سو عظیم کتابیں

مارٹن سیمور سمتھ

ترجمہ یاسر جواد

فہرست

ہومر

ہیسیوڈ

کنفیوشس

تھیمی ٹاکلیز

بقراط

ارسطو

ہیروڈوٹس

افلاطون

یوکلیڈ

ورجل

لوکریشس

سکندریہ کا کتب خانہ

پلوٹارک

کورنیلیس ٹیسی ٹس

مارکس اوریلیس

سیکسٹس ایمپیریکس

پلوٹینس

سینٹ آگسٹائن

موسس میمونائیڈز

ٹامس ایکوائنس

دانتے الیگیری

ڈیسیڈیریس اراسمس

نکولو میکاولی

مارٹن لوتھر

فرانسوا رابیلیس

جان کیلون

نکولس کوپرنیکس

مائیکل ایکیم دی مانتین

میگوئل دی سروانٹیس

جوہانس کیپلر

فرانسس بیکن

ولیم شیکسپیئر

گلیلیو گلیلی

رینے ڈیکارٹ

تھامس ہوبز

گوٹ فرائیڈ ولہلم لیبنز

پاسکل

باروک دی سپینوزا

جان بنیان

آئزک نیوٹن

جان لاک

جارج برکلے

گیامبتستا ویکو

ڈیوڈ ہیوم

ڈینس دیدرو

سیموئل جانسن

فرانسوا ماری ارو والٹیئر

ٹامس پین

ایڈم سمتھ

ایڈورڈ گبن

ایمانوئل کانٹ

ژاں ژاک روسو

ایڈمنڈ برک

میری وولسٹون کرافٹ

ولیم گوڈون

تھامس رابرٹ مالتھس

جارج ولیم فریڈرک ہیگل

آرتھر شوپنہاور

آگسٹ کومٹے

کارل میری وان کلاسوٹز

سورین کیرکیگارڈ

کارل مارکس اور فریڈرک اینگلز

ہنری ڈیوڈ تھورو

چارلس ڈارون

جان سٹوارٹ مل

ہربرٹ سپنسر

گریگور مینڈل

لیو ٹالسٹائی

جیمز کلارک میکس ویل

فریڈرک نطشے

سگمنڈ فرائیڈ

ولیم جیمز

البرٹ آئن سٹائن

ولفریڈو پیریٹو

کارل گستاو ینگ

مارٹن بوبر

فرانز کافکا

کارل پوپر

جان مینارڈ کینز

ژاں پال سارتر

فریڈرک وان ہائیک

سیمون دی بووا

نوربرٹ وینر

جارج آرویل

جارج ایڈورڈ مور

لڈوگ وٹگنسٹین

ناوم چومسکی

ٹی ایس کوہن

ملٹن فرائیڈمان

مارٹن ہائیڈیگر

بی ایف سکنر

1

یی چنگ

(تبدیلیوں کی کتاب)

"The I Ching"

اندازاً 1500 قبل مسیح

یی چنگ کو انگریزی میں I Ching لکھا جاتا ہے جس کا مطلب تغیرات یا تبدیلیوں کی کتاب ہے۔ یہ کتاب خود چین جتنی ہی قدیم ہے۔ کتاب کے مختلف متن بتاتے ہیں کہ یہ کنفیوشسی اور تاؤ انداز حیات کی بنیاد بنی اور اسی کے ایک موضوع (تاؤمت کی Dark Learning) کے ذریعہ بدھ مت نے چین میں مقبولیت حاصل کی۔ اٹھارہویں اور انیسویں

صدیوں میں اہل مغرب آہستہ آہستہ تبدیلیوں کی کتاب سے متعارف ہوئے (لیبنیز تو اس سے بہت متاثر ہوا)۔ مغرب والوں پر اس کا اثر اس سے کہیں زیادہ ہوا جتنا کہ عام طور پر تسلیم کیا جاتا ہے۔ مغرب کے بہت سے لوگ اس کے ذریعہ فال نکالتے ہیں۔ "نیویارک ٹائمز" میں ایک مرتبہ اس امر کا ذکر کیا گیا۔ چینی تاریخ میں بھی یہ کتاب حیرت انگیز مقبولیت کی حامل رہی' تاہم، یہ کتاب گزشتہ تین ہزار سال کے دوران کسی بھی تبدیلی سے محفوظ رہی' حتیٰ کہ ماؤسٹ مارکس ازم سے بھی۔

دوسری عالمی جنگ کے بعد اہل مغرب کی بہت بڑی تعداد میں سائنسدانوں کا احترام کرنے سے گریز اور داخلی زندگی کی جانب توجہ کا رجحان متعدد مختلف صورتوں میں جاری رہا۔ اس رجحان میں "تبدیلیوں کی کتاب" کا اہم کردار متفقہ طور پر تسلیم کیا جاتا ہے۔ اس نے چینی لوگوں کے فیصلہ کرنے کے انداز کو نہایت گہرائی میں متاثر کیا۔ ثقافتی اور سیاسی دونوں اعتبار سے۔ لہٰذا مغرب پر بھی اس کا اثر ہوا۔ لیکن اس نے کم از کم 1950ء کے بعد انفرادی فیصلوں کو بھی اتنی ہی گہرائی میں متاثر کیا— گزشتہ پچاس برس سے یہ کتاب موجود ہے اور اسے ایک مکاشفہ خیال کیا جاتا رہا ہے۔ درحقیقت مغربی معاشروں پر اس کا اثر رومن ادوار کے بعد کسی بھی چیز کی نسبت زیادہ ہے۔

تبدیلیوں کی کتاب کے اصل ماخذ پر اسراریت کی دھند میں کھوئے ہوئے ہیں۔ یہ انسانی ذہن کی کائنات میں اپنا مقام تلاش کرنے کی اولین کوششوں میں سے ایک ہے۔ یہ بات تو بہرحال واضح ہے۔ چنانچہ اس کی تہہ میں موجود عمومی نظریات تجرباتی حوالے سے "کارگر" معلوم ہوتے ہیں۔ یہ چین کے نہایت قدیم نظریہ "یانگ" اور "ین" کی پیداوار ہے۔ یانگ کا اصل مطلب سورج کی روشنی ہے، جبکہ ین سے مراد روشنی اور حرارت کی عدم موجودگی ہے۔ ان دو متضاد اصولوں کو کائناتی قوتیں سمجھا گیا۔ مردانگی/نسوانیت، گرمی/سردی، روشنی/تاریکی، خشکی/گیلا پن، سختی/نرمی وغیرہ۔ چینیوں نے تصور کیا کہ دو مظاہر کی باہمی جدلیات نے کائنات کو پیدا کیا۔ روایت کے مطابق چین کے افسانوی شہنشاہ فوسی (Fu Hai) نے یی

چنگ کی بنیاد پر آٹھ بنیادی سہ رکنی خاکے ...... ٹوٹی اور سالم تین تین لائنوں کے سیٹ ...... بنائے تھے۔ ان سہ رکنی خاکوں میں سے کسی بھی دو کو ملا کر 64 ہشت رکنی خاکے (Hexagrams) بنائے جا سکتے ہیں۔ ئی چنگ کا اوریجنل ٹیکسٹ ہر ایک ہشت رکنی خاکے کے علامتی مفہوم کے بیان پر مشتمل ہے۔ لیکن اس وضاحت کے باوجود انہیں سمجھنا ممکن نہیں۔

کہا جاتا ہے کہ بارھویں صدی کے بادشاہ وین (Wan) نے قید کے دوران 64 امتزاجات ایجاد کیے تھے۔ خیال ہے کہ اس کے بیٹے، چو (Chou) نے ہر ہشت رکنی خاکے (Hsiao) پر تفاسیر کا اضافہ کیا۔ لیکن ئی چنگ کا ہم تک پہنچنے والا متن (اگرچہ 1715ء میں اس میں ترمیم کی گئی) کنفیوشس کا ہے۔ بلکہ یوں کہنا چاہیے کہ کنفیوشس عالم کہلانے والے افراد نے کنفیوشس کی "گلدستہ تحریر" اور دیگر تحریروں کی طرح اسے بھی اس کی موجودہ شکل دی۔ البتہ یہ قرین قیاس نہیں کنفیوشس خود بھی الوہیت میں دلچسپی رکھتا تھا۔ یہ کتاب اب بھی ایک قسم کی مذہبی سند رکھتی ہے۔ کنفیوشس ازم ایک مذہب نہیں بلکہ اخلاقیات کا ایک (ناکام) ضابطہ ہے۔ تاہم، یہ امر ناقابل تصور ہے کہ کتاب کے بارے میں کنفیوشس کے پاس کہنے کو کچھ نہیں تھا: لیکن ہم یہ نہیں جانتے کہ اس نے کیا کہا۔ بے شمار اور نہایت مختلف انداز سے کام کیے گئے ہیں۔

نامعلوم مصنف کی تحریری چنگ "ہر ایک چیز پر استدلال کرتی ہے۔" ہم کہہ سکتے ہیں کہ یہ ان لوگوں کے لیے زیادہ قابل قدر ہے جو ینگی (Jungian) یا حتیٰ کہ غیر ینگی حوالے سے بھی اپنے بے شعور ذہنوں کو کھو جانا یا "اپنے آپ کو تلاش کرنا" چاہتے ہیں۔ دوسری طرف اس قسم کا تصور کافی نقصان دہ یا حتیٰ کہ کم از کم خود جادوئی سوچ کی بنیاد بن سکتا ہے۔ غالباً اس میں یہ دونوں ہی چیزیں ہیں۔ تاہم، کتاب میں بذات خود کوئی دانش موجود نہ ہونا عجیب ہوگا کیونکہ چینیوں نے اسے ہمیشہ بہت زیادہ اہمیت دی ہے۔

درحقیقت ئی چنگ دوسری صدی قبل مسیح میں اس وقت لکھی گئی جب شانگ اور چو لوگ بکھوے کے خولوں سے شگون لیا کرتے تھے۔ خولوں کو گرم کرنے پر ان میں پڑنے والے شگافوں

کی "تحریر" کو پڑھا جاتا۔ حکایت کے مطابق فوحسی نے کہا تھا کہ اس نے اپنے آٹھ سہ رکنی خاکوں کو پہلی مرتبہ ایک بکھوے کے خول پر دیکھا تھا۔ 213 ق-م میں جب چن سلطنت کے پہلے شہنشاہ شیہ ہوانگ تی ...... جس نے سٹالن اور ہٹلر کی طرح اپنے اقتدار کی خاطر ماضی کو بدلنے کی کوشش کی ...... نے کتب سوزی کا حکم دیا تو ئی چنگ نے شاید اپنی موجودہ صورت اختیار کی۔ یہ نام نہاد تاریخی ریکارڈز ...... موسیقی، رسوم، شاعری اور قدیم نغمات ...... کی واحد کتاب مکمل عام موجود رہی۔ اسے باعث خطرہ سمجھا گیا کیونکہ یہ الہام یا فال گیری کی کتاب تھی۔ اس کے بعد جلد ہی اسے ہر عالم کی تربیت کا لازمی جزو سمجھا جانے لگا، اور اس نے ایک فریم ورک مہیا کیا جس کے اندر ہر ایک چیز پر بحث کی جاتی تھی۔ الہام کار "ئی چنگ" کو بھی بائبل کی طرح دنیا کے ہر مقصد کے لیے استعمال کیا جانے لگا۔ الکیمیا والوں کے ساتھ ساتھ اخلاقی فلاسفوں، مخبطین اور اذیت پسندوں (Sadists) نے بھی اسے استعمال کیا۔ جہاں تک مغرب والوں کا تعلق ہے تو "ئی چنگ" کا ایک انگریزی ترجمہ نہایت مقبول ہوا جو ایک عالم اور پروٹسٹنٹ مبلغ جیمز لگی نے کیا۔ جیمز لگی آکسفورڈ میں چینی زبان کا پہلا پروفیسر تھا۔ اس کے بعد رچرڈ ولہلم نے "ئی چنگ" کا ترجمہ جرمن زبان میں کیا۔ سی جی ینگ نے اس ترجمے کا دیباچہ لکھا۔

اس مقبول عام چینی کتاب الہام کے متعلق یہ تمام ابہام شاید ناگوار معلوم ہو۔ یہ بذات خود محض ایک غلط ملط ریکارڈ ہی نہیں، بلکہ اسے مغرب میں متعارف کروانے والے مترجمین کے ناگزیر مذہبی تعصب نے بھی اپنا کام دکھایا۔ چینی زبان کے مختلف ماہرین "ئی چنگ" کے کئی مختلف ترجمے کر سکتے ہیں اور وہ سبھی مستند ہوں گے۔ لیکن کتاب کی تہہ میں اس کی اصل دانش بدستور موجود ہے جو خود کو نہایت موثر انداز میں آشکار کرتی ہے۔ ملحدین کے سوا تمام حلقہ ہائے فکر کے لیے اس کا خلاصہ غیر معمولی نہیں: زندگی کائناتی نظم پر مرکوز ہے، اور وہ نظم بھی تبدیلی و تغیر سے مبرا نہیں ...... چنانچہ انسانوں کو ناگزیر کے ساتھ ہم آہنگی اختیار کرنا سیکھنا چاہیے۔ غالباً بہت سے اہل مغرب نے اسے فلسفۂ تقدیر کے طور پر دیکھا۔ تقدیر پرست اپنی قسمت سمیت ہر چیز کو پہلے سے طے شدہ سمجھتا ہے۔ ماہرین نفسیات کے خیال میں یہ نکتہ نظر شخصی ذمہ داری کا

خاتمہ کر دیا ہے۔

تقدیر کا چینی تصور منگ (Ming) کچھ مختلف ہے۔ درحقیقت متعدد نسبتاً کم خام مغربی رویوں میں اس کی بازگشت موجود ہے۔ منگ سے مراد محض "وجود کے تمام حالات اور ساری کائنات کی قوتیں" ہے۔ اگر ہمیں کامیاب سرگرمیاں اپنانا ہیں تو ان حالات یا شرائط کے ساتھ (جن پر ہمارا کوئی اختیار نہیں) تعاون کرنا پڑے گا۔ لہٰذا کنفیوشس نے کہا: "منگ سے نا آشنا شخص اعلیٰ انسان نہیں بن سکتا۔" "ای چنگ" میں جا بجا ہمیں "اعلیٰ انسان" کی اصطلاح ملتی ہے۔ یہ اعلیٰ انسان عام مفہوم میں "اعلیٰ یا برتر" نہیں، وہ صرف دانش کا مالک ہونے کے باعث اپنے حالات سے برتر ہے۔ چنانچہ اپنی تقدیروں پر مختار نہ ہونے کے باوجود ہم یہ فیصلہ کر سکتے ہیں کہ زندگی کیسے گزارنی چاہیے: ہم غالب کائناتی حالات کے ہمراہ سفر کرنے کی راہ منتخب کر سکتے ہیں۔

ظاہری طور پر کنفیوشس نے خود الہامی یا کہانتی کتاب سے رجوع نہیں کیا تھا۔ اس کی بجائے اس نے دنیا کی اصلاح کرنا چاہی اور ناکام رہا۔ تاہم، اس نے کہا کہ "اگر میرے خیالات غالب آ جائیں تو وہ منگ ہیں اور اگر غالب نہ آ سکیں تو وہ منگ نہیں۔" یوں "ای چنگ" کی بنیادوں کو "غیر اخلاقی" قرار دیا جا سکتا ہے۔ یعنی اس کا اخلاقیات یا نیکی کے ساتھ کوئی تعلق واسطہ نہیں۔ الہام سے رجوع کرنے والا شخص جان لیتا ہے کہ وہ "اچھا" ہے یا "برا"۔ اس کی بے انتہا مقبولیت کے پیش نظر یہ جاننا ممکن نہیں اس کا زیادہ فائدہ بُروں نے اٹھایا یا اچھوں نے۔ عیسائی ہمیشہ یہ سوال کرتا ہے: "ایک خدائے خیر کس طرح شر کو آزاد چھوڑ سکتا ہے؟" البتہ چینی "خدا" زیادہ غیر شخصی ہے اور اس کے بارے میں ایسا سوال نہیں کیا جاتا۔ اصل معاملہ نیک یا اچھا ہونا نہیں بلکہ حقیقت کے ساتھ مربوط ہونا ہے۔ ہٹلر اتنا "خوش قسمت" کیوں تھا؟ یقیناً اس وجہ سے تو نہیں کہ اس نے "ای چنگ" کے بارے میں سن رکھا تھا، لیکن اس قسم کے لوگ (آج کل کے بیشتر کروڑ پتی لوگوں کی طرح جو نیکی سے لاتعلق ہونے کے باوجود کوئی نہ کوئی مذہب ضرور اپنائے رکھتے ہیں) اپنے اپنے دور کی حقیقتوں کے ساتھ ضرور منسلک ہوتے ہیں۔ ہم ایسے لوگوں کی "جبلت" اور "قسمت" کی بھلا اور کیا وضاحت کر سکتے ہیں؟

چنانچہ "ای چنگ" بھی نیکیوں کے ساتھ ساتھ موقع پرستوں کی خدمت میں بھی موجود ہے۔

تاہم، اس میں "ہر چیز کا استدلال شامل نہیں۔" اس معاملے میں یہ بہت رمزیہ اور مبہم ہے۔ شاید کسی دور میں یہ ہر چیز کے لیے استدلال کی حامل تھی؟ لیکن اس کا بنیادی اصول، یہ خیال کہ ہر چیز رو بہ تغیر ہے، اب بھی کافی استناد کا حامل ہے۔

یہاں اس کا درست رتبہ یہ ہے کہ یہ مشقی ریاضت کے لیے ایک آلے کا کام دے سکتی ہے، جبکہ اس کے ماخذ ابہام کی دھند میں ملفوف ہیں..... تجزیہ ایک زراعتی تہذیب کی پیداوار ہے۔ یہ اپنے استعمال کرنے والوں کو ایک طرح کا "زندہ ہونے" کا احساس دیتی ہے۔ ماہر نفسیات سی جی ینگ کا اسے لاشعور کی کنجی قرار دینا بااثر تھا۔ لیکن اس نے تاریخی مفہوم میں اس پر قطعی غیر تنقیدی رویہ اختیار کیا۔

ہمیں "ای چنگ" کی صورت میں مجسم فلسفہ کی قسم پر غور و خوض کرنا چاہیے۔

2

عہد نامہ قدیم

"The Old Testament"

اندازاً 1500 قبل مسیح

عقائد کے اساسی صحائف کے سلسلے میں عہد نامہ قدیم اور عہد نامہ جدید دو بالکل مختلف کتابیں ہیں۔ عیسائی کلیسیا کے مطابق عہد نامہ قدیم ہمیں جدید کی جانب لے جاتا ہے۔ بائبل کے کچھ معتقد آج بھی یہ سمجھتے ہیں کہ دونوں عہد ناموں پر مشتمل جلد خدا کا پیغام اور "تخلیق" کا بالکل سچا بیان بھی ہے۔ یہ چیز عقیدے کی تاریخ کا حصہ تو ہے مگر دانشورانہ تحقیق کا نہیں۔

لفظ بائبل یونانی لفظ biblia یعنی "کتابیں" سے ماخوذ ہے۔ عبرانی زبان میں کتابوں کے لیے لفظ Sepharim ہے۔ بائبلی ادب کے لیے عبرانی لفظ تمام اصطلاحات کی نسبت قدیم

ترین ہے۔ سیفاریم کو عبرانی میں عموماً تناخ (Tanakh) کہتے ہیں۔ لفظ تناخ ہمیں اس میں شامل چیزوں کے بارے میں یاد دلاتا ہے: توریت (شریعت)، نبوئیم (پیغمبر) اور کیتوویم (تحریریں) ...... یعنی Torah, Neviim, Ketuvin۔ یہ صرف عیسائیوں کے لیے "عہد نامہ قدیم" ہے۔ اس کی تدوین یہودیوں نے تقریباً ایک ہزار سال کے دوران کی اور اس میں حکایات، قصے، تاریخ، شاعری، ضرب الامثال، دعا، شریعت، گنتی اور پیشگوئی شامل ہے۔ یہ اب تک مغرب میں سب سے زیادہ مشہور کتاب ہے اور اس نے نہایت نیک اور بد دونوں قسم کے افعال کو تحریک دلائی۔ سترہویں صدی میں ڈچ-پرتگیزی یہودی فلسفی سپینوزا نے اس مجموعہ تحریر پر تاریخی اور موزوں تنقید کی۔ بلاشبہ اسے اس کے ہم عقیدہ یہودیوں نے مذہب سے خارج کر دیا۔

بائبل کے چند ایک حصوں کے سوا تمام متن عبرانی میں تھے۔ بائبل کی موجودہ شکل اختیار کرنے کی تاریخ بہت پیچیدہ اور نہایت متنازعہ بھی ہے۔ عیسائی عہد سے قبل اس مجموعے کا ترجمہ یونانی میں ہو چکا تھا اور یہ بالخصوص یونانی زبان بولنے والے یہودیوں کے لیے تھا۔ اس کے بعد تقریباً 30 عیسوی میں فلسطین میں مخصوص واقعات کے باعث عیسائی اسے اپنے لیے موزوں سمجھنے لگے۔ دوسری صدی عیسوی میں عیسائیوں کے پاس اس کی واحد متقابل سینوپے کے عظیم "کافر" مارسیون کی تحریریں تھیں جو 160ء میں فوت ہوا اور جس کی خاص قسم کی تحریروں کو تلف کر دیا گیا۔

پہلی صدی کے یہودی فریسی جوزیفس کی تحریروں سے مورخین کو بہت مدد ملی۔ وہ ایک رومن شہری تھا۔ اس نے اپنا یہودی عقیدہ کبھی نہ چھوڑا۔ (وہ اپنی چالاکی کے باعث جان بچانے کے قابل ہو سکا۔ اس نے پیشگوئی کی تھی ویسپاسین شہنشاہ بنے گا، لہٰذا ویسپاسین نے صلہ رحمی کی۔) اسے روم میں رہنے اور لکھنے کی اجازت مل گئی اور اس نے اپنی "یہودی جنگیں" 77ء میں اور "یہودیوں کے قدیم ریکارڈز" 94ء میں مکمل کی۔ جوزیفس ایک جانی پہچانی کہانی سے آغاز کرتا ہے:

"اس دور میں سدومی (اہل سدوم) اپنی دولت اور فراوانی کی وجہ سے مغرور ہو گئے:

وہ انسانوں کے ساتھ غیر منصفانہ اور خدا کے معاملے میں ناپاک ہو گئے، یہاں تک کہ وہ اس کی عطا کردہ نعمتوں کا ذکر کرنا بھی بھول گئے۔ انہوں نے مسافروں سے نفرت کی اور سدومی روایات کی گمراہی اختیار کی۔ چنانچہ خدا ان سے بہت ناخوش ہوا۔"

چوتھی صدی عیسوی کے آخری عشرے میں پائی جانے والی گڑبڑ اور تنازعات نے سینٹ جیروم (342-420ء) کے لیے یہ لازمی بنا دیا کہ وہ ایک لاطینی ترجمہ کرے۔ اس میں چار اناجیل کے بارے میں سینٹ جیروم کی اپنی رائے بھی شامل تھی۔ اسے ولگیٹ (Vulgate) کا نام دیا گیا اور چھٹی صدی میں واحد جلد میں اکٹھا کیا گیا۔ لیکن ولگیٹ کا قدیم ترین معلوم نسخہ Jarrow کے مقام پر راہبوں نے تحریر کیا تھا۔ اس کی تین نقول تیار کی گئیں جن کے لیے 1500 بچھڑوں کی کھالوں کی ضرورت پڑی۔ سیولفرتھ 716ء میں یہ نسخہ روم میں گریگوری دوم کو پیش کرنے جا رہا تھا کہ راستے میں ہی مر گیا۔

انگریزی زبان میں بائبل کے اولین تراجم اینگلو سیکسن ادوار میں کیے گئے، لیکن کوئی مکمل اینگلو سیکسن بائبل موجود نہیں۔ اولین مکمل یا تقریباً مکمل ورژن ''Wycliffet'' کہلاتے ہیں کیونکہ لولارڈز کے رہنما اور انگریز منطقی جان وکلف کو ان کا الہام ہوا۔ لولارڈز اولین انگریزی بولنے والا گروپ تھا جس نے کیتھولک کلیسیا پر اعتراضات اٹھائے۔ زیادہ تر ترجمہ نگار ولیم Tyndale (1494-1536ء) نے کیا جو 1611ء کے مقبول عام ''مستند متن'' کی بنیاد بنا۔ ولیم برسلز کے نزدیک Vilvorde کے مقام پر کھال کھینچنے کے بعد جلا دیا گیا کیونکہ اس نے بائبل کا ترجمہ کیا تھا۔

انگریزی بولنے والے علاقوں میں آج بھی بائبل سب سے زیادہ مقبول اور عزیز رکھی جانے والی کتاب ہے۔ جہاں تک قارئین کا تعلق ہے تو جدید ''انگلش'' بائبل ایک ناقابل اعتبار جانشین ہونے کے ساتھ مذہب کے تمام جوہر کی توہین بھی ہے۔

ایملی ڈکنسن نے تقریباً 1882ء میں ایک نظم لکھی جس میں عیسائی بائبل کے متعلق لوگوں کے انداز فکر کا ذکر کیا:

بائبل ایک قدیم جلد ہے......
جسے نامعلوم آدمیوں نے لکھا
پاک روحوں کے کہنے پر......
موضوعات...... بیت اللحم
عدن...... قدیم مسکن
شیطان...... بریگیڈیئر
یہودا...... گناہگار عظیم
گناہ...... ایک نمایاں چٹان
دیگر نے لازماً لعنت کی......
''یقین رکھنے والے'' لڑکے بہت تنہا ہیں......
کچھ دوسرے لڑکے ''کھوئے ہوئے'' ہیں......
بس ایک Warbling قصہ گو کی کہانی ہوتی......
تمام لڑکے آتے
اور فیلس کا خطبہ مسحور کن تھا......
اس میں لعنت ملامت نہیں تھی۔

بلاشبہ اورفیس افسانوی پاگان ہے...... ایک یونانی گویا جو اپنے بربط کے ذریعے مویشیوں اور حتیٰ کہ پتھروں کو مسحور کر لیتا تھا اور اس کا سر کٹے ہونے کے بعد بھی گاتا رہا۔ نظم میں واضح طور پر بائبل کو تنقید کا نشانہ بنایا گیا ہے کہ اس میں گناہگاروں کی جانب عیسائی خدا کی بجائے یہودی خدا والا بے رحم رویہ اختیار کیا گیا ہے۔ ایملی ڈکنسن اس امر پر نوحہ کناں تھی کہ کتاب مقدس مسحور کن کی بجائے ملامتی انداز میں تحریر کی گئی تھی...... وہ افسوس کا اظہار کرتی ہے کہ عہد نامہ قدیم کا غضبناک یہودی خدا اور فیلس جیسا نرم خو نہ بن سکا۔

درحقیقت ہمارے عہد میں تحقیق گہری ہونے کے نتیجے میں عموماً کہا جاتا ہے کہ عیسائی مذہب یہودی مذہب کی ہی ایک صورت ہے۔ یہاں تک کہ رومن کیتھولک چرچ نے اپنے حقیقی

اصولوں کو چھوڑتے ہوئے (حالیہ ادوار میں) یہودیوں کو مسیح کے صلیب پر چڑھانے کے الزام سے بری کر دیا۔

اس سارے معاملے نے جدید کلیسیائیوں کو نہایت غیر منطقی رویہ اختیار کرنے پر مجبور کر دیا ہے جو آج کے دور میں بہت عجیب اور غیر موزوں ہے۔ اس کے باعث روایت پسندوں اور حقیقت پسندوں کے درمیان بھی شدید لڑائی ہوئی۔ یہ تنازعہ عموماً گھٹیا عقلی سطح پر گھسے پٹے دلائل کے ساتھ جاری رہا۔ خطرہ یہ ہے کہ کلیسیا سیکولر ہو جائے گا۔ لیکن یہ ساری تاریخ میں کافی سیکولر رہا ہے۔ مذہب ہمیشہ سے ہی خدا کی تنظیم اور سیاست کا ایک غیر موزوں ملغوبہ ہے۔

قابل معلوم حقائق بھی مذہب کے پیروکاروں کی راہ میں حائل نہیں ہوتے، کیونکہ مذہب تلاش حق کی جانب دلالت کرتا ہے اور کسی کو بھی صداقت سے خوفزدہ نہیں ہونا چاہیے۔ لیکن اگر سچائی اہل مذہب کے منصوبوں میں مداخلت کرے تو وہ خوفزدہ ضرور ہوتے ہیں۔

تنقیدی رویہ کو ترجیح نہ دینے والوں کے ساتھ دلائل بازی کرنا خطرناک اور غیر دانشمندانہ ہے۔ لیکن ایسے لوگوں کے ساتھ استدلال موزوں ہے جو حقائق کو نظر انداز کرتے ہوئے تنقیدی ہونے کا دکھاوا کرتے ہیں۔ حقائق اتنی دیر تک ہی اہم رہتے ہیں جب تک کہ انہیں نظر انداز نہ کر دیا جائے۔ آج عیسائیوں کے لیے بائبل کی اصل اہمیت اس کے اخلاقی اور ادبی اوصاف کی وجہ سے ہونی چاہیے۔ تاریخ کے چند غیر معمولی افراد میں سے ایک حضرت مسیح کسی طرح بھی فوت نہیں ہوئے۔ لیکن دو ہزار سال سے اختیار کی ہوئی عیسائیت مردہ ہو گئی ہے۔ یوں کہہ لیں کہ عیسائیت صرف اپنے ماضی کے مخصوص ادوار میں ہی زندہ ہے۔ عیسیٰ مسیح اور ان کے نام سے جاری مذہب کے درمیان واضح امتیاز کرنے کی ضرورت ہے۔ وہ نہ صرف ایک یہودی بلکہ غناسطی بھی تھے۔ غناسطیت نے ہی عیسائی کلیسیا کو غناسطی مخالف بنا دیا۔ اس نے عہد نامہ قدیم میں بیان کردہ یہودی مذہب کی وحدانیت کو شدت سے مسترد کر دیا۔ جس دور میں مارسیون نے چیلنج دیا تو معدودے چند سچے عیسائی ہی باقی رہ گئے۔

آج کل ہم جسے عہد نامہ قدیم کہتے ہیں ...... یعنی خمسہ موسیٰ یا پہلی پانچ کتب ...... وہ یہودی مذہب کا سنگ بنیاد ہے۔ عیسائی کلیسیا کا اسرائیل کے جائز وارث ہونے کا دعویٰ غیر تاریخی اور

گمراہ کن ہے۔ (عہد نامہ جدید بہت مختلف معاملہ ہے)۔ خمسہ موسیٰ پر زور دینے کی وجہ یہ ہے کہ اس میں کوہ سینا پر موسیٰ کے ذریعہ یہودی خدا کا نہایت براہ راست مکاشفہ شامل ہے۔ لیکن اس حقیقت نے بہت سے مسائل کھڑے کیے کہ دراصل یہ ایک مخصوص عوام سے خطاب ہے۔ عیسائی عقیدے میں پرورش پانے والا بدترین قسم کا شخص یا عیسائی بدستور ایک یہودی خدا کو موزوں بنانے کی کوشش کرتا ہے جس کی انہیں بطور واضح یہودی خدا عبادت کرنے کی تعلیم دی گئی تھی۔ دوسری طرف عیسائیوں کے ہاں یہ مبہم احساس موجود رہا ہے: "خدا نے یہودیوں کو کیسے منتخب کر لیا۔" عیسائی کلیسیا کے اندر ایک غناسطیت نے ہی مذہب کو ایک داخلی معاملہ بنایا اور اسے تجسس سے نکال دیا گیا؛ قرون وسطیٰ میں جب لوگوں نے یہودی مذہب کی تفسیر کرنے کی کوشش شروع کی تو زیادہ حقیقت پسند، زیادہ شہوانی قبائل نے انسانوں کے ذریعہ خدا کی نجات کو بھی خدا کے وسیلے سے انسان کی نجات جتنا ہی اہم بنا دیا۔ انجام کار جدید استدلال پسند یہودیوں نے اسے بھی توہمات پرستی کے طور پر مسترد کر دیا۔ لیکن دونوں ہی مسالک موجود رہے۔

نام کے مختلف معنی بتائے گئے ...... مثلاً "جو دیکھتا نہ ہو" "یرغمالی"، "ساتھی"، "معاملات کو منظم کرنے والا" وغیرہ۔ حتیٰ کہ یہ بھی ثابت نہیں کیا جا سکتا کہ اس نام کا کوئی شخص واقعی گزرا ہے۔ اگر وہ پیدا ہی نہیں ہوا تھا تو یہ رزمیہ نظمیں کس نے لکھی تھیں؟ ان سوالات نے بہت سی بحث و تمحیص کو جگہ دی۔

یونانیوں کے خیال میں ہومر ہی ایک شاعر نے اسی طرح یہ دو نظمیں لکھی تھیں جیسے شیکسپیئر نے اپنے کھیل یا ملٹن نے "گمشدہ بہشت" لکھی تھی۔ آج بہت سے لوگ بس اسی بات پر اکتفا کر لیں گے ...... اور اس میں کوئی نقصان بھی نہیں کیونکہ دونوں نظمیں موجود ہیں اور سب سے اہم بات یہی ہے۔ نظموں کی بلند پایگی، دونوں کو مربوط کرنے والے عنصر نے ہماری تہذیب کو کافی حد تک فنا "معیار" کے مفہوم کو سمجھنے میں مدد دی۔ وہ مفکر نے ہومر کو "رفیع الشان مصور" کہا۔ بہت سی نظموں کے مقابلہ میں ہومری نظموں کی برتری درحقیقت بہت واضح ہے۔

تاہم، ایک ردِ عمل سامنے آیا۔ خیال پیش کیا گیا کہ ہومر نام کا کوئی شخص تھا ہی نہیں، یا اگر تھا بھی تو اس کی حیثیت محض ایک مؤلف کی تھی۔ دونوں رزمیہ نظموں کو لوک نظموں کے طور پر بنا دیا گیا جنہوں نے اپنی موجودہ صورت نویں یا دسویں صدی عیسوی میں اختیار کی۔ 1795ء میں جرمن محقق ایف اے وولف نے لکھا کہ ایلیڈ اور اوڈیسے محض مختلف شاعروں کی نظموں کا تدوین کردہ مجموعہ ہے۔ اس نے اپنی رائے کے حق میں دلائل پیش کیے۔ اس کے دلائل ہرگز کمزور نہ تھے، لیکن انہوں نے شاعری کے مخالف افراد کی حمایت حاصل کی، جیسے آج ساختیات کی مخالفت کرنے والے حضرات لکھنے کی اہمیت رکھنے والوں کے حسد میں "مصنف" کو بالکل ہی پشت ڈال دیتے ہیں۔ لیکن وولف کے پیروکار زیادہ پریقین تھے۔ انہیں "تجزیہ نگار" (Analyst) کہا گیا۔ جبکہ شاعر ہومر پر یقین رکھنے والے لوگ Unitarians کہلائے۔ کوئی بھی دھڑا بالکل غلط نہ تھا، کیونکہ ہومر میں بہت سے ایسے حصے موجود ہیں جنہیں "دیگر شعرا" نے لکھا۔ واضح طور پر متعدد اضافے اور ترامیم بھی نظر آتی ہیں؛ بیسویں صدی میں ایک امریکی دانشور مل مین پیری نے نہایت شاندار انداز میں "تجزیاتی" نکتہ نظر کو حتمی صورت دی۔ پیری نے یہ پرزور رائے دی کہ ہومر کی شاعری تحریری نہیں بلکہ زبانی تھی۔ البتہ اس رائے پر بھی کلی اتفاق نہیں ہو سکا۔

3

ایلیڈ اور اوڈیسے

"The Iliad and the Odyssey"

ہومر

اندازاً 9ویں صدی قبل مسیح

ہومر کی "اوڈیسے" اور "ایلیڈ" کے مسودات پہلی مرتبہ اس کی موت کے 1700 برس بعد دریافت ہوئے۔ افلاطون اور ارسطو کے عہد تک قدیم یونانی میں یہ کلاسیک حیثیت اختیار کر چکے تھے۔ تاہم ہمیں ہومر (ہومروں) کے بارے میں یقین کے ساتھ کچھ بھی معلوم نہیں۔ اس کے

درحقیقت سب سے زیادہ قرین قیاس لگتا ہے کہ ایلیڈ اور اوڈیسے ایک ہی خاندان اور یونانی [illegible] ناخواندہ ثقافت سے [illegible] بیان غیر ادبی اور نیم تاریخی [illegible] پیدا اور تھیں [illegible] پہنچیں کہا جاتا ہے [illegible] مصنف نے [illegible] کی ثقافت حاوی تھی۔ [illegible] ثقافت کی بدنظمیوں [illegible] پوری طرح ثقافت [illegible] اور وہ یونانی ثقافت [illegible] سے [illegible] کا [illegible] مادہ تھا۔ ان نظموں میں مجموعہ [illegible] ایک تحقیق [illegible] سے [illegible] ہوا جو تحریری صورت میں [illegible] حاصل ہو سکی ہے۔ [illegible] نظمیں [illegible] جانے کی نامعلوم تھا [illegible] میں [illegible] لکھنے کا فن بھی بہت پرانا [illegible] اس وقت یورپ [illegible] میں [illegible] قدم [illegible] تھا۔ [illegible] سلطنت [illegible] "گل [illegible]" (یہاں [illegible]) [illegible] عظیم [illegible] ایک [illegible] سب ہو چکی تھی۔ [illegible] لیکن [illegible] ہیں۔ [illegible] خصوصاً [illegible] ہومر کے [illegible] ہیں۔ تاہم [illegible] تقریباً 1750 ق م میں اس قسم کا شاعرانہ مجموعہ نہیں ہو سکتا تھا

[illegible] اور [illegible]

"کیا ہومر نے [illegible] کا [illegible] میں ایک مختصر اور قدیم [illegible] کی [illegible] ہے جو جنگ [illegible] حسن سے واقعات [illegible] کی [illegible] نے [illegible] میں [illegible] جو ان کے [illegible] میں آ چکا ہے۔ مجھے [illegible] یونانی محققین کا یقین ہے کہ یہ جنگ بھی ہوئی ہی نہیں تھی۔ بلاشبہ یہ اس طرح نہیں ہوئی تھی جس

نظم میں ہومر نے [illegible] سے بیان [illegible] کی ان نظموں کی بھی طرح ان کی تہذیب کا [illegible] نا سمجھی [illegible] ہیں [illegible] سے ہومر پر بہت سے الزامات لگائے گئے [illegible] سے کون واقف ہو سکتا ہے؟

بالکل بھی نہیں [illegible] تاریخ [illegible] نہیں بلکہ شاعری ہے۔ تو پھر ہمیں [illegible] لگتا ہے [illegible] جنگ ہوئی تھی [illegible] کہ [illegible] یونان [illegible] جنگ [illegible] یقین رکھتے تھے [illegible] ہے کہ یونانی تاریخ کے محقق [illegible] "کی حالت ہے۔ ایلیڈ میں واقعات [illegible] تھے [illegible] درست [illegible] تاریخ [illegible] کے بارے میں [illegible] کا بیان قابل قدر ہے

"ہومر دیگر تمام شعراء کے مقابلہ میں [illegible] الہام یافتہ ہے کہ اگرچہ جنگ [illegible] کا ایک آغاز اور اختتام بھی تھا مگر اس نے ساری کی ساری جنگ کو اپنی نظم میں شامل [illegible] یہ [illegible] موضوع ہے کہ اس کا ایک ہی بار میں حافظہ [illegible] گروہ اس کی طوالت کو [illegible] واقعات کا تنوع اسے بہت پیچیدہ بنا [illegible] اس نے جنگ کا صرف ایک حصہ لیا اور دیگر حصوں سے متعدد واقعات قسطوں کی صورت میں شامل ہے

[illegible] ارسطو نے Poetics میں [illegible] کہ [illegible] کا کام [illegible] واقعات نہیں بلکہ وقوع [illegible] کو بیان [illegible] ہے [illegible] یہی وجہ ہے [illegible] شاعری تاریخ [illegible] زیادہ فلسفیانہ اور زیادہ سنجیدہ ہے [illegible] تاریخ صرف مخصوص حقائق جبکہ شاعری [illegible] بیان کرتی ہے"

یہ بات [illegible] بالکل عجیب ہے [illegible] یہ [illegible] مخصوص حقائق [illegible] بہت [illegible] لیکن [illegible] مخصوص واقعات کو [illegible] سچائی سے طور پر بیان [illegible] ہومر کی صلاحیت پر شک کرنے کی ضرورت نہیں۔ اگرچہ اس کے ہاں کچھ [illegible] ہومر کی [illegible] البتہ اس کی 24 ابواب میں تقسیم (ہر باب کا عنوان ایک یونانی حرف تہجی ہے) تیسری صدی قبل مسیح کے بعد ہی ہوئی ہوگی لیکن

ان نظموں میں ہمیں جو یکسانیت اور پرشکوہ تخیلاتی وسعت [illegible] نظر آتی ہے
[illegible] کے مقابلے میں [illegible] کا حامل شاعر ہے جو [illegible]
میں تمام لوگوں اور ان کی [illegible] کے متعلق اپنی معلومات سے استفادہ کرتا ہے یہاں
[illegible] عوام سے مخاطب ہے

ہم اس مقصد سے [illegible] تعلق رکھنے والے [illegible] شاعر ہومر ایک [illegible]
[illegible] یہ نظمیں [illegible] شاعر [illegible] صدی [illegible]
یونانی "Bards" [illegible] کے گویے بھی [illegible]
[illegible] مستحکم [illegible] تھا۔ [illegible] نظمیں ایک ہی ہاتھ سے [illegible]
[illegible] ہومر ایک [illegible] شاعر تھا [illegible]
سے بھی شیکسپیئر [illegible] پانی [illegible] کا [illegible] رکھتا ہوگا۔

شیکسپیئر اور ہومر [illegible] سے ہی [illegible] کے خیال [illegible] ہے۔ [illegible]
ہیں شیکسپیئر [illegible] بے شمار حقائق [illegible] غلط [illegible] اگر [illegible] ہومر [illegible]
[illegible] ہومر سے بھی [illegible]"

ہومری نظموں سے [illegible] والی خصوصیت "[illegible]" کی
موجودگی ہے [illegible] سے مراد مخصوص [illegible] ہیں مثلاً Wine-dark sea
Rosy fingered dawn [illegible] 28,000 [illegible] مشتمل نظموں میں [illegible] 25,000 [illegible]
کے [illegible] بلاشبہ ہومر نے [illegible] کیا تھا
تاہم [illegible] اپنے مقاصد کے [illegible] کے ساتھ استعمال [illegible]
ان کا اصل [illegible] سے [illegible] ہو سکتا ہے کہ ہومر [illegible]
کی طرح [illegible] ایک [illegible] قاری [illegible]

[illegible] سے [illegible] 2000 قبل مسیح [illegible]
[illegible] کہ یہ کلام [illegible]
تہذیب [illegible] (شاید) [illegible] تہذیب [illegible] قدیم

یونان [illegible] ہیں [illegible] افلاطون [illegible]
یونان [illegible] ایک شکل [illegible] شروع [illegible] تھی۔ [illegible] کر [illegible] ایجاد [illegible]
کی [illegible] 1200 - 800 قبل مسیح [illegible] تک [illegible] میں [illegible]
[illegible] سے پتہ چلتا ہے کہ [illegible] صدی قبل مسیح میں اہل یونان نے [illegible]
شروع [illegible] تھے چنانچہ [illegible] ہومر [illegible] نظمیں [illegible] تخلیق [illegible] تو اس [illegible] موت کے
[illegible] عرصہ بعد [illegible] لکھا گیا۔ وہ نظمیں [illegible] ہومر [illegible]
[illegible] خصوصی حقوق [illegible] تھے۔

[illegible] سٹراٹس کے عہد میں (560-527 ق م) [illegible] صورت میں
[illegible] ممکن ہے کہ یہ کام کسی اور [illegible] شاعر نے سر انجام دیا ہو۔

[illegible] مصنف کی [illegible] مصنف [illegible] تھا [illegible]
مختلف [illegible] مقامات [illegible] شناخت کرنے کی کوشش کرتے ہیں۔ [illegible]
ایک قصہ تخلیق [illegible] اپنے [illegible] سے بھی [illegible] جنگ
[illegible] جنگ سے [illegible] مخصوص [illegible]
[illegible] شیکسپیئر کے "Troilus and Cressida" میں [illegible] کا [illegible]
ہومر کا [illegible] ہے

ہومر اندھا ہونے کے باوجود غیر معمولی بصیرت کا حامل تھا اور اس کے استعمال کردہ
[illegible] تشبیہات [illegible] موضوع سے مطابقت رکھتے ہیں۔ نظموں میں بہت سے [illegible]
[illegible] لگتے ہیں [illegible] اپنی ثقافت والی [illegible]
[illegible] تہذیب کی [illegible] میں بھی موجود ہیں۔ کوئی بھی اور شاعر [illegible]
[illegible] نظموں جیسی [illegible] حاصل نہیں [illegible] ان نظموں کو [illegible]
[illegible] نہیں [illegible] جس میں [illegible]
[illegible] نظر میں ہومر [illegible] نظمیں [illegible]
[illegible] نظموں [illegible] چمک پیدا [illegible] ہے جب [illegible] جائے۔
سینکڑوں برس کے بعد [illegible] ہومر کی [illegible] سے [illegible] لکھا جا چکا ہے

4

اُپنشد

"Upanishads"

اندازاً 700 تا 400 قبل مسیح

پہلے ہندوستانی مذہب "ہندومت" سے ماقبل کی تاریخ وادی سندھ کی تہذیب سے متعلق
جانی جاتی ہے جو کچھ پیچیدگیوں کی حامل رہی ہے۔ ہم جانتے ہیں کہ وادی سندھ کی تہذیب کی
میسوپوٹیمیا، وسطی ایشیا اور مصری تہذیبوں کے ساتھ تجارت پر وابستگی تھی۔

وادی سندھ کی تہذیب (4000 تا 2200 ق م) ایک مربوط شہری تہذیب تھی۔ جسے
میسوپوٹیمیا اور غالباً دیگر شہروں کے ساتھ بھی تجارت تھی۔ جس کی ابتدا میسوپوٹیمیا سے تقریباً
عشرے میں شروع ہوئی اور کبھی تک جاری ہے۔ وہاں سے ملنے والی مہریں جن پر ابھی تک

پڑھی نہیں جا سکی۔ یہی سبب ہے کہ قبل از تاریخ ہندومت قیاس پر مبنی ہے۔

تاہم ہم ہڑپہ کی مذہبی خصوصیات کے بارے میں کچھ جانتے ہیں بالخصوص مذہبی
اشنان اور شیو سے مشابہت رکھنے والے ایک دیوتا کی عبادت کے متعلق وہ بعد کے ہندو
مت میں بھی ظاہر ہوتا ہے۔ ہڑپہ کی شہری معاشرہ لگتا ہے اگرچہ وہاں ایک یوں ماں بھی
موجود تھی۔ ایران اور افغانستان تک پہنچنے والے ہند یورپی قبائل آریوں نے وادی سندھ
کی تہذیب کا خاتمہ نہیں کیا تھا جیسا کہ ... پانی کی اور دیگر ماحولیاتی وجوہ کے باعث ختم ہوئی
یہ مخصوص طرح کا حامل ہندو مذہبی روایت کا آغاز نہایت پیچیدہ اور تقریباً تمام حوالوں سے
متنازعہ ہے۔ لیکن ہم اس کا ایک جواز ... تسلیم کرتے ہیں۔ اور ابتدائی ہندومت میں سے تین
بنیادی تشکیلی ... ہندومت اور ... تینوں میں کافی کچھ مشترک ہے۔

تقریباً 900 قبل مسیح میں رگ وید نے اپنی حتمی صورت اختیار کی۔ سنسکرت لفظ وید کا
مطلب علم ہے اور اس سے بالخصوص ہندوؤں کا مقدس علم بھی مراد ہے۔ ویدوں کے چار
مجموعے ہیں جن میں سب سے اہم رگ وید 1028 بھجنوں پر مشتمل ہے۔ تکنیکی لحاظ سے
اپنشدوں کو ... ویدوں کی کتاب میں شامل کیا جاسکتا تھا لیکن ان کی قدر ہندوستان
میں ان تحریروں کے متعارف ہونے سے بہت پہلے ہو چکی تھی اور اس کے ... وحدت کی جانب
رجحان رکھتے ہیں۔ یہ نظریہ بہت شاندار اور مکمل طریقے سے اپنشدوں میں بیان ہوا ہے جو
رگ وید کی ... مطالعہ ... شرح ہیں۔

ان اپنشدوں نے ہندو فکر پر ... اثر ڈالا ... مغربی فکر پر بھی۔ مغرب میں
شوپنہاور اور بعد میں ... فلسفی ... سے مشہور ہوئے ... فلسفیوں نے لکھا ...
تمہاری روح ہے ... سب کی روحوں سے واقف ہونے ...
... نے اپنی عقلی ترغیب ... شوپنہاور کے لیے اپنی چاہت کے ذریعے اپنشدوں
تک پہنچا۔

آج ہندوستان سے باہر کے چند ایک افراد ہی رگ وید کے بھجن پڑھتے ہوں گے، لیکن
بہت سے لوگ ... اپنشد ... میں ... محض معلوم ... اصل میں

میں الفاظ "اُپ" اور "نشد" کا مرکب ہے جس کا مطلب بتاتا ہے "قریب بیٹھ رہنا" ہے

اپنشدوں کی تعداد تقریباً 200 ہے لیکن ان میں سے زیادہ تر بعد میں لکھی ہوئی تفسیریں ہیں حقیقی [illegible] اپنشدوں کی تعداد 20 سے زیادہ نہیں۔ بہت سے مصنفین [illegible] سے مگر ان کا بھی معلوم نہیں ہے۔ ہو سکتا ہے [illegible] دوسرے لکھنے والوں کے بعد کے حصوں سے بعد میں ظاہر ہونے کے باوجود اپنشد میں ہی نوع انسانی نے پہلی مرتبہ شعوری طور پر غور و فکر کر کے [illegible] تعریف میں کہانیاں لکھیں اور شعور کی محبت بیان کی۔ ان کی مختلف [illegible] ہیں

اپنشدوں کا مرکزی مضمون یہ ہے کہ برہمن (برہما) اور آتما ایک ہی چیز ہیں۔ برہمن کائنات کا [illegible] ہے۔ آتما اصلی انفرادی [illegible] ہے۔ اپنشدوں میں [illegible] طریقوں سے بیان [illegible] ہے [illegible] عیسائی [illegible] پہلو [illegible] خیال کرتے ہیں۔ انہوں نے [illegible] سے [illegible] عیسائی عقیدے کے [illegible] مطلب [illegible] فکر کے مقابلے میں اپنشد [illegible] اور منکسر المزاج ہیں۔ ان میں خارجی قوتوں کے سامنے [illegible] اطاعت بہت [illegible] اور "[illegible]" کا [illegible] کا جذبہ اور بھی کم۔ انہوں نے [illegible] کے ساتھ [illegible] [illegible] سے [illegible] میں [illegible] ہے [illegible] اپنشد میں بہت [illegible] چیز [illegible] شخص [illegible] ہو سکتا ہے [illegible] معلوم ہو [illegible] تخلیق [illegible] میں [illegible] ہم لاشئے [illegible] نہیں سمجھتے۔ کیا [illegible] کی چیز [illegible] "لاشئے" یعنی "Nothing" کے طرح سے [illegible] محض اعتقاد ہے؟ اسی اپنشد سے دو پرندوں کی مشہور کہانی نکلی

دو پرندے ایک ہی درخت پر بیٹھے ہوئے ہیں [illegible]
ایک پرندہ ادھر ادھر اڑتا اور میٹھے پھل کھاتا ہے [illegible]
[illegible] ادھر ادھر پھدکنے سے تھک کر رنجیدگی میں ڈوب جاتا ہے لیکن جب
وہ [illegible] کے [illegible] یہ جان لیتا ہے کہ دوسری لاشئے [illegible] ذات در حقیقت روح ہے تو

رنجیدگی غائب ہو جاتی ہے

[illegible] والا [illegible] جاتا ہے

[illegible] اپنشد [illegible] ہو جاتا ہے [illegible] شخص خود [illegible] میں [illegible] جاتا ہے"

کیونکہ جب تک دوئی رہتی ہے ایک دوسرے کو دیکھتا ہے، ایک دوسرے کو سونگھتا ہے، ایک دوسرے سے بات کرتا ہے، ایک دوسرے کو جانتا ہے لیکن جب سب کچھ ایک ہی ذات میں متحد ہو جاتے ہیں تو کون کسے دیکھ سکتا ہے، کون کسے سونگھ سکتا ہے، کون کسے سن سکتا ہے، کون کسے بول سکتا ہے، کون کس کے متعلق سوچ سکتا ہے، کون کسے جان سکتا ہے، وہ جو کہ سب کو جانتا ہے اسے کوئی کیسے جان سکتا ہے؟

(یہ الفاظ [illegible] اصل [illegible] ایک ہے۔
[illegible] کے حساب میں)

[illegible] ہم اپنشدوں سے [illegible] اگر [illegible] کا [illegible] [illegible] ہے [illegible] نہیں بلکہ [illegible] ہے [illegible] میں مسرت [illegible] ہم [illegible] قائم [illegible] ہم [illegible] ہوئے [illegible] کے باعث [illegible] مسرت ہوتے ہیں

اپنشدوں [illegible] عیسائی [illegible] (Puritanical) [illegible] عیسائیت کا [illegible] کا تصور [illegible] ہے؟ [illegible] کا نقطہ نظر صرف [illegible] تک نہیں [illegible] پہنچ جانے والی [illegible] ہے [illegible] الاصل [illegible] کی [illegible] ہے۔ [illegible] معلوم ہونے والی [illegible] ہے۔ حقیقت میں [illegible] (ذات) [illegible] اور [illegible] کی مسرت [illegible] ہونے کا مطلب [illegible] کہ یہ "شر" کی [illegible] ہے

یہاں وہ دو تخلیق ستی کا وہ معصوم ہے جس سے نجات ناممکن ہے۔ اپنشدوں سے
مقصود ہے مسرت اور مسرت کے حصول کی یہ مہم تلاش اور تجربہ سے تعبیر ہوتی ہے۔ [illegible] نظر
میں صرف نیستی مسرت تھی معرفت [illegible] بھی ہے [illegible] ہو جاتا ہے مطلق تھی بھی [illegible]
نفسیاتی تجربہ [illegible] پر مرکوز تھی [illegible] میں [illegible] شعور [illegible] وہ [illegible] اور حقیقت [illegible]
تھا ایک جدید ہندوستانی فلسفی کے الفاظ میں: [illegible] سے [illegible] ادبی سے [illegible]
فلسفہ [illegible] سے تجا علم [illegible] حاصل ہوتا ہے۔ ہندوستانی فلسفہ [illegible] تحقیق ثابت
[illegible] سے [illegible] اس قسم کا نظریہ [illegible]
[illegible] موافق ہے لیکن یہ بات ہم [illegible] سے تعلق [illegible] یقین رکھتے ہیں [illegible]
[illegible] [illegible] کی سمت میں [illegible] اسکا [illegible]
قسم کے [illegible] مقصد نہیں رہا [illegible] ہے [illegible] کے اتحاد کی تعبیر
حاصل کرنے کے قابل ہو جائیں تو ہم نجات پا سکتے ہیں۔ [illegible] بھی [illegible]
اور [illegible] پایا جاتا ہے [illegible] چاہیے [illegible] مقصد [illegible] کی [illegible]
[illegible] دلچسپ [illegible] ملتی ہے۔

5

راستہ اور اس کی طاقت

"The Way and Its Power"

لاؤتزو

تیسری صدی قبل مسیح

لاؤ [illegible] [illegible] [illegible] شخصیت ہے لیکن غالباً وہ کوئی حقیقی
شخص نہیں تھا۔ روایت کے مطابق وہ کنفیوشس کا [illegible] ہم عصر تھا [illegible] سے [illegible]
سے متعلق [illegible] کی تعلیم [illegible] وہ چھٹی صدی قبل مسیح میں [illegible] [illegible]
میں فلسفے کی کتاب تاؤ تے چنگ یا "راستہ" [illegible] بھی موجود ہے کہ لاؤ [illegible]

چینی سے حالات سے دلبرداشتہ ہو کر [illegible] سے جدا ہو [illegible] احتجاجا [illegible] اگرچہ یہ
کہانیاں دلچسپ ہیں مگر ان میں سے اکثر بھی جدید تحقیق [illegible] پوری نہیں اترتی [illegible] بیشتر
من گھڑت لگتے ہیں۔

چوتھی صدی قبل مسیح میں یقینا ایک مرد لاؤ تزو (Lao Tzu) موجود تھا اور اس سے چند ایک اقوال "راستہ اور اس کی طاقت" نامی کتاب [illegible] میں 5250 الفاظ پر مشتمل [illegible] شامل ہوں گے۔ لیکن "راستہ" میں کنفیوشسی اقدار پر تنقید کی گئی ہے اور کنفیوشس کے [illegible] مینسیس (371 تا 289 ق م) [illegible] کا کوئی [illegible] نہیں۔ "راستہ" ضرور کنفیوشس کے بعد لکھی گئی ہوگی۔ یہ یقینا "متحارب ریاستوں کا دور" قرار دیے جانے والے عرصے (403 تا 221 ق م) میں تالیف کی گئی۔ دوسری صدی قبل مسیح سے پہلے تک لفظ "تاؤ مت" بھی نہیں گھڑا گیا تھا۔ یہاں ہم صرف [illegible] کی طرف سے [illegible] بات [illegible] جو چین سے باہر بھی زیادہ معروف ہے۔

کنفیوشس مت اور تاؤ مت کے مابین باہمی اختلافات [illegible] سے متعلق باب 7 میں بحث کی گئی ہے۔ کنفیوشس کی Analects میں متعدد ایسی توضیحات ہیں جن میں [illegible] کیا گیا ہے جو [illegible] نظر سے [illegible] تاؤ مت سے [illegible] خوش باش [illegible] لوگوں سے ملتی (Sage) کو سفر کے دوران تخلیق کا شاہد [illegible] بھی اس میں [illegible] بہ طور [illegible] کوشش [illegible] مابین بنیادی فرق کو جدید الفاظ میں یوں بیان کیا جا سکتا ہے کہ کنفیوشس [illegible] ایک [illegible] انسانی وجود کے اہم ترین پہلو یعنی معاشرے میں انسان کے مقام پر نظر [illegible] برعکس "راستہ" کے باب 3 میں کہا گیا ہے: "اگر ہم اقتدار و منصب سے بے نیاز انسان کی ستائش روک دیں تو لوگوں کے درمیان رقابت سرے سے موجود نہیں رہے گی۔"

جس طرح کنفیوشس سے پہلے کنفیوشس ازم موجود تھا، اسی طرح لاؤ تزو کے [illegible] سے پہلے بھی تاؤ ازم موجود تھا [illegible] چینی فلسفہ میں کنفیوشس [illegible]

اخلاقی اور روحانی تشویشات کا حل [illegible] جبکہ [illegible] کی اکثریت [illegible] اور صوفیانہ تجربے کا [illegible] صدیوں میں چینی فلسفے سے متعلق [illegible] سے ملک تاؤ مت سے جڑ گیا۔ [illegible] تھے لیکن جلد ہی [illegible] سے [illegible] لوگ ہوتے ہیں [illegible] بے [illegible] چینی سے رجوع کیا [illegible] وہ [illegible] تا [illegible] (Lieh Tzu) میں ہوتا ہے)

کنفیوشس ازم ایک اخلاقی نقطۂ نظر کے حامل دور کی تالیف کا آغاز تھا [illegible] میں یہ [illegible] اسی نے قوانین کو نظر [illegible] کیا گیا تھا تاؤ مت سے قدیم [illegible] جا کر [illegible] مختلف [illegible] یعنی [illegible] مطابقت میں [illegible] نقطۂ نظر سے یہ تاؤ مت کا [illegible] پہلو تھا جس سے [illegible] کنفیوشس [illegible] قدیم چینی [illegible] تھے۔

چینی فلسفہ میں پیش [illegible] تاریخ [illegible] کا [illegible] بہت سے [illegible] یا شاید ایک صوفیانہ (ماضی) تحریر ہے [illegible] Analects میں [illegible] بھی نظر نہیں آتا [illegible] کا انداز مبہم اور تشبیہی ہے [illegible] کا مختلف متعدد طریقوں سے ترجمہ کیا جا سکتا ہے اور کیا بھی گیا ہے۔

یہ قدیم تحریر بھی نہایت عجیب فلسفیانہ استدلال [illegible] سے تخلیق کی [illegible] [illegible] بھی [illegible] میں [illegible] اور [illegible] کی پیدائش [illegible] میں سے [illegible] کے لیے خواہش سے آزاد ہو کر دیکھنے والا شخص ہی "بھیدوں" کا [illegible] سکتا ہے۔ لیکن باب 6 جو بلاشبہ سابق دور کی کسی نظم کا اقتباس ہے، سوچ کے ارتقا [illegible] ہونے سے کہیں پہلے کے دور کی بات [illegible] اس میں [illegible] حیات [illegible] صوفیانہ [illegible] دیکھا گیا ہے [illegible] (valley Spirit) [illegible] کبھی نہیں مرتی [illegible] تاریک مادہ کہا جاتا ہے [illegible] بنیاد [illegible] ہے۔

آپ [illegible] میں اور [illegible] میں پیش کردہ [illegible] کے متعلق قیاس آرائیوں کا [illegible] مقصد

ہو رہے سکتے ہیں ... تمام باطنی تحریروں میں سب سے زیادہ مشہور ہے ... اس کی وجہ یہ بھی ہے کہ یہ قدیم ... تحریر اور رقی وقت قصہ ... ہے ... مطابقت کی ساخت ہے

ہم ... مادی جسم ... وانتشار ... کے ساتھ ... کو ... بیچ ... سے جو ... اور کو ... سے ... میں بھی تلاش کر سکتے ہیں ... کا ... فلسفہ ... "Dualist" ... کی ... یہ ... Eth ... ہے ... ہے ... ہی عقیدہ ہے ... اور ... باب 34 میں ... ہیں ... جو شخص "سی کی بھی موت ... کا ... نہیں ... حقیقت ... لکھا ہے " ... دیگر ... کے ساتھ مقابلہ ... روشنی ... والی ... کو ... گی کہ وہ غالب آئے گی ... چونکہ ... کے مظہر ... ہر چیز ... متضاد ... بدل جاتی ہے۔ مثال ... ہیں ... مادی ... سے ... والی ... وہی ... ایک ... ہی ... جاتا ہے۔ چنانچہ باب 30 میں ... تاو ... کے تحت ... حکمران ... تمام ... تسخیر کی مخالفت ... عمل ... علاوہ ... بھی چیز جلدی ختم ہو جائے گی۔"

مذہب ... مغربی ... سوال ... کہ کائنات ... مغربی فلسفہ ... کوئی بھی ... موجود ... نہیں ... کے ساتھ ... ایک ... ہے ... جو فلسفہ ... بھی ... نہیں ... یہ مخصوص مذہبی رجحان رکھنے والوں ... تعلیم ... ہے ... عقیدے کے باعث ... ہیں ... مخصوص ... ہے ... بیان پیش کرتا ہے جو ... حقیقت ... کی ... دلالت کرتا ہے

چنانچہ ہم دیکھ سکتے ہیں کہ پہلی صدی عیسوی میں ... ثنویت کے ... ہو ... ثنویت ... چاہتے ہیں ... لیکن یہ

عقیدے ... کرنے والوں سے بے پناہ ... ہے ... کا ... ہے ... ہم ... ثنویت ... (Dualism) بھی ... ہیں ... اشیاء اور ... ہے ... ایک ... (مجہولیت) بھی موجود ہے ... جیسی ... عمل ... ہے۔

باب 25 کا آغاز یوں ہوتا ہے ... آسمان اور زمین ... سے پہلے کچھ بے شکل مگر کامل موجود تھا ...... ہم اس کا حقیقی نام نہیں جانتے مگر ... تاؤ کہتے ہیں۔" ... میں ... ہے ... کا مطلب ... ہے ... کا ... مادی ... (یعنی متضاد ...) ... مسرت ... حقائق ... نہیں ہوتی ... تغیر پذیر ... تاؤ ... ناقابل تغیر نہیں ہو سکتی ... کامل حالت حاصل ... ثنویت قائم ہوتی۔

کنفیوشس ... کا ... حکمران ... تسخیر شدہ نظام خلافیات کی طاقت ... ہے ... تاؤ ... حکمران ... میں ... کی جستجو ... ہے ... دوسرے ... نہیں ... تاؤ ... کے ... کنفیوشس ... کے ... نظام ... تسخیر ... تاؤ کی ... پائیداری ... ہے ... اور ... ہے ... حاصل بھی ... سے ... تک پہنچتے ہیں کہ تاؤ ... ہے۔

... تاریخ میں تاؤ ... چوتھی صدی عیسوی میں ... روایت ... ایک ... 226 تا 249 ق م ... کنفیوشس کے ... نہیں ... تھا ... ہے ... نہیں

[illegible] سے متعلق بات کرتا ہوں۔ اس نے تعلیم دی [illegible] لاؤتسے تاؤ کا جو [illegible] نام [illegible] دیا
مابعد ہے لیکن اس [illegible] ہستی ہے۔ یہ مختص نہیں ہو سکتی [illegible] سے مغربی فکری
نظاموں جیسی ہی پیچیدہ مابعد الطبیعیات تشکیل دی۔

تاؤتے چنگ کی عبارت [illegible] مختصر تحریر (Analects) سے [illegible] جو حقیقت ہے [illegible]
[illegible] کی مدد کے بغیر [illegible] مشکل ہے۔ [illegible] سے [illegible]
کیا [illegible] کا [illegible] طور پر [illegible] بھی [illegible] ہے [illegible]
وسیلے کا [illegible] آسمان کے [illegible] کا ایک اور بھی [illegible] ہوگا۔

6

اوستا

"The Avesta"

تقریباً 500 قبل مسیح

موجودہ [illegible] مستشرقین کی [illegible] کے مطابق ایران کا مذہب زرتشت مت [illegible]
بعد میں آنے والے [illegible] مذہب [illegible] سے [illegible] مذہب ہے [illegible] یہودیت، عیسائیت اور اسلام [illegible]
[illegible] زرتشت سے [illegible] مغربی فکر پر بہت [illegible]
[illegible] زرتشت یا زرتشت مت سے اب تعلق نہیں۔

روایت کے مطابق [illegible] خاندان میں [illegible] زرتشت [illegible]
[illegible] 400 تا 1200 قبل مسیح کے درمیان بتایا جاتا ہے [illegible] کا تعین

سے کا مسئلہ بہت پیچیدہ ہے۔ جو کتب تک ایسی ہی کتابی تحریر پہچانی جا سکتی ہے۔ جدید جب تحریری وجود میں آ گئی تو زرتشت سے جو واقف تھے انہوں نے اسے مذہبی مقاصد کے لیے استعمال کرتے سے انکار کر دیا۔ یوں زرتشت مت کی اولین تحریریں کہیں 500 تا 400 ق۔م میں ہی جا کر وجود میں آئیں جب مذہب نیم ... پیدا ہو چکا تھا ... تحریروں کی ... (جسے بعد میں ترجمہ کیا گیا) کافی حد تک قدیم فارسی لکھی گئی ... 500 سال پہلے متروک ہو چکی ہے۔

چنانچہ تقابلی اور تجزیہ میں بہت اختلاف پیدا ہوا ہے۔ محققین اور ... نے اپنے ... خوف کے باعث ... زرتشت مت کے مطابق ... کے ساتھ ... ابتدا سے زرتشت سے موجود ہے ... جاتے ہیں) ... تقریباً 200 ... میں ... 800، 600 قبل مسیح ... زرتشت ... عظیم سلطنتوں کا سرکاری مذہب تھی ہخامنشی (559 تا 323 ق۔م) جس کا خاتمہ سکندر نے کیا اور ساسانی (228 ق تا 650ء) جو اسلام کے ہاتھوں اختتام پذیر ہوئی۔

زرتشت مت ... عظیم ... زروان (Zurvan) کی عبادت کرتے تھے۔ ہمارے پاس موجود قدیم ترین مسودہ 1323 عیسوی میں لکھا گیا ... زرتشت سے صرف گاتھا ہی تصنیف کیے تھے جو غالباً شاعری ہیں۔ اوستا کی تحریریں ... سے ... منسوب ہیں ... ہونا ... صدی عیسوی ... تحریروں ... کئی اور بھی شامل ہیں ... مذہب ... Dinkard ... ایک خلاصہ ... بندہشن (Bundahishn) میں تخلیق کی کہانی بیان کی گئی ہے۔ مقدس صحائف ... اوستا ... گاتھا ... پر مشتمل ہیں۔

عقائد ... کی تحقیق اور ... محققین ... یاد ... ہونا ... اسلام کی ... دور میں ... بعد ... صدی کے وسط میں ... زرتشت مت ... Maneka Jimji Hataria

کامیابی حاصل کی اور ... ہم مذہبوں ... تحفظ ... جدید ... تشخص ... حصہ پارسیوں کا ... پر مشتمل ہے جن میں سے ... کافی وقار کے ساتھ زندگی گزار رہے ہیں لیکن تقریباً 12,000 پارسی عراق اور کچھ ... ہیں۔

اس وقت پارسیوں کی کل تعداد ... لاکھ سے کم ہے اور ان کے زرتشت مت میں ... (... شرقی ...) کا نشو ونما ... بھی موجود نہیں۔ زرتشت ... یہودیت اور عیسائیت میں ... ان دونوں مذاہب میں شیطان ... قرار ... کے اثر کی پیداوار ہیں۔ عیسائیت میں ... 232 ... کی ... حساب ... کا ...

مشرقی ایران ... شاعر ... زرتشت ... مذہب کا ... تھا ... ایرانی مذہب ... ہم عصر ... Zarathustrianism ... جاتا ہے ... Zoroastrianism ... مذہب ... اصل مذہب ... کامیابی ... اس صورت ... جاتے ہیں۔

... کی ... مختصر ... اہورا مزدا ... میں کہیں نہیں ... تبدیل شدہ صورت ... ہمیشہ سے موجود اور غیر مخلوق ... تخلیق ... کا ... دوسری طرف ... بعد میں ... غیر مخلوق اور ... مزدا ... شریک ہے ... اپنے ... کے خلاف اور مزدا کی مدد ... فرض ... ہے ... تفصیل کا ... اخلاقی نظریات ... بیان کیے گئے ہیں۔ مسیح کے عہد کی دنیا میں ... بہت طاقتور تھی اور تقریباً 500 برس قبل ... اس کے بارے میں آگاہ تھے

زرتشت سے بعد ت خود یہ اس سے طور پر داستان شہرت حاصل کی حتیٰ یہ بھی کہا جاتا ہے کہ اس سے [illegible] سے مادہ مطالعہ ہی تھا۔ زرتشت کے گھوڑوں اور قربانی پیاروں کے رہنماؤں [illegible] بدل کا مقصد ہوسے گئے وجود خوشی طور پر تسلیم کیا جاتا ہے۔ اس کا پیغام ہے کہ امتحان کے ساتھ گھوڑا بھی تجسیم جاتا ہے۔ [illegible] سے، کھلے [illegible] سال و [illegible] ہے دو کے، کھلے والا دن ہے [illegible] کی عنایات [illegible] تمیں جائیں [illegible]
زرتشت کی وفات سے بعد متعدد [illegible] ہو گئے [illegible] کی حیثیت [illegible] وہ جن میں جلد [illegible] عام شاعر [illegible] زرتشتوں کی تھی۔

[illegible] زرتشت نے اپنی افکار [illegible] کی پوری حالی وجہ سے [illegible] کی طرح [illegible] بات بھی [illegible] گئی اس کے علم اور پرچار کیا [illegible] اس حوالے سے کئی حکایات موجود ہیں [illegible] اور آخرکار اسے [illegible] سلطنت میں [illegible] شاہ گشتاسپ [illegible] کی بات اور سے کی۔ قصے کے مطابق زرتشت نے گشتاسپ کے گھوڑے کا کامیاب علاج کیا تھا [illegible] بعد زرتشت سے دوبارہ [illegible] سرکاری حیثیت [illegible] اور تیزی سے پھیلنے لگا۔

زرتشت نے دعویٰ کیا کہ اس نے اپنی تعلیمات [illegible] سے براہ راست وصول کی ہیں۔ اس نے خوش [illegible] کے ساتھ تبلیغ کی [illegible] نتیجہ [illegible] ہوگی [illegible] سے پہلی مرتبہ [illegible] Eschatology یعنی قیامت کا تصور [illegible] فکر میں متعارف کروایا۔ لیکن [illegible] سے [illegible] حساب اس [illegible] روداد [illegible] داخلی نوعیت پر ہی منحصر تھی۔ [illegible] حقیقت [illegible] آخرکار [illegible] کو شر سے پاک کر دیا جائے گا [illegible] انتخاب کی [illegible] بہت [illegible] دیا گیا [illegible] کے [illegible] چلنے کی [illegible] زرتشت مت میں [illegible] موجود تصور ہے۔

[illegible] ایرانیوں سے [illegible] کو زرتشت سے [illegible] حقیقت سے [illegible] سے [illegible] اس کے [illegible] سے ان کی [illegible] کی [illegible] کی حفاظت [illegible] جلاتے [illegible] کی [illegible] وقت [illegible] رہتے تھے

چنانچہ گھوڑے اور [illegible] میں اہم تھیں، اور گائے [illegible] زرتشتی شریعت میں ایک مشہور [illegible] ہے [illegible] گائے کی روح کی [illegible] سے باعث تکلیف [illegible] ہے اور اہورا مزدا [illegible] سے سوال [illegible] زرتشت [illegible] کی حفاظت پر مامور ہے۔ [illegible] گائے کی بات پر خوش نہیں [illegible] ایک [illegible] سمجھتی ہے [illegible] بے طاقت [illegible] برداشت کروں جبکہ مجھے ایک طاقتور [illegible] ضرورت ہے۔)

چنانچہ یہ داستان [illegible] کی جستجو میں روح کی شکایت کا ایک [illegible] ہے۔ [illegible] جانب اشارہ [illegible] گاتھا میں [illegible] سے قبل [illegible] سال پہلے سے میں [illegible] ضیافتی رسائل [illegible] ہیں۔

زرتشت کی تعلیمات [illegible] کی عکاسی [illegible] حس میں [illegible] ظالم اور [illegible] کے خلاف ایک [illegible] قاعدہ [illegible] رہے تھے [illegible] ایک علاقائی اور [illegible] حاصل [illegible] صرف اپنے [illegible] تحفظ [illegible] قربانی کے خلاف تھا۔ اس کے نظام فکر میں [illegible] حساب [illegible] Chinvat پل پر ہوتا ہے [illegible] حساب کتاب [illegible] فرشتے [illegible] اور [illegible] نیک [illegible] اعمال [illegible] جاتا ہے [illegible] نیکیوں کا [illegible] بتایا جاتا ہے [illegible] دوزخ [illegible] پل [illegible] جاتا ہے [illegible] تاریک گڑھے پاتال میں جا گرتی ہے۔

لیکن جب دنیا سے برائی کے عظیم خاتمے کا موقع [illegible] عالم [illegible] کے وسیع [illegible] پار کر کے [illegible] ہیں اور صرف [illegible] سچے ثابت کرتے ہیں۔ بعد کی [illegible] تعلیمات میں کہا گیا تھا کہ اہورا مزدا نے دنیا تخلیق کرتے وقت [illegible] روحوں [illegible] سے مشورہ کیا تھا کہ [illegible] صورت [illegible] جنگ میں [illegible] صورت اختیار کرنے کی [illegible]

[illegible] تی مذہب

چونکہ یہودیوں، عیسائیوں، مسلمانوں سبھی سے پہلے مختلف نظریات حاصل ہے
جنت اور دوزخ، موت اور حیات بعد موت، روز حشر کی عظمت کے متعلق عقائد [illegible] زرتشت
مت کے مطابق مستقبل میں ایک کنواری کے بطن سے نجات دہندہ جنم لے گا جو [illegible]
نسل میں سے ہوگا (اس کا تخم [illegible] طور پر ایک جھیل میں محفوظ ہے اور یہ آج بھی وہاں چمک
رہا ہے [illegible] جاتا ہے [illegible] یہودیوں اور عیسائیوں کے مسیح کا [illegible] ہے Chiryat پہلے
حساب کتاب کی کیفیت کا تصور [illegible] طور پر [illegible] ہے [illegible] کا ترجمہ [illegible] لفظ میں
نہیں کیا جاسکتا [illegible] کا مفہوم [illegible] سے ملتے ہیں [illegible] ایک قصہ جس
میں [illegible] نظم [illegible] اور [illegible] کچھ شامل ہے "آشا" کا تضاد [illegible] Druj یعنی
بدنظمی ہے جو [illegible] طور پر [illegible] ہے نظم کے مخالف [illegible] ہے [illegible]

[illegible] اور [illegible] تناظر میں بڑی خوبصورتی سے پیش کیا گیا ہے۔ وہ [illegible] میں
اصرار کرتا ہے کہ کائنات کی ناقابل درستگی بے ترتیبی کی تہہ میں بھی ایک ترتیب کار فرما ہے
موجودہ دنیا کے ہر تناظر میں حسن بھی منتظر [illegible] سب پر [illegible] کا اختیار ہے۔
[illegible] دیگر [illegible] طرح زرتشت مت سے بھی اچھا تر وہ خود ہی کر دی [illegible]
[illegible] ہے [illegible] ہے کہ یہ معبود صور [illegible] اور [illegible] اپنے [illegible]
کا [illegible] والا کا [illegible] ہے [illegible] زرتشت مت کا [illegible]
[illegible] رکھا تھا [illegible] اور اس کے کچھ جانشین بھی۔ پہلوی ادوار میں [illegible] "
[illegible] گر وہ مجھے جان گئے تو اس کی بھی پیروی نہیں کر سکے گا۔ یہ
حقیقت [illegible] غیر معلوم [illegible] کی پیش کردہ ہے جو [illegible] ہے۔

7

گلدستہ تحریر

"Analects"

کنفیوشس

اندازاً پانچویں تا چوتھی صدی قبل مسیح

ریخ کی پانچویں صدی میں چین جانے والے سیاحوں نے کنفیوشس (کنگ فو زے) کو ... 551 تا 479 ق م ... Confucius ... جہاں تک ہمیں معلوم ہے اس نے کچھ بھی تصنیف نہیں کیا تھا ... اور صرف ایک ... جس نے کوئی ...

تعارس ہوے کا کوئی ... ن سے حو وعلم کا پوچھا ... سے ... گئیں وہ جھنکی، شخص سب سے زیادہ مشہور ... منکر ہے ... ن کی تعبیر مختلف اور متضاد طریقوں سے کی جس جانب سے حکایات سے ... کے جیسیں ... بہت مشکل ہے ایک حد تک ناممکن بھی ہے۔

"کنفیوشس مت اصل میں کوئی مذہب نہیں اور نہ ہی کنفیوشس خدا کے مفہوم میں مذہبی ... سے تچنی مذہب ... سائنیت پسند و حقیقت سے ... لکھنا چاہیے تھے مذہب میں ... بہت عظیم ہیں ... اس سے زیادہ رجوع کیا جاتا ہے۔ حتیٰ کہ کنفیوشس مت بھی قد صاحب ... یہ نہیں رکھتا۔ تچنی خدا حضرت کے مرادف ہے۔ مثلاً کسی ... سے ساتھ ... سے پہلے کنفیوشس ... حرم کا ... نظر نہیں ... سال ... تک ... جسے ... کی تعلیم ... کی ضرورت ہے۔ تچنی اس ... چندی ... چینی ... بھی تھیں ... بطور ... معاشرہ ... اور ... ہے۔ ... مطلق کا تصور چینی فکر میں مخصوص الصفت ہے لیکن کائنات کے ہم ... ہوئے یہ تصور نہیں

کنفیوشس کی پہلی سوانح اس کی موت کے بعد شائع ہوئی۔ ... ریاست ... سے ایک غریب ... خاندان میں پیدا ہوا ... کچھ عرصہ تک ریاست ... کے مطابق ... 498 ق م میں ... ایک ... حکمران کی تلاش میں سرگرداں ... اپنے نظریہ سیاست کے مطابق حکومت ... نظریات کسی بھی ... منکر ... قابل تعریف اور منطقی ہیں۔

افلاطون کے برعکس کوئی بھی شخص کنفیوشس کو اپنے سیاسی تجربات ... کا موقع دیے ... انجام کار وہ ... 478 میں ... علاقے میں واپس آ گیا ... اپنی ناکامی سے ... دل شکستہ تھا۔ شاید وہ جانتا ہو ... عرصہ میں اس ناکامی کی تفصیلات اس کے ... ملک کے معاشرہ ... سے ... پہلے تک چین کا نظام تعلیم اسی کے نظریات پر مبنی تھا ... سوال ... ہے کہ کنفیوشس مت سے

سیاست حکومت دونوں حد تک متاثر ہیں لیکن اس کا اثر صرف ... دوازم میں عموماً ... ازمی
قائی تعلق ہی ہے

عمومی طور پر یہ بات تسلیم کی جاتی ہے کہ تاؤ ازم کے حقیقی خیالات و نظریات کی درست حکایت ... (Analects) ... سے عیاں ہوتی ہے تمثیلات و مختصر قصوں ... صورت میں ہیں ... اس کے ایک شاگرد ... کو شاگرد ... سے جمع کی تھیں ... تعلیمات کی جاتی ہیں ... کنفیوشس کے حوالہ جات کی حد تک عکاسی کرتی ہے

چین نے ان عظیم قصوں کی ... ایک کوئی روایت ... یا جس میں ... عصر ... روایت اور کی جیت ... میان تضاد کے عکاس ہیں ... Yin ... حسن ... ہے جاتی ... واضح ... تیر ... کنفیوشس مت میں ... Yang ... ہیں ... اخلاقیات ... تنظیم ... دانش ... لاؤزے کا ... ایک داستانی شخصیت ... تاریخی وجود ... شواہد نہیں ملتے لیکن کنفیوشس ایک حقیقی انسان تھے۔

دونوں فلسفوں کا ماخذ ایک ہی ہے ... چین میں مفکرین ... جاگیردار ... تھے جن کا وارد ... عام کسانوں ... کی طرح کامیاب کاشت کاری ... کاشت کا تعلق فطرت ... اور ... کنفیوشس مت کا ... منطق اور ... ہے ... حکومت میں ... کی بات کی گئی ہے جبکہ کنفیوشس مت ... آپ کے پاس ... ہوتا ... کنفیوشس مت ... تعلقات ... حکومت ... نظام ... مرتب ... صورت ... دونوں فلسفوں میں ... مشترک تھا ... (Reversal) ... موجود تھا ... ہیں ... حالات ... تبدیلیوں کی

کتاب "Ching" ... "I" مانا

دونوں فلسفے ... طویل تاریخ ... ہیں ... تیسری صدی ... سے تاؤ مت والوں نے کنفیوشس مت سے قریب ... تیسری صدی سے کنفیوشس پسندوں ... تیسری صدی میں ... چینی دانشوروں نے ... کنفیوشس ... عالم ... چند ... دونوں ... دوسری ... ایک ... ہیں۔

یہ ... صحیح نہیں کہ ... کنفیوشس ... تاؤ مت ... تک ... چاہیے ... منسوب ... tao ... انہوں نے ... کا ... تبدیلیاں ... تاریخ ... گرچہ ... تاؤ مت ... معاشرے میں ... سب سے پہلے ... صورت ... ہے ... حیثیت ... نہیں ہوتے

کنفیوشس کا ... ہیں ... طاقت پر قبضہ کرنے کے لیے ... سیاست میں اخلاقی اور انسانیت پسندانہ اصول متعارف کروانا چاہتے ... (jen) ... انسان ... (اس لفظ کا ترجمہ یہ ہے کہ دوسروں کے ساتھ ... ہیں) ... عملی صورت ... شخص ... اپنے اندر ... دوسروں ... نہ ... تصور ... کنفیوشس کے فلسفہ میں ... تاؤ مت ... اعلیٰ انسان ...

درست ہی ہے جو اسے پہلا کامیاب چینی فلسفی بناتا ہے۔

دنیا کے تمام اہم مفکرین میں سے کنفیوشس غالباً سب سے زیادہ aphoristic یعنی اقوالی اور بہت کم گو ہے۔ لیکن اس کے باوجود وہ خان نہیں۔ وہ ماضی کی روایتی اخلاقیات کے نظام کا حامی ہے جو چاہتا تھا اس کے کم گو ہونے کی وجہ یہ ہے کہ وہ اٹھارویں صدی تک کے عظیم مفکرین سے زیادہ بہتر تھا۔

کنفیوشس نے عملی تجربہ پسندی (Pragmatism) کے ساتھ ساتھ اپنے آپ پر غور و فکر کی ضرورت پر بھی زور دیا جو جاہ کا مابعد الطبیعیاتی قیاس ... صاحب سے کسی جدید اخلاقیات کا کوئی ... تجربہ سے حاصل ہو ... بہت تجویز کنفیوشس کا تعلق معلوم ہوتا ہے ... فلسفیوں سے ... تجربہ ... علم کے پیش کردہ مسائل پر بہت کم توجہ دی۔ کنفیوشس ... اور ... کے بارے میں متفکر ہونے اور مباحث سے نفرت ... بحث بھی موجود ... معلوم ہوتا ہے۔

اخلاقی لاقوامیت کا ... وہ ہماری زندگی کی ... ہے تبھی وہ ... بتاتا ہے ... یہاں ختم ہو جاتے ہیں ... وہ ... اخلاقیات ... دلچسپی رکھتے ہیں جو کنفیوشس کے ہاں ... غور و فکر (Reflectiveness) کا تعلق ... ہے۔

کنفیوشس کے نظریات کا ... Mencius نے ترقی دی جو 372-289 ق م ... کنفیوشس کے پوتے کے ... شاگرد سے تعلیم حاصل کی۔ اس نے انسان کی ... اچھائی پر ... کنفیوشس کے ماننے والوں سے ... کنفیوشس کا ... تھا۔

یہ وضاحت کہ انسان ... Hsun Tzu ... Cynical ... کنفیوشس پسند ... کنفیوشس مت ... ایک پہلو ... حقیقت پسند ...

کنفیوشس مت چین کے مسابہ ممالک میں پھل پھول رہا ہے۔ اور ... کنفیوشس چینی دور ... کی وفات کے وقت ... ممالک میں بھی چھینا شروع ہو گیا۔ کنفیوشس کے بعد کنفیوشس مت نے شکل اختیار کر لی ... کرتی ہے ... مت میں ... کو ... کنفیوشس کا ... اس قدر ... شاعری تھی ... اطلاعوں سے ... جاتی تھی ... اور نیک انسان ... جاتا تھا لیکن اس نے موروثی حکومت کے نظام پر بھی اعتراض کیا ... سے مطلب ہے "جنٹل مین" کے تصور میں ... طاقتور ... تعلیم ... The Courier ... کنفیوشس ... نظریہ ... سے عاری نہیں۔

بلاشبہ کنفیوشس ... انسان ... حقیقی ... چینی ... کو بھی ... کا۔ تاہم کنفیوشس کا ... بہت اچھا ... سے ... انسانی حقیقتوں میں ہی رہے ...

کنفیوشس ... فلاح ... سے ... یہ ... دوسروں کے ساتھ اچھا سلوک کرنے کے حوالے سے اس کی تعلیمات آج بھی ... کنفیوشس مت بہت ... کنفیوشس ... کی ... کنفیوشس مت میں بھی ... کی ... کنفیوشس ... سمجھتے ... معلوم ... سمجھتے ... دیا ...

طریقہ کار اور وضاحت میں دلچسپی رکھتا ہے۔ اس سے تاریخ کے میدان میں اپنے عظیم پیشرو [illegible]

[illegible]

ہیروڈوٹس نے یونانیوں اور فارس کی طویل جنگ کو اپنا موضوع بنایا۔ یہ جنگ کالیاس (Callias) کے مقام پر معاہدہ امن کے ساتھ 449 قبل مسیح میں ختم ہوئی۔ لیکن 479 ق م کے بعد سے سپارٹا اور ایتھنز کے درمیان شدید کشمکش موجود تھی جس کی بنیادی وجہ ایتھنز میں ڈیلین لیگ کی ترقی [illegible] تھی۔ یہ لیگ اصل میں ایران کا مقابلہ کرنے کے لیے بنائی گئی تھی۔ بعد میں [illegible] یونان سے اپنے تمام [illegible] بالخصوص سپارٹا کی [illegible] کو [illegible] ایتھنز کی [illegible]۔

460 ق م میں [illegible] ایتھنز [illegible] کورنتھ اور پیلوپونیشیا کی دیگر ریاستوں کے ساتھ جنگ [illegible] ان ریاستوں میں ایجینا Aegina ریاست بھی شامل تھی جس کو محاصرے میں لے کر 457 میں فتح کر لیا گیا۔ اس موقع پر سپارٹا [illegible] اتحادی کے خلاف [illegible] ایتھنز کی فوج کو شکست [illegible] ایتھنز [illegible] مسلسل کامیابی حاصل [illegible]۔

446 ق م میں سپارٹا اور [illegible] ایتھنز [illegible]۔ ایتھنز [illegible] ترک کر کے ایک طاقتور فوج اور [illegible] بحری طاقت [illegible] ایتھنز اور اس کی بندرگاہ پیریئس کے درمیان طویل دفاعی دیواریں تعمیر کیں۔ اس نے 446 ق م میں "تیس سالہ" معاہدہ امن کیا۔ یوں پہلی پیلوپونیشیائی جنگ ختم ہو گئی۔ معاہدہ امن بس ایک عرصے تک ہی چل سکا [illegible] ایتھنز [illegible] 432 میں سپارٹا نے اعلان جنگ کر دیا۔ [illegible] ایتھنز کی جانب سے [illegible] معاہدہ امن کی خلاف ورزی کو وجہ بناتے ہوئے دوسری پیلوپونیشیائی جنگ شروع ہوئی جو [illegible] کا موضوع ہے۔

[illegible] 460 اور 465 کے درمیان تھریس کے ایک اعلیٰ گھرانے میں پیدا ہوا۔ [illegible] ایتھنز کی جرنیل ملٹیاڈیس (550 تا 489 ق م) جس نے میراتھن کے مقام پر اہل فارس [illegible]

8

پیلوپونیشیائی جنگ کی تاریخ

"History of the Peloponnesian War"

تھیوسی ڈائیڈز

پانچویں صدی قبل مسیح

ہیروڈوٹس کو [illegible] ہونے کے ناطے [illegible] مشکل ہے۔ وہ [illegible] میں بھی [illegible] تاریخ کے دائرہ کار میں [illegible]۔ ہیروڈوٹس کو [illegible] تاریخ [illegible] [illegible] 20 [illegible] [illegible] والے [illegible]

و شکست دی تھی، کے بیٹے سیمون (Cimon) کا رشتہ دار تھا۔ تھیوسی ڈائیڈز ایتھنز میں 429 ق م میں طاعون کی وبا کا شکار ہو گیا مگر اس کی جان بچ گئی۔ وہ پیری کلیز کی غرض (Cause) کا ایک موید مانا جاتا تھا۔

424 میں تھیوسی ڈائیڈز بھی دیگر دو افراد کی طرح جرنیل منتخب ہوا ... سے تھریس کی ... ہو گئی ... سے ... جرنیل ... گے ... اس ... وہ ... مقصد ... شہر ایمفی پولس کو سپارٹا کے جرنیل براسیڈاس (Brasidas) کے قبضے میں جانے سے بچانے میں ناکام ہو گیا۔ تھیوسی ڈائیڈز اپنی تاریخ کی کتاب چہارم میں اس سارے معاملے کو تفصیل سے بیان کرتا ہے ... کی ... ناکامی کا اعتراف ہے۔ لیکن ... کی ... جاتا تھا ... سے ... گھر واپس ... مقدمہ ... چلایا گیا اور ناکامی کی پاداش میں ایتھنز سے 20 سال کے لیے جلاوطن کر دیا گیا ... وہ کتاب پنجم میں بہت کچھ بتاتا ہے۔

اس دور کی تاریخ ایتھنز کے تھیوسی ڈائیڈز نے بھی ... کے واقعات ... ترتیب میں لکھی ہے ... اس وقت سے لے کر جب سپارٹا کے لوگوں اور ان کے حلیفوں نے سلطنت ایتھنز کا خاتمہ کیا اور طویل دیواروں اور پائرس پر قبضہ کر لیا۔ ... جنگ کے آغاز سے لے کر اختتام تک سب یاد ہے ... میں نے ... واقعات کو ... سمجھنے ... کی ... جانے سے ... پوری توجہ ... تھی ... جو ... میرا ... کے بعد 20 سال کے لیے ... علاقے سے جلاوطن کر دیا گیا ... اس سے ... میں ... طویل ... ایتھنز واپس ... کے بعد چند سال کی ... دونوں فریقین میں اور بالخصوص ... جلاوطنی کے باعث پیلوپونیشین ... موقع ... کے باعث میں حالات کا مشاہدہ ... زیادہ ... سے ... سے قابل ہوا۔

اس اقتباس میں ایک مورخ کے طور پر تھیوسی ڈائیڈز کا طریقہ کار واضح ہوتا ہے ... معاصر ... واقعات سے ... طور پر حوالہ دیتا ہے ... وہ یہ بھی ... دیتا ہے کہ اس نے شعوری طور پر معاملات کا مشاہدہ کیا ... دونوں کے خلاف میدان میں ... ہوتے ہیں

ثابت کرنے کا متقاضی ... تا ہے ... پیلوپونیشیائی جنگ فارس سے ... جنگ سے ... اہم تھی ... از ... لحاظ سے اس کا ... تھا ... اس جنگ سے یونان تہذیب سے ... کی ... صورت ... ثابت ہوا ... ایک ... اہم ... کے ساتھ کام کرنے میں ناکام رہا اور انجام کار ... سے دو چار ... جلاوطنی کے ... سے بھی تھیوسی ڈائیڈز کی معروضیت ... کیا ... وہ ... سال ... تھا ... اس کی ناکامی میں ... سے ... قسمی کا عمل دخل تھا ... جب ... کی جلاوطنی منصفانہ تھی یا غیر منصفانہ ... اس سے تھیوسی ڈائیڈز ... نتیجہ ... میں رہا۔

... والوں سے تھیوسی ڈائیڈز ... عیب اور ... جب ... کی تحریر کا ایک ... ہے ... کہ ... تنگی کی بجائے مصلحت ... کرتے ہیں ... سے ... نظر ... ان سے ... تشبیح ... سے ... اقتباس ... کے چند ... بعد ... تھا ... بات ... کی پیدائش ... 468 ... سے ... ہے لیکن ... نہیں کی جاتی۔

تھیوسی ڈائیڈز ... واقعات کا بیان کا ... طور پر ... مقصد ... سے ... کہ ... حقیقت ... کرنے ... ثابت کرنے ... بعد ... بیان ... واقعات کی اہمیت ... بیان ... موقع پر ... تمام ... کی طرح ناقص ہے لیکن مجموعی طور پر وہ حیرت انگیز حد تک درست بیانی سے کام لیتا ہے۔ تھیوسی ڈائیڈز پہلا ایسا مورخ ہے جس نے تاریخ کو ... سے ... اس کا مقصد ... آئندہ انسانی ... عمل کے متعلق ... دینا تھا ... وہ ... حقیقت کا ... اور ... نہیں ... ۔

تھیوسی ڈائیڈز ... میں ... شامل ... جنگی ... بحث ... ہوا کیونکہ وہ تسلیم کرتا ہے کہ اس کا حافظہ کمزور ہے اور صرف تخیل سے ہی کام لیا ... ہے ... واقعات کے درست بیان کی خاطر تخیل کے استعمال سے گریز بھی کرتا ... اس سے

شعور عطا پروٹس سے جو دراہ ب کے بیانات سے بگڑ ساتھ وہی ساتھ چے ہوا ہو وہاں تک
بھی ہ س معاملے میں وہ بہرا ہ کامیاب ہ کچھ واقعات او ں سے شاندار طر یقے سے
پیش ہ ہ ہے۔ غیرتی اور حقیقت نگاری و ح تصور ں سے ساتھ مدت سے ، عت و بیرو د س کا
ہم پلہ ہے د ں میں ہ ، سے تاریخ پر گہرے اثرات مرتب کیے پلو ذروت ایلی پوس کی
شکست کا الزام تھیوسی ڈ یڈ یز کی تعا سے تحقیق ں کو د ہے ہیں ۔ ہر حال ہ ہیے ، ہاں کی جو
تاریخ کے لیے بہت سود مند ثابت ہوئی۔

9

تحریریں

'Works'

بقراط

تقریباً 400 قبل مسیح

افلاطون سے پہلے کے ہم عصر بقراط ایک ممتاز شخصیت، 468 تا 399 ق۔ م۔ ہی
حیثیت تو یہ ہے کہ یونانیوں، عربوں، قرون وسطیٰ کے اہل فکر کے لیے ہر عہد میں مثالی طبیب کی سی
ہے ہم عصر بھی تھا پر تو تحقیق میں سے یقین و دعا با ای ۔ ہے کا حقد ا ر ہیں لیکن افلاطون شعبہ
میں وہ مثالی طبیب ہے خود افلاطون بھی اس کی بڑی قدر کرتا تھا۔ تاہم نام بہادر بقراط

تحریریں زبان کی ہیں، چند تحریریں ہیں کی موت کی اور باقی ان سے متاثر ہونے والوں
کی۔ چند لوگوں کے مطابق طب یونانی بھی یہی ہیں۔ اسے بھی یاد رہے یہ دو تحقیق کا سوال تھا
لیکن بقراط کون تھا اور ان تحریروں کی حقیقت کیا ہے؟

بقراط سے متعلق حکایات کا مسئلہ یہ ہے کہ اس بارے میں شبہات پایا جاتا ہے وہ ایک
حقیقی ہستی تھا، کہا جاتا ہے کہ بقراط محض ایک افسانوی شخصیت ہے۔ اصل میں اس سے
منسوب قصوں کی تعداد اس سے بڑھ کر ہے اور معاصر شہرت کی تصدیق کرتی ہے۔ اس کی بھی
اہمیت ہے۔ قطع نظر چند قطعی حقائق موجود ہیں۔ وہ جزیرہ ایشیائے کوچک کے مغربی ساحل سے پرے
واقع جزیرہ کاس (Cos) کا رہنے والا تھا۔ اس کا عہد چھوٹا تھا۔ اس نے طب سے متعلق
حیثیت میں کام کیا ہے۔ وہ طبیب جو Aacloledae کہلاتا تھا اور علمی تنظیم کا
علمی تنظیم کا نام تھا جو یونانی دیوتا Aaclepius سے مشتق ہے۔ ایک اور علاقائی علمی طبی
مرکز اس پار براعظم پر Cnidus میں واقع تھا۔

بقراط کا بہت مشہور اور محترم طبیب بن جانا شک و شبہ سے بالاتر ہے۔ لیکن ہمیں اس کی
اصل صلاحیت کا اندازہ ہے اس کے چھوڑے ہوئے ذخیرہ کی اچھی
گا اس سے بعد کی صدیوں سے وہ اس کی دوسرے طبیبوں سے بڑی شہرت ہو جاتی تھی
چنانچہ تحریروں میں سے متعدد اس کی موت سے بعد لکھی گئیں۔ البتہ چند ایسی 330 ق
م کے بعد ہیں۔ مختلف تحریروں کو صرف اور صرف بقراط سے منسوب کرنے کی تمام کوششیں
ناکام ہوئیں۔ لیکن ضروری نہیں کہ وہ کوششیں غلط ہوں۔ وہ سیاسی تحریروں میں "مرگی کے
بارے میں رسالہ" بھی شامل ہے جس کا مقصد اس علوم کو مسترد کرتا ہے کہ مرگی کوئی مقدس
بیماری ہے۔ دوسری تحریر "ماحولیات کے بارے میں" "مختلف مقامی بیماریوں کا بیان" ہے
جو آب و ہوا اور ارضی حالات کے باعث پیدا ہوتی ہیں

طب کی تاریخ اور علمی حیات کے بارے میں معلومات فراہم کرنے کی وجہ سے تحریریں
اہم ہیں۔ جدید ادوار میں انہیں اہمیت دی گئی۔ اس میں شامل 58 تحریریں 73 کتابوں

میں مرتب کیا گیا ہے۔ اس میں تجرباتی نقطہ نظر پایا اور مشاہدے پر بہت زیادہ زور دیا گیا ہے وہ
مشاہدے کرتے ہیں کہ مریض کی ہر طرف توجہ دیتے ہیں ہم دوسرے پہلو پر اثرات
پڑتے ہیں۔ تحریروں نے افلاطون اور ارسطو دونوں کو متاثر کیا۔ ان میں تو جاتی ظاہری
تحسین حد تک مخالفت کی گئی۔ اس سے یہ پتہ چلتا ہے کہ دیگر عام نقطہ نظر سے ساتھ ساتھ ایک
سائنسی طرز فکر بھی موجود تھا۔

افلاطون کی شہادت بہت اہم ہے اس کی قدر و قیمت جو بھی ہو وہی سیاق و سباق میں موجود
نہیں تھی۔ ہم افلاطون "فیدرس" میں بقراط کے متعلق کا ایک معلومات فراہم کرتا ہے
(بشرطیکہ اس کا بقراط بھی سقراط کی طرح ایک اصلی ہو)۔ وہ اس یقین کا حامل
بیان کرتا ہے کہ جسمانی اعضاء سے متعلق تب تک کچھ بھی نہیں سمجھا جا سکتا جب تک کہ جسم کی
تفہیم بحیثیت مجموعی نہ کی جائے۔ اس کا مطلب ہے کہ پورے جسم کے حوالے سے عضو
کا کردار سمجھے بغیر جگر کو جاننا ناممکن ہے۔

غالباً بقراط خود اس مفروضے پر یقین رکھتا ہوگا کہ بیماری کی وجہ اخلاط ہے جو ہضم
شدہ غذا کی باقیات کے ساتھ خارج ہوتی اور پھر جسم پر حملہ کرتی ہے۔ تاہم بیماری کے
بارے میں اس قسم کا تصور "تحریروں" میں موجود نہیں۔ جبکہ ڈاکٹروں کا یقین ہے
بعد والی تحریریں تاریخی تصنیف میں۔ اس میں سے ایک حوالہ پیش کیا گیا ہے:

> Healing ... ہے ... بہت مشکل
> ... چاہیے جو درست ہے۔ بلکہ
> ... بھی تیار ہونا چاہیے۔

تاہم سب سے مشہور Prognostics میں ہے ... موت
کی ظاہری علامت ... آنکھیں دھنسی ہوئی ہیں
... لیکن مصنف ... ظاہری حالت کی
وجوہ بھی ہو سکتی ہیں

بیشتر تہذیبوں نے طبیبوں سے بقراط کا حلف شعار کے طور پر اپنایا۔ طبیبوں کے شہنشاہ یونانی گیلن (30 تا 20 عیسوی) کی شہرت بھی کچھ کم نہ تھی۔ بقراط کی طرح اس کی تحریروں کو بھی صحیفے کا درجہ دیا گیا۔ لیکن اسے یہ مقام اپنی موت کے 1500 برس بعد ہی ملا۔ بقراط کی نسبت گیلن کے متعلق زیادہ کچھ معلوم ہے، اور یہ بھی معلومات خوشگوار نہیں۔ گیلن مغرور، تعصب میں گھرا ہوا اور بہت خود پسند تھا۔

گیلن (یا جالینوس)

روم کے مارکس آریلیس نے اکثر بیٹے کموڈوس کی صحت کا خیال رکھنے کا ناخوشگوار منصب سونپا تھا۔ ہو سکتا ہے اس کا درباری حیثیت سے اس قدر ممتاز ہونا تھا شاید وہ اپنی خود تنقیدی کی صلاحیت کھو بیٹھا۔

تیسری صدی قبل مسیح کے دو طبیبوں، ہیروفیلس اور ایراسسٹراٹس کی تحریریں نایاب ہو چکی ہیں لیکن اس نے ان پر توجہ دی تھی۔ اس نے بقراط پر بھی کچھ موضوعات پر گیلن نے غیر مبہم شکل دی ہے۔ بقراط کو جسم کا شناسا بنایا۔ یہ جدید طب کی ترقی کے شایان شان تھی۔ گیلن نے جو تحریریں چھوڑیں وہ صدیوں تک بقراط کے بعد رہے گی۔

مشہور بقراطی حلف کی بنیاد جو تھی بقراط سے پہلے بھی موجود تھیں۔ لیکن تب یہ حلف ہوگا۔ طبیب کسی قسم کا حلف نہیں اٹھاتے تھے۔ یونانیوں کے پاس یہ حلف غالباً مصریوں یا غالباً شاید دوسروں سے آیا ہوگا۔ یہ حلف اٹھاتے ہوئے طبیب وعدہ کرتا ہے کہ وہ مریضوں کی پوری خدمت کرے گا، ان کے ساتھ جسمانی تعلقات نہیں قائم کرے گا، کبھی کوئی مہلک دوا نہیں دے گا، کبھی اسقاط حمل میں مدد نہیں کرے گا اور ہمیشہ راز رکھے گا۔

10

تحریریں

"Works"

ارسطو

چوتھی صدی قبل مسیح

فلسفی، سائنسدان اور دور کا مفکر ارسطو ہمارے موجودہ طرز فکر میں اس حد تک سرایت کیے ہوئے ہے کہ ہمیں اس کا نام بھی اجنبی نہیں لگتا۔ اگر ہم ان شخصیات کو شمار کریں تو دنیا پر ارسطو کا اثر کسی بھی اور فرد کی نسبت کہیں زیادہ ہے۔ لیکن چونکہ وہ افلاطون کا شاگرد تھا اس لیے ہمیں اپنا تمام موضوعات پر اس سے فوقیت دینی چاہیے۔ وہ افلاطون کے ساتھ خیالات رکھتا تھا

نام ارسطو ہے جس کی حیثیت افلاطون سے ایک حاشیے سے کافی زیادہ ہے ہم تک پہنچنے والی اس کی تحریریں بظاہر ہم (dull side) پر ہیں تو ہمارے پاس اس کے بیرونی سرورق کا ایک قوسی موجود ہے کہ گمشدہ تحریروں میں فصاحت کا ایک "سنہرا دھارا" رواں تھا

ارسطو 384 قبل مسیح میں شمالی ساحل کے ایک چھوٹے سے قصبے سٹاگرا (موجودہ Stavros) میں ایک طبیب کے گھر پیدا ہوا اس کا باپ مقدونیہ کے بادشاہ سے ساتھ تعلقات رکھتا تھا۔ ارسطو سترہ برس کی عمر میں ایتھنز میں افلاطون کی اکادمی میں داخل ہوا وہاں بیس برس رہنے کے بعد وہ بھی ایک معتبر بن گیا۔ افلاطون نے اسے "مجسم ذہانت اور القاری" کہا ... ہم ... بھی ... سے کمتر سمجھا جانے لگا تھا ... ہے وہ افلاطون کا جانشین بن جائے ... افلاطون کی وفات 347 ق م کے بعد ارسطو نے اکادمی کو چھوڑ دیا۔ ... فلسفے ... کی جانب ... افلاطون ... کے ایک گروپ میں شمولیت ... کے ایک سابق طالب علم ... ساتھ رہتے تھے۔ ... شمال مغربی ... میں ساحلی شہر ... کا ... حکمران ... اسے ... گزارے ... بیٹی ... سے شادی ... جس سے ... ایک بیٹی پیدا ہوئی

342 ق م میں مقدونیہ کے فلپ ... نے ... اس کے تیرہ سالہ بیٹے (الیگزینڈر / سکندر) کی تعلیم و تربیت کی ذمہ داری سونپی۔ اس نے دو سال تک سکندر کو پڑھایا۔ تقریباً 340 میں نوجوان سکندر ... اپنے باپ کا نائب ... سلطنت بنا ... کے باپ کو ... بعد قتل کر دیا گیا۔ ارسطو ... کی خدمات کا معاوضہ ... سائنسی علوم میں تحقیقات ... حاصل کرنے ... سے ... غلام ... جانوروں ... کرتے ہیں ... ایک آدمی ... علم کی انتہائی حدود ... پر ... جاننا چاہتا تھا۔ ... غور کرنا ہوگا کہ ... ایک ... سکندر اعظم ... نوجوان سکندر نے ... مقدونیہ ... تخت ... کے بعد ... فتح کی ... جہاں کی

جراحت کا سامنا کرنا پڑا۔ 331 ق م میں ... گیا اور کئی ... سے ... فتح ... بیشتر کا حکمران ... 327 ق م میں ہندوستان کی جانب ... کے ... 324 ق م میں اس کی ... فوج نے ... جانے کا مطالبہ ... ٹوٹ ... کے بعد ... 32 سال ... سکندر ... بخار ... کے باعث بابل میں مر گیا

عام طور پر اسے ایک عظیم فوجی قائد خیال کیا جاتا ہے جس نے ... "عالمی حکومت" ... کا نقشہ ... تقریباً پورا کر دیا تھا۔ ... یہ سوال کبھی ... کہ ... "قابل ... " کیوں ... اس امر کو نظر انداز ... کہ ... یونانی شہری ... اور یونانی تہذیب کے کمالات کو ... کے لیے ... ارسطو کی تعلیمات سے سکندر کو ... گیا؟

سکندر ایسس کی جنگ میں

جنگ ... یونانی تہذیب نے ... کی ... سے متعلق ... خیالات ... ہیں۔ ... کی ... ایسس کی ... ہے ... ہے ... اور ... کی ... جس کا

مطلب ہے [illegible] نظریہ [illegible] کا [illegible] تھی تاہم یہ [illegible] فضا [illegible] مقصد
ارسطو سیاسی اقتدار سے [illegible] رہا [illegible]

900 [illegible] میں جس طرح [illegible] اور [illegible] سے [illegible] غیر [illegible] لوگوں کو
[illegible] غلام" محسوس کیا، اسی طرح ارسطو بھی اہل مشرق کو ایسا ہی سمجھتا تھا۔ اس نے سکندر کو بھی یہی
تعلیم دی ہوگی لیکن [illegible] پذیر ہے اس نے تقریباً ایک صدی کی غلامی کی روایت
پر سوال اٹھایا۔ [illegible] سمیت سکندر [illegible] اس کے دوست تھے۔ ارسطو [illegible] کو
سب سے زیادہ [illegible] (Tragic) شاعر [illegible] کیا۔ ان کے [illegible] موجود ہے۔

[illegible] اور [illegible] اوصاف کے متعلق [illegible] نظریات [illegible] خامیوں کو متوازن
کرنے [illegible] قیاس طور پر کہا جا سکتا ہے کہ [illegible] میں سکندر [illegible] ارسطو [illegible] مرہون
منت تھی۔ [illegible] جاتا [illegible] ارسطو [illegible] مرتب [illegible]
[illegible] سکندر [illegible] سے [illegible] تھا [illegible]
سے ایک [illegible] فلسفہ [illegible] تھا۔ یہ فلسفہ ارسطو سے [illegible] کے بارے
میں [illegible] قصوں میں سے [illegible] نظر [illegible] بھی [illegible] ہے [illegible]
[illegible] ایتھنز [illegible] تھیں [illegible]
[illegible] دشمن تھے [illegible] کے مطابق سکندر نے ارسطو کو لکھا۔

[illegible] کے [illegible] میں [illegible]
کتابیں شائع کر کے [illegible] جب [illegible] سب سے [illegible]
دکھائی جائیں جو ہمیں خصوصی طور پر سکھائی گئی ہیں تو دوسروں پر ہماری برتری کیا رہ
جائے گی؟ جہاں تک میرا تعلق ہے تو میں آپ کو یقین [illegible] اپنا طاقت
اور سلطنت [illegible] سے [illegible] علم میں دوسروں پر سبقت لے
جانے [illegible] چاہتا ہوں۔ الوداع۔"

سکندر کا عملی طور پر اس بات سے بمشکل ہی کوئی تعلق تھا لیکن یہ [illegible] ارسطو سے اس کی
شاگردی کرتی ہے۔

ارسطو [illegible] میں [illegible] سے [illegible] چھوٹی آنکھوں [illegible] پتلی ٹانگوں والا تھا۔ جب اس
سے پوچھا گیا کہ [illegible] خوبصورت [illegible] چند [illegible] سے [illegible]
[illegible] سے [illegible] مستقبل اور [illegible] سے کرتا
[illegible] ناظر [illegible] انسان [illegible]
کا اخلاقی [illegible] اپنے دور کے اخلاقی [illegible] سے [illegible] تھا۔ ارسطو کی "Ethics" (اخلاقیات) کے
[illegible] میں ایک [illegible] عام [illegible] کے لحاظ سے [illegible] ہوتے [illegible]
نظر یقیناً یہی ہوگا۔ Ethics [illegible] بہت قابل فہم تھی۔ اس کی
"Poetics" حقیقی معنوں میں قابل تعریف اور [illegible] ہے۔ لیکن اس میں [illegible] کے
نظریہ [illegible] شاعر [illegible] حقیقی [illegible]
[illegible] کے لیے [illegible] یقین [illegible] رکھتے

334 ق م میں مقدونیہ کی جانب حکومت وقت کا [illegible] تھا کہ ارسطو واپس ایتھنز [illegible] اور
Lyceum [illegible] اس نے [illegible] فلسفی کا لقب حاصل [illegible] پھر
شاگردوں کو تعلیم [illegible] بعد جب سکندر [illegible] ایتھنز میں [illegible] مخالف
حکومت [illegible] کی [illegible]
حکومت [illegible] (Chalcis) [illegible] چلا [illegible] ایک
برس بعد 322 ق م میں اس کی وفات ہوگئی۔

ارسطو کی تحریروں کو [illegible] تین حصوں میں تقسیم کیا جاتا ہے۔ پہلا حصہ خارجی تحریروں پر
مشتمل ہے جو سب کی سب کھو چکی ہیں [illegible] ہیں [illegible]
[illegible] (Exoteric) [illegible] exo کا مطلب خارجی ہے [illegible]
[illegible] اور [illegible] بجائے بیرونی [illegible] کے
لیے تھیں۔ دوسرا حصہ لائسیم میں محققین کی معلومات کے لیے لکھی گئی [illegible] پر مشتمل تھا۔
[illegible] بھی کھو چکی ہیں۔ ہم تک پہنچنے والی [illegible] تحریریں تیسرے حصے کی ہیں۔
[illegible] اور [illegible] سے [illegible] (Esoteric) [illegible] لکھی گئی

نیب بکس

اگرچہ ارسطو کی تحریروں کی حیثیت [illegible] ہے، ان میں سے بہت تھوڑا کچھ بچا ہے مگر پھر بھی وہ ایک اوسط نظریہ دان، اور عالم اور سائنسی مفکر بھی تھا [illegible] قسم سے دماغ کا [illegible] شخص ایسا شاذ ہی ہو سکتا [illegible] ایک پہلو [illegible] پرست [illegible] ہے [illegible] کا فلسفہ عیسائی عقیدے کا حصہ بن گیا (تفصیل [illegible] ہے اسے [illegible] قرار دیا) اس سے قبل وہ [illegible] فلسفی [illegible] مغرب میں [illegible] انگریز محققین [illegible] کو [illegible] شان [illegible] ارسطو پر [illegible] جو حقیقت میں نہیں تھا [illegible] میں بھی [illegible] سے [illegible] کوئی جس سے [illegible] بھی نہیں [illegible] مخلوق [illegible] مقصد [illegible] عقلی [illegible] کا آغاز ارسطو [illegible] سے [illegible] کے ساتھ دیا گیا۔ یہاں معقول ہے کہ اس سے اس وجہ سے خود کو [illegible] کیونکہ وہ خود اس کی وضاحت نہیں کر سکتا تھا۔

ہمارا علم کی درجہ بندی کرنے کا طریقہ ارسطو سے ہی مستعار لیا ہوا ہے۔ [illegible] یونان [illegible] سے 158 [illegible] سیاسی [illegible] سے [illegible] الطبیعیات، [illegible] منطق، [illegible] سیاست، [illegible] علم بیان، [illegible] طبیعیات سے متعارف کروایا [illegible] کا حاشیہ ہیں

[illegible] دی، [illegible] ارسطو کی دنیا میں [illegible] کے متعلق ہمارے بیانات [illegible] کے اقوال سے ہوتا ہے [illegible] کوئی شخص یہ کام [illegible] طریقے سے کر سکتا تھا؟ منطق قیاس (Syllogism) [illegible] اس سے مطلب بہت کی [illegible] منطق [illegible] تمام [illegible] ایک انسان ہے [illegible] فانی ہے۔

آخر میں ہم ایک غیر منظم موضوع پر بات کریں گے، یعنی [illegible] ہے جو اصطلاحات [illegible] سے [illegible] Syllogism [illegible] منطقی، Substance (جوہر)، Conclusion (حاصل بحث)، Dialectics (جدلیات)، مختلف

بعد میں ارسطو [illegible] نظریاتی صورت میں استعمال ہو [illegible] صدی قبل مسیح میں [illegible] کتابوں کا یونانی [illegible] اس طرح [illegible] کا پہلا [illegible] شروع ہوا [illegible] 528ء میں جسٹینین [illegible] میں فلسفے [illegible] پابندی لگا دی [illegible] عرب اس کی جانب متوجہ ہوئے [illegible] ابن سینا اور ابن رشد دونوں [illegible] متاثر تھا اور ان کی لکھی ہوئی تفسیروں کے ذریعے ہی ارسطو کی تحریروں کے لاطینی تراجم [illegible] یورپ پہنچے [illegible] صورت [illegible] عیسائی [illegible] کے عقائد کے [illegible] ارسطو کو "اہل علم کا گرو" قرار [illegible] جاتا ہے۔ جدید [illegible] ارسطو سوچ کی [illegible] کرنے کی کوشش کرتا ہے [illegible] بارے میں [illegible] جانے والے اس بیان [illegible] "تجربہ" کی [illegible] معلوم [illegible] کے قابل تھا۔

11

تاریخ

"History"

ہیروڈوٹس

چوتھی صدی قبل مسیح

تاریخ بے کم و کاست [illegible] کی ماضی سے [illegible] ہے [illegible]
[illegible] کی ایک صورت [illegible] واقعات کی [illegible]
اس [illegible] کے [illegible] پتا [illegible]
[illegible] (exact) [illegible] تخیل سے محروم مورخ [illegible]

میں [illegible] جیسے عظیم مورخین نے [illegible] میں کامیابی حاصل کی [illegible]
والی فلسفی اور خطیب مارکس ٹولیئس سسرو نے [illegible] طور پر ہیروڈوٹس (480 تا 425 ق م) کو
[illegible] تاریخ [illegible] سے بہت اچھے [illegible] لکھا اور [illegible] بعد آنے [illegible] کے لیے
یہ معیار قائم کیا [illegible] معیار جسے [illegible] بھی مورخین نے تسلیم کیا

ہم پہلے [illegible] چکے ہیں کہ [illegible] شاعر ہومر کے ہاں تاریخ اور داستان ملے جلے ہوئے تھے [illegible] مسئلہ
بہت پیچیدہ ہے [illegible] یہ مسئلہ [illegible] ہومر [illegible] سے [illegible]
سے بھی یہ سوال تعلق رکھتا ہے۔

تمام معاشروں نے [illegible] وقائع نگار [illegible] ہیں۔ ان میں سے متعدد پیشہ ور
[illegible] ملازمت گزار [illegible] میں [illegible] حساب رکھتے [illegible] تھے اور [illegible] کی ہیں۔
لیکن [illegible] لوگوں سے [illegible] اور آج بھی [illegible] ہیں۔ دوسری
جگہوں کی طرح یونان میں بھی [illegible] تحریر کے آغاز سے پہلے ایسی صورتحال تھی
یونانیوں نے [illegible] حروف تہجی آٹھویں صدی میں فنیقیوں سے لیے۔ اس سے پہلے وہ [illegible]
[illegible] رکھتے تھے

[illegible] سے موجود [illegible] تاریخ [illegible]
صرف [illegible] معاشروں میں ترقی حاصل [illegible] یونانی [illegible] ہیروڈوٹس [illegible] اولین
انفرادی مورخ ہے جس کے بارے میں ہمیں معلوم ہے۔ اس سے [illegible] اس سے ہم
[illegible] وقائع نگاری [illegible] باقاعدہ مورخ بنا۔

تاہم [illegible] "[illegible]" موجود ہے جسے ہیروڈوٹس نے [illegible] کرنے کے باوجود
[illegible] (Hecataeus [illegible]
[illegible] ہیروڈوٹس [illegible] قسمت [illegible]
[illegible] 'Circuit of the World' میں سے [illegible] (300 [illegible]) [illegible]
[illegible] Panegesis [illegible] 500 ق م [illegible] تھی [illegible]
[illegible] ہیروڈوٹس [illegible] مطالعہ [illegible]

مطلقیس کے ہی اناکسی ماندر کا شاگرد تھا۔ حرکت ہو چکر تعارف سے سیے اس کا [illegible] نقشہ
اناکسی ماندر کے خیالات کو ہی منعکس کرتا ہے

یہ نقشہ دنیا کو چار حصوں میں جغرافیائی تقسیم [illegible] سے طور پر دکھاتا ہے جس
کے گرد [illegible] ہیروڈوٹس نے اس نقشے کو مسترد کر دیا لیکن جب بھی ضرورت پڑی
ہیکاٹیس سے ضرور رجوع کیا ہیروڈوٹس کا رویہ متعامل نہیں تھا [illegible] سے جو حاصل کرتا ہے
بہ حال ہم سے ہیکاٹیس کو بہت مدد ملی ہے کا مسودہ الف [illegible] تک ہے

بعد ہیکاٹیس سے جو حوالے تھے ایک دلچسپ امر یہ ہے کہ اس نے اپنی ایک [illegible] سے آغاز
میں متعدد جملہ لکھا: "میں نے یہاں جو کچھ لکھا ہے وہ میرے یقین کے مطابق سچ ہے
اہل یونان بہت سی بے ہودہ [illegible] سے خیال میں لغو ہیں [illegible] تنقیدی سوچ رکھنے
والے ایک مورخ کا ہے۔ لیکن افسوس کہ وہ بھی اپنے دور کے توہمات اور خوش عقیدگی سے عاری نہ
تھا۔ [illegible] ہیکاٹیس سے پہلا [illegible] مثال ہے جسے تحقیق سے حوالہ دیتے ہیں جس
سے دعویٰ علم [illegible] کیے۔ [illegible] ہیکاٹیس سے
ہیروڈوٹس نے بہت سی [illegible]

ہیروڈوٹس تقریباً 484 ق م میں ہیلیکارناسس [illegible] میں پیدا ہوا [illegible]
کارناسس [illegible] Bodrum [illegible] ترکی میں [illegible]
پانیاسس کی نظم [illegible] کا مقابلہ بھی ہومر کے ساتھ ہوتا تھا ہیروڈوٹس
نے یہ کچھ حیات [illegible] حاصل کیے ہوں گے۔ ہیلی کارناسس یونانی اور فارسی سلطنت
کے درمیان واقع تھا۔ ہیروڈوٹس کی پیدائش کے وقت یہ علاقہ سلطنت فارس میں شامل تھا
چنانچہ وہ اپنے لکھے ہوئے [illegible] اپنی آنکھوں سے [illegible]
[illegible] "تاریخ" کا آغاز یوں کرتا ہے

یہ ہیلی کارناسس کے ہیروڈوٹس کی تحقیقات ہیں جو اس نے انسانوں کے
کارناموں کو فراموشی سے بچانے اور یونانیوں اور بربریوں کے قابل ذکر و عظیم
کارناموں کو [illegible] مقام دینے کے علاوہ ان کے جھگڑے کی وجوہ بھی بتانے کی غرض

سے شائع کی ہیں (بربریوں سے مراد تمام غیر یونانی ہیں)۔"

پانیاسس [illegible] کارناسس سے [illegible] لائیگڈامس کی [illegible] میں شامل ہو گیا
لائیگڈامس [illegible] کی طرف سے شہر کا حکمران تھا [illegible]
جاتا ہے 454 میں جب لائیگڈامس کا تختہ الٹا [illegible]
[illegible] کے بعد جب وہ
[illegible] Thurii [illegible]
مشہور [illegible] 454 سے پہلے تک کا [illegible]
نے غالباً 443 میں Thurii کے مقام پر [illegible] سال کے عرصہ میں مکمل ہوئی
کے [illegible] 420 ق م میں پیلا (Pella) [illegible]
[illegible] وفات پا گیا۔ 425 میں [illegible]
[illegible]

443 ق م تک ہیروڈوٹس نے [illegible] میں [illegible] مصر، فلسطین، شام،
بابل، مقدونیہ [illegible]
میں تقسیم "تاریخ" کو بعد ازاں اسکندریہ کے ایک عالم نے نو حصوں میں تقسیم کیا۔ چونکہ کتاب کا
مقصد بحیثیت مجموعی یونان فارس جنگ [illegible]
[illegible] جنگ 490 ق م [illegible]
میں یونانیوں نے فارسیوں کو [illegible] شکست دی۔

ہیروڈوٹس [illegible] 580 تا 546 [illegible]
[illegible] کتاب میں [illegible]
[illegible]
[illegible] 480 ق م [illegible]
[illegible] بتاتا ہے کہ یہ فوج
12,50,000 سپاہیوں اور 200 جہازوں پر مشتمل تھی لیکن حقیقت میں [illegible]

یہ بھی [illegible] کہ [illegible] خود [illegible] صرف تصوراتی [illegible] ہے [illegible] بالعموم وہ سب سے پہلے مشاہدے [illegible] روایت کی بنیاد پر بات کرتا ہے۔ فارس [illegible] سے متعلق بتاتے ہوئے اس نے لکھا: "میں تین بیانات دے سکتا ہوں۔ [illegible] لیکن یہاں [illegible] فارسی کتب کی [illegible] بیان دوں گا جو کہ اس کی سچائی کو بلا مبالغہ پیش کرتی ہیں۔"

ہیروڈوٹس مکافات عمل پر یقین رکھتا تھا اور اس وجہ سے اس پر کافی تنقید بھی [illegible] ہے [illegible] مکافات عمل [illegible] نظریہ بھی [illegible] غلط اور غیر تاریخی ہے؟ [illegible] اہل یونان [illegible] زندگی میں تقدیر کے کردار کے حوالے سے [illegible] نظریہ [illegible] درست ہے؟ ہیروڈوٹس کا یہ نظریہ ابھی تک جھٹلایا نہیں جا سکا [illegible] تاریخ [illegible] اس [illegible] نظر انداز کر دیا گیا۔

ہیروڈوٹس کا سب سے بڑا [illegible] کی [illegible] اور غیر متعصب [illegible] ہے [illegible] ایک سب سے [illegible] اور [illegible] بھی [illegible] کے لحاظ سے ہیروڈوٹس کا موازنہ [illegible] جاتا ہے [illegible] زندگی [illegible] سمجھنا [illegible] نظر انداز کیا جاتا [illegible] ہیروڈوٹس [illegible] تاریخ [illegible] بحیثیت مجموعی [illegible] تھا کہ یونانی [illegible] بہت [illegible] لیکن [illegible] بہت بھی تھی [illegible] جاتا تھا [illegible] شمار [illegible] تقسیم [illegible] 425 ق۔م [illegible] مختصر [illegible] ہے۔

کل یونان سے مقابلہ میں بہت [illegible] 40.000 [illegible] 400 [illegible] سے حیال میں فارس سے یونان [illegible] تاریخ کی [illegible] یونانیوں [illegible] کی [illegible] کے دو [illegible] اتحاد [illegible] تھی۔

چونکہ یونانیوں [illegible] زندگی میں [illegible] شروع [illegible] تھا [illegible] نقطہ نظر جلد ہی [illegible] لگا [illegible] جنگوں کے بعد یونانیوں [illegible] حقیقی تھا [illegible] نظر [illegible] رہ [illegible] سکندر کے دور میں [illegible] ہیروڈوٹس [illegible] تقلید [illegible]

ہیروڈوٹس پر تنقید کی جاتی ہے کہ وہ تاریخ کو علم جغرافیہ سے علیحدہ نہیں [illegible] اس نے [illegible] مکمل تصویر پیش [illegible] کے متعلق [illegible] نقطہ نظر [illegible] درست [illegible] حاصل [illegible] معترف [illegible] نظر میں [illegible] ہو سکتا ہے اور ایک معاشرے کی نظر میں بری چیز دوسرے معاشرے کی نظر میں [illegible] ہو سکتی ہے [illegible] شاعر [illegible] رہتا ہے [illegible] ہے۔"

ہیروڈوٹس نے [illegible] حالات کا مطالعہ بھی [illegible] پہلے [illegible] تاریخ [illegible] شامل [illegible] ہیں [illegible] کے ہاں ملنے والے قابل تعریف [illegible] تجسس سے بھی تحریک [illegible] ہے۔

غیر متعصب [illegible] کی طرح اس کے جانشینوں سے بھی [illegible] تھی [illegible] تسلیم [illegible] غلط [illegible] ہیروڈوٹس [illegible] اور [illegible] 500 [illegible] یونانی [illegible] (Lucian) کے خیال میں [illegible] لیکن [illegible] ہیروڈوٹس [illegible]

12

ری پبلک

"The Republic"

افلاطون

اندازاً 380ق م

فلسفی افلاطون کا عہدہ بہت بڑے معلم کا تھا۔ فلسفی کی حیثیت سے افلاطون کے حواشی سے پردہ نہیں، یہ بات درست نہیں، لیکن اس کے خلاف دلیل بازی کرنا مشکل ہے۔ افلاطون کی بھی فلسفی کی بہت زیادہ حد تک اہم ہوگی ... سب کچھ ... سب سے پہلا منطقی فلسفی قرار دیا جاتا ہے۔ عموماً یہ خیال ہے کہ سقراط 469، 399ق م۔

جس نے کچھ بھی نہ لکھا ... سے افکار افلاطون کے خیالات کا منبع ہے۔ افلاطون کے مکالمات میں افلاطون کا نقطۂ نظر بیان کرنے کے لیے ہمیشہ سقراط سے کام لیا جاتا ہے اور افلاطون سے پہلے کے فلسفیوں کو ماقبل افلاطون کی بجائے "ماقبل سقراط" کہا جاتا ہے۔ لیکن ایسا کرنا درست نہیں ہے۔ افلاطون نے متعدد فلسفیوں بالخصوص تھیلس، پارمینائیڈز اور ہیراکلیٹس سے کافی کچھ سیکھا تھا اور یہ سب سقراط سے پہلے کے تھے اور سقراط اور افلاطون سے ماقبل دور کا اثر موجود ہے۔

اگرچہ افلاطون پہلا منطقی فلسفی تھا، لیکن وہ کئی لحاظ سے ایک مصنف تھا۔ دلچسپ بات یہ ہے کہ ... افلاطون اور سقراط ... افلاطون کی تمام کتابوں میں سے "ری پبلک" سب سے زیادہ متاثر کن رہی ہے۔

افلاطون کی تحریریں ... سقراط ... بہ صورت دیگر ... مکالمات کی صورت میں ہیں ... افلاطون کے تحریر کردہ ... مکالمات ... سقراط کے بارے میں بہت بحث ہوتی ہے۔ افلاطون کے سقراط اور حقیقی سقراط میں ... عدم مشابہت ہی ہوتی ہے ... قریبی مماثلت موجود ہونا قابل فہم ہے۔

افلاطون نے جمہوریت کے خلاف اپنے تعصب کے باعث جدید صدی کے بہت سے مفکرین کو مشکل میں ڈالے رکھا (یونانی جمہوریت میں افلاطون یا عورتوں سے ... تھی) افلاطون نے غالباً اس وجہ سے جمہوریت کو ناپسند کیا کیونکہ اس نے اپنی آنکھوں سے اصل صورت حال کا مشاہدہ کیا تھا اسے پیری کلیز پسند نہیں تھا اور یقیناً اسے یہ بھی معلوم تھا کہ ایتھنز پیری کلیز کی طویل حکومت کے دوران کیا کچھ ہوا ... افلاطون نے ... حکومت کی مذمت کی ... حکمران 404ق م میں ایتھنز پر حکومت کر رہے تھے۔ اس وقت افلاطون کی ... سقراط ... سقراط کو ... پھیلانے اور نوجوانوں کو گمراہ کرنے کے جرم میں ... سزائے موت ... جہالت سے نقاب ... 399 میں ایک جمہوری حکومت ... افلاطون سقراط کے کچھ دیگر ساتھیوں اور ... Megara ... اور

وہاں سے نکلی اور سسلی چلا گیا۔ لیکن 385 میں جب اس کی عمر 45 برس کی تھی اس نے اکیڈمی میں پڑھانا شروع کر دیا۔ یہ اکادمی ایتھنز سے باہر ہیرو اکادمس سے منسوب ایک باغ تھا یورپ کی پہلی یونیورسٹی قائم ہوئی

لیکن افلاطون کی خارجی زندگی محض
ایک استاد کی زندگی جیسی جامد نہیں تھی۔
[illegible] 387 [illegible] اس
نے [illegible] Archytes of Tarentum کے
سائراکیوز کے بادشاہ ڈائینیسس کے سالے
اور ڈائیون (Dion of Syracuse)
کے ساتھ بھی دوستی قائم کر لی تھی۔

اکادمی میں مرکزی استاد کے طور پر افلاطون کی سیاسی حیثیت جانی مانی تھی۔ حکمرانوں کے فلسفی یا فلسفیوں کے حکمران بن جانے تک شہروں کا مقدر تاریک ہی رہے گا۔" ری پبلک" کا تعلق اسی نقطہ نظر سے ہے [illegible] ایک فلسفی، شاعر اور قاعدہ ساز [illegible] لیکن افلاطون سے منسوب [illegible] مشتق [illegible] شہرت [illegible] صدی سے پہلے تک اس [illegible] پہلا [illegible] بھی [illegible] جدید [illegible] زبردست اعتراض کارل پوپر کی The Open Society and Its Enemies میں پایا گیا ہے جس میں [illegible] کی طرح افلاطون بھی شدید طور پر آمرانہ رہا تھا

تقریباً 388 میں Dion افلاطون کے نظریہ "فلسفی بادشاہ" کے سحر میں گرفتار ہوا۔ ایک امیر اور قابل [illegible] ریاست کار کے طور پر Dion اپنے سسر [illegible] کے دربار

میں [illegible] اثر [illegible] رکھتا تھا۔ 367 میں جب ان کا انتقال ہوا اور [illegible] مستقل [illegible] بیٹا [illegible] تخت پر بیٹھا تو Dion نے [illegible] طرف [illegible] کی کوشش کر سکتا تھا [illegible] افلاطون [illegible] نظریات کی مطابقت میں ایک ری پبلک قائم کرنے کی [illegible] کوشش [illegible] افلاطون [illegible] ری پبلک کی تاریخ معلوم نہیں (380 اور 370 ق م کے دوران) ہم یہ اتفاق جانتے ہیں کہ افلاطون نے [illegible] اپنے "وسطی دور" میں ہی لکھا تھا۔

[illegible] ایک عملی تجربہ [illegible] جس میں فلسفے کے اعلیٰ ترین کتابی تصورات کو عملی ریاست میں [illegible] جانچا گیا۔ افلاطون ہی کی طرح Dion بھی جمہوریت کی یونانی طرز سے نفرت کرتا تھا۔ [illegible] سائراکیوز [illegible] افلاطون [illegible] کا منصوبہ بنایا۔ ہم یقین کے ساتھ کہہ سکتے ہیں [illegible] ری پبلک [illegible] معلوم تھا [illegible] شہری [illegible] قسم [illegible] حمایت [illegible] شہر کے ہی [illegible] لاگو [illegible] فیصلہ [illegible] افلاطون [illegible] شہریوں [illegible] سست [illegible] جاتے تھے [illegible] لوگوں [illegible] جاتے ہیں [illegible] کہاں کا [illegible] بات نہیں ہے۔

یہاں [illegible] تجربہ [illegible] افلاطون [illegible] جدید مغربی [illegible] ایک [illegible] جمہوریت [illegible] منتخب کی جاتی ہیں لیکن [illegible] سائراکیوز [illegible] انتخابات [illegible] افلاطون اور اس کا شاگرد Dion صرف اس قسم کی "جمہوری" حکومتوں کے بارے میں جانتے تھے جس میں [illegible] افلاطون [illegible] اس نظام پر تنقید کرتا [illegible] صرف غیر منتخب اور [illegible] کوئی اقدام بھی نہیں [illegible] تسلیم نہیں [illegible] موقع [illegible]

Dion نے فلسفی [illegible] آزادی سے ملاقات کرنی چاہیے [illegible] حیثیت [illegible] طاقت [illegible] لوگوں [illegible] خدمت [illegible] 367 ق م میں سائراکیوز [illegible] 62 [illegible] افلاطون بمشکل ہی [illegible] یہاں فلسفی [illegible] بادشاہ [illegible] مقصد بھی [illegible] لوگوں

فلسفی بادشاہ بننے کی تربیت دینا تھا۔

مگر [illegible] افلاطون [illegible] جو معاملے میں افلاطون کے دوست بھی [illegible] سب سے زیادہ [illegible] یونانی شہر میں [illegible] پبلک کے بیوں شہری اور قانون [illegible] لیکن افلاطون جیسے [illegible] فلسفی سے میرا [illegible] سمجھا جاتا ہے اس سے پہلے کے تمام یونانی شاعروں .... ایسکائی لس، سوفوکلیز، یوری پیڈیز [illegible] کی طرح اسی قسم کے شخص کے [illegible] افلاطون نے مثالی شہر میں تمام شاعری پر پابندی لگا دی ہے۔

افلاطون نے ڈایونی سس کو تعلیم دینا شروع کی اور مختصر عرصے کے لیے اس کے [illegible] روایت کی [illegible] جوان بادشاہ جو [illegible] مستقبل کا شاعر اور فلسفی تھا۔ جلد ہی Dion اور افلاطون کی دوستی سے حسد کرنے لگا۔ اس نے Dion کو ملک نکالا دے دیا اور افلاطون [illegible] کی ناکام کوشش کی مگر وہ واپس ایتھنز آ گیا۔

Dion [illegible] افلاطون سے [illegible] اور اس کے حکمران کے درمیان مصالحت [illegible] کوشش [illegible] Dion کی [illegible] Aretou [illegible] 361 ق م [illegible] Archytas [illegible] Dion [illegible] موت [illegible] Dion [illegible] افلاطون کے ساتھیوں [illegible] نظر آتا ہے۔

357 ق م میں Dion نے سائراکیوس پر قبضہ [illegible] اعلان کر دیا۔ افلاطون نے [illegible] Dion [illegible] افلاطون [illegible]

ساتھ [illegible] تعلق [illegible] ایک سابق صیف کے قتل میں پارٹی تھا۔

[illegible] ری پبلک کا [illegible] منظر تشکیل دیتا ہے [illegible] میں متوقع فلسفی [illegible] ریاست [illegible] جیسے [illegible] سے مختلف [illegible] پبلک میں بھی موجود ہیں [illegible] افلاطون [illegible] افلاطون بھی [illegible] ری پبلک [illegible] ہے؟

افلاطون بحیثیت مجموعی عوام اور ریاست کو فرد سے زیادہ اہمیت دیتا ہے [illegible] فرد کے لیے لازمی ہے [illegible] ریاست سے متاصد [illegible] افلاطون کے [illegible] ایک غلطی خیال کیا [illegible] معاشرے کے [illegible] چشم پوشی کر کے معاشرے کی [illegible] لیکن یا افلاطون نے ایسے [illegible] سمجھتے ہوئے یا؟

[illegible] ری پبلک [illegible] یونانی عنوان 'Politea' کا [illegible] سیاسی [illegible] ہیں [illegible] یہ کتاب اہل نظر [illegible] کے درمیان مکالمے کی صورت میں لکھی گئی ہے [illegible] ایک مقالے کی بجائے [illegible] دس حصوں پر مشتمل یہ کتاب [illegible] اور چوتھی صدی قبل مسیح [illegible] مسائل [illegible] موجود ہیں

دوسرے حصے سے پہلے دلائل نہیں دیے گئے، البتہ [illegible] بحیثیت مجموعی کتاب سے [illegible] Bandis کے [illegible] میں [illegible] کرتے ہیں [illegible] انصاف کے مفہوم پر گفتگو کے ساتھ آغاز کرتے ہیں اور [illegible] انصاف کی ایک تعریف [illegible] چوتھی صدی قبل مسیح [illegible] ہے

[illegible] ری پبلک بحیثیت مجموعی [illegible] مختصر [illegible]

تحریر کئے ہیں۔ بہت سی کتب لکھی گئیں اور ان میں بہت مختلف نتائج اخذ کیے گئے۔ آئیے مرکزی اور مشہور ترین دلائل پر بات کرتے ہیں۔ افلاطون کہتا ہے کہ مثالی شہری ریاست خصوصی طور پر تعلیم یافتہ افراد (محافظوں) کی زیر نگرانی ہونی چاہیے۔ یہی لوگ ہیں جو کام کی معاونت کرتے ہیں۔ دیگر طبقات معاونین اور ... کی وجہ سے نہیں۔ محافظوں اور ... کے معاونین اور ... کو ... میں رہنا چاہیے۔

محافظوں کی تعلیم Form یعنی مثالی صورتوں کی تفہیم کیلئے ہیں جو کہ فلسفے کو براہ راست ادراک میں ... کرنے والا نظریہ اشکال افلاطون کی مشہور غار کی تمثیل میں بیان کیا گیا ہے جس میں بتایا جاتا ہے ... ایک غار ... جنہیں غار کے ... طرف پشت ... کے ساتھ ساتھ روشنی کی ایک دیوار ... کرتے ہوئے ... نظر ... کی روشنی ... کوئی چیز ... سورج ... ہم غار ... کے لیے حقیقت وہ ... ہیں ... حقیقت میں دیکھنے کے لیے ... تکلیف اور ... کا سامنا ... ہیں ... یقینی ... کہتا ہے ... تمثیل سے مراد یہ ہے ... معروضی معیار ... سمجھتے ہیں ... کامل Genuine ... صرف کامل ... ہے جو صرف ... ایک حقیقت ... ہے جس سے ہم ... سکتے ہیں۔ یوں افلاطون نے "اضافی سچائی" (Relative Truth) ... نظر ... ۔

افلاطون کے محافظوں ... تعلیم ... جائیں گی تا کہ وہ حقیقت سے آگاہ ہوں اور درست طریقے سے حکومت ... تاہم ... کہتا ہے ... جس میں لوگ ... حکومت چلاتے ہیں ... حکومت ... بہت سے لوگ حقیقت کی تفہیم نہیں رکھتے۔

"اشکال" (یا صور یا Ideas) کو بیان کرتے ہوئے افلاطون نے ہر قسم ... شاعری کو ممنوع قرار دیا جس میں ہومر بھی شامل تھا ... ہومر ... ایک ...

کا اظہار کرتا ہے ... کے طور پر ... افلاطون مثالی ... ایک چیز موجود ہیں ... کا پلنگ جو خالق اور ... پلنگ ہے، جو ... کا مخصوص پلنگ جو ... پلنگ کی نقل ہے، اور تیسرا پلنگ ... کا ہے جو ... کے پلنگ کی نقل ہے۔ چنانچہ شاعر ... "گمراہ اور غلط ہے، یہ محض ایک نقل کی نقل کی نقل ہے۔"

جو شاعر کے ہاں حقیقت کا ... صرف جھوٹا بلکہ نقصان دہ بھی ہے ... ایک ... کیا ... کسی بھی شاعر ... ہے؟ ... ہم ... سے ہم ... عادت ... کہ وہ ادھر ادھر گھوم کر ... گیت گاتا پھرے؟ کیا وہ ... ایک ... سمجھتے ... کہ وہ ان ساتھ ... کر رہے؟ ... کئی شاعر ... ہیں ... وہ سچائی ... افلاطون کا ... کہتا ہے کہ شاعری حقیقی حسن سے ... چیز ہے بھی ہے۔

اس سب سے افلاطون کو بہت نقصان پہنچا ہے اس ... آگے ہیں ... سب سے ... شاعری اور ... موسیقی کی ... سے ... سے ... کے ہیں۔

لیکن افلاطون کو صحیح طور پر سمجھا نہیں گیا ... اصل کامل ریاست کی بات کر رہا ہے ... سب سے ... کامل ریاست میں شاعری ... شاعری جس ... میں افلاطون ... ہے ... آج کی عام شاعری ... موجودگی کا نتیجہ ہے ... ایک ... صرف چند منتخب ... کی اجازت ہوگی ... سے کام بھی ... لوگ اس قسم کی حکمت بھی کو ... رہیں۔

یہ ... جیسی ... اعلیٰ حیثیت ... اس میں بھی ... کو نظر انداز نہیں کرنا چاہیے ... کی ... بات ... افلاطون کا مطمح نظر بھی ... تھا ... کتاب ... سے

حوالے سے غور نہیں کیا تھا کہ جمہوریہ جلد ہی مطلق العنانیت میں بدل جائے گی اور سب سے بڑھ کر [illegible] کے خلاف بغاوت برپا کریں گے۔ فلسفی بادشاہت کی تشکیل ممکن ہو گی جب حاکم مفلس اور صاحب فکر ہو۔

دی ری پبلک کا سب سے پہلا اثر خود افلاطون پر پڑا جس نے سائراکیوز میں بہت نقصان اٹھایا۔ کسی ملک پر حکومت کرنے کی کوشش کرنے والے کسی بھی مفکر کو ارسطو کے انجام پر غور کرنا چاہیے، مسائل، خطرات وغیرہ۔ انہیں تمام افلاطون کو سمجھنے کی صلاحیت نہیں رکھتے تھے۔ لیکن ڈیانسیس ایک ادبی شخص کے طور پر یہ سمجھتا تھا کہ ہم سمجھتے ہیں کہ اس نے پیچھے افلاطون کو کیوں بلایا تھا؟ مجھے اس پر شک ہے۔ یا سیاسی طاقت کے متلاشی ہوتے ہیں اور خود کی صداقت بھی انہیں قریب رکھتی ہے۔ وہ جو لوگ بنانے کے عمل میں مصروف ہوتے ہی فلسفیانہ دانش کو بھول کر Dion کی طرح سوچنے لگتے ہیں۔

جہاں تک افلاطون کا تعلق ہے تو اس نے نظریاتی بحث کی تھی۔ سیاست سے متعلق اپنی بعد کی تحریروں میں وہ خیال کا اظہار کرتا ہے کہ یوٹوپیا کی جستجو کا مقصد ناکامی ہے۔ ہمیں چاہیے کہ افلاطون کے ساتھ انصاف کریں اور صرف ری پبلک نہیں بلکہ اس کی دوسری تحریروں کا بھی مطالعہ کریں۔

13

عناصر

"Elements"

یوکلید

اندازاً 280 قبل مسیح

یوکلید کے بارے میں بہت کم معلومات ہیں۔ کہا جاتا ہے کہ وہ بطلیموس اول (308 تا 283 ق م) کے دور میں سکندریہ میں رہا اور پڑھاتا تھا۔ کہا جاتا ہے کہ وہ نفیس، خوش خلق اور صاحب کمال تھا اور اسے پیسے کمانے والوں اور جیومیٹری کی عملی اہمیت سے شدید نفرت تھی۔ اس کی کچھ تحریریں محفوظ ہیں۔ ہم تک پہنچنے والی تحریروں میں سب سے زیادہ قابل ذکر Elements ہے جو تیرہ کتب پر مشتمل

ہے۔ باب نمبر 1 تا 6 مستوی جیومیٹری، کتاب نمبر 7 تا 9 نظریہ اعداد کے بارے میں جبکہ کتاب نمبر 11 تا 13 (جو غالباً کسی نے بعد میں لکھی تھیں) غیر منطقی مقدار کے بارے میں ہیں۔ جبکہ کتاب 10 قابل قدر شرح لکھنے والا پروکلس مانتا ہے کہ وہ افلاطون کا پیروکار تھا لیکن یہ امر یقینی نہیں۔

یوکلیڈ کا اثر بہت زبردست ہے۔ دنیا بھر کی بیسویں صدی کے نوجوانوں کی اس سے قبل روایتی مسئلوں کو حل کرنے میں بہت مشکلات کا شکار ہوئے۔ ان طلبہ کے لیے جیومیٹری کا مطلب "یوکلیڈ" تھا۔ وہ یہ موضوع خوب سیکھ گئے۔ کچھ عرصہ پہلے تک بیشتر لوگ QED یعنی (quod erat demonstrandum) سے واقف نہیں تھے۔ آج بھی طلباء کی پڑھائی جانے والی جیومیٹری "ایلیمنٹس" پر مشتمل ہے۔ یوکلیڈین جیومیٹری سادہ حقیقت سے بہت زیادہ صحیح ہے۔ بہت زیادہ آسانی سے یقین بھی آ جاتا ہے۔ موضوع کی اس سے جب "ایلیمنٹس" کی طوالت، مشکل پر اعتراض کیا، جیسا کہ بعد میں والا کوئی بھی طالب علم کرتا ہے تو کہا جاتا ہے کہ یوکلیڈ نے جواب دیا کہ مصری بادشاہ ٹولمی اول کے لیے جیومیٹری کی جانب کوئی شاہی راستہ نہیں۔ خشک موضوعات میں دلچسپی اور مزاح پیدا کرنے کے خواہش مند سوانح نگار ایک دو کہانیاں سناتے ہیں جو شوق سے سنائی جاتے ہیں۔

حیرت کی بات یہ ہے کہ یوکلیڈ کی جلد پاپولر ہو گئی۔ اس کے ریاضی دان نہیں تھا بلکہ تقریباً ہم عصر شخصیات کے مقابلے میں اس کی حیثیت کم ہی تسلیم کی جاتی ہے۔ وہ محقق نہیں بلکہ اچھی طرح واقف تھا۔ Theaetetus، افلاطون کے کام اور یوڈوکس (Eudoxus) اور دیگر محققین نے ایلیمنٹس میں بیان کردہ بہت سے تھیورم پہلے ہی معلوم کیے جا چکے تھے۔ ایک مشہور تھیورم فیثاغورث سے منسوب ہے، جس نے اسے دریافت کرنے کی ترغیب دی تھی۔ یہ مسئلہ تھیورم قائمۃ الزاویہ مثلث کے بارے میں ہے۔ یوکلیڈ محض ایک بہت ہی ماہر مصنف تھا۔ لیکن وہ بہت قابل استاد بھی تھا۔ اس بارے میں کوئی شبہ نہیں کہ سادہ جیومیٹری سے متعلق تھیورم ان سب نے بیان کیے۔ تیسری صدی سے ایک عظیم ریاضی دان کی دستیاب کتب کی۔ آپ جیومیٹری کا جتنا مطالعہ کرتے ہیں یہ نظام اتنا ہی قابل

تعریف لگتا ہے۔ "ایلیمنٹس" آج تک لکھی جانے والی عظیم ترین کتب میں سے ایک ہے۔ اس نے مخروطی اشکال (Conic Projections) کے بارے میں یوکلیڈ کا کام تیرھویں صدی میں ایک اہم "جنگ و جدل اور علم فلکیات" کی دستیابی تک گم رہا۔

"ایلیمنٹس" تقریباً 800 عیسوی میں عربی زبان میں ترجمہ کی گئی۔ لیکن 300 برس بعد 20 ویں صدی کے بعد ... کے ہاتھ سے ... ایڈیشن سے لاطینی زبان میں ترجمہ کیا موجودہ کا مستند متن 1814ء میں پیرس میں F. Peyrard نے دریافت کردہ مسودے پر مبنی ہے۔ "ایلیمنٹس" کے ایک ... سے زیادہ ایڈیشن شائع ہو چکے ہیں۔ ایڈیلارڈ (Adelard) کو یہ کام سرانجام دینے سے پہلے ایک مسلمان محقق کے بھیس میں عربی سیکھنا پڑی تھی۔ علم کے متلاشی کو ادا کرنی پڑے۔ یہ دونوں میں مخطوطے موجود ہیں۔ ان کا کئی حل ملنے والی اور ان میں کون کے متعلق ہم سب سے تکرار میں پڑتے ہیں۔ کیا وہ کوئی چیز غلط ایسی تھی؟

یوکلیڈ پر واضح یادداشت طریقہ کار کی وجہ سے بہت تنقید کی گئی ہے، ثبوت کی فراہمی کرنے کے لیے اس کا استعمال کردہ انداز لوگوں پر اثر انداز ہوا حتیٰ کہ کچھ لوگ تو یہاں تک یقین رکھتے ہیں کہ ہر قسم کے طریقے اور کائنات سے متعلق بیان کا منظم مطلب منطقی ظاہر ہو جاتا ہے۔ یوکلیڈ کا دعویٰ ہے کہ اس سے غلط نہیں ہو جاتا۔ ہو تو محض جتنی تجربی حیثیت کی حدود کے اندر ہے مفروضاتی قیاسی تخریجی (Hypothetico deductive) طریقہ استعمال کر رہا تھا۔ وہ غیر ثابت شدہ مفروضوں کے ساتھ آغاز کرتا ہے۔ اگرچہ اس کے معاصر انہیں غلط سمجھتے تھے۔ لیکن یہ غلطی درست سمت میں تھی۔ بعد ازاں یوکلیڈ نے تیسری صدی میں اسی مکتب کے Pyrrho نے اصرار کیا تھا کہ کسی قسم کی واضح وحدت سچائیاں نامعلوم ہیں۔ بے وقت ہیں۔ لیکن یوکلیڈ متاثر رہا اور یہی "تمام امور" میں منطقی قطعیت کے تصور کے طور پر موجود رہیں۔ یوکلیڈ کو اس کا الزام نہیں دیا جا سکتا۔

چنانچہ یوکلیڈ کی اہمیت صرف اسی وجہ سے نہیں کہ وہ ... سب سے زیادہ ... دنیا بھر کے مدارس میں سے پڑھی جاتی رہی۔ تاہم سادہ (Plane) جیومیٹری پڑھنے کے لیے ان کی کتاب کا

موجودات بھی بلا شبہ ان کو مشہور کرنے کے لیے کافی ہے [illegible] یہی شخص غیر معمولی طور پر اطمینان بخش اور [illegible] لگتی ہے۔ خالصتاً تجریدی [illegible] پر انحصار [illegible] تجربی مطالعہ [illegible] لاریب کو گہرائی میں اتھل پتھل [illegible] وجدانی کے رو میں [illegible] خلاف ثابت [illegible] ہونے کا احساس دلاتے ہیں۔ حقیقت فلسفہ اور تجزیہ بحیثیت مجموعی [illegible] سے منطقی [illegible] اس کا [illegible] سے مقابلہ میں کہیں [illegible] ہے۔

فلسفہ کے لیے ریاضی [illegible] اہم ہے کیونکہ یہ علم [illegible] کا مظاہرہ [illegible] قابلیت رکھتی ہے [illegible] خالصتاً منطقی اور غیر تجربی علم کے لیے بنیادی اہم رہتا ہے۔ تجربہ ہمیں دو جمع تین کا مجموعہ پانچ اخذ کرنے کو بتاتا ہے [illegible] کی کاوشات حاصل [illegible] تجربہ [illegible] صورت [illegible] لیکن [illegible] جمع تین برابر ہیں پانچ [illegible] میں اور تین [illegible] موجود ہونے کا مطلب ہے [illegible] پانچ [illegible] اور پانچ منطقی [illegible] لیکن اعداد اصل شے ہیں یا [illegible] وجود رکھتے ہیں یا نہیں؟ اور اگر ان کا وجود ہے تو یہ وجود کس قسم کا ہے؟ ان سوالات کے جواب کئی دیے گئے [illegible] لیکن افلاطون نے ان فلسفیانہ سوالات (جو آج بھی بہت متنازعہ ہیں) کو [illegible] نظر [illegible] میں استعمال کیا کہ ایک ماورائے حقیقت [illegible] موجود ہے جس تک رسائی صرف منطق کے ذریعے ممکن ہے۔

صرف حیاتیاتی [illegible] کے بعد یہ معلوم ہوا [illegible] یقین [illegible] سے تجزیہ [illegible] پر بہت اتفاق نہیں ہو [illegible] نظریہ ہے logistic theory جو [illegible] ہے کہ ریاضی محض منطق کا ایک مجموعہ ہے [illegible] سے [illegible]

ایک [illegible] کوئی شخص ما بعد الطبیعیات سے منطق [illegible] جب [illegible] استعمال [illegible] کافی حد تک [illegible] کا معاملہ ہے۔ لیکن اس سب کے باوجود [illegible] ما بعد الطبیعیات پر یقین رکھنے کی وجہ موجود ہے جو [illegible] یوکلید سے منسوب کی گئی [illegible] افلاطون کو یوکلید پر کوئی اعتراض نہیں ہو سکتا تھا [illegible]

[illegible] چالاکی کی ملتا تھا یوکلید پر مسلمات [illegible] اور ثبوت [illegible] سے [illegible] ثابت کرتا ہے [illegible] کسی قضیے یا مسئلے کا [illegible] منطقی [illegible] نتیجے سے ظاہر ہوتا ہے [illegible] حماقت [illegible] (Reductio ad absurdum) [illegible] پانچ قضیوں کو پیش کرتا ہے

کسی نقطے سے دوسرے نقطے تک ایک سیدھی لائن کھینچنا۔2 ایک سیدھی میں متواتر محدود سیدھی لائن بڑھانا۔3 کسی بھی مرکز یا فاصلے سے دائرے کو بیان کرنا۔4 کہ تمام قائمہ زاویے ایک دوسرے کے برابر ہیں۔ اور 5 وہ جسے سمجھنا [illegible] مشکل ہے [illegible] سیدھی [illegible] سیدھی لائن [illegible] ایک ہی طرف [illegible] زاویوں سے کم ہوں اور اگر انہیں لامحدود [illegible] کھینچا جائے تو وہ اس [illegible] طرف پر ملتے ہیں جس پر [illegible] زاویوں سے کم ہوں

یہ پانچواں قضیہ اصل میں یوکلید کا ایک دلچسپ [illegible] کہ [illegible] بھی [illegible] میں [illegible] کا مقصد [illegible] سے [illegible] تھا۔ [illegible] صدی کے [illegible] تک [illegible] یہ قضیہ بہت سے یونانی [illegible] کے لیے پریشانی کا باعث [illegible] سب ہی اسے ثابت کرنے میں ناکام رہے

[illegible] ریاضی دانوں نے بھی اس کا تجزیہ [illegible] کامیابی [illegible] ایک [illegible] (ریاضی و فلسفی) [illegible] یوکلید کے قضیوں [illegible]

☆ [illegible] انگریزی میں بھی لکھا ہے ہیں۔

That, if a straight line falling on two straight lines make the interior angles on the same side less than two right angles, if produced infinitely, meet on that side on which are the angles less than two right angles

تقریباً دو صدیوں کے دوران ایک اطالوی ریاضی دان Saccheri نے درستی ثابت کرنے کی کوشش کی کہ اقلیدس
کی جیومیٹری میں متوازی کا قضیہ درست تھا۔ 1868ء میں Beltrami نے ثابت کیا کہ اسے
ثابت نہیں کیا جا سکتا۔ تین دیگر ماہرین ریاضی، جوہان بولیائی، روسی لوباچوسکی اور Gauss نے
خود کو الگ الگ ایسی جیومیٹری وضع کیں جن میں parallels کا قضیہ نہیں تھا۔ ان میں اقلیدس
کی جیومیٹری سے زیادہ سچائی نہیں کیونکہ کوئی بھی جیومیٹری دوسری جیومیٹری سے زیادہ سچی نہیں
ہو سکتی۔ لہٰذا اس مسئلے پر بیان سے نا قابل تردید کے علاوہ اب ہم کہہ سکتے ہیں کہ تین
جیومیٹریاں موجود ہیں: اقلیدس کی جیومیٹری جس میں مثلث کے زاویے 80 ڈگری کے ہیں؛
Riemann کی جیومیٹری جس میں زاویوں کا مجموعہ 180 ڈگری سے زیادہ ہے اور Gauss کی
Hyperbolic جیومیٹری جس میں زاویوں کا مجموعہ 80 ڈگری سے کم ہے۔ یہاں یہ بات
جاننا ضروری ہے کہ اقلیدس کی جیومیٹری درست ثابت کرنے کے لئے سب سے پہلے حساب ہے کیونکہ ان میں ایک
ہی ہے۔

14

دھمپد

"The Dhammapada"

تقریباً 252 قبل مسیح

مہاتما بدھ موجودہ نیپال کے قریب شمالی ہندوستان کے علاقے کے ایک قصبے میں پیدا ہوا (غالباً چھٹی صدی قبل مسیح کے نصف آخر میں)۔ اس کا نام سدھارتھ گوتم تھا جس کا مطلب ہے "جس نے مقصد حیات پا لیا ہو"۔ وہ بدھ مت کے قیام کا باعث بنا جو سب سے اہم عقیدہ پرست اور غیر الحادی عقائد میں سے ایک ہے جس کا بصیرت کار ستہ تجربی اور روزمرہ زندگی سے منسلک تھا۔ اس کے پیروکار دوسرے مذاہب کے معتقدین سے مختلف ہیں۔ بدھ مت کا ربط و ضوابط طور پر جانے سے پہلے صرف یہ جاننا ہے کہ اس نے کتنا زیادہ کیسے ہو کر زندگی زیادہ اچھے ہوں۔

گوتم نے رسوم و توہم پرستی کی مخالفت کی لیکن وہ کسی چیز سے بھی خالی نہ تھا [illegible]
سائنس پسندی سے تھی۔ سائنس پسندی (Scientificism) کی تعریف ایک غلط یا غیر سائنسی
نظریے کے طور پر کی جا سکتی ہے جس کے مطابق سائنسی معیار پر پورا نہ اترنے والا ہر چیز وجود ہی
نہیں رکھتی۔ بدھ نے بڑی ہوشیاری سے مابعد الطبیعاتی قیاس آرائی کے بھی خلاف تھی جو
لوگوں کو روحانی "اصل" سے بے تعلق کر دیتی ہے۔ بدھ کو فلسفی کہنا مشکل ہی [illegible] ہوگا
اگر فلسفی سے مراد عقل کا دوست لی جائے تو ہم اسے فلسفی کہہ سکتے ہیں۔

گوتم کی زندگی کے واقعات ہمیں معلوم ہیں۔ بہت جلد ہی [illegible] تعلیم
حاصل کرنے کے بعد وہ اپنی طرز سے [illegible] کسی پر تشدد [illegible] عام زندگی گزار [illegible] لیکن
ایک موقع ایسا آیا جب اس نے اپنی اور دیگر تمام مخلوقات کی زندگی کے مقصد کے متعلق سوچا۔
[illegible] کے ساتھ سوچا کہ ہر چیز کے مقدر میں بگاڑ رہتا ہے [illegible]
اور موت کے سوا کچھ بھی موجود نہیں؟

وہ [illegible] کے محل سے نکلا اور جنگل میں مختلف گروہوں کے ساتھ گھومتا رہا [illegible] فاقہ
کشی [illegible] سے پتہ چلا کہ شدید فاقہ کشی سے ذہنی سکون حاصل نہیں ہو سکتا۔ روایت ہے کہ وہ
[illegible] میں "ایک" [illegible] جہاں سے [illegible] جب تک کہ
[illegible] موت سے [illegible] کی طرح اس کو بھی ایک شیطانی [illegible]
[illegible] لیکن [illegible] کی [illegible] مراقبے کی حالت [illegible]
[illegible] بدھ یعنی بیدار [illegible] تھا [illegible]
کی منزل پر پہنچی [illegible] اس بارے میں بہت بحث مباحثہ ہوتا رہا ہے [illegible]
[illegible] بعض [illegible] جنت کے مقابلے میں [illegible]
[illegible] جسم مرنے کے بعد [illegible] نجات مل جاتی ہے۔ بہر کیف بدھ
نے [illegible] پہلی [illegible] کا فیصلہ کیا۔

بدھ کا پیغام [illegible] اصل قوت [illegible] بدھ مت کئی فرقوں میں بٹ گیا ہے [illegible]
[illegible] مشرقی [illegible] شمالی بدھ مت [illegible] عیسائی [illegible] کے برخلاف [illegible] روایت [illegible]

فرقوں کے ساتھ رواداری کے طور پر موجود رہی ہیں (جاپان میں اس طرح بدھ مت شنتو کے ساتھ چین
میں تاؤ مت اور کنفیوشس مت کے ساتھ)۔ ابتدائی بدھوں اور بلاشبہ خود بدھ نے بھی دیگر
مذہب سے [illegible] کے متعلق رواداری کے ساتھ [illegible] اور اعصابی (Neurotic)
[illegible] ہمالیائی [illegible] رواداری کا [illegible]؟

[illegible] میں [illegible] الفاظ ہیں۔ ان میں [illegible] بھی [illegible]
میں سے ایک دھمپد بھی ہے [illegible] 423 شلوکوں پر مشتمل [illegible] مختصر اور عمل
صورت میں [illegible] بدھوں اور غیر بدھوں دونوں [illegible]
[illegible] دھمپد کے ایک مترجم [illegible] کا کہنا ہے کہ اس میں بدھ کے
[illegible] سے جمع کر دیا [illegible] شامل ہیں [illegible] 252 [illegible]
لیکن [illegible] صورت میں موجود بھی [illegible]
[illegible] ایک [illegible]
[illegible] دھمپد میں [illegible]
[illegible] کی [illegible] سے [illegible]
پرجوش استقبال [illegible] جس طرح جب کوئی آدمی اس دنیا سے جاتا ہے [illegible]
باعث اسے اگلی دنیا میں خوش آمدید کہا جاتا ہے۔

[illegible]
[illegible] "ہم وہی ہیں جو کچھ ہم سوچتے ہیں" [illegible]
[illegible] کے مطابق تقریباً 20 [illegible]
[illegible] لیکن [illegible] بدھ مت سے پہلے کے ہیں [illegible]
سے متاثر ہوا تھا۔

بدھ کے دور میں دو قسم کا [illegible] جین مت کے پیروکار تھے
اور [illegible] جنگل جنگل گھومتے [illegible]
[illegible] سے منسلک تھے [illegible] بدھ کو اپنے [illegible]

نظر میں اور [illegible] جیسے حالات میں جیتا ہے۔ چنانچہ بدھ سے جو [illegible] تعلیم [illegible] مرتے ہوئے شخص کی سوچ اس کی [illegible] کیفیت کا مجموعہ ہوتی ہیں [illegible] جانے تک [illegible] "نئی زندگی" [illegible] ساتھ وہ تعلق ہے جو [illegible] شعلے سے [illegible] شعلے [illegible] اس میں شک کی گنجائش بہت کم ہے کہ بدھ [illegible] کی بہت بڑی اکثریت [illegible] تجسیم [illegible] یقین رکھتی ہے۔

[illegible] مشکل نہیں [illegible] موت کا خوف [illegible] بیماری اور [illegible] عدم تحفظ [illegible] یہ سب [illegible] دکھ ہے۔ بلاشبہ دائمی مسرت موجود ہے لیکن اس تک پہنچنے کے لیے [illegible] ہے۔

[illegible] نظر میں موت [illegible] مطلق [illegible] ہے [illegible] اور قطعی [illegible] ہے لیکن یہاں بدھ مت [illegible] ہے [illegible] قانون کرم [illegible] ہے [illegible] شخص [illegible] اور [illegible] سے تعین کرتے ہیں کہ اس کا [illegible] اور [illegible] سب [illegible] کے لیے بدھ [illegible]

قانون کرم کی [illegible] کارفرمائی [illegible] سے [illegible] بدھ [illegible] یہ ہیں۔ 1) درست نظر [illegible] ختم کرنے کے طریقے کی تعلیم۔ 2۔ درست [illegible] شعوری طور پر [illegible] 3) درست گفتار [illegible] 4۔ درست عمل [illegible] 5۔ درست [illegible] 6۔ درست کوشش [illegible] 7۔ درست [illegible] 8۔ درست [illegible] شعوری [illegible]

[illegible]

چشمہ سے مصنوعی [illegible] قسم سے [illegible] جنگل میں [illegible] حالات [illegible] بدھ نے بھی یہ کام [illegible] (جب [illegible] اور [illegible] کا ایک خالص [illegible] فلسفیوں [illegible] سب کی [illegible] پیچیدہ اور [illegible] ہے۔

[illegible] بدھ سے پہلے سے تھے [illegible] تصورات [illegible] وضاحت کا [illegible] عمل [illegible] درست طور پر [illegible] وحشی [illegible] جب [illegible] "قسمت" [illegible] کرموں کا [illegible] کے قید سے نکلنے [illegible] حالات [illegible] مثلاً [illegible] بھی [illegible] کے بارے میں معلوم [illegible] جب میں [illegible] اصل [illegible] بھی ختم ہو جاتی ہے۔

لیکن [illegible] زندگیوں میں [illegible] واضح اور [illegible] بھی موجود ہیں [illegible] کے [illegible] نقصان پہنچایا جائے گا [illegible] پیچیدہ [illegible] حالات میں [illegible] ہم یہ کہہ سکتے ہیں کہ [illegible]

تمام رذائل سے بچنا اور سود مند زندگی گزارنا

پیدا امن کو [illegible] بنانا

نیکی بذاتِ خود تعلیم ہے

اس میں کوئی شک نہیں کہ ایپی کیورس کا [illegible] مطالعہ فرد اور معاشرے دونوں کو بہتر بنا سکتا ہے۔ لیکن اس مذہب کے بے قابو پیروکار [illegible] اس نوعیت کو قبول کرنا مشکل ہے۔ چنانچہ [illegible] فلسفے میں [illegible] کے ساتھ محدود ہو گئی ہے۔ لیکن کوئی [illegible] شخص [illegible] مطالعہ کا محور ہے کوئی حقیقت موجود نہیں۔ [illegible] کا حصول سے [illegible] تو یہ صرف عقلی جملوں کے ساتھ ہی ہو سکتی ہے۔ مسرت کا نشہ ہی مسرت ہے لیکن جب خواہشات [illegible] سے [illegible] جائیں۔ لہٰذا [illegible] تمام [illegible] سب سے [illegible] خلق پسند اور ساتھ ساتھ بہت [illegible] (اخلاقی) بھی ہے۔

15

اینیڈ

"The Aeneid"

ورجل

19 تا 70 قبل مسیح

روم کا شہنشاہ آگسٹس واضح طور پر [illegible] ورجل کی تحریر [illegible] ہے جس [illegible] کی عظمت سے انکار نہیں کیا جا سکتا۔

آگسٹس (Acta/Res Gestae) [illegible] سے [illegible] کے [illegible] تاریخی [illegible] سے [illegible] آگسٹس سے شاہی [illegible] رہی ہے

مناسب وضاحت کرتی ہے کہ آگسٹس نے [illegible] اور دیگر [illegible] آزادی کے احترام سے
ایک خصوصی مفہوم دیا۔ وہ چاہتا تھا کہ یہ خصوصی مقام اس کی [illegible] خوبیوں کا حاصل ہے۔ اس
کی تمام فتوحات روم کی خاطر تھیں۔ وہ [illegible] کی طرح ہے۔ روم شہر کو جس نے اینٹوں سے بنا ہوا پایا اور
سنگ مرمر کا بنا دیا۔

آگسٹس [illegible] اور بالخصوص اپنی شدید اخلاقی [illegible] میں وہ
ایک عظیم فاتح [illegible] کی حالت میں [illegible] پھر بھی [illegible] سے
[illegible] کا باعث تھا [illegible] سب سے پہلے مہذب انسان کو [illegible]
انسان بھائی چارے کی تعلیم دی [illegible] آگسٹس [illegible] ایک Reactionary
[illegible] گیا ... بالخصوص [illegible] مذہب کو [illegible] کے مطابق ہیں۔

ورجل کی شاعری کا [illegible] آگسٹس سے تعلق ہوتا قابل [illegible] ہے۔ آگسٹس سے دیگر
تحریریں بھی [illegible] موجود نہیں۔ اس نے [illegible] میں ایک نظم اور ایک
ٹریجڈی بھی لکھی جسے اپنے معیار کے مطابق نہ [illegible] خود ہی ضائع کر دیا۔

[illegible] 70 [illegible] 19 ق م [illegible] صرف ورجل کے نام سے
[illegible] میں پیدا ہوا [illegible]
[illegible] تعلیم پائی اور
[illegible]
میں داخل ہوا [illegible] وہ [illegible] شاعروں نے [illegible] سے تیسری صدی قبل مسیح کے
یونانی شاعروں [illegible] مقصد [illegible]
[illegible] انہوں نے یہ دکھانے کی کوشش بھی کی کہ لاطینی شاعری بھی یونانی
شاعری جیسی بلند پایہ ہو سکتی ہے۔

ورجل نے 49 قبل مسیح میں جب خانہ جنگی شروع ہوئی [illegible] نکال
[illegible] جنگ [illegible] چلا
گیا [illegible] (Siro) [illegible] میں پیدا [illegible]

[illegible] کے بعد آگسٹس اقتدار حاصل کرنے میں کامیاب ہو گیا [illegible] میں
[illegible] ورجل [illegible] بھی
[illegible] نظموں میں [illegible]
ہے۔ تاہم بعد میں جب ورجل کا [illegible] شاعروں میں ہونے لگا تو آگسٹس نے
[illegible] مقام پر ایک [illegible] اس نے [illegible]

آگسٹس [illegible] اور [illegible] دوست (Maecenas) کے توسط سے ورجل کی
[illegible] شاعر اور [illegible]
[illegible] حکومت بھی [illegible]
تعلق [illegible] وقت [illegible] سے عاشق
آگسٹس [illegible] تعلیم [illegible]
[illegible] آگسٹس سے متعارف کروا چکا تھا۔ جلد ہی بادشاہ اور شاعر نے ایک عظیم
[illegible] گفتگو شروع [illegible] نظم کا [illegible]
[illegible] ورجل [illegible]
[illegible] کہا کہ اس کی نظم [illegible]

[illegible] نظموں [illegible] Eclogues [illegible] 'Georgics' [illegible]
[illegible] سے متعلق [illegible] شہرت [illegible]
مجموعے کی دس نظموں میں سے ایک اہم نظم [illegible] کے بارے میں ہے جس میں [illegible]
Corydon [illegible] Alexis [illegible] کی محبت [illegible] محبت [illegible]
دیگر نظمیں [illegible] تیسری صدی [illegible] یونانی شاعر [illegible]
[illegible] Georgics [illegible]
[illegible] اس میں [illegible]
آگسٹس [illegible] لیکن اس نے قائم کردہ
[illegible] جنگ [illegible] بھی [illegible] تھے

31 قبل مسیح میں آگسٹس نے اپنے رقیب مارک انطونی کے خلاف Actium کی جنگ جیتی۔ 29 ق م میں اس نے [illegible] سے [illegible] شاعر کو اس عہد میں روم کی شان و شوکت کے متعلق ایک نظم لکھنی چاہیے۔ [illegible] کی کاوشوں کے باوجود وہ خود کو اس کا اہل نہ سمجھتا تھا [illegible] "اچھے شاعر [illegible]" ہمیں یقینی طور پر معلوم نہیں کہ اس اصرار کی نوعیت کیا تھی۔ واضح ہے کہ ورجل [illegible] سے [illegible] حقیقتاً خوش نہیں تھا۔ 26 ق م میں آگسٹس نے سپین سے شکایت نامہ ارسال کیا [illegible] نظم [illegible] دیکھنی ہے۔ جب [illegible] ورجل نے نظم [illegible] انکار کرتے ہوئے [illegible] 19 ق م کے ایک عہد میں پراجیکٹ شروع کیا تھا اور [illegible] تاریخ [illegible] شاعر [illegible] The Aeneid [illegible] ایلیڈ سے بلند پایہ قرار دیا

23 قبل مسیح میں ورجل نے تیسری اور چوتھی کتاب آگسٹس [illegible] کرتے ہیں۔ 19 ق م میں وہ یونان اور ایشیا [illegible] کا اظہار [illegible] یونان پہنچا اور وہاں [illegible] ملاقات [illegible] آگسٹس سے [illegible] ساتھ واپس آگئے [illegible] مقام پر [illegible] کہ ورجل بیمار ہو کر چل بسا اور آخری لمحوں میں اپنی نظم ضائع [illegible] ظاہر کی۔ [illegible] "اصلی" [illegible] خواہش [illegible] آگسٹس نے اس وصیت کو نظر انداز [illegible] اور نظم شائع ہوئی۔ [illegible] ایک [illegible] کہانی [illegible] مترجم [illegible] کا نام [illegible] ایسے [illegible] نظم [illegible] سے [illegible] قبل مسیح میں فوت ہو گیا تھا

ورجل [illegible]

[illegible] ورجل نے بھی [illegible] سے [illegible] ورجل میں مزاج بہت [illegible] کے مطابق وہ [illegible] دینے [illegible] صاحب بصیرت [illegible] کا [illegible] ہے [illegible] ایلیڈ میں [illegible] کا [illegible] مقدر [illegible] کی [illegible] لکھتا ہے [illegible] شاعروں [illegible] ہے۔

ورجل [illegible] مقام پر [illegible] ساتھ [illegible] کرتا ہے [illegible] جاتا ہے [illegible] سے مشہور [illegible] Dido کا [illegible] Dido [illegible] سے محبت میں [illegible] کرنے سے پہلے [illegible] اپنے جسم میں [illegible] ہے۔

نظم کا نصف آخر [illegible] سے [illegible] ساتھ [illegible] ہے [illegible] (Turnus) کو ہومر کے [illegible] سے جوڑا جاتا ہے۔ اس دور میں [illegible] جاسوسوں [illegible] سمجھتے تھے اور [illegible] شہرت کا حصول ان جاسوسوں کے [illegible] حاصل کرنے سے متراد ف تھا۔ ورجل نے [illegible] روم سے [illegible] وطن [illegible] خصوصی حوالہ [illegible] Actium کی جنگ کا منظر [illegible] ہے جو آگسٹس نے جیتی تھی۔

[illegible] آگسٹس [illegible] موضوع [illegible] ایک خصوصیت کا فقدان ہے [illegible] Dido [illegible] متعلق [illegible] لکھتے ہیں [illegible] ورجل کی نظم کافی حد تک [illegible] نہیں [illegible] بھی ہو سکتے ہیں۔ [illegible] اور اخلاقی [illegible] سے [illegible] کی تھی [illegible] سے اچھی طرح آگاہ تھا

اگر ورجل میں جرأت ہوتی تو وہ خود آگسٹس کے بارے میں کس قسم کی نظم لکھتا؟ کیا اس میں جرأت تھی ہی نہیں؟

16

حقیقت کی نوعیت

"On the Nature of Reality"

لوکریٹیئس

اندازاً 55 قبل مسیح

اعلیٰ رومن لاطینی شاعر قرار دیے جاتے ہیں۔ اس شخص کے بارے میں (98 تا 55 ق م) کے بارے میں ہم بمشکل ہی کچھ جانتے ہیں۔ جو کچھ جانتے ہیں اس سے ہم کو حل کیا جا سکتا ہے... مرکزی روایت عیسائی دانشور سینٹ جیروم کی ایک تحریر میں ہے جو سسرو نے اس کا ذکر کافی

سازگار انداز میں کیا (حتیٰ کہ یہ بھی کہا جاتا ہے کہ سسرو نے اس کی شاعری میں اصلاح کی تھی)۔ لوکریٹیئس کا تعلق طبقہ اشرافیہ کے ایک خاندان سے تھا اور شاید وہ ... ایک چھوٹا سا ... رکھتا تھا۔ اس نے ... اپنی پوری ... واحد طویل نظم "اشیاء کی نوعیت کے بارے میں" کا موضوع ہے۔ عموماً اس عنوان کا ترجمہ "حقیقت کی نوعیت (On the Nature of Reality)" کیا جاتا ہے۔

جیروم کہتا ہے کہ لوکریٹیئس ... 'Love-philtre' ... پاگل ہو گیا ... دیوانگی کے عالم میں اپنی نظم لکھنے کے بعد خودکشی کی ... اس روایت کے ثبوت میں کتاب چہارم میں موجود محبت پر شدید ... حملے کا حوالہ دیا ... سینٹ جیروم نے بیان کیا ہے ...

> محبت میں تو ... جسم ... ایک جذبہ ... کا ... سے ... جنسی مسرت ... سے
> زیادہ تسکین دی جاتی ہے ... زیادہ ہوتی جاتی ہے۔ جسم میں کھانا اور مشروب
> داخل ہونے پر ہماری بھوک اور پیاس مٹ جاتی ہے ... لیکن ...
> ... جسموں ... سے ... بھی ... کی محض تخیلات
> ... ہاتھوں ... جو بکھرتے ہیں

... وہ پوچھتا ہے ... کبھی ... کہ ... شوق ... جسم ...
... ہاتھوں کی طرح ... سکتے ہیں؟

"حقیقت کی نوعیت" کا ... ایک ... ہے جو ...
... شاعری ... تھا ... کے متعلق ...
... ہی ... رہا ہوگا۔

اپیکیورس (Epicureanism) ... جس کا اثر ...
... (341 تا 270 ق م) ... ساتھ ... جا سکے ...
... کی ... "On Nature" کا ... مختصر ... ہے

قوریت نے انسانی ... سے عظیم فلسفیوں میں سب سے زیادہ عظمی ہے لیکن لوکریشس کے ہاں اس کا شدید طلب یقیناً عظمی نہیں

ایپی قورس کے جانشینوں ... اس کے بعد آنے والوں نے عیش و عشرت اور لذت کوشی ... تعلیم نہیں دی تھی۔ ایپی قورس کے فلسفے کے بعض حصوں کو عمومی طور پر Hedonism (نظریہ لذتیت) کا نام دیا گیا ہے۔ مگر Hedonism کا ترجمہ لذت کوشی ... ایپی قورس ... لذت و سرور سے بچنے کا مزہ ... اس نے جسمانی اور دیگر ... کے خلاف ... کیا ... ایسے تمام ... کو ترک کر دینا ہی خوشگوار رد عمل کا سامنا ... پیدا ... مخالف ... جواب ... تمام طرز ... کا ایک حصہ تھا

ایپی قورس کا فلسفہ افلاطونیت کے خلاف ایک رد عمل تھا۔ یہ ... عقیدے سے بڑی حد تک ... atomism (جوہریت) کی گہری جڑیں رکھتا ہے ... صدی قبل مسیح سے ان ... فلسفیوں کو ... تھا۔ اس جوہریت پسندانہ فلسفے کے مطابق کائنات خلا اور ایٹموں پر مشتمل ہے۔ ایٹم اس خلا میں روشنی کی رفتار سے بھی ... تیز حرکت کرتے ہیں۔ ہمارے ادراک میں آنے والی ہر ایک چیز کو ایٹموں کے ٹکراؤ کا نتیجہ سمجھا جاتا ہے۔ روح بذات خود بہت لطیف ذرات سے مل کر بنی ہے اور موت انہیں منتشر کر دیتی ہے ... کے بعد ... زندگی نہیں

ایپی قورس نے "Clinamen" کی تفسیر کا ... کیا جو ایک ... سمتوں کی بے ترتیبی اور ... کر ای کا نتیجہ ہے ... ایٹموں کا یہی ... اتفاقی حادثوں کی تشکیل کا ذمہ دار ہے۔ لوکریشس ... بیان کرتا ہے

> جب ایٹم اپنے وزن کے باعث خلا میں سیدھے نیچے گرتے ہیں تو وہ اپنی راہ سے بہت کم انحراف کرتے ہیں ... لیکن ان کی سمت میں فرق ضرور پڑ جاتا ہے۔ اگر یہ ... انحراف موجود نہ ہوتا تو ہر چیز عمودی بارش کی طرح نیچے گرتی۔ تب ایٹم کا ایٹم سے ٹکراؤ نہیں ہو سکتا تھا۔ ایسی صورت میں کچھ بھی موجود نہ ...

جنوبی جنیوس نے عظیم ایپی قورس کی وفات سے تقریباً 200 برس بعد لکھی تھی۔ ... ایپی قورس کے فلسفے کا سب سے ... شاعری پر ... اور ... فلسفیوں نے بہت بہت کو ... ہے۔ ... خوشی اور خوف سے نجات دلانے کے لیے وضع کیا گیا تھا۔ چنانچہ ... حقیقت ... ایک ... ہے جو کل چند فلسفے میں انسانی ... سے کی ... زیادہ حقیقی ہے

Henri Pelin نے لوکریشس سے متعلق ایک مقالے 1883 میں ... لوکریشس نے ... میں ... موجود ہے ... لوکریشس نے خیال ... محبت ... سب ... ہیں ... تمام ... ہوئے ہیں ... ایپی قورس کے نظریہ کا شدید ... ہے کہ یہ نظم انسانی ... سے ... الوہیت پر پہلا حملہ تھی۔

ایپی قورس نے اپنا مکتبہ فکر 306 ق۔م میں ... کے قریب قائم کیا۔ اس کی خرید ہوئی جائیداد اور ... تقریباً 500 برس تک ... ان کی تعلیمات ... یورپ میں ... اور ... دوسری صدی عیسوی میں آ کر رواقیت (Stoicism) نے اس پر غلبہ پایا۔ ایک ... رواقی Epictetus نے ایپی قوریت ... ہوا ... مسلک ... کا ... ایپی قوریت کے مخالف ہونا قابل فہم ہے۔

ایپی قورس

ایپی قوریت سے لوگوں ... نظر میں ... بغیر ... دولت کا ... جدید اصطلاح میں ... مسئلہ ... کو پہنچا ... قابل بحث ہے ...

اپی قورس سے منسوب ہے، یہ تاویل سے دور ہو کر یہ تجربی حقیقت کے طور پر تسلیم کیا نہیں یہ
ہوتا ہے وہ منافی رتبہ نہیں رکھتے۔ لہٰذا اپی قورس نے تجسیمی مشتق میں محدود نہیں ہوا۔ اپی قورس نے
دیوتا تک تعلق اور ... میں سارا کا سارا یقین ہونا طلب کیا ہے

دوسرے نظم مادیت کو سب ... اس نظریہ سے سترھویں صدی میں جو سینٹ کیتھولک
پادری مفکر Gassendi کے ہاں تھا، اپی قورس کے خیالات سے جدید سائنسی تحقیق کی راہ
ہموار کی۔ اہم ہیں مفکر ہے سے اپی قورس نے جو مادیت پر وضاحت کی ہے جس میں یقینی تھے واضح
ہیں، بالکل (قطعی) ایٹم کا نظریہ ہوتے ہیں۔ چنانچہ جو ... اور اپی قورس نے ... سے ... پر
گہرا اثر مرتب کیا۔

چند برس اپی قورس کا ... وضاحت ہے جدید سائنس میں حقیقی طور پر حصہ ڈالا لیکن چند جدید
مفکر ... اس فلسفے پر ... کوں انداز شامل ... یہ محض طور پر محض ایک فلسفہ ہے۔ یادہ
... مذہب ہے ... اخلاقی تصور ہے یہ قابل تعریف ہے۔ اپی قورس مطمع نظر
ataraxia یا ... کا مطلب تھا۔ اپی قورس نے اس سوچ سے آزادی ... خوشگوار تصور کیا کہ
ہوتا گئے جہاں میں ... ہیں گے۔ وہ اس ... حیات بعد موت کو مسترد کرتا ہے
... محض صحیت (Sensation) پر مشتمل ہے ... موت کی حقیقت بھی کوئی ہو سکتی
یہ کہ جو چیز موجود ہو ... صحبت پیدا نہیں کرتی ... محسوس ہوتا ہے

"... تو پیچھے ... ہم ختم ہو جاتے ... کا بھی ... ہو جاتا ہے
یہ کہ ... ساتھ ... درمیان کی ہم آہنگی کا تصور
کرنا ... اس سے زیادہ مناسب اور ... بات یہ ہو سکتی ہے کہ
کیسے ... اور لافانی چیز کا ... کیا جائے؟"

حیات بعد موت پر یقین رکھنے والوں پر بھی اس دلیل کا ... اثر ہوا ہے۔

... میں سوچنا انسان کا فطری عمل ہے۔ لیکن اپی قورس نے سوچنے کے عمل کو
صرف ... تک محدود کیا۔ لہٰذا اس کے لیے شاعری کی اہمیت بہت کم تھی کیونکہ
... کی ... کے ساتھ ... مختلف صورت حالات کی ... ہے

... اور فکر میں مشکل ہی روحانی حقیقی اہمیت ہوتی ہے ... سے ... نہیں ہوتا۔ میں جلد ہی مر
جاؤں گا اور ان سب سے ... ہو جاؤں گا

اپی قورس نے تلاش حق کی جگہ ... کی۔ اس سے ... زیادہ ... طریقے سے ... میں ... اور ... کو شامل کیا ... اس کو ... کرنے کی کوئی
وجہ نظر نہ آئی۔

اپی قورس ... تو ... فلسفہ ہے ... جدید سائنسی طریقہ ... فلسفہ تھا
... سمجھا جاتا ہے ... کہہ سکتے ہیں۔ اپی قورس کا نقطہ نظر ... جدید سائنس کی طرح
... مادے سے ... اور ... ہے۔ یہ فلسفہ ... تحقیق نے ساتھ ... ملتا ہے ... حس کی
... کوشش ... ہیں؟

... برعکس ہمیں ایک نظام فکر سے ... زندگی میں متعارف کرواتا ہے۔ لیکن جو چیز سے
... ہے وہ ... کی شاعری ہے اور یہ ... طور پر اس کے خوف کی پیداوار ہے۔
... یہ ... کے طور پر دکھائی دیتا ہے جو طمانیت اور سکون کا ... کرتا ہے
لیکن یہ ... سے ... (misery) ہے ... مطلب ہے ... نظم
کا ... خوفناک تباہی کے بیان ... ق م 430 ... مثلاً ... ہے
کہ اپی قورس کا فلسفہ ... ہو ... ہے۔ چنانچہ ... نظم کے ... میں ایک
... کے متعلق ... بھی ... سے ... جاتی

یہ ... موت ... لاشوں سے ... کی تھی۔ جسے
چشموں کے ساتھ راستوں پر ... مرنے والوں کی لاشیں پڑی تھیں ... موت سے ...
مقدس ... کو ... لاشوں سے پر کر دیا تھا ... ویران پڑے تھے
جہاں کبھی ... کا ... تھا ... نہیں تھی ... کا شکار تھی
اور خاندان ... اپنے ... سے ... تعلق ... تھی۔

... موت شخصیت کا ... نہیں تھی ... کی ثابت کرنا چاہتا تھا۔ لیکن ... نظم
میں ... بھی ... جسے ... جاتا ہے

17

مقدس قوانین کی تمثیلی تشریحات

"Allegorical Expositions of the Holy Laws"

سکندریہ کا فیلو

پہلی صدی عیسوی

سکندریہ کے فیلو و اکثر فیلو جوڈیئس کے نام سے جانا جاتا ہے۔ اس نے یہودی مذہب اور یونانی فلسفہ کے بارے میں لکھا۔ وہ حضرت عیسیٰ مسیح اور حضرت پولوس کا ہمعصر تھا (پیدائش 30 ق م)۔ اس کی وفات غالباً پہلی صدی عیسوی کے پہلے نصف میں ہوئی۔ ہے

عمومی طور پر پہلا عیسائی عالم دین قرار دیا جاتا ہے تاہم وہ خود ایک یہودی تھا اور یہ فرض ہے کہ وہ یہودی ہی تھا جو کبھی اس نے بھی عیسائیت کا ذکر نہیں کیا تھا۔

درحقیقت اس بارے میں بھی شک ہے کہ اس نے ان لوگوں کے لیے لکھا جو یہودی تھے یا یونانی دیوتاؤں کے ماننے والے تھے یا دوسرے کہ فیلو اس وقت جب ہم اسے پڑھتے ہیں تو اس کی تحریریں بعد میں آنے والے مسیحی عالموں کے لیے تھیں جو پڑھتے تھے اور اس بات کا یہ ثبوت ہے کہ وہاں اس کی تحریریں بعد میں سے پڑھیں اور مسیحی تصنیف میں اس کا اثر دیکھا جا سکتا ہے جیسا کہ چوتھی انجیل میں۔ چنانچہ فیلو مسیحیت کا حامل ہے جس کی وجہ بہت اہم ہیں۔ ہم میں سے چند ایک ہی نے اس کو پڑھا ہوگا۔ لیکن اس کے بارے میں کچھ معلومات حاصل کرنا ضروری ہے کیونکہ اس نے بہت کچھ لکھا۔ لیکن اس کی کچھ تصنیف صرف یونانی اور ایک تصنیف آرمینیائی زبان میں ہم تک پہنچی۔

فیلو کی زندگی کے بارے میں تفصیلات میسر نہیں۔ ہم یہ جانتے ہیں کہ وہ سکندریہ کے ایک اہم یہودی خاندان میں پیدا ہوا۔ اس کا بھائی الیگزینڈر محصولات کا افسر تھا اور وہ خود انجام کار سکندریہ میں یہودی برادری کا سربراہ تھا۔ چونکہ وہ ایک حقیقی وجہ سے اس بارے میں بہت سی معلومات رکھتا ہوگا مگر بطور شہری ایک محب وطن اور حق کے لئے یہودی تھا جس نے بہت پڑھا اور دوسرے معاملات میں قابل نہ تھے۔

اس کی زندگی کا ایک واقعہ جس میں بحیثیت یہودی نمائندہ حصہ لیا اس کے متعلق ہم تفصیل سے جانتے ہیں۔ 37 قبل مسیح میں جولیئس اور گیوس کا بیٹا 12 تا 41 عیسوی تک کالیگولا روم کا شہنشاہ بنا۔ چونکہ وہ بچپن کی عمر میں اپنے والد کے ساتھ فوجی کیمپ میں ہوتا تھا اور ننھے فوجی بوٹ پہنتا تھا اس لیے "Baby Boots" کے طور پر مشہور ہوا۔ فیلو کے بارے میں کچھ معلومات فیلو ہی دیتا ہے۔ اس کا کہنا ہے کہ اکتوبر 37 میں ایک بیماری کے باعث اس کا دماغی خلل کا شکار ہوگیا۔ یہ واقعہ اس کے شہنشاہ بننے کے فوراً بعد ہوا۔ اس نے شہنشاہوں میں سے بہت مطلق العنان اور بہت تخیلی بھی تھا۔ اس کے رومی حکومت کے تحت یہودیوں میں شدید بے چینی پیدا کی۔ وہ مصر تھا کہ سکندریہ میں یہودیوں سے بطور

[illegible] فیلو [illegible] دیگر لوگ نے سمجھانے کی غرض سے 39 تا 40 حصوں میں [illegible] گئے [illegible] نا کام رہے لیکن اگلے ہی برس جو شخص یہ قبول ہو گیا

فیلو کی [illegible] پہنچنے والی کتب [illegible] اصل بائبل سے جڑتے ہیں [illegible] کائنات کی تخلیق سے [illegible] جو شخص [illegible] کی علامت سے [illegible] مذہبی کے [illegible] میں شامل ہیں

> لیکن فیلو کی اہم ترین روایات یہودی عہد نامہ عتیق
> [illegible] میں اس کا ظہور ہے۔ عہد نامہ عتیق
> میں اس سے یونانی افلاطونی فلسفہ [illegible] کی
> جو اصل میں [illegible] موجود تھا [illegible]
> فلسفہ تاریخی مفہوم میں نہیں تو [illegible]
> [illegible] موجود ہوگا [illegible] مقدس صحائف سے
> تشبیہات [illegible] تلاش کرنے کی [illegible] میں وہ
> عیسائی فلسفہ کے [illegible] تفسیر کا
> تسلیم شدہ امام بن گیا

[illegible] صدی عیسوی میں لکھی گئی [illegible] کے تصور جیسے کہ لوگوس (Logos) [illegible] فیلو [illegible] لوگوس عیسائی عقیدہ میں شامل ہے [illegible] ہم اس کا [illegible] نہیں کر سکتے [illegible] 52 [illegible] عہد کے یونانی فلسفی ہیرا قلیطس نے [illegible] منطق کے معنوں میں استعمال کیا۔

فیلو کا عقیدہ تھا کہ یونانی فلسفہ بالخصوص افلاطون کی [illegible] عہد نامہ عتیق [illegible] کتب میں [illegible] پیغام [illegible] پانچ کتب کے مصنفین [illegible] تشبیہاتی [illegible] طریقہ فیلو نے [illegible] طریقہ استعمال [illegible] طریقہ کے تحت آپ [illegible] نظام [illegible]

کے [illegible] رواقیوں (Stoics) سے یہ طریقہ یونانیوں کی [illegible] ایک [illegible] (تیسری اور چوتھی صدی ق م) سے عہد نامہ عتیق کی تفسیر یونانی فلسفہ [illegible] پیدا کر دی تھی

فیلو کے مطابق [illegible] یہودیوں کو شریعت موسوی کی اطاعت کرنی چاہیے لیکن اس کے مفہوم کی [illegible] تشکیل [illegible] میں ہونا چاہیے۔ شریعت مقدس [illegible] قابل پیروی ہے [illegible] لیکن حقیقی [illegible] والی چیز [illegible] کی صداقت [illegible] ضرورت محسوس [illegible] ان کے [illegible] فیلو [illegible] نے فلسفہ یونان کو عہد نامہ عتیق سے متحد کرنے کی کوشش کی

> چونکہ خدا [illegible] کو بھی [illegible] والا ہے، چونکہ وہ [illegible] کے باپ کا بھی باپ
> ہے اس لیے خدا کے ساتھ اس کا تعلق [illegible] ہونے والا ہے [illegible] سے اپنے
> سب سے بڑے بیٹے یعنی قابل محسوس کائنات کو پہلے بیٹے کا مقام تفویض کیا۔

[illegible] بات [illegible] شروع [illegible] فیلو [illegible] لیکن یہودیوں اور مسلمانوں دونوں پر بھی فیلو کا اثر کافی گہرا ہے [illegible] قرون وسطیٰ کا [illegible] (Scholastic) فلسفہ بھی اس اثر سے محفوظ نہیں [illegible] گیا

[illegible] کی فطرت [illegible] سے متعلق یونانی نظریات پر [illegible] تحریکات [illegible] نام سے مشہور [illegible] فلسفی [illegible] عالم [illegible] میں [illegible] دست [illegible]

18

عہد نامہ جدید

"The New Testament"

64 تا 110 عیسوی

[illegible] خداوند فرماتا ہے جب میں اسرائیل کے گھرانے اور یہوداہ کے گھرانے کے ساتھ نیا عہد باندھوں گا۔ (یرمیاہ 31:31) عیسائیوں نے عہد نامہ عتیق کے اس اقتباس کو اپنے اس یقین کے جواز کے طور پر پیش کیا کہ شریعت مسیح کی [illegible] میں کالعدم ہو گئی لیکن یہودی مسیح کو سچا مسیحا نہیں مانتے [illegible] اور اس نے مذہب کی ترقی [illegible] اثر [illegible] یہ کہا جا سکتا ہے کہ [illegible] یہودیوں کی عیسائیت کے خلاف تعصب سے [illegible] کہ عہد نامہ جدید [illegible] تاریخی حالات سے غیر متعلق [illegible] غیر اصل مجموعہ متنازع ہے

ہے۔ یہ کتاب ہمیں یسوع مسیح کے حقیقی ارادوں سے آگاہ کرنے کا باعث بھی بن سکتی ہے تو [illegible] مذہب کی [illegible] تسلیم [illegible] نہیں [illegible] ٹکڑے ہی جوڑ کر سمجھے گئے ہوں گے۔ بھرپور تفصیلی تصویر بنانا ممکن نہیں۔

قرآن پاک میں حضرت عیسیٰ کو [illegible] خدا کے بیٹے کے طور پر حضرت عیسیٰ کی حیثیت [illegible] بالکل مسترد کرتا ہے۔ لیکن بالعموم مسلمان یقین رکھتے ہیں کہ حضرت عیسیٰ قیامت [illegible] کے ساتھ تشریف لائیں گے [illegible] عیسائی [illegible] ہیں۔ تاہم ان لوگوں کی تعداد بہت قلیل ہے جو تمام مذاہب کو ایک ہی منزل کی جانب [illegible] سے ہیں۔

حضرت عیسیٰ کی [illegible] کے بارے میں [illegible] معلومات [illegible] عہد نامہ جدید میں [illegible] حضرت عیسیٰ کا [illegible] لیکن یہ ایک عیسائی کی جانب [illegible] حضرت عیسیٰ گلیلی کے ایک یہودی تھے اور وہ روایت پسند یوحنا بپتسمہ سے متاثر ہوئے۔ یوحنا نے عہد کے دیگر لوگوں کے ساتھ مل کر پرچار کیا کرتا تھا کہ [illegible] قریب ہے اور "آسمان کی بادشاہت قائم ہوگی"۔ یقین اور [illegible] قرین قیاس ہے کہ عیسیٰ نے ایسی گروہ کے ساتھ زندگی [illegible] تعلق [illegible] کے ساتھ جوڑا گیا ہے۔ تاہم [illegible] عیسائی [illegible] شدت سے [illegible] عیسائی کلیسا [illegible] کا مطلب ہے [illegible] موجودہ حالات میں [illegible] سمجھے جاتے [illegible] ایمان لانا۔ "کلیسا کے انفرادی ارکان یہ سمجھیں تو کلیسا کی [illegible] سوال رہتا ہے

یقیناً عیسیٰ اور [illegible] پھرتے [illegible] وقار حاصل [illegible] کہ عہد کی بادشاہت کچھ ہی عرصہ میں قائم ہونے والی ہے [illegible] ساتھ ان سے تصادم ہوا تا کہ [illegible] حضرت عیسیٰ نے یہ غلط بتاؤ کہ یہاں [illegible] انہیں تکلیف اٹھانا اور مرنا ہوگا۔ [illegible] قرین قیاس ہے کہ [illegible] [illegible]

برعکس ہے جیسا کہ تاریخ میں سے پیش کیا جاتا ہے۔ یہودی تصوف کے ملاحتی رنگ کی یہ دلچسپ مثال ہو سکتا ہے۔ دوسری صدی میں کا کردار کو چھوڑ [illegible] بتے والوں میں سب سے اہم دوپ آرچیس [illegible] ہے جو Cainites کے خیال تک پہنچ [illegible] معاملات سے پوری طرح [illegible] تھا [illegible] کی [illegible] سچائی کا علم رکھتا تھا [illegible] سے بھی کی [illegible] کے متعلق کچھ بھی [illegible] کوشش کی گئی

[illegible] Pilate نے حضرت عیسیٰ [illegible] صلیب دی تھی [illegible] تھے [illegible] حضرت عیسیٰ سے شاگرد [illegible] دعویٰ [illegible] سے ملاقات کی تھی لیکن یہوداہ بھی کوئی تھا [illegible] صلیب [illegible] تھے [illegible] پیروکاروں نے Jewry سے [illegible] تشکیل دیا (آج بھی ایک قلیل التعداد یہودی گروہ انہیں خدا کا بیٹا تسلیم کرتا ہے) لیکن نئی عیسائیت غیر یہودی [illegible] میں پھیلنے لگی۔ بالخصوص 70 عیسوی میں معبد کی تباہی کے بعد [illegible] عہد نامہ جدید کے مولف کے صحیح ہے کامل [illegible] اتفاق تھا حضرت عیسیٰ کے اقوال [illegible] صدی عیسوی تک لکھے نہیں گئے تھے [illegible] 64 تا 65 [illegible] 110 BD [illegible] پہلے سے موجود تھیں۔

یہ کتاب [illegible] سے خلاف [illegible] پہلا رجحان حضرت عیسیٰ کو [illegible] طرح الہامی [illegible] ہے والا مقام چھین جاتا تھا۔ لیکن دوسرا رجحان زیادہ سنگین تھا

ایک "طے شدہ" عہد نامہ جدید تیار کرنے کی کوشش سب سے پہلے مارسیون نے کی جو پونٹس (بحیرہ اسود [illegible]) میں [illegible] تھے۔ مارسیون کو [illegible] سے چرچ سے [illegible] کر نکال دیا گیا [illegible] پیروکار تلاش کرنے کے لیے ایشیائے کوچک میں [illegible] تقریباً 140ء میں روم آیا اور 160ء میں اپنی وفات تک وہیں سرگرم عمل رہا۔ [illegible]

[illegible] حسن [illegible] مصری [illegible] تھے۔ [illegible] جاتا بھی ہوگا [illegible] عیسائیوں [illegible] بہت [illegible] قسم کا [illegible] [illegible] 44 [illegible] سے تعلق [illegible] کا [illegible] عہد [illegible] تعبیر کرنے کا عیسوی طریقہ [illegible] تھی

[illegible] عہد نامہ عتیق [illegible] لیکن حضرت عیسیٰ کی بعثت [illegible] خیال [illegible] موجود تھے [illegible] ایک عہد نامہ عتیق کا خالق خدا اور دوسرا عہد نامہ جدید کا [illegible] [illegible] شخصیت [illegible] ایک [illegible] تھا [illegible] عہد نامہ عتیق کی شریعت [illegible] 'Antitheses' میں پیش کیے۔ مارسیون کا عہد نامہ عتیق والا خالق مشکلات پیدا کرنے [illegible] کے بارے میں جانتی ہوتی تو شاید یہوداہ [illegible]

[illegible] ایک عیسائی ہم عصر [illegible] تو عیسائیت کا خاتمہ ہو جاتا [illegible] "علم" [illegible] کے بارے میں [illegible] لیکن [illegible] علم [illegible] اور [illegible] بھی [illegible] چاہیے

عیسائیت سے [illegible] 379 تا 385ء [illegible] تمام [illegible] کی صلاحیت [illegible] پیغام [illegible] ہوگا

[illegible] عہد نامہ جدید [illegible] شریعت [illegible] 200ء [illegible] سے [illegible] 419ء [illegible] مجلس [illegible]

ہندی عیسائیوں نے حضرت عیسیٰ کے بارے وضع کی ... روایات پر یقین کیا تھا لیکن کافی حد
تک ... جس 100 تا 650 ... دو شخصوں نے ... تحریر ہوا۔ ... حاصل ...
لگا ... وں سے ... برعکس ... علم الاعداد ... سے ... وابستہ ...
... انجیلیں ... اس کی تھا لیکن ... انجیلیں اور اسی طرح کا دوسرا مواد
"عہد الہامی" تھا۔

لیکن کیا یہ متنازعہ اناجیل واقعی ... تھیں؟ اور حضرت عیسیٰ کا کیا ہوا؟ کیا ان کے متعلق
پیغام ... گیا؟ ... ان کی مراد کچھ اور تھی؟ کافی ... کی
تحلیل ... ارباب کلیسا کے خاتمے ... معجزہ کا مسئلہ ... لیکن
فلسفے ... معجزہ کا دعویٰ ...

19

زندگیاں

"Lives"

پلوٹارک

تقریباً 50 تا 120 عیسوی

284 قبل مسیح تک رومیوں نے Po وادی کے سوا سارے اٹلی پر قبضہ حاصل کر لیا تھا ...
... گیا ... قبل مسیح ... Pyrrhus بادشاہ کے خلاف ... کی فتح ... یونانیوں ...
طرف ... 46 ... قبل مسیح میں Scipio Aemilianus کا ...
اور یوں تینوں Punic جنگوں کا خاتمہ ہوا۔

یونانی خلاقیات چھوڑ گئے تھے۔ [illegible] مذہبی پیشوا [illegible] پلوٹارک (50ء تا 120ء) نے [illegible] رعیت میں روم کے پہلے شہنشاہ اور اس کے [illegible] کی سرپرستی میں تعلق حاصل تھا۔ پلوٹارک کی کتاب [illegible] کافی کچھ بتاتی ہے کہ روم اپنے عروج میں جو کچھ [illegible] رکھتا تھا

رومیوں نے [illegible] (یونانیوں کی سمت) [illegible] بہت اور عیاری کا بھی مظاہرہ کیا۔ سیسرو (63 ق م تا 04ء) اور بعد میں عام لوگ ملک ہوریس اور ورجل جیسے شعرا [illegible] کو ترجیح دیتے تھے۔ لیکن [illegible] میں اس کی [illegible] چھوٹی سی [illegible] سلطنت کی بھی [illegible] جہت سے محروم تھی [illegible] کی [illegible] سے [illegible] جیسے تھے

عظیم کامیابی کا آغاز 43 قبل مسیح میں اچانک ہوا جب جولیس سیزر کو قتل [illegible] نتیجتاً خانہ جنگی [illegible] کے تحت 500 [illegible] ہو گیا [illegible] سے کسی بھی [illegible] سے کام [illegible] ہمیشہ سلطنت کے تحت [illegible] 43ء میں قتل ہونے والوں میں عظیم رومی مقرر سیسرو بھی شامل تھا جو [illegible] سیزر کے قاتلوں نے [illegible] تھا [illegible] منصوبے میں شریک [illegible] تھے [illegible] سے علاوہ [illegible] بعد قتل [illegible] والے اتحاد [illegible] میں مارک انتونی بھی شامل تھا) سیسرو کو مجرم قرار [illegible] نے قطع [illegible] ہاتھ اور سر [illegible] مستقبل کے [illegible] سرعام لٹکا دیا۔ تاہم پلوٹارک بتاتا ہے [illegible] سیسرو [illegible] یونانی [illegible] شاندار [illegible] ہے۔

ایک "عظیم ترین رومن" کی حیثیت میں سیسرو کی کامیابی پر [illegible] تنقیدی نظر؛ اپنا تقابل [illegible] ہے۔ اس کی طرح وہ بھی پلوٹارک کی مشہور "[illegible]" میں شامل ہے۔ پلوٹارک نے سیسرو کو یونانی مقرر [illegible] کے ساتھ رکھا۔ اگر یہ خطیب [illegible] تنقیدی [illegible] قابل شاعر [illegible] فلسفی سیسرو [illegible] کی تخلیق سے علاوہ [illegible] مقصد [illegible] عظیم بنا تھا لیکن روم ماضی سے یونان سے [illegible] پیچھے [illegible] تھا [illegible] یونان کا نقاش [illegible] حاسد بھی تھا جو [illegible] روم کی طرح سیسرو بھی [illegible] اور غیر محفوظ تھا [illegible]

اقتباس کی۔ اس سے دربار میں [illegible] گھٹا [illegible] اور نتیجتاً اس کی شہرت بہت بگڑ گئی۔ [illegible] روم [illegible] سیسرو کی [illegible] تعریف سے بہت خوش ہوتا تھا اور مرتے دم تک شان و شوکت کا دلدادہ رہا۔ یونانی سیسرو کی کامیابی سے [illegible] پیچھے موجود ہے

پلوٹارک کا [illegible] عہد حکومت میں [illegible] سے [illegible] اور انحطاط پذیر شہر [illegible] میں پیدا ہوا [illegible] طبقے سے تھے [illegible] قصبے [illegible] تعلیم [illegible] ازاں اپنے شہر واپس [illegible] ایک سکول میں فلسفہ پڑھایا۔ 40 برس کی عمر میں اسے کسی کام سے (جو شاید [illegible] سے متعلق تھا) روم بھیجا گیا۔ [illegible] (Domician) کے دور میں [illegible] خلاقیات پر لیکچر دیے [illegible] کے کچھ [illegible] دوست پیدا ہو گئے لیکن [illegible] اصل شہرت اپنی تحریروں کے باعث ملی

پلوٹارک نے اپنی زندگی کا نصف [illegible] شہر کی خدمت کرتے ہوئے اس علاقے میں گزارا۔ اپنی عمر کے آخری [illegible] برس میں ڈیلفی کے مقام پر اپالو دیوتا کے معبد میں پادری کے فرائض انجام [illegible] زندگی بھر کئی لوگ اپنے مسائل سمجھانے کے لیے اس کے پاس آتے۔ اس نے تقریباً 200 کتب لکھیں۔ ہم تک اس کی [illegible] کتب [illegible] پہنچی ہیں جن میں [illegible] بھی شامل ہے [illegible] یونانی [illegible] کے 23 جوڑوں پر مشتمل "[illegible]" [illegible] دیگر تحریروں [illegible] Moralia کا نام دیا گیا ہے [illegible] اور یہ [illegible] شہنشاہوں سے پلوٹارک کو [illegible] تھا

"[illegible]" میں پلوٹارک تاریخ کی بجائے سوانحات لکھنے کا [illegible] اس کا طریقہ کار بھی [illegible] ایک ممتاز اور مشہور یونانی اور [illegible] زندگی کا اخلاقی تقابل پیش کرتا تھا۔ اس کا مقصد [illegible] نفسیاتی اور [illegible] تھا [illegible] مشکلات سے [illegible] بعد یہ دکھانا کہ وہ ان مسائل میں سے کیسے ابھر آتا ہے

لیکن پلوٹارک کی "[illegible]" اور [illegible] موجود [illegible] قابل [illegible] "Moralia" کی روشنی میں

یہ عظیم مصنف ہے ہمیں ملی جلی خوشگوار گپ شپ سے بے نیاز ... کا شکر گزار رہنا چاہیے
اس کا انداز عام سا ہے اس میں دانش کا فقدان ہے ... پلوٹارک ... سے بھی ...
افلاطونیت اور میتا فورسٹ (؟) چوسری ... اس سے پہلی دی ... پر جو بے دھڑک یقین کے ساتھ
سمجھ کر ... دوسروں سے ... اور ... واقعات سے بہت ... جب ... نے اتھوں پایا ... اس
... تاریخ نگاری ناقص ہے ... کبھی کبھی وہ قصص تفصیل ہی بتاتا ہے لیکن ... سے اس یقین
سے ... کہ ... یہ ... چیز ہے جس کا تعلق پیدائش سے وقت ہی ہو جاتا ہے وہ
... تبدیلی ... قدیم ... یہ ... ایک عام قسم کا محقق (Antiquarian)
ہے جو ... تحقیق و جستجو ... کر چھوٹی موٹی تفصیلات بتاتا ہے ... حکایت
... 80 ... تیاگ ... جیسا کہ ...
جو ... سے متعلق ... ہو
کی ... مکان بہت ... سے مل جاتے تھے چنانچہ ... سے ... کر
جب بھی ... گھر ... تو ... بیچتے ...
... ملک ... گیا

پلوٹارک تاریخی تبدیلی کا ... مکان تک محدود ہے
سے ... خاندان پر فخر ہے ... جائے تو ... ہم ... ہے ... کوئی خاص توجہ
یہ ... شخص ... کا مقصد ... کے ساتھ ... الاخلاق کا
... ہوئے یہ دکھانا ہے ... کی ... جیسے ہی عظیم اور اعلیٰ ہیرو تھے ... ہیرو کا
... سے ... یہ ... کی شخص کی ہستی ... یہ ... قسمی
حالات کا شکار رہتا ہے۔

... اور ... کا حال پلوٹارک ... میں بہت مقبول ہوا چونکہ ... رومنوں کو
... ہم ... سے ... ہے کہ ان کی تہذیب ... یونانی تہذیب کی قابل قدر
جانشین تھی۔ ... رومنوں کی اپنی تہذیب بہت ... تھی ... سلطنت ... سے ... زوال سے بعد
... کی تصنیف نظر ... ہو گی ... بعد تک جب ... تھی ... میں ...

کتاب شائع ہوئی تو ... دوبارہ اہمیت اختیار کر گئی۔ نشاۃ ثانیہ میں ... کی ... چند
Jacques Amyot نے "Lives" (1559ء) اور Moralia (1572ء) کے ... ترجمے
... Amyot نے "... کی دانش" کا ایک ... نظریہ ... دیا جس سے ...
(Montaigne ... میں ... حیثیت حاصل ... 400 برس کے عرصہ
میں ... انگلش ... نشاۃ ثانیہ ... ایک تعلق تھا ...
... حقائق ... کر ... معلوم ہوتی تھی ... سے متاثر ہو ... میں ...
... شامل ہیں۔ ... سے ... میں ...
انقلاب ... ہے ... میں ... ہے

20

مقدس آگسٹس کی موت کے بعد سے تواریخ

"Annals, From the Death of the Divine Augustus"

کورنیلیکس ٹیسی ٹس

اندازاً 120 عیسوی

روم کی [illegible] تاریخ سلطنت کی تباہی اور وہاں سے [illegible] ہو گئیں۔ [illegible] کے تمام مشہور مورخین میں سے وہ [illegible] کیا جائے تو [illegible] سے پاس لا یعنی (Livy) کی 42

کتب میں سے صرف 35 [illegible] ٹیسی ٹس کی کتب میں سے نصف موجود ہیں تاہم [illegible] ان میں خود پتا چلتا ہے کہ رومن مورخین [illegible] بھی [illegible] تھے سب سے [illegible] اپنے ملک کی تاریخ [illegible] جنگیں [illegible] کی موت [illegible] بادشاہوں کی شکست اور فتح [illegible] یہاں [illegible] اور تاج کی تقسیم سے متعلق قانون [illegible] "وہ لکھتا ہے کہ تواریخ" کا مقصد [illegible] کی [illegible] کرتا ہے۔ اس وقت تک [illegible] تاریخ لکھنے کا تصور پیدا نہیں ہوا تھا۔ لیکن [illegible] "تاریخ" نگاری سے کافی قریب تر پہنچی۔

[illegible] رومن مورخین سے [illegible] بیلی کی [illegible] فتح [illegible] کا [illegible] لکھے [illegible] مشہور [illegible] سے جنگ کے [illegible] مشتمل تھے حقیقت کے ساتھ کافی [illegible] بھی شامل [illegible] اور [illegible] 'Remus' سے شہر سے قطعاً معمولی [illegible] کے [illegible] کی [illegible] سے [illegible] سے تعلق رکھنے والی یونانی [illegible] 202 تا 120 ق م [illegible] کی وجوہات [illegible] کا [illegible] تاریخ [illegible] سب [illegible] کی تحریر [illegible] کی [illegible] ہے۔

تاہم [illegible] Gaius Sallustius Crispus کی 86 تا 35 ق م [illegible] کی تحقیق [illegible] میں پہلا [illegible] رومن مورخ [illegible] ہے اس کی بہت [illegible] باقی بچی ہیں [illegible] طریقہ کار بھی [illegible] تھا اور اس نے بھی اپنے [illegible] کے لیے [illegible]۔

لیکن [illegible] تاریخ لکھتا ہوا [illegible] Titus Livius 58 ق م تا 17 [illegible] مقبول تھا۔ ہم پہلے بھی [illegible] چکے ہیں [illegible] 142 کتب میں سے صرف 35 [illegible] ہیں [illegible] کتب میں [illegible] اصل [illegible] حال بیان [illegible] گمشدہ کتب میں [illegible] 9 قبل مسیح تک [illegible] شہنشاہ [illegible] کے عہد حکومت کے ایک حصے کا

حاسا بھی شامل ہو گیا۔ [illegible] شہنشاہ کا قریبی دوست تھا [illegible] کی تاریخ [illegible] کی خوشنودی حاصل کرنے اور [illegible] عظمت [illegible] قوم ثابت کرنے کی غرض سے لکھی ہوئی معلوم ہوتی ہے [illegible] تعریف و توصیف [illegible] تاثیر [illegible] میں اس کی [illegible] 1600 [illegible] بہت پر اثر ثابت ہوئے۔

[illegible] کی جانب سے روم کو دی گئی عظمت [illegible] اساسی اقتصادات میں سے ایک یہ تھا کہ فیصلے خفیہ مجلس مشاورت میں کیے جاتے تھے۔ چنانچہ روم کا عظیم ترین مورخ ٹیسی ٹس [illegible] پابند حالات میں کام کرنے پر حقیقت سے آگاہ تھا۔

ٹیسی ٹس 57ء میں پیدا ہوا اور قریباً 117ء عیسوی میں دنیا سے گیا۔ اس کی ابتدائی زندگی کے متعلق [illegible] معلومات [illegible] 78ء میں [illegible] سے شادی کی اور یوں روم میں ممتاز [illegible] حاصل [illegible] 112-113ء میں [illegible] ایشیا کا (Proconsul) [illegible] شہنشاہ [illegible] جس کے عہد میں [illegible] 69ء تا 96ء [illegible] Annals میں اس نے [illegible] کی موت کے بعد سے [illegible] کتاب میں [illegible] جانشینوں [illegible] سے متعلقہ حصے [illegible] بچے ہیں۔

وہ اپنا مقصد [illegible] تعصب کے بغیر [illegible] بیان کرتا ہے لیکن [illegible] (Tragedy) [illegible] اخلاقیات [illegible] حاصل [illegible] تاریخ نگاری [illegible] بیسویں صدی میں رومن تاریخ کے بارے میں اس کے [illegible] نقطہ نظر [illegible] بیسویں صدی میں [illegible] رومن زندگی اور اخلاقی اصولوں [illegible] نقطہ نظر کی بنیاد ٹیسی ٹس نے ہی رکھی۔

ٹیسی ٹس [illegible] اخلاقی [illegible] کوئی بھی مورخ اس جیسا [illegible]

[illegible] قریب [illegible] سے واقف [illegible] [illegible] [illegible] لیکن [illegible] عظمت [illegible] جب [illegible] اور [illegible] کہ وہ ذاتی طور پر کچھ تحفظات رکھتا ہو اور اس سے عظیم تر [illegible] کی خاطر [illegible] عظمتوں سے بالاتر ہو تا گیا۔

ٹیسی ٹس [illegible] [illegible] [illegible] مختلف [illegible] [illegible] بہت خوب [illegible] بے نقط [illegible] لیکن [illegible] کے باوجود [illegible] بہت زیادہ [illegible] محسوس کرتے ہیں [illegible] قوم [illegible] ٹیسی ٹس کی حیثیت [illegible] ایک مورخ [illegible] کی حکومت [illegible] خلقی طور پر [illegible] عیسوی صدی کے متعلق قیاس آرائی [illegible] عیسوی صدی [illegible] نقطہ نظر [illegible] شاعت [illegible] میں [illegible]

[illegible] سے پہلے تک [illegible] لاطینی [illegible] صدیوں [illegible] عیسوی صدی کے مفکر [illegible] میں [illegible] شامل [illegible] مورخین [illegible] حقیقت سے [illegible] چنانچہ بہت [illegible] مقام [illegible] لیکن [illegible] کی تعریف کرنا [illegible]

21

سچائی کی انجیل

"The Gospel of Truth"

دوسری صدی عیسوی

یہ انجیل عہد نامہ جدید میں شامل نہیں۔ اس کا آغاز اس جملے کے ساتھ ہوتا ہے "سچائی کی انجیل مسرت ہے۔" اسے ویلنٹائنی قیاس آرائی (Valentinian Speculation) بھی کہتے ہیں۔ انجیل یا Gospel کا مطلب یہاں صرف "خوشخبری" ہے۔ عہد نامہ جدید کی دیگر اناجیل کے برعکس یہ حضرت عیسیٰ کی زندگی کا احاطہ کرنے کا دعویٰ نہیں کرتی۔

کہا جاتا ہے کہ "سچائی کی انجیل" ویلنٹائنس نے خود لکھی تھی تاہم یہ بات ثابت نہیں ہو سکی۔ ہمیں اس کے مصنف کا بھی نہیں پتا۔ ہمارے پاس اس کا ایک قبطی ورژن موجود ہے جس کی

نسخہ دراصل میں یونان روم میں تحریر کیا گیا تھا۔ یہ تحریر [illegible] دوسری صدی عیسوی سے تعلق رکھتی ہے۔ یہ 1945ء میں مصر سے دریافت ہونے والی جدید قبطی نسخوں کے مجموعہ سے ملی کی [illegible] کتب میں کیسے شامل [illegible] یہ [illegible] ہے کہ [illegible] کی [illegible] تھی؟

درحقیقت یہ قبطی نسخہ [illegible] حال شدہ [illegible] ایک ہوگی جو مسیحی [illegible] سے اس [illegible] کی [illegible] شامل تھا [illegible] موجود ہے [illegible] کو بھی [illegible] حاصل نہیں ہوئی۔ ہم نہیں جانتے کہ جب یہ [illegible] مذہب کی [illegible] مخالف [illegible] کی [illegible] تھی۔

[illegible] عیسائی [illegible] حالات [illegible] جان [illegible] (Theodas) سے [illegible] 65 [illegible] 36 [illegible] 75 [illegible] دوسری صدی عیسوی میں عیسائیوں [illegible] کے متعلق [illegible] معلوم ہو جاتا [illegible] چند ایک اہل علم و یقین ہے کہ Irenaeus جیسے [illegible] مذہب میں سے تمام باطنی عناصر نکالنے کی [illegible] بھی [illegible]

یقیناً [illegible] ایک [illegible] قانون بنانے کے [illegible] میں سے [illegible] کے [illegible] صدی کا [illegible] حضرت عیسیٰ کے پیغام کا [illegible] کے ذریعے [illegible]

سے 1232ء کی عدالت احتساب نے جماعتیوں کو پکڑنے کے لیے ایک تشکیل دی تھی۔ بعد ازاں پاپائی حکمرانوں نے آپس میں تنازعہ کیا کہ عدالت احتساب کو کون چلائے گا۔ 1252ء میں پوپ انوسنٹ چہارم نے اس عدالت کو تشدد کو جائز قرار دیا۔ یوں عیسائیت اپنی ہی مخالف بن گئی۔

ناگ حمادی کتب

7 مئی 1945ء کی رات کو بالائی مصر کے ایک علاقے نجع حمادی میں ایک بزرگ کی لاش ملی تھی جسے قتل کر ڈالا گیا تھا۔ بلاشبہ یہ اس کے مرد کے عین مطابق تھا۔ تب جگہ وہ جو بھی دریافت ہوا وہ ناگ حمادی مسودات کی دریافت تھا جس میں تھامس کی انجیل بھی شامل ہے جو برسوں تک قبروں سے محفوظ رہی اور استعمال ہونے سے قاصر رہی۔

دسمبر 1945ء میں مقتول کا بیٹا محمد علی السمان اپنے بھائی خلیفہ کے ساتھ جبل کے علاقے میں کھاد تلاش کرنے کے لیے گیا۔ دیگر کاشتکاروں کی طرح وہ بھی زرخیز مٹی کی تلاش میں تھا۔ کھدائی کے دوران انہیں نامعلوم جگہ سے ایک مرتبان ملا۔

علاقے کے عیسائی راہب بھی اس کے علاوہ فقر کے لیے بھی بہت مشہور تھے۔ بالخصوص سینٹ Pachomius (290-346ء) نے بھی انہیں اسی مقصد کے لیے استعمال کیا۔

ان سے قریب ہی جاتا تھا۔ ان کی ماں نے بیٹوں سے کہا کہ انہیں بدلہ لینا چاہیے۔ مئی 1932ء میں محمد علی نے اس کو قتل کیا۔ ان کتابوں کو محفوظ رکھنے کی خاطر ایک مٹی کے مرتبان میں رکھ دیا گیا۔ محمد علی اسے گھر لے آیا۔ 1946ء میں اس کو کھولا گیا چنانچہ اس میں سے مسودات کو مرتبان میں چھپا کر لوگوں سے محفوظ رکھا جاتا تھا۔ یہ بھی ممکن ہے کہ انہیں اس کے لوگوں نے ہی چھپایا ہو۔ ممکن ہے کہ اس دور میں اس قسم کی کتابیں رکھنا جرم تھا۔ یہ بھی ممکن ہے کہ 350 اور 400 عیسوی کے درمیان فاتح کلیسیا سے بچانے کے لیے ان کو چھپا دیا گیا تھا۔

علی نے اس مرتبان کو توڑا کہ اس میں کوئی جن نہ ہو۔ ایک لحاظ سے اس میں واقعی جن بند تھا۔ سونے کا لالچ ان کے خوف پر غالب آ گیا اور انہوں نے مرتبان کو توڑ ڈالا۔ بدقسمتی سے محض چند پرانی کتابیں ہی برآمد ہوئیں۔

علی اور خلیفہ نے ان کتابوں کو گھر میں چولہے کے پاس رکھ دیا۔ بعد میں ان کی ماں نے ان کی بعض کتابوں کو چولہے میں جلا دیا۔ بعد میں علی نے بہت سستی قیمت پر بیچ دیا۔

1946ء میں علی کو پتا چلا کہ اس کے باپ کا قاتل احمد اسماعیل ہے۔ علی نے اپنے بھائیوں کے ساتھ مل کر احمد کا پیچھا کیا اور اس کے ٹکڑے ٹکڑے کر ڈالے۔ اس نے اس کا دل نکالا اور انتقامی دعوت میں کھایا۔

احمد کا باپ ایک پولیس افسر تھا جس نے علی کے گھر کی تلاشی لینے کا حکم دیا۔ چنانچہ علی نے کتابیں گھر سے نکال دیں جو بعد میں قاہرہ پہنچیں۔ اس کے بعد کی کہانی ابھی تک پوری طرح معلوم نہیں۔ ان کتابوں کا مصری حکومت کے ہاتھ لگنا بھی اتفاق تھا۔ ان مسودات کی اشاعت میں بہت تاخیر ہوئی۔ 1972-84ء میں 978 صفحات پر مشتمل ایڈیشن کی اشاعت ہوئی۔ ان کی اشاعت کے ساتھ کام ابھی شروع ہوا ہے۔ یہ ناسطیت کے مطالعہ میں ایک نئی ابتدا ہے۔

22

مراقبات

"Meditations"

مارکس اوریلیئس

167 عیسوی

رومن شہنشاہ مارکس اوریلیئس (Marcus Aurelius) رواقی فلسفہ کا [illegible] تھا' بلکہ اس کا شمار تاریخ [illegible] میں کیا جا سکتا ہے۔ [illegible] فلسفیانہ [illegible] قابل [illegible] کے خلاف اس کے پاس [illegible] سلطنت بھی تھی [illegible] کے دور حکومت 161 تا

180 عیسوی میں مشہور و معروف Pax Romana [illegible] تہذیب [illegible] سے پاک افراد سے سلطنت روما کے دروازے [illegible] شروع [illegible] مارکس اوریلیئس کو تمام رواقیوں میں سب سے زیادہ [illegible] ایک صاحب عمل موجود ہے جو فلسفہ کو حقیقی طور پر استعمال کرتا ہے۔ [illegible] ایک رواقی [illegible] شہنشاہ [illegible] حالات [illegible] کے خلاف تھے۔

[illegible] Stoic فلسفہ کا [illegible] Stoa Poikile [illegible] رواقی فلسفی تعلیم [illegible] سمجھا جاتا ہے [illegible] رواقی نظام فلسفہ کا ایک اہم عنصر [illegible] دوبارہ [illegible] ساری کائنات [illegible] ہے

فلسفہ [illegible] 335 تا 263 ق م [illegible] 331 تا 232 ق م) اور [illegible] (280 تا 207 ق م) [illegible] پوسیڈونیئس (135 تا 50 [illegible] عیسوی) کی رواقیت [illegible] Epictetus (55 تا 135 عیسوی) کے ذریعہ مارکس اوریلیئس تک پہنچی

[illegible] فلسفہ [illegible] مکمل فلسفہ [illegible] مراقبات [illegible] حاصل کرنے والے [illegible] کے ساتھ ہم آہنگ [illegible] فطرت [illegible] فلسفہ تین حصوں میں تقسیم [illegible] مراقبات [illegible] کی تعلیم [illegible] متعلق [illegible] اخلاقیات [illegible] مستحکم [illegible] اخلاقیات [illegible] ہے

[illegible] اصلیت [illegible] حقیقی [illegible] فلسفہ [illegible]

کائنات سے کائنات جو ہے ... اور نیک انسان اس سارے منصوبے میں اپنا مقام شناخت کرتا ہے ... ہر فرد میں ... ایک روحی چنگاری موجود ہے جو کائنات میں سے آئی اور واپس اسی میں جذب ہوگی۔

پوسیڈونئس نے ایک تجبوری کی تفصیلات پر کام کیا جس کے تحت کائنات میں تمام ہونے والے کام ... اور ہر عمل کا مقصد ہی کی تفہیم ہونا چاہیے۔ انسان سب سے بڑھ کر ... کا شعور ... وجود کے نقطہ نظر اور ... فلسفے سے ... مشکل ... جیسی ... بگیں طرح رواقیوں نے بھی ایک "معاشی تجبوری" بنائی۔ یوں کہہ سکتے ہیں کہ انہوں نے سب کچھ پہلے سے طے شدہ ہونے اور آزاد ارادے کے درمیان مصالحت کر لی۔ درحقیقت ان تمام پیچیدہ دلائل کا ادراک ... آزادی کی تعریف ... کی جاتی ہے۔ رواقیوں کے مطابق ... اس کا مطلب ... کسی کا نقصان پہنچانے بغیر اپنی ... کوشش کی ... کی تسکین ہونی چاہیے۔ ہمارے اعمال اگر پہلے سے طے شدہ ہوں تب بھی ہم ان کے ذمہ دار ہیں۔

... نظر میں حقیقی ... جیسا کہ ... بھی ہے ... سے ... شناخت ... معنوں میں ... کی ... اور ... اخلاقی ... موجود ... کچھ بصیرت ملتی تھی۔

جیسا کہ ... مارکس اور ... نے بچپن میں ہی شہنشاہ ... کی توجہ حاصل کر لی تھی۔ ... کی عمر میں اسے ایک ... قرار دیا ... نام مارکس ... (سچائی) ... قرار دیا۔ ہیڈریان کے جانشین شہنشاہ انتونیس نے مارکس ... 161ء میں تخت نشین ہو ... کی ... ایک قسم کا ... شہنشاہ ... مارکس اور ... انتونیس کا جانشین بنا تھا جو خوش قسمتی سے 169ء میں ہی مر گیا۔

مارکس نے ... ایک ... سے ...

... Avidius Cassius نے ... بغاوت کا ... Avidius کو قتل کر دیا گیا۔ مارکس کی بیوی فوسٹینا بھی اس ... میں ... جنم لینے والے بچوں میں مارکس کا جانشین ... بھی شامل تھا ... 180ء میں اپنی وفات کے وقت مارکس ... شہنشاہ ... شہنشاہ کی حیثیت میں وہ ... پرست اور (رومن معیاروں کے مطابق) عادل تھا لیکن ... کے عہد میں عیسائیوں کے قتل عام ... ہوا۔

مارکس اورلیئس کی لاطینی تحریریں ... کے نام مخطوط ... Writings to Himself ... Meditations ... کی صورت ... ایک ... عظیم ... واریوں سے حاصل آری کے خیالات درج ہیں۔ ایک ... سے بیان کیا گیا کہ

ان کی ... ثابت کرنے سے کہ اگر ایک انسان اپنی طاقت کے عہد ... کے نظریے ... اخلاقی اصولوں کی مطابق میں ... اور ... سے ... ہوتا ہے ... کہ ... ایک عظیم فطری قاعدہ اور ... انسان ... قاعدے ... چاہیے

مارکس اورلیئس ... اپنی کتاب ... کتاب کے ... حصوں میں سے ... باقی کے حصوں کا ... قابل ... اور ... خیالات پر مشتمل ہے۔ ... مارکس ... اپنے بہت سے خیالات پر عمل کرنے کی کوشش بھی کی تھی ... رومن شہنشاہوں میں ... اور سے اس حوالے سے ... جانا چاہیے۔ ... اپنی وفات کے وقت اپنی سلطنت کے لیے یورپ میں مزید علاقے حاصل کرنے کی منصوبہ بندی کر رہا تھا اور اس کی ... نتیجہ ... کا ناکام ... زوال ... ان ... سے آج بھی ...

ہو جاتے ہیں

مارکس اوریلیس کی یہ کتاب قابل مطالعہ ہے۔ اگرچہ مصنف ایک اوسط درجے کا فلسفی تھا لیکن وہ یقیناً ان باتوں کو کسی طرح سمجھتا اور مانتا تھا جن کی تعلیم رواقی [illegible] سوچنے لگتے ہیں کہ [illegible] زیادہ حقیقی اور سچی کہ خود اس نے قرار پایا کہ فلسفی کا عقیدہ بہت [illegible] وہم کرتا ہے تاہم اس "ترقی" کی صدی کے اختتام پر اس کا نظریہ یقیناً خوداعتماد [illegible] رہتا ہے [illegible] ساتھی [illegible] سے [illegible] اور [illegible] ہے جو [illegible] ہمارے لیے نا قابل برداشت ہیں ان کے بارے میں وہ لکھتا ہے

> کسی شخص کی سانس کی بدبو سے ناراض ہوتا ہے اس پر غصہ کرو، وہ کیا کر سکتا ہے؟ اس کی سانس اور بغلیں قدرتی طور پر ایسی ہیں اور ان سے یقیناً ایسی بو ہی آئے گی۔ لیکن تم کہتے ہو کہ اس شخص کو تو بھی معلوم ہے کہ وہ [illegible] ایک فکر ہو کرنا گوارہ نہیں کرتا ہے۔ تو تم بھی تو مجبور رکھتے ہو [illegible] منطقی صلاحیت کو اس کی منطقی صلاحیت پر کارگر ہونے [illegible] اس [illegible] غلطی [illegible] اس کی [illegible] تم اس کو ٹھیک کردو [illegible] طرح [illegible] غصہ کی ضرورت ہی نہیں ہوگی

[illegible] اس [illegible] بھی [illegible] نظر [illegible] ہے جاتی ہیں

> [illegible] تم [illegible] تم کشودہ ہو جاؤ گے [illegible] یاد رکھنا [illegible] ہے [illegible] کرے [illegible] ہے؟ جب تم یہ گمان کرتے ہو تو یہ بھول جاتے ہو کہ سب چیزیں کائنات کے فطری نظام کے تحت ہو رہی ہیں اور [illegible] ہمیشہ [illegible] ہمیشہ ہوتا رہا ہے اور ہمیشہ ہوتا رہے گا

یہاں بیان [illegible] مگر فکر عیسائیت سے کافی قربت رکھتا ہے۔ تاہم چند صدیوں بعد ہی مغرب توہمات پر مبنی "عیسائی" مذہب کی دہشت میں ڈوب گیا

23

شک پرستی کے بنیادی پہلو

"Outlines of Pyrrhonism"

سیکسٹس ایمپریکس

اندازاً 150 تا 210 عیسوی

یونانی طبیب اور فلسفی سیکسٹس ایمپریکس Sextus Empiricus [illegible] کے بارے میں بہت کم معلومات ہیں۔ لیکن قیاس ہے کہ وہ عرصہ دراز تک مختلف یونانی شہروں میں گھومتا رہا [illegible] ہیں میں دلچسپی کے فقدان کے باعث اس کی تحریریں اہمیت کی حامل ہیں۔ سیکسٹس کا نام ہے

فلسفیوں سے تجربی 'Empirical' طبقے میں شامل [illegible] ہے۔ اس کے علاوہ [illegible] کے بارے میں وہ کچھ بھی نہیں جانتے [illegible] وقت [illegible] ثابت [illegible] صورت [illegible] جب 1569ء میں [illegible] شائع ہوئے۔ [illegible] ڈیکارٹ [illegible] صدی پہلے کا واقعہ ہے۔ مانٹینی (Montaigne) [illegible] پڑھ [illegible] تھا [illegible] سے صرف مانٹینی [illegible] نہیں تھا کہ [illegible] ہیوم نے بھی ان کا کافی اثر [illegible]۔

[illegible] میں فلسفہ تشکیک سے متعلق [illegible] صرف "شک پرستی کے بنیادی خطوط" میں بلکہ "Against the Professors" میں بھی بھرپور طریقے سے [illegible] ہے۔ یوں تشکیک کا آغاز Pyrrho سے [illegible] Pyrrho [illegible] کے [illegible] بعد [illegible] یورپ میں تشکیک کی صورت [illegible] سے [illegible] ہوا۔

[illegible] کے [illegible] صدی [illegible] تشکیک کا [illegible] Pyrrho [illegible] سے قطعاً [illegible] Pyrrho سے کچھ بھی نہیں لکھا اور صرف [illegible] شاگرد [illegible] کی تحریروں سے چند ٹکڑے ہم تک پہنچے ہیں۔ [illegible] یہ شخص کے [illegible] جو شک پرست [illegible] تمام مشکلات [illegible] Pyrrho نے [illegible] میں [illegible] ہندوستان [illegible] ہے کہ اس نے ہندوستان سے کچھ خیالات مستعار لیے [illegible] ممکن ہے [illegible] ہندوستان [illegible] بالخصوص بدھ مت کی طرح Pyrrho کا مقصد بھی [illegible] واپس [illegible] شہر میں مقیم [illegible] تعلیم و تحسین [illegible] [illegible] باقاعدہ فلسفیوں [illegible] مستثنیٰ [illegible] موت کے بعد اس کا ایک مجسمہ [illegible] گیا۔

فلسفیوں [illegible] Pyrrho [illegible] والا [illegible] شخص تھا [illegible] علم ممکن نہیں اور صرف منطقی طریقہ [illegible] تمام امور [illegible] فیصلہ [illegible] چنانچہ تشکیک [illegible] طلوع ہوگا [illegible] علم سے [illegible] زندگی کے تمام [illegible] سورج طلوع [illegible] چنانچہ [illegible] بعد [illegible]

[illegible] سے [illegible] اور رواقی [illegible] مکاتب فکر [illegible] عقیدہ [illegible] کی جڑیں [illegible] کرنا چاہتے (واضح رہے کہ ایپی قوریوں Pyrrho سے اختلاف رکھنے کے باوجود اس کا مداح تھا)۔

Pyrrho کا اصل مقصد [illegible] تھا کیونکہ وہ ذہنی طمانیت کی حالت (ataraxia) حاصل کرنا چاہتا تھا۔ حقیقت Pyrrho ایک [illegible] [illegible] [illegible] [illegible] ایپی قوریوں نے بھی "ذہنی طمانیت" کو اپنا مقصد بنایا مگر مختلف راہوں سے ataraxia ایک [illegible] apatheia کی صورت [illegible]۔

[illegible] قدیم تشکیک [illegible]

[illegible] اور [illegible] سوال [illegible] ہیں۔ [illegible] سے [illegible] [illegible] Passive conformity [illegible] راضی [illegible] بھی ہوا ہے۔

[illegible] صدی کے وسط [illegible] اشاعت [illegible] [illegible] عیسائی [illegible] فلسفی اپنے شکوک میں گرفتار ہو گئے [illegible] عیسائی [illegible] عقیدے [illegible] لگے تھے۔ [illegible] اشاعت [illegible] [illegible] ہیوم [illegible] قدم [illegible] Historical and Critical Dictionary [illegible] Bayle [illegible] (1647 [illegible])

1706ء کا شاہکار ہے۔ جس سے ایک اقتباس ول ڈیورانٹ نے نقل کیا ہے: "میں حقیقی پروٹسٹنٹ ہوں۔ جو کلیسا میں تمام فکری تضادوں اور دعووں کے خلاف بے حد جدید ذہن کے ساتھ احتجاج Protest کرتا ہوں۔ [illegible] سے یونانی فلسفے کے معاملے میں دو ممتاز تشکیک پسند بھی Pyrrho اور اس کے مختلف پیروکار [illegible] تھے [illegible] کے جیسے سیکسٹس قدیم کلاسیکی دور کا واحد ایسا تشکیک پسند ہے جس کی تصنیف ہم تک پہنچی ہیں۔"

سیکسٹس نے کلاسیکی تشکیک پسندوں سے متعلق بھی بتایا جن میں سیکسٹس ایمپریکس کا نام Carneades (214-2 ق م) بھی شامل ہے۔ Carneades نے خود بھی کوئی تصنیف نہیں چھوڑی۔ اس کے خیالات دوسروں کے واسطے سے ہم تک پہنچے ہیں۔ 155 ق م میں انصاف کے حق اور خلاف میں دو ممتاز تقریریں کیں [illegible] سے [illegible] یہ دکھایا تھا کہ ہر تصور کے دو رخ ہوتے ہیں۔ یونانی فلسفے کی قدیم تشکیکیت کی بہت مضبوط روایت تھی۔ یہ [illegible] Adam، Eve [illegible] لائی

اگرچہ تشکیکیت جو فلسفے کی تاریخ میں Pyrrho، Carneades [illegible] اور [illegible] ہمیشہ [illegible] ہے [illegible] کلیسا سے [illegible] ہم [illegible] اور [illegible] دی۔

24

ایینیڈز

"Enneads"

پلوٹینس

تیسری صدی عیسوی

پلوٹینس تمام فلاطونیت پسندوں میں سب سے بڑا اور عظیم ہے۔ وہ بنیادی طور پر صوفی تھا جس نے کبھی لفظ "صوفی" استعمال نہیں کیا [illegible] تحریر [illegible] فلاطون فلسفی کو جانتا۔ پلوٹینس کی نظر میں افلاطون استاد کبھی غلط نہیں ہو سکتا تھا۔ "Enneads" میں پلوٹینس نے افلاطون کے خیالات کو [illegible]

ارسطو کے نظریات سے مل [illegible] نوفلاطونیت فلسفہ تحلیل ہوا [illegible] کی تمام افلاطونیت
تھی۔ یہ فلسفہ آج بھی بے حال نہیں ہوا اور بہت سے حیالات تحریر و روح سے قائل ہیں

[illegible] پلوٹینس کے متعلق [illegible] معلوم ہیں۔ حتیٰ کہ [illegible] کا تعلق بھی واضح نہیں۔ [illegible] کو یقین ہے [illegible] پلاٹینی [illegible] سے تعلق تھا چھٹی صدی عیسوی کے غیر مستند مصنف Eunapius کے مطابق وہ قریباً 205ء میں بالائی مصر کے علاقہ لائیکوپولس میں پیدا ہوا۔ سکندریہ میں مختلف اساتذہ [illegible] امونیئس ساکس سے تعلیم حاصل کی (امونیئس [illegible] عیسائی [illegible] الٰہیات اور [illegible] بھی پڑھایا تھا۔ پلوٹینس خود ایک منطقی تھا۔ اس نے عیسائیت کا رد نہیں کیا۔ لیکن [illegible] نے ارسطو [illegible] قنوطیت پسندی [illegible] پر شدید حملے کیے [illegible] اس کی تعلیمات بھی ارسطو کے نظریات سے کافی قریب ہیں اور افلاطون کی طرح اس نے بھی [illegible] قرار دیا۔ لیکن وہ [illegible] کی ترتیب میں خوبصورت تصور کرتا ہے۔

عیسائیوں کے برخلاف اس نے [illegible] خیالات کو اپنانے کی غلطی کی۔ وہ [illegible] مشرقی خیالات کی تلاش میں [illegible] 24[illegible] [illegible] شہنشاہ گورڈیان [illegible] مہم میں شریک [illegible] لیکن [illegible] 244ء میں [illegible] قتل کر دیا گیا۔ پلوٹینس [illegible] روم [illegible] شہنشاہ گالینوس (Gallenius) کا [illegible] افلاطونی [illegible] قائم [illegible] 270ء میں انتقال کیا۔ [illegible] Porphyry (232ء-305ء) کے بقول وہ [illegible] علوم میں ایک [illegible] شہرت رکھتا تھا۔

قریباً 30[illegible]ء میں پورفری نے پلوٹینس کے تمام تحریروں کو [illegible] حصوں پر مشتمل 6 کتابوں میں مرتب کیا۔ یونانی زبان میں enneas کا مطلب 9 ہے [illegible] اسی صورت میں ہم تک پہنچی ہیں۔ [illegible] عربی میں ایک [illegible] "ارسطو الٰہیات" [illegible] (جو حقیقت میں [illegible]

کے سلسلہ [illegible] مشتمل تھی [illegible] Moses de Leon سے [illegible]
Moses سے [illegible] Zohar لکھا تھا

[illegible] پلوٹینس [illegible] مشکل پیش [illegible] [illegible] عیسائیوں کے خلاف [illegible] دوسرے غناسطیوں میں ثنائی (Dualistic) عنصر کے خلاف [illegible] سوچنا دشوار ہے کہ عیسائیوں کی نظر میں نوفلاطونیت کس حد تک قابل [illegible] تھی [illegible] پریشانی کا باعث تھی [illegible] بت پرستوں (Pagans) کی [illegible] قرار دینے میں خوشی محسوس کی [illegible] "شہر خدا" میں لکھتا ہے [illegible] کا حد سے [illegible] درحقیقت آگسٹائن [illegible] عظیم افلاطون [illegible] پورفری [illegible] عیسائیت کی مخالفت پائی جاتی تھی۔ آگسٹائن کے مطابق پورفری [illegible] اصولی حیثیت [illegible] تسلیم [illegible] غلطی کی۔ اصل میں پورفری [illegible] کے بارے میں تشکیک پسند تھا اور اس کا 15 کتب پر مشتمل مقالہ عیسائیوں کی مخالفت میں [illegible] جلانے کا حکم دیا گیا (448ء)۔ وہ مسیح کو الوہی ماننے سے [illegible] ان [illegible] پلوٹینس سے مطابقت رکھتے تھے۔ پورفری کی اصل حیثیت پلوٹینس [illegible] تشریح کرنے [illegible] ہے۔

پلوٹینس نے کائنات کو [illegible] تصور [illegible] کے قیام کے [illegible] کی طرح [illegible] کائنات [illegible] واحد [illegible] مکاشفات [illegible] کے ایک سلسلے [illegible] پلوٹینس کی نظر میں [illegible] واحد [illegible] مطلق [illegible] تفہیم سے [illegible] ہے اور اس کے بارے میں عام انسانی اصطلاحات سے [illegible] نہیں کیا جا سکتا۔ اسی کائنات [illegible] "واحد" یا "خیر" کی [illegible] صورت [illegible] یاد رہے کہ [illegible] واحد [illegible] آگسٹائن نے خود [illegible] فطری [illegible] تشکیک [illegible]

اور جسمی برتری میں اپنی دلچسپی سے حسابی جرم سے محفوظ رکھنے سے پیدا ہوا اس صورت میں [illegible] سے حوالے میں جسمی [illegible] کے مطلب [illegible] پاتا ہے [illegible] طرح وہ بھی یہ سوچ کا [illegible] سے [illegible] کہ وہ یہاں سے عکس نظر آ سکیں

[illegible] مطلق یا وہیں ہے جو تمام حقیقت سے ماورا ہے۔ حقیقت کی ہستی کا [illegible] مطلق سے صادر ہوئے والی طاقت اور توانائی پر ہے اس انداز فکر کا [illegible] [illegible] سے [illegible] ہونا شک نظر آتا ہے [illegible] وحدت سے واقفیت نے بعد ہی ان نتائج تک پہنچا دیا یہ بات بہت [illegible] کی ہوتی [illegible] علم کائنات (Cosmology) میں بھی نہیں [illegible] سے [illegible] متعلق [illegible] سے کوئی خدا سے مطلق [illegible] ہے وہ دوری ہے جو جتنا دور [illegible] اسی قدر [illegible] جاتا ہے۔

یہاں ایک ایسا سوال [illegible] ہے جو اپنی تخلیق پر [illegible] [illegible] تخلیق کی تاریکی میں [illegible] اور [illegible] سے محبت ہو جاتا ہے۔

یہ [illegible] اس [illegible] نتیجے پر پہنچا کہ وہ اپنی موت [illegible] [illegible] کے [illegible] معلوم [illegible] [illegible] [illegible] [illegible] [illegible] [illegible] [illegible] [illegible] [illegible] اس [illegible] [illegible] [illegible] [illegible] [illegible] [illegible] [illegible] [illegible] [illegible] [illegible] [illegible] [illegible] "The Brook Kerith" [illegible] [illegible] صلیب سے [illegible] آنے کے [illegible] [illegible] کیا جاتا ہے

[illegible] سے [illegible] تعلیم [illegible] سے موجودات کا [illegible] نکلتا ہے۔ عظیم [illegible] [illegible] [illegible] سال 859 تا 84 [illegible] [illegible] فلسفی طرح یہاں بھی کائنات میں دو تحریکات موجود ہیں۔ ایک مطلق سے نیچے کی جانب اور دوسری نیچے سے اوپر مطلق کی جانب۔ [illegible] کی تاریخ طویل عرصوں کے بعد [illegible] سے [illegible] ہے [illegible] میں [illegible] کی کارروائی [illegible] ہے۔ نیچے بھی فطرت کی جانب [illegible] [illegible] [illegible] خصوصیات سے عاری ہے

[illegible] نے بھی [illegible] [illegible] [illegible] ہیں لیکن [illegible] [illegible] [illegible] [illegible] ساتھ [illegible] حاصل [illegible] [illegible] نظر [illegible] [illegible] [illegible] [illegible] [illegible] فلسفیوں سے [illegible] [illegible] [illegible] [illegible] [illegible] [illegible] [illegible] [illegible] [illegible] [illegible] [illegible] [illegible] [illegible] [illegible] [illegible] [illegible] لیکن [illegible] [illegible] [illegible] قسم کا [illegible] ہدایت مشکل ہے۔

[illegible] صوفی قرار [illegible] ہے لیکن [illegible] [illegible] [illegible] [illegible] بہت خوبصورت ہیں اور ہم دیکھتے ہیں کہ اس کا مصنف بھی شہوانیت سے [illegible] تکلیف [illegible] [illegible] [illegible] [illegible] [illegible] [illegible] کے ساتھ ساتھ خلاقی [illegible] کے پیچھے [illegible] [illegible] اس کے مطابق سب سے پہلے واحد پھر دانش اور اس کے بعد روح وجود میں [illegible] لیکن [illegible] کی دانش [illegible] [illegible] [illegible] کیا جا سکتا ہے [illegible] کی [illegible] سمجھنے میں کافی مشکلات پیش آتی ہیں لیکن [illegible] [illegible] [illegible] اور جھوٹ بولنے والا [illegible] [illegible] خوش [illegible] [illegible] کا [illegible] ہے [illegible] [illegible] [illegible] [illegible] وہ اس کی [illegible] اور [illegible] کے حق میں نہیں تھے۔

25

اعترافات

"Confessions"

ہپو کا آگسٹن

وفات 400 عیسوی

یسوع مسیح اور [illegible] پولس سے جدا کوئی بھی انسان عیسائیت کی ترقی سے اتنا [illegible] سے
جڑا نہیں، متاثر نہ کر پایا۔ اگرچہ اس کی زندگی صرف 76 سال تھی لیکن وہ پاگان روم اور
قرون وسطیٰ کے درمیان خلا کو پر کرنے سے قاصر [illegible] کی وجہ تحالت میں صرف [illegible]
[illegible] رد عمل دیتے ہیں۔ اس کی صلاحیتیں اور بصیرتیں شاید کسی بھی صورت [illegible] جتنی بھی پھر

تھیں۔ چند ایک لوگ ہی اعترافات [illegible] پڑھ کر متاثر ہوئے بغیر رہ سکتے ہیں۔ آگسٹائن نے [illegible]
آسمان اور زمین کے درمیان رہ کر گزری ایک کیفیت اور ہر حال [illegible] سے لکھا۔ "میں صرف (خدا)
کو جاننا چاہتا ہوں، میں خود کو جاننا چاہتا ہوں۔"

سینٹ آگسٹائن

لیکن زمانے کے اصل [illegible] بڑے مسائل سے ہے اس کے مختلف رد عمل سے انسان کو کیا وہ
اسی طرح متاثر کیا تھا جیسے کہ وہ اپنی الہیات ہمیں بتاتے ہیں؟ کیا وہ (اور اس کی کلاسیکی
ادب) ایک مادہ پرست گمراہ یا بدکار تھا؟ کیا انجام کار اس نے شہوت پرستی سے [illegible]
بیوی کی [illegible] کے برابر لا کر نہیں دیا تھا؟ کیا اسے یہ معلوم ہو سکا تھا کہ حقیقی محبت کیا
ہے؟ کیا اس محبت کے حقیقی اظہار کی صورت [illegible] ہو سکتی ہے؟

کیا آگسٹائن کا دعویٰ [illegible] ہے [illegible] انسان کا [illegible] جو انجام کار اپنی
زندگی کا مقصود ہی بھلا بیٹھا تھا؟ کیا وہ ان لوگوں کے لیے بھی کوئی سبق رکھتا تھا جو
[illegible] نہیں تھے [illegible] وہ جنہیں عیسائی کلیسا کے ظلم و ستم کی تاریخ کے باعث اس

پھر درست نہیں تھا؟

... سے بے حد ... مطلق چھائی ... تعلیم ... خصوصیات عظیم نا قابل ... حقائق تھے ... یقین تھا ... تمام ... سے ... ہیں لیکن خدا رحیم ہے۔ ... سے ... بعد ... تخلیق ... حقیقت کا تعین ... کی کوشش میں ہمیں ... تسلیم کرنا پڑتا ہے ... کے عقیدے ... خود اس کے ... طور پر ... کے خلاف ... تھیں ... اور وہ ... عقل ... کہ ... کو ... چاہتا ... ایک فلسفے کی ... عقیدے ... اپنے عقیدے کی فلسفیانہ ... بھی ... پیش کی تھی ... تعلیم ... ہو گیا

اگر ہم تسلیم کریں کہ مغرب میں عیسائیت کا عروج محض ایک ... کی ... تسلیم ... کے ... ہم عیسائی ... اس صورت میں ہم ... سکتے ہیں کہ تمام ... [illegible] ... ہے ... ہیں ... خدا پر ... رکھتے ہو ... پادریوں سے ... ہو

لیکن اگر ہمارا یقین ہے ... [illegible] ... خدا ... مگر ... کا ... ثابت ... تو تب ہم ... میں عیسائی ہیں اور ہمیں ... ہوگا ... فلسفیوں ... سے ... بچے ہیں

... کے بعد ... صدیوں میں جب ... کو قائم کر ... میں ... کی ... قیاس ... موجود تھی ... عیسائیت کو ایک ... مطالعے کے طور پر پیش ... عیسائیت ... کے مطابق ... تمہارے لیے ... صرف ... بلکہ غلط ہے ... عیسائیت ... لیکن ... شدید ضرورت تھی ... اور ... عقل ... کی ... تھی ... سمجھ ... پاس

دوسری قسم کے عیسائی ... کی ... مثالوں میں ... بھی شامل ہے ... بھی ...

مجسم شخصیات ہیں ... درحقیقت یہ ... عیسائی تھی بلکہ افلاطونی تھے ... آگسٹائن فلسفیوں ... کسی ... کی ... سے ... افلاطونی ... کے ذریعے عیسائیت میں داخل ہوا تھا۔

آگسٹائن ... یونانی ... سے ... اور ... مشکل ہی جانتا تھا ... اس ... ان مفکرین کا علم کیسے حاصل کیا۔ لیکن وہ ان کا ذکر کرتا اور حوالہ دیتا ہے ... طور پر تسلیم شدہ ہے ... سے ... مغرب ... تھا ... ہوتے ہوئے بھی ... اور ... کا شدید مخالف ... ہے ... کے ... تھی ... نہیں تھی۔

وہ ... کے ساتھ ... Tagaste ... قصبے ... Souk Ahras ... میں پیدا ہوا ... باپ ... عیسائی ... ایک عیسائی ... رومن ... عیسائیت ... کا ... قانون کا مطالعہ شروع ... سے ... عیسائیت سے تعلق ... ایک محبوبہ ... تھا اور اس کے ساتھ 15 برس گزارے ... ایک بیٹے کا باپ بھی بنا ... قانون ... 431 - 408 ... Hortensius ... مطالعے ... فلسفے ... کی ... میں ... تھا ... کا ... اعترافات میں ... تفصیل سے ... ہے۔

جدید مفسرین ... قابل ... سے ... آگسٹائن کا نقطہ نظر ... آگسٹائن ... اختلافات ... عیسائی ... چاہتی تھی۔

... (Manes) ... تعلیمات ... بہت گہری تھیں لیکن انہیں سمجھنے میں ... مشکل پیش ... کیونکہ ... بارے میں ... کی ... عقیدے کے ... مختلف ... بہت ... حاصل تھی ... ان ... کا ... کی ...

ہے یہ ثنویت (Dualism) سے متعلق آگسٹائن کے پوچھتا ہے کی سے پڑی ہے کے کپ
کی شکل دی۔

اس دور تک ثنویت موجود تھی ہے وحشی میں شر و خیر سے وجود میں
ہے ورد جو برائی ہے ہیں ہے سے مقدم ہو گی خیر کی جیت ہو گی۔ اس کے بعد
افلاطون کی فلسفیانہ ثنویت موجود تھی۔ افلاطون کے نظریہ میں روحانی Ideas صرف
پناہ کی روح کی عکس سمجھتے ہیں تو میں نہیں تھی کہ ایک ہے اور جوں کا شاد بھی
موجود ہے جو غیر منظم حرکت پیدا کرتی ہے

بدھ مت میں بھی روح اور مادی بدن کے درمیان ایک ثنویت اور قسم کی ثنویت پائی
جاتی ہے ماں اور جب اور ڈسٹی ہوئی جو سے فارس سے نکلا تو وہ ہندوستان کی جانب گیا تھا)
مانی سے پہلے سے غناسطی بھی موجود تھے جن سے نظریات سے مطابقت رکھتا تھا۔

مانی فارسی غناسطی تھا۔ وہ 24 برس کی عمر میں اپنے گروپ میں بھی ۔
آگسٹائن کی طرح وہ بھی ہے مادی سے بچ کرتا تھا کہ سے ہی منظم ہو
کے ساتھ ساتھ ایک سلطنت ظلمت بھی موجود ہے اس فکر میں جو ایک قسم کا
نقص ہو رہا ہے۔ مانی کے کلام میں بدھ بھی ہے نجات حاصل ہو سکتی ہے جو بھی نیک
نجات حاصل ہونے کا دعویٰ ہے

مانوی فرقہ دو حصوں میں بٹے ہوئے تھے کامل اور غیر المعتقد اور سامعین جو
بھی اعلیٰ حالت تک نہیں پہنچے تھے۔ آگسٹائن جو بھی ایک ہی میں سے تھا۔ وہ
اعترافات میں خدا کے آگے اقرار کرتا ہے کہ ایک الجھن میں سے خارج ہو ایک طلب بعد
سے بچت میں جاری تھی

آگسٹائن اور مانی تک کی ہو سے وہ اسے ماننے والوں کے متعلق شکوک کا شکار تھا
شاید اس لئے اس نے مانی فرقہ کا مظاہرہ کرتے ہوئے روم میں (ایک بشپ کی دعوت پر) علم البیان
کے ایک سکول میں صدر کا عہدہ قبول کر لیا تھا یہ فلسفے کی طرف رغبت سے دور ہو ہونا شروع ہوا

میں کیا وہ ایک متشکک ہو گیا ہیں بعد میں کسی سے عارضی طور پر اس عقیدے میں
بنیادی نتیجے تک پہنچنے کا کوئی یقینی راستہ موجود نہیں۔ مجھے یقین ہے ایک باغ میں جو کہ پہاں کی
ایک تحریر پڑھتے ہوئے ایک بچہ اس کی نظر سے گزرا "تم کیسے ہو کوئی روایت ہو"

یہ امر حقیقت آگسٹائن نے بچپن میں چند جسمی مسرت کے باعث مختلف مشکلات کا شکار رہا
ایک دیہاتی تھا اس نے جس کے ساتھ جسمانی مسرت کا حظ ہیں اٹھا سکتا تھا۔ بہت سے لوگ
اسی طرح کا شکار ہے جو ہیں یا شکار ہیں۔ میلان سے بشپ امبروز سے دی اثر میں سے یہ جہاں
اسی حس میں بیان کیا گیا تھا کہ کس طرح وہ چیدہ مسیحی مقدس اقتباس کی حواری پڑھ کر مسیحی بن
گئے تھے آگسٹائن نے 386 میں بپتسمہ لیا۔ 395ء میں ہپو (Hippo) کا بشپ بن گیا اس
کی باقی زندگی نظریے کے خلاف لڑتے ہوئے گزری

آگسٹائن نے بچی ساب اعترافات 397ء اور 400ء کے دوران لکھی اور یہ خالصتاً
تا معلوم ہی ساب ہے۔ صرف عیسائی ماہرین دینیات نے اس کی کئی عقائد پر بھی تحریروں کو
پڑھا ہے۔ وہ علم الہٰیات کا ماہر ہے اور اپنے تمام مسیحی خدا ہے کی سے بچی بڑی عظیم
کتاب شہر خدا 413ء اور 426ء کے دوران وقفے وقفے سے لکھی۔ یہ کتاب خدا کی حاکمیت میں
کلیسائی مسیحی کی حمایت تھی اس کا مقصد اصل میں اس الزام کا جواب دینا تھا۔ عیسائیت
سلطنت روما کے زوال کی ذمہ دار تھی

پاگان سے عیسائی فلسفے تک کے عبوری مرحلے میں آگسٹائن کی شخصیت نہایت اہمیت کی
حامل ہے۔ سب جانتے ہیں وہ ایک فلسفی سے زیادہ ماہر دینیات سے بحیثیت اس کا فلسفہ بحیثیت الہٰیات
کا خدمت گار نظر آتا ہے۔ اس سے پہلے وہ کہتا ہے کہ خدا کی رحمت
سے ہی انسان جنت میں منتخب ہوتے ہیں لہٰذا جنت کا ماننا تقدیر میں پہلے سے متعین ہو
چکا ہے بعد میں کیلون نے ابدی روح کا نظریہ اپنایا

ہم آگسٹائن کو جدید معیار پر نہیں جانچ سکتے حالانکہ اس کا دور بھی کچھ حوالوں سے
عہد جیسا ہی تھا۔ لیکن ایک عیسائی ہے اس کی فتح کی درست ثابت کی

ہوں۔ اب ہم ایک بعد از عیسائیت دور میں داخل ہو چکے ہیں۔ گو کہ مسیح کئی لحاظ سے مردہ ہو چکے ہیں۔ فلسفی اس کا ماننا کافی عرصہ سے، اب وہ آزاد خیالوں اور ہم جنس پرستوں کے لیے کلب بن گئے ہیں۔ فاشسٹ تاریخ کو اپنے مقاصد کے مطابق توڑ رہے ہیں۔ لیکن عیسائی فلسفی کا عروج مسیح اب حیات ہیں۔

جدیدیت بلاشبہ قابل تعریف اور قابل قدر ہے لیکن وہ روایت پسندوں کے حق میں نہیں۔ [illegible] موت سے [illegible] کی ثقافت کو [illegible] خوش و خرم حالت میں [illegible] ایک حد تک [illegible] درست ہے [illegible] جیسے نفس اور جسم کی موجودگی میں [illegible] لیکن وہ اس عدم رواداری کا خود بھی حامی تھا۔

26

قرآن کریم

"The Koran"

ساتویں صدی عیسوی

قرآن کریم کے وجود میں آنے سے پہلے ہی اسلام مذہب پنپ چکا تھا۔ عربی زبان میں اسلام کا مطلب "قدرتی اطاعت" ہے۔ اسلام مغربی معنوں میں محض ایک مذہب سے بڑھ کر ہے۔ یہ ایک مکمل ضابطہ حیات ہے۔ خدا کی مرضی کے سامنے اطاعت۔ پیغمبر اسلام حضرت محمد ﷺ کبھی بھی الوہیت کے حامل ہونے کا دعویٰ نہیں کیا۔ ایسا سوچنا ایک سنگین شرک ہے لیکن انہیں ایک خاص اور نادر انسان تصور کیا جاتا ہے کیونکہ کسی عام انسان سے وحی کا بوجھ برداشت کرنے کی توقع نہیں کی جا سکتی

مذہبی اور سیکولر کے درمیان اہل مغرب کی تفریق اسلام کے معاشرے میں لاگو نہیں ہوتی۔ یہ ایک مذہب، ضابطہ حیات، ایک قسم کی تہذیب ہے۔ اسلام ساتویں اور آٹھویں صدی کے دوران شمالی افریقہ، مغربی اور وسطی ایشیا، سندھ اور چین تک عرب فتوحات سے تیزی سے فروغ پایا۔ بعد کی صدیوں میں دوسرے علاقے بھی حلقہ بگوش اسلام ہوئے جنوبی روس، ہندوستان [illegible] جنوب مشرقی ایشیا اور چین۔

اسلام کا بنیادی منبع اور ماخذ قرآن ہے۔ عربی لفظ "القرآن" کا مطلب ہے پڑھنا ہے۔ مسلم روایت کے مطابق ایک فرشتے حضرت جبرئیل نے حضرت محمد ﷺ پر اللہ کا کلام پہنچایا۔ اس قسم کا فرشتہ جو ہے اس سے بھی پہلے دوسرے مذاہب میں بھی ایک طویل تاریخ رکھتا ہے۔ حضرت مریم کے حاملہ ہونے کا پیغام بھی اسی نے دیا تھا۔

واضح رہے کہ فرشتے خدا اور انسان کے درمیان پیغام رسانی کرتے ہیں۔ وحدانیت پرست مذاہب میں ان کا وجود لازمی ہے کیونکہ یہ عقیدہ رکھتے ہیں کہ فرشتے ایسی ہستیاں ہیں جن کا جسم نہیں ہوتا۔ تھامس آکوئنس نے فرشتوں کو یوں بیان کیا: وہ غیر مادی ہیں اور کسی جگہ پر موجود نہیں ہوتے لیکن جب چاہیں تو کوئی بھی کام کر سکتے ہیں۔ مختلف مکاتب فکر کے فلسفیوں کے درمیان فرشتوں پر بحث کافی دلچسپ رہی ہے (مثلاً ایک سوئی کی نوک پر کتنے فرشتے ناچ سکتے ہیں)۔ پلوٹینس نے فرشتوں سے متعلق روایات رد کی ہیں اور کچھ ایسے بھی ہیں جن کے خیال میں ان پر عقیدہ توہم پرستی کے مترادف ہے۔

حضرت محمد ﷺ تقریباً 670 عیسوی میں مکہ میں پیدا ہوئے۔ آپ کی زندگی کے بارے میں قدیم لوگوں سے روایت کردہ معلومات شامل ہیں لیکن آٹھویں صدی سے پہلے تحریری شکل میں نہیں لایا گیا تھا۔ حضرت محمد قبیلہ قریش سے تعلق رکھتے تھے۔ مکہ شہر مذہبی عبادت کے علاوہ تجارت کا مرکز بھی تھا۔ یہ شہر شمالی عرب اور یمن [illegible] ممالک کے درمیان مصروف تجارتی راستے پر واقع تھا۔ بچپن میں ہی ماں باپ اور دادا کی جدائی کا صدمہ سہنے کے بعد آپ نے پہلے دادا اور پھر چچا حضرت ابو طالب کے پاس پرورش پائی۔ 25 برس کی عمر میں آپ نے حضرت خدیجہؓ سے نکاح کیا اور ان کے بطن سے تین بیٹیوں کے باپ بنے۔ کامیاب تجارتی مدتی

گزرنے کے دوران آپ کو غور و فکر کی عادت ہو گئی اور آپ نے تجلیاں دیکھیں۔ 40 برس کی عمر میں آپ نے مکہ کی گلیوں میں اعلان کیا کہ آپ کو ایک خدا (اللہ) کی عبادت پر لوگوں کو مائل کرنے کا پیغام سونپا گیا ہے۔ یاد رہے کہ اس زمانے کے عرب بہت سے بتوں کی پرستش کرتے تھے۔

مکہ کے کٹر قریش اور معاشرے [illegible] بت پرست [illegible] جتنا مخالف اقتصادی [illegible] شہر سے مزید دور [illegible] کے لیے تشویشناک [illegible] سمجھتے [illegible] حضرت محمدؐ [illegible] قید و [illegible] مکہ [illegible] کے دوران آپ کو حضرت ابوبکر اور حضرت عمرؓ کی حمایت و معاونت حاصل ہو گئی۔

622ء میں رسول اللہ اور آپ کے ساتھیوں نے مدینہ کی طرف ہجرت کی۔ وہاں کی یہودی اور عرب آبادی نے آپ کو دعوت دی تھی [illegible] سے [illegible] رسول اللہ نے [illegible] میں وہاں کی آبادی کو سیاسی طور پر منظم کیا۔ مخالف [illegible] اور مدینے تجارتی قافلوں کی راہ میں رکاوٹ بنتے گئے۔

630ء میں مدینے پر مکمل طور پر غلبہ پا لیا۔ یہاں سے بت پرستی کا خاتمہ کر کے [illegible] بنا دیا گیا۔ 632ء میں رسول اللہ کے وصال پر حضرت ابو بکرؓ خلیفہ بنائے گئے۔ ان کے بعد حضرت عمرؓ اور پھر حضرت عثمان خلیفہ [illegible] ہے۔

حضرت محمد حقیقی معنوں میں ایک سچے مجدد [illegible] تھے۔ آپ [illegible] میں [illegible] کئی مراحل طے کیے۔ ان چند مخصوص مواقع [illegible] آپ نے [illegible] کے ساتھ عبادت کا آغاز کیا۔ [illegible] آپ نے لوگوں تک اللہ کا پیغام پہنچانا [illegible] کام آپ نے [illegible] استقلال کے ساتھ انجام دیا۔

آپ مکے کے قریب [illegible] غار حرا میں [illegible] عبادت [illegible] ایک فرشتہ [illegible] اور آپ سے مخاطب ہوا [illegible] آپ اللہ کے رسول ہیں۔ آپ پر دہشت طاری ہو گئی۔ [illegible] آپ نے پوچھا: میں کیا پڑھوں؟ [illegible] قرآن کے اولین الفاظ [illegible] یہ 610ء کے ماہ رمضان کا واقعہ ہے [illegible] آپ پر وحی نازل ہونے کا سلسلہ جاری رہا [illegible] ٹکڑوں [illegible]

امت کی بدیوں سے بچیں اور دور ختم کی چھال پر لکھا گیا۔ پھر بعد میں مسلمانوں نے ان سب کو لکھا یاد کیا اور تقریباً 651ء میں تیسرے خلیفہ حضرت عثمانؓ نے قرآن پاک کا مستند نسخہ مرتب کیا۔ یہ یقین کیا جاتا ہے کہ حضرت محمدؐ کے وقت سے لے کر اب تک قرآن کے ایک حرف میں بھی تحریف یا ترمیم نہیں ہوئی۔

پہلی سورۃ کو چھوڑ کر قرآن کی تمام سورتیں طوالت کے لحاظ سے ترتیب دی گئی ہیں یعنی طویل سورتیں شروع میں ہیں اور چھوٹی آخر میں۔ چنانچہ بیشتر مستشرقین کے نزدیک ترتیب میں بھی قرآن کا یہ نسخہ شائع کیا گیا لیکن اس سے پہلے کے تمام مستشرقین کی رائے سے متفق نہیں۔

قرآن نثر نہیں بلکہ منظوم شاعری کی صورت میں ہے۔ ادبی معیار کے اعتبار سے خود ایک معجزہ ہے۔ ادبی کسوٹی کے علاوہ بھی متعدد عوامل موجود ہوتے ہیں کہ بہت سے مسلمان قرآن پاک کو اللہ پاک کی باطنی وجدانی شاعری سمجھتے ہیں۔ اسلام کی بنیاد روحانی بھی ہے۔ اس عہد کی عرب دنیا میں روحانیت پر مبنی روایات پہلے بھی موجود تھیں۔

کچھ مغربی دانشوروں کا یہ اعتراض بالکل غلط ہے کہ رسول اللہ نے سوچ سمجھے منصوبے کے تحت قرآن تخلیق کیا ہو۔ رسول کریمؐ کی رہبری وحی کے دوران ہوا اور ایک خصوصی قسم کی کیفیت طاری ہو جاتی تھی۔ ترکی کی تہذیب میں مشہور "گھومنے والے درویش" کا رقص بھی ذکر کی ایک قسم ہے۔

بہت سے غیر مسلموں کے لیے اسلام کی روحانی جہت کا ثبوت تیرہویں صدی کے فارسی صوفی مولانا جلال الدین رومی کی شاعری میں ہے۔ رومی ہی گھومنے والے درویشوں کے سلسلے کے بانی ہیں۔ وہ کٹر یا صحیح العقیدہ مسلمان نہیں تھے لیکن انہوں نے مسلمانوں اور غیر مسلموں دونوں کو متاثر کیا۔ ان کی مثنوی ایک مقدس روایت کا درجہ رکھتی ہے۔

مولانا رومی شاعری کی بدولت جہاں مسلمانوں میں ایک خصوصی حیثیت رکھتے ہیں۔ انہیں بلاشبہ تاریخ کے چند بڑے چوٹی کے شاعروں (مثلاً ہومر، شیکسپیئر اور دانتے) میں شمار کیا جاسکتا ہے۔ حضرت محمدؐ کے ہم عصر ان کی پیروی کا بعض غیر مسلموں کو بھی اعتراف کرنا پڑتا ہے۔

27

زبوں حالوں کے لیے ہدایت نامہ

"*Guide for the Perplexed*"

موسس میمونیڈز

1190ء

یہ سے حوالہ ہے ... یہودی فلسفی موسیٰ میمونیڈز جو "Rambam" کے نام سے بھی مشہور ہیں (RamBam) نے یہودی شریعت اور (Rabbinist) قرآن ... کتاب "زبوں حالوں کے لیے ہدایت نامہ" ... یہودیوں کے لیے لکھی تھی ...

وزیروں حاسں "گئیں گئے"

یہ روایت کے مطابق یہ بہت پریشان [illegible] ایسے معاملات پر بحث سے دور رہتے [illegible] جواب [illegible] کی کوشش نہیں کرتے [illegible] اور عقیدے سادگی کو [illegible] جائے تو یہ نظریہ [illegible] جا سکتا ہے

میمونائیڈز [illegible] (قرطبہ) کے ایک مسلمان (اندلس) علاقے میں 1135ء میں پیدا ہوئے لیکن بھی [illegible] کے خاندان [illegible] کی فتح سے وحشت [illegible] پڑے [illegible] میں کچھ عرصہ رہے بعد 1165ء میں [illegible] طیب سے [illegible] قاہرہ میں مقیم ہو گئے۔ انجام کار وہ مصر میں یہودیوں کا پیشوا بنا۔

وہ معروف اپنی کتاب "گمراہوں کے لیے رہنما" بلکہ یہودی شریعت پر [illegible] سے بھی جانا جاتا ہے [illegible] شریعت کی 14 جلدوں پر مشتمل تشریح عبرانی [illegible] عربی [illegible] تاہم [illegible] کے یہودی اور لاطینی تراجم سے زیادہ [illegible]

میمونائیڈز [illegible] مفہوم میں عظیم [illegible] سے متعلق [illegible] خاص [illegible] سے متعلق ہے [illegible] جا سکتا ہے [illegible] جمالیاتی [illegible] تضادات سے بھرپور معانی انداز میں لکھا گیا ہے [illegible] اپنی [illegible] یہودیوں [illegible] مخالفت کی میمونائیڈز کے خیال [illegible] مخاطبین تو عموماً [illegible] یہودی شریعت سے متعلق تحریر [illegible] بھی [illegible] انسان [illegible] پشت [illegible] جا [illegible] کی طرف [illegible] کی طرف [illegible]

جماعت کا انسان لوگوں کے لیے تھی جو عقیدے کی تعلیمات اور فلسفے کی تعلیمات [illegible] بیان [illegible] متقاضی [illegible] کا مقصد [illegible] خصوصیت [illegible] مقدس کتاب کی سچائی پر ایمان [illegible] اور [illegible] فلسفیانہ تحقیقات میں بھی [illegible] ہے

میمونائیڈز [illegible] کا مخالف تھا [illegible] اس میں کی تشبیہاتی تعبیر کا مستحق [illegible] خصوصیات کا حامل نہیں ہو سکتا [illegible] چلتے [illegible] صفات [illegible] تمام خصوصیات [illegible] کے حوالے سے [illegible] سے تعلق رکھتے [illegible] لیکن ان میں سے چند ایک سے علم میمونائیڈز سے متعلق [illegible]

میمونائیڈز سے پہلے [illegible] کے [illegible] فلسفہ پر بہت زیادہ انحصار [illegible] 980ء – 1037ء [illegible] 26 [illegible] 1198ء) سے بہت متاثر [illegible] فلسفیانہ [illegible] ظاہر [illegible] خالص عقلی [illegible] کا عکس [illegible] جس کی قوموں کے عربی [illegible] 800ء میں بھی [illegible] تاہم [illegible] کے برعکس میمونائیڈز نے عیسائیت اور اسلام دونوں کو یہودیت کی پیداوار خیال کیا اس نے یا [illegible] وقت [illegible] قرار دیا

میمونائیڈز اپنے [illegible] پوری طرح متفق ہے کہ [illegible] کے فلسفہ [illegible] خصوصی [illegible] سے [illegible] بدل کر [illegible] سچائی بیان کرتا ہے اس نے عقیدے اور فلسفے کو بالکل علیحدہ [illegible] کی تکمیل [illegible] عقیدے [illegible] قبول کرنا فلسفے کا [illegible] عقیدے کے تیرہ اصول مرتب کیے۔

میمونائیڈز [illegible] فلسفہ میں [illegible] رکھتا ہے [illegible] ایک [illegible] کبھی بھی غیر موجود نہیں [illegible] صورت تخلیق [illegible] میمونائیڈز [illegible] تخلیق عدم میں سے [illegible] متعلق خصوصیت کا علم حاصل [illegible] انسان کے لیے ممکن نہیں [illegible] صرف منفی طور پر ہی جانا جا سکتا ہے [illegible] ساتھ [illegible]

یہودی اہل فکر بھی [illegible] کہنا چاہیے کہ [illegible]
تک ہے [illegible] حیثیت [illegible] ہیں کہ [illegible]
[illegible] چونکہ وہ [illegible] سے وجود تسلیم [illegible] نہیں سمجھتے ہیں [illegible]
چنانچہ جب وجود کی تخلیق اور عدم کی حالت کے سوالات سامنے آتے ہیں تو وہ [illegible]
میں [illegible] قسم کی باتیں کرتے ہیں [illegible] بگ بینگ سے پہلے طبیعیات [illegible]
تھے "[illegible] کا جو ہر معلوم حرف ہے وہ خود [illegible]" سے [illegible]
کرنے [illegible] لانے کے بھی قائل نہیں۔

شاید [illegible] طور پر [illegible] تصوف کا [illegible]
یہ [illegible] ہے [illegible] اصل صورت [illegible] بہت سا تصوف [illegible]
[illegible] یہودی [illegible] تیرھویں صدی کے [illegible] یہودی [illegible]
[illegible] کا یقین [illegible] تعلیمات [illegible] کے لیے [illegible]
منطقی حاصل [illegible]

[illegible] حیرت [illegible] صوفی [illegible] (1260ء [illegible] 1327ء) [illegible]
[illegible] کے بعد [illegible] لیکن اس کا اثر [illegible]
[illegible] اور [illegible] کا مطالعہ کیا [illegible]
کے [illegible] "[illegible]" کے [illegible]
[illegible] کا اثر قبول کیا۔

28

قبالہ

"The Kabbalah"

12 ویں صدی عیسوی

[illegible] Kabbarah کی مختلف صورتیں [illegible] Cabala [illegible] Cabbla [illegible]
[illegible] Quabala سے [illegible] بھی مشکل ہے [illegible]
کی کثرت کے حوالے [illegible] چنانچہ [illegible]
میں [illegible] حقیقت [illegible]
[illegible] خصوصی [illegible] کیونکہ [illegible] دنیا میں [illegible]
[illegible] بھی [illegible] قبالہ کی

وجہ سے ہی پیدا ہوئی۔ تاہم یہ دعویٰ ثابت نہیں کیا جا سکتا اور سادہ یہ دعویٰ کرنے والے ثبوت میں [illegible] نہیں ہوتی

قبالہ کا لفظی مطلب [illegible] ہے۔ [illegible] روایت [illegible] جاتے ہیں

[illegible] صدی کے اختتام پر جنوبی فرانس میں ایک مبہم اور پیچیدہ یہودی باطنی [illegible] جو [illegible] بھی [illegible] شریعت سے [illegible] یقین [illegible] موجود ہے کہ عیسائی اور یہودی مفکرین میں تعلقات موجود تھے لیکن اب اس کا بہت کم ثبوت ملتا ہے [illegible] اور [illegible] باطنی یا صوفیانہ صورت بھی ہے۔ لہٰذا تصوف سے بھی دو طرح کے پہلو ہیں۔ پہلا [illegible] کا علم حاصل [illegible] کی معرفت۔ [illegible] اس طرح حاصل کی ہوئی معلومات صرف چند لوگوں تک پہنچتا

[illegible] بظاہر [illegible] تقسیم [illegible] صرف ایک [illegible] شولم [illegible] 1982ء [illegible] 897 [illegible] باطنیت سے کئے گئے مطالعہ کا جدید تجزیہ کیا اور [illegible] جوہر کے بارے میں ہماری تفہیم کو [illegible] گیارھویں صدی میں [illegible] ایک عقلیت پسند اور legalistic مذہب [illegible] تھے۔ تاہم شولم نے [illegible] شولم نے [illegible] وضاحت کی کہ قبالہ کی کتب [illegible] (Bahir) [illegible] (Sefer [illegible] قدیم [illegible] لکھی ہوئی [illegible] بعد میں [illegible] سے ثبوت [illegible] (چمکدار) [illegible] بارھویں صدی میں لکھی گئی اور اس میں غناسطیت سے براہ راست آنے والے قدیم اور مشرقی خیالات شامل نہیں تھے۔ [illegible] میں تناسخ ارواح کے عقیدے کے علاوہ [illegible] یہودی [illegible] ملتا ہے۔ [illegible] Sephirot [illegible] نظریہ [illegible] ایک [illegible] کتاب [illegible] تصوف کے [illegible] 1941ء میں شائع [illegible] سے پچھلی صدی

کے عقلیت پسند یہودیوں پر بند تھے جبکہ مختلف [illegible] کی درست طور پر تعبیر کرنے کی کوشش [illegible] [illegible] سے [illegible] حال تھی چنانچہ [illegible] سے [illegible] تاہم ان کی [illegible] اب بھی شائع ہوتی ہیں [illegible] بہت سے [illegible] بھی [illegible] ہیں [illegible] شولم [illegible] کے متعلق جانتے تک نہیں۔

چنانچہ [illegible] کے اصل معنی کے متعلق بھی بہت [illegible] ہے [illegible] یہ ایک [illegible] ایک [illegible] باطنی تجربہ [illegible] ایک [illegible] پیچیدہ [illegible] صورت [illegible] Cosmology [illegible] بھی ہے

[illegible] یہودی صورت ہے جس کی ماخذگی [illegible] تخیل [illegible] ہوتی ہے [illegible] مظلوم عوام کے داخلی وجدانی [illegible] سے [illegible] جدید صورت [illegible] کافی [illegible] [illegible] شان و شوکت [illegible] شولم نے [illegible] ثابت کیں [illegible] ایک [illegible] قبالہ پسند [illegible] 1250ء [illegible] 305 [illegible] لکھی تھی [illegible] شامل کی تھیں۔ در حقیقت [illegible] متن [illegible] قدیم یہودی تحریروں کے [illegible] سے قبل کی صدی میں [illegible] یہودی [illegible] میں بھی [illegible] ایک قسم کے صوفیانہ [illegible] بیان کیا جا سکتا ہے جس کا مقصد [illegible] کی شرح کرتا ہے۔ اس میں [illegible] کے [illegible] موت و حیات کے مفہوم پر بحث کا [illegible]

قبالہ کے متعلق تمام فکر میں Sefiroth (اعداد) کا نظریہ بنیادی حیثیت رکھتا ہے۔ یہ تخلیق کے بارے میں قبالہ کا [illegible] ہے [illegible] کا [illegible] ہے [illegible] بہت سے قارئین نے Sefiroth کا ایک شجرہ نسب [illegible]

چڑھے وہا تا ہے۔ اس کے علاوہ اس میں یہ بھی بتایا گیا ہے کہ انسان سے مد ہوئی ت
موجود ہے۔ غلطی تھی۔ چند کے مطابق (534 تا 1572ء) کے مطابق تخلیق بھی ممکن ہوئی
جب ایک ناقابل بیان حامل آپ سے پیچھے ہٹا اور ت گئی تھے۔ ہوں کا ہوتا
کہتے ہیں کہ طرح تخلیق کا ہو بھڑکا اور پل اقسوں میں چھٹنے لگا۔ چار شرار اور دگی کی تخلیق
ہوئی۔ کافی سابقہ سے فکر میں بھی ہمیں تقریباً یہی بیان ملتا ہے۔ ہو کے قبالہ م
میں ہستی کا مقصد (Tikkun) بحال ہا ہے۔ تمام گری ہوئی چنگاریاں ہیں تھی۔ ہوں وت اپنی
اصل جگہ پر واپس جا ہے۔ اس طرح gilgul کی تناسخ کا نظریہ پید جی
ہمیں مشرقی نظریہ کرم سے دلچسپ طور پر مشابہت رکھنے والا ایک نظریہ بھی ملتا ہے۔ قبالہ م
کے ابہام اور پیچیدگی ابتدا میں بہت گھمبیر لگتی ہیں لیکن جدید شور اور معتقد
رنگ عقائد کی روشنی میں دیکھنے پر وہ حل ہو جاتی ہیں۔ بیسویں صدی کے ایک محقق نے درست
طور پر نشاندہی کی تھی کہ خدا کے پیچھے ہٹنے (Tzimtzum) کا نظریہ لاشے سے ہی تخلیق ہونے کی
واحد وضاحت ہے۔ عیسائی فلسفیوں نے بھی اس موضوع سے دامن بچایا، بلاشبہ یہ ایک
عمیق انتظر قصہ ہے۔

آپ قبالہ میں جتنا کچھ چاہیں الجھ سکتے ہیں۔ گرچہ قانون کا ایک حصہ ہے
میں ایک کتاب قرار دی کیونکہ عیسائی یہودی لوگ اس کی تفسیروں کا مطالعہ
کیے بغیر سے سمجھ نہیں سکتے۔ بھی محقق۔ یہاں کہ بالی یہ اپنی موجودہ صورت میں یہیں یہ
کچھ کہا جا سکتی ہے۔

Tzimtzum سے Sefiroth تعجب جدید پیش
کی ہیں۔ تاہم یہاں یہ کام ایک جدید گیا ہے۔ جدید جدید
تخلیق حیات تو میں انفرت جیسے معاملات طرح ملتے ہیں سے انہیں صرف ایک
عقلی انداز میں ہی سمجھا جا سکتا ہے۔ جیسا عقل بھی ہماری تسلیم میں اہم کردار لیکن
صرف اور صرف منطق کا طریقہ اپنی ہستی سے متعلق ہمارا نظریہ ناقص اور کمزور ہو
جاتا ہے۔ عظیم مذہب کی ہستی موجود تجربات اور ہمیں کا ہوتی ہیں ہوں

میں متضاد روپ دھار رہا ہے۔ مثلاً عیسائیوں نے عقیدے کے نام پر لوگوں کو
ڈالا اور مسلمان بھی مذہب کے نام پر مذہب ہی کی اقدار کو پامال کر رہے ہیں۔ یقیناً یہ رویہ
یہودیوں کے بھی معلوم ہے۔ شولیم سے ساتھ کے خوف سے ناخوش تھا۔
قبالہ کے بیچ و کار بھی خطا کار ہو واحد دانشور اذیت اور معتبر
گئے لیکن جو قبالہ پیدا ہے۔ تعلیم ہے کہ انسان اپنے نا سکتا
ہے خاصیت حاصل ترتیب موجود ہے۔ کائنات بحیثیت مجموعی اور اس کے
تمام حصوں میں خالق سے یہ ہے لیکن ہم عام انسان حقیقت میں اس
وحی کو جو پیش نہیں ہیں۔ ہم خود حقیقت کا علم نہیں رکھتے
شاید مثلاً محبت نہیں جانتے بلکہ ان کی جانب ہمارا عمل ہی ان
کے متعلق ہمارے علم کا واحد ہے۔ یہ محبت کی مختلف صورتوں کے ساتھ ان کی مشابہت عیاں
ہے۔

جدید چند ایک مثال قصہ بیان کا شکار ہو جاتا ہے
بیوی اور بچے مر جاتے ہیں جائیداد بھی جاتی وہ خود بھی باعث مر
جاتا ہے۔ اس کا مقدمہ اعلیٰ ترین عدالت میں ہے کہیے اس نے کس یا
جا سکتا ہے؟ عدالت اسے زندگی اور کے خلاف
تھا پرجوش اور ہوشیار اذیت دیتے ہیں تحت
مذہب کا استعمال کر لوگوں کو
سب کے سب تخلیق کا ایک محسوس اپنی ہستی کے شکر
گزار ہیں۔ تاہم قبالہ محسوس پیروں سے والا
سکتا ہے۔ سے سب سے کے
شوں کا حامل ہوتا ہے۔

29

"Summa Theologiae"

ٹامس آکوئنس

1266ء تا 1273ء

ٹامس آکوئنس نے Summa Theologiae 1266ء میں لکھنا شروع کی۔ وہ کبھی اسے مکمل نہ کر پایا تھا کہ اس سے پہلے چل بسا۔ یہ قرون وسطیٰ کی الہٰیات میں اس کی شاہکار تصنیف ہے۔ [illegible] لکھی جانے والی [illegible] یہ کتاب تھی جس میں علم سے [illegible] کو [illegible] کیا گیا۔

اور ٹامس اپنے دور کے تمام فلسفیوں سے زیادہ مصروف بھی تھا۔ اپنی مختصر زندگی کے دوران اس نے تقریباً 60 لاکھ الفاظ لکھے۔ اس کی علمی [illegible] اور [illegible] سے [illegible] جب اس سے منطقی مقاصد سے بے [illegible] تھی۔ [illegible] 2 [illegible] اس کے [illegible]

ثانی حد تک قابل قبول قرار دیا۔ اور صدیوں تک وہ عیسائی دنیا میں نمایاں مقتدر رہا۔ [illegible] اپنے ایمان پر شک کرنا ناممکن ہے۔ اس کا طرز حیات ایک لحاظ سے غلطی [illegible] ہے۔

ٹامس کی ہمہ جہت غیر معمولی کامیابیوں میں سے ایک عیسائیت اور ارسطو کی فکر میں مطابقت پیدا کرنا تھی۔ [illegible] ہر لحاظ سے [illegible] صورت میں [illegible] ہم یہ بھی کہہ سکتے ہیں کہ اس نے اپنے [illegible] عیسائی مذہب کے ساتھ [illegible] کوئی بھی جدید فلسفی ایسا کارنامہ انجام نہیں دے سکا۔ Summa کے علاوہ دیگر تحریروں میں بائبل کی کتب اور [illegible] تحریروں پر شرحیں شامل ہیں۔ کل تصنیفات 92 تک ہیں۔

آج [illegible] یہ تسلیم کرنا مشکل ہے کہ وہ ایک [illegible] فلسفی تھا [illegible] قدامت [illegible] اپنے گروہ کے ساتھیوں اور اہل کلیسا کی مخالفت [illegible] کی مقبولیت [illegible] 1277ء میں [illegible] موت سے [illegible] بشمول 50 [illegible] بھی تھیں [illegible] 1323ء میں [illegible] شامل [illegible] اٹھائے تھے [illegible] ایک [illegible]

[illegible] ہم جانتے ہیں کہ اس کے بہت سے نکات (مثلاً [illegible]) قطعی غلط تھے اور اس لحاظ سے وہ بھی اپنے ہم عصروں سے کچھ مختلف نہ تھا تاہم وسطی صدی کی الہٰیات اور حتیٰ کہ فلسفہ میں بھی اس کی [illegible] اصول اور [illegible] ہیں۔

1224ء یا 1225ء میں [illegible] کے ایک [illegible] میں پیدا ہوا جس [illegible] اس کا باپ کاؤنٹ [illegible] 1226ء میں [illegible] پانچ برس کی عمر میں ٹامس کو [illegible]

موت کا جنون میں تبدیل ہو گیا۔ کی ماں نے وہاں کا ایبٹ (Abbot) بنانے کی کوشش تھی۔ 1243ء میں اس نے ڈومینیکن حلقے میں شامل ہونا چاہا لیکن غضب ناک ماں نے اپنے بڑے بیٹوں کو کہہ کر اسے اپنے ہی گھر میں چودہ ماہ تک قید رکھا۔ کہا جاتا ہے کہ بھائیوں نے ایک عورت کے ذریعے تھامس کو بھٹکانے کی کوشش کی مگر وہ اس عورت سے ساتھ بڑی بری طرح پیش آیا۔ وہ اپنے ارادے پر اس قدر پختہ قائم تھا کہ ماں کو ماننا پڑا۔ 1244ء میں ڈومینیکن حلقے میں شامل ہو گیا۔ وہ تحصیل تعلیم کے مرکز پیرس میں پہنچا۔ وہاں جرمن البرٹ اعظم (1200ء 1280ء) کے فیصلہ کن اثر میں آیا۔ تھامس نے البرٹ سے متعدد درسی کتب حاصل کیں۔

وہ البرٹ کے ساتھ کولون گیا اور پھر ڈومینیکن حکم پر واپس پیرس آیا۔ 1259ء سے 1268ء تک اٹلی اور پھر 1269ء سے 1272ء تک دوبارہ پیرس میں پڑھایا۔ اس کا آخری سال نیپلز میں گزرا جہاں کی یونیورسٹی میں وہ طالب علم رہ چکا تھا۔ اپنی موت سے کچھ دیر پہلے ایک دن عبادت سے واپس آ کر اس نے کہا: "اب مجھ پر جو کچھ عیاں ہوا ہے اس کے سامنے میرے لکھے ہوئے تمام الفاظ ہیچ لگتے ہیں۔" اس نے مزید لکھنا بند کر دیا اور جلد ہی مر گیا۔

البرٹ اعظم بھی تھامس جتنا ہی اہم ہے۔ اس نے تھامس کی زندگی کی سمت متعین کی اور موت کے بعد اس کا دفاع کیا۔ اس نے مشہور عرب فلسفیوں کے ذریعے ارسطو کے متعلق جانا۔ تعلیم یافتہ لوگوں میں عام رجحان یہ تھا کہ ارسطو اور اس کے عرب شارحین بالخصوص ابن رشد کو معتبر نہ سمجھا جائے۔ ابن رشد کو وحدت الوجود کا علمبردار سمجھا جاتا ہے۔ تاہم ابن رشد کا نظریہ کلیسا کے لیے قابل قبول نہیں ہو سکتا تھا۔ البرٹ اور تھامس کے لیے اس کی تعلیمات سے پیدا شدہ مسائل کو فلسفے کے ذریعے حل کرنا چاہیے۔ انہوں نے تھامس کے ساتھ مل کر ان نظریات پر کام کیا۔ دلائل کی مدد سے ارسطو ازم کے ساتھ ہم آہنگ کیا جا سکتا ہے۔ یعنی منطق اور مذہب میں مطابقت ممکن ہے۔

تھامس نے تسلیم کیا کہ کچھ مخصوص معاملات کا علم صرف الہام سے ہی ہو سکتا ہے لیکن

پھر بھی اسے یقین تھا کہ منطق کسی حد تک سچائی کے قریب پہنچا سکتی ہے۔ اس نے تسلیم کیا کہ خدا کی وحدت و تثلیث جیسے عقائد منطق سے ثابت نہیں کیے جا سکتے لیکن وجود خدا کی ہستی کا اثبات کرنے کا شوقین تھا اور اس نے پانچ مشہور ثبوت پیش کیے۔ یہ تمام ثبوت ایک الوہی مظہر کی طرف لے جاتے ہیں جو تمام تر تعمیم حقیقت سے شروع ہوتے ہیں اور پھر ان کی علت تک ساتھ جاتے ہیں۔ اس سب کا دارومدار مظاہر کو بے علت کی دنیا کے تمام دلائل سے قابل فہم تعلق پر ہے۔

اس نے پیش کیے پانچ ثبوتوں کو مختصر اس طرح بیان کیا جا سکتا ہے: (1) چونکہ تمام چیزیں حرکت میں ہیں، اس لیے آخرکار حرکت دینے والا بھی موجود ہوگا۔ (2) ہر معلول کی علت ہوتی ہے جس کی پہلی علت کوئی نہیں۔ (3) ہر ممکن الوجود شے ایک واجب الوجود کی محتاج ہے۔ (4) مخلوقات میں درجات کا وجود ایک کامل ہستی کی جانب اشارہ کرتا ہے جو ہر شے کا منبع ہے۔ اور (5) فطرت میں ہر چیز کسی انجام تک پہنچانے کے لیے ایک ذہین طاقت ضرور موجود ہے۔ ان دلائل پر بہت بحث ہو چکی ہے مگر یہ آج بھی اہمیت کے حامل ہیں۔

تھامس ایک دلچسپ مثال دیتا ہے: خدا کی مرضی کے حوالے سے مثال میں خدا علیم کل ہے اور انسان آزاد۔ ایسے ہو سکتا ہے کہ خدا اسی طرح دیکھتا ہے جیسے کوئی پہاڑ پر بیٹھا ہوا شخص نیچے وادی میں بل کھاتے ہوئے رستوں پر چلتے مسافروں کو دیکھتا ہے جبکہ مسافر ایک دوسرے کو بھی نہیں دیکھ سکتے۔ خدا کا علم ہر وقت حاضر ہے اور اس کی موجودگی کا مطلب یہ نہیں کہ انسان آزادی عمل کا مالک نہیں ہے۔ یہ مثال منطق کے موضوع پر الجھن پیدا کرتی ہے جس سے بہت سوں کو پریشانی ہوئی لیکن اب بھی اس میں کافی جان باقی ہے۔

1323ء میں تھامس کو کلیسا کی مذہبی شریعت میں شامل کر لیا گیا۔ تھامس کئی صدیوں تک جاری رہنے والے مباحث سے اس کے مسلک کا مطالعہ کیا جاتا رہا۔ اس کو بالخصوص ایک قابل فلسفی سمجھا جانے لگا اور اسے مسیحیت کے عقائد کا مرکزی نظریہ ساز تسلیم کیا گیا۔ کیتھولک کلیسا میں صدیوں تک اسے باقاعدہ فلسفے کے طور پر سامنے لایا گیا۔ وہ ایک عقیدہ پرست کی طرح تھا جیسا کلیسا سے توقع تھی مگر اپنی جگہ تھامس نے ارسطو کی طرح عقل پر بھروسہ کیا جیسا ان سے پہلے نظر نہیں آتا۔

بنیادی فرق قوت (Potentiality) اور فعلیت (Actuality) کے درمیان امتیاز ہے
ہے۔ وہ اس امر پر زور دیتا ہے کہ ہر تغیر کا ایک سبب ہوتا ہے۔ جس سے یہ بھی
جا سکتا ہے کہ علم، افلاطون کی تعلیم سے بہت آگے نکل گیا۔ یہ مختلف نظر
ہے کہ ایک فلسفی کے طور پر اس کی اصل اہمیت کیا ہے؟ کائناتی اصولوں (Universals) کی
نوعیت کے بارے میں اس کا پیش کردہ حل مختلف ہے۔ ارسطو نے جو اصول پیش کیے تو
افلاطونیوں سے مختلف تھے کہ وہ مادہ پرستی (میٹیریلزم) سے کنارہ کشی اختیار کرے
افلاطونی قسم کے آسمان سے۔ حقیقی اشیا یا تو عقیدے سے یا جزئی طور پر عیاں ہیں کہ ان کے
ناقدین نے کائناتی اصولوں کی حقیقت سے انکار کیا۔ ان میں ایک رد عمل بھی ہے جو اس کا رد عمل
ہے۔ ان افراد پر بھی ہے جو مادہ یا عمل سے خارج نہیں ہو سکتا۔ جس کی وہ دلالت کرتا
ہے۔ اس سے وہ مخالف نقطۂ نظر کی مطابقت پیدا کرتا ہے۔ ساتھ ہی اس کے ساتھ
غیر متغیر محرک۔ خدا ہی حرکت کا محرک ہے۔ یہ تخلیق سے ایک قوت محرکہ ہے اور اس کا
خدا بھی خالق ہے۔

30

اُلوہی طربیہ

"The Divine Comedy"

دانتے الیگیری

1321ء

بیشتر کلاسیکی تحریروں کے برعکس دانتے کی نظم کے عام قاری ہمیشہ سے موجود رہے ہیں۔
لیکن اس کا مسئلہ یہ ہے کہ (الوہی طربیہ) آسان اور مختصر ہونے کے باوجود جدید قاریوں کو پوری طرح
سمجھ نہیں آتی جیسے کہ تحریف جان ملٹن کی "گمشدہ بہشت" کی صورت۔ "الوہی طربیہ" کو

قارئین سے دو وجہ یا طنز و خوف بنتا ہے جو نئے تحت کے لیکن کسی زیادہ انسانی

ہے چودھویں صدی میں بھی یہ بیانات از ایسی تحقیق ہوا تھا

دانتے نے اپنی تحریر Commedia قرار دیا یہ ہمارے جدید مفہوم میں نہیں بلکہ تکنیکی

وجوہ کی بنا پر کامیڈی ہے اس کا مطلب یہ ہے کہ اختتام میں ایک بہتر حوصلہ افزا

تحریر نہیں تھی۔ کامیڈی نشو و بہشت کی جستجو میں مقدس والوں کے ساتھ پر ختم ہوتا اور

کہ یہ حصوں کی تاریخ سے بھی ہے ایک مثال یہ ہے کہ مصر ہے کی دو سطح ہے پر ختم ہوتا ہے

کے تحت وہ حقیقی رہا ہے۔ کامیڈی سے ساتھ ڈیوائن کا سابقہ بعد میں لگایا گیا یہ شاعر کا

دور رہتے ہیں یہ حصہ پیچیدہ لائق قدر ہے۔ کامیڈی کا برداشت اثر کی شکل و شباہت

ہمارے عہد کے چکر سے ہمارے عہد کا پس منظر بن کر حیران کن بیچ

تشبیہاتی طور پر خود کے آغاز کی جانب انسان کے مشکلات سے بھرپور سفر کو بیان کرتی ہے۔

تاہم بہت سوں نے دانتے کو پیچیدگی اور واضح "ڈی فائن کلاسیکل ڈائمنشن" (784 ء)

میں لکھا ہے الفاظ سے اوپر کہتے ہیں لیکن یہ اہمیت کی ہے چند ایک لوگ ہی اس

کی کتاب کو پڑھتے ہیں کہ یہ شخص سچ جانتے ہیں جو عام لوگ اس سے کچھ میں ہوتی

تھی ہے۔ اس کی شہرت میں اضافہ ہوا ہے کہ یہ خلاصہ دنیا کی وجہ سے پڑھتا ہے

دانتے کو چودھویں ایک شاعر مانا جاتا تھا لیکن اس سے قبل اس قسم کی شاعری اور

حیثیت کے کسی عہد میں دو عہد اہم یہ صدی ہو جانے کے بعد حقیقی کی شکل ہے۔ نیز

سے علم ناپسندیدگی یا اور جلالی دو عظیم اور جو یہ صدی میں ایک اہم پیر سائنس

اس میں بیت یقیناً دانتے و شیکسپیئر پر ختم ہو جاتا ہے اس کی نظم میں "کامیڈی" ایک ناکامی

تھی تاہم اس وقت میں شک یہ حالات سے زیادہ سخت ہی اس کا قدر کی قیمت ایک تحریر

چند اور بعد یوں سے پاک فاشزم کی چیز ہی میں مشہور بھی نہیں۔ یہ وہ ہے کہ یقینی سے

یورپ کے لیے کی فاشزم کی حکومتوں کی تھی۔ یہ درست ہے کہ دانتے کو کبھی اس کی بھی کہا جا سکتا

سے تک سے یہ صورت دو کی جاتی ہے لیکن دانتے کا دور سے دوسرے سے بہت مختلف تھا

اور یہ سے یہ دانتے اس کے دور میں جانا تھا تھی

دانتے کی نظم میں شکست سے ۔۔۔ ہوش اور الفاظ جیسے چند بہ نظر اس کے تحت سے کچھ جاں کی

اہمیت کا کوئی تھی اس کے سچائی کو بیان بنا ہے اپنی تحریر کی بنا پر اپنے عہد کے عیسائی

عہد کی بنا کا عکس بنا تا ہی سے تصور ہی ہے کہ اس کے دور سے قرون وسطیٰ کے عیسائی عقیدے میں

حتمی طور پر صاحب ہیں اس کی کوئی حیثیت ہی کا فرق پھر بھی اتنی جگہ سے نگاہ جا چکا تھا

مزید تبدیلی کی صورت بھی اور اس کے لیے ممکن تھا اور وہ ایک مقدس رومن شہنشاہ

چاہتا تھا بغاوت کو دوبارہ پوپ کو قبضہ کرتے ہوئے طریقے سے مطابق یورپ پر دعویدار بنا

دے اور وہ شہنشاہ یورپ پر اولیت رکھتا ہے اس نے سوچا کہ یہ عظیم مقصد حاصل کرنے کے لیے

سے متعلق حقیقت یہ جاری ہے (274 ، 37 ، 13) کی صورت میں ایک آدمی تھے

تھی لیکن پھر اس کا نام یہ دیکھا ہے یہ ایک دور میں علاقے میں طبی دور سے باعث مرتے

چنانچہ دانتے نے اپنی شاہکار تصنیف 1307ء میں شروع کی اور اس میں اس تحریر کی ایک

مثالی صورت دینے کا ارادہ رکھتا تھا۔ اس کی عظمت میں تکلیف کا شائبہ تک نہ تھا۔ یہ خاصیت

صرف اس کی تصنیف "تاریکی کا بادشاہ" (Prince of Darkness) میں ہی نظر آتی ہے

لیکن دوسری جانب دانتے کی دو عظیم عہد کا ملک تھا کامیڈی کی کافی تعلق پر کس سے

بڑھ کر یہ بہت ہی بات کی گئی

جانا جاتا ہے اس کے مسائل حدود کی مخالف تاریخ حقیقی کی تحریر کیسے سے جو کچھ

مزید جو محنت سے الہٰی حالات سے تمام چیزیں اس عرصے مقصد ہو یہ سے کے

رنجیدہ گئی تھی وقت حالت اور روحانی کاہلی کے باعث تباہ کر دیا جا چکا ہے۔ بہرحال

کامیڈی کو تصور دی گئی ہے یہ ایک تاریخ عقیدت ہو جاتا ہے تاہم اس میں

بہت تبدیلی ہے اپنے ذہن ڈیوائن کمیڈی اور نظم میں اس سے ایسی صورت میں ربط و نظام قائم

ہو چکا تھا جس میں بھی اس پر عمل ہوتا رہتا تھا۔ جس کے باعث موت ہو چکا تھا علاوہ ازیں ایک ایسے

اعتراض کا تقاضا ہو گئی ہو تا کہ نہیں بنا تھا اور "کامیڈیا" ایک ایسے شخص نے لکھی جو ایک ناقد

العقیدہ مسیحی تھا کہ سے مسائل سے نجات مل جاتی یہ عام ارضی سے نجات پر سے یہ ایک

اعلیٰ جنت کی جانب تک رسائی کی ضرورت تھی۔ تب آگسٹس کے جادو کے کام کو دکھانا شروع کیا گیا تھا

کی ناطر ت. سے ہوئے بھی طور پر قرون وسطیٰ کا اعلیٰ ترین شاعر قرار دیا جا سکتا ہے. البتہ سے کی
کی طرح نشاۃ ثانیہ سے پہلے کا شاعر ہونے سے ان کی شخصیت بھی رہ گئی ہیں۔ تھی بات یہ ہے کہ ملا
ہم گیر انسان تھا لیکن ہم سے نشاۃ ثانیہ کا سب جیسے ہے کہ سے عقائد قرون وسطی
والے تھے۔ چنانچہ اس کی نظم بھی ایک گزرے ہوئے دور کی ہے. ہمارے عہد میں اس قسم کے
جامد اعتقادات کا کوئی حلقہ نہیں ملتا۔

لیکن اگر ساری سوچ میں تھک کر اس کے فطرت میں کچھ مخصوص خواص پیدا ہو گئے تھے وہ کی
ہیں۔ کا یہ کہنا یا بہشت (Paradiso) سے آگے والے لوگ بہشت کو
گہرا نقش پائے۔ دور تھے کی بجائے عجیب بنا دی گئی۔ اس سرتی بہشت میں شاعری کا عقیدہ
بیدار کرنے والی سچی بیوی کو پاگل قرار دے کر قید کرنا پڑا۔ بہشت کے عظیم مرکا میں شاعر ہے
کی خاطر اپنی شاعری کی دنیا کو تیار کرنے کا عزم کیا۔ اور چونکہ سنے سے حقیقتاً تھا اس کا بیان
بلا عقیدہ تھی. یہ تھا کہ اس لیے وہ خوش ہوا اس نے گل کیا تا جو جہنم کے طور پر دیکھنے کے قابل
ہو سکا: اس نے بھی تشبیہ دیا اور وہ بھی اس قدر غلطی پر تھا۔ وہ اپنی نظم کی جنت میں کہتا ہے
کہیں معلوم کر اس نے بھی. اور کیسے طور پر جہنم تا طور پر وہ اپنی نظم میں ہے. اور ہے جہنم
کے برزخ (Purgatory) اور بہشت میں تقسیم شدہ. یہاں نا امیدی کی شہرت جو ہے لیے ہیں

عمر حیات کے وسط میں مجھے راہ ملا
میں ایک تاریک جنگل میں بھٹک رہا تھا
اور درست راستہ کہیں بھی نظر نہیں آ رہا تھا
آہ، زبان اس تکلیف کو بیان کرنے سے قاصر ہے
وہ جنگل اس قدر ویران اور بے رحم تھا کہ
اس کا خیال ہی میرے سینے میں ڈر پیدا کر دیتا ہے۔

کہ صحیح ہے کہ اس جنگل کا جو خیال شاعر اپنی روح سے سامنے رکھتا ہے میں بھی
اس ہے

دانتے کی زندگی سے متعلق بہت کم معلومات میسر ہیں۔ وہ فلورنس شہر کے ایک

شہر سے میں پیدا ہوا. فرانسسکین Franciscans سے پاس تعلیم پائی۔ وہ دور کی کا
خاندان Guelph گروہ سے وابستہ تھے۔ یہ گروہ نے دو شاخیں اختیار کر لی تھیں۔ سمت میں پھیلا
تھی پاپائیت کے طرف دار تھے۔ 1260ء میں اسی واقعے مقام پر جنگ سے بعد تک مرکزی
طاقت کے اثر سے نکل گئے۔ اس وقت دانتے چند ماہ کا تھا

فلورنس دو Guelph گروہوں کے درمیان منقسم تھا۔ سفید اور کالے۔ سفید ان سے جن
کا سے حامی تھا پاپائیت۔ سفید ان دونوں سے فلورنس کی آزادی کی حمایت کی
کالے کلیسا کے حامی تھے پر زیادہ خوش تھے۔ دانتے ہے عہد جوانی میں فلورنس میں اعلیٰ
عہدے پر فائز ہوا تھا جو کہ وہ بہت دوست شاعر Guido Cavalanti کی وطن بدری میں
بھی شریک ہوا۔ اس سرتی تھی ایک مثال ہے کہ دانتے کس طرح دوست کے معاملات خاطر
اپنی ذاتی ترجیحات کو نظر انداز کر دیتا ہے۔ اسے یہ اصل حیثیت میں حد ہے۔ یا وہ سمجھتا غلط
ہوگا. تاہم دوستی اور دیگر معاملات میں وفا کی قدر کا نتیجہ بھی بھگتنا

دانتے سے مصور ہمیں ان کی جوانی میں بیاترس پرتینا ناری کی موت (1290ء) کے بعد
فلسفے میں پناہ ملی اور یہ اس کے لیے دانتے کی مشہور محبت پر کیا تخیلاتی اور افلاطونی قسم کی
تھی۔ اس کی بیوی جو باپ سے منتخب کی تھی۔ اس معاملے سے جتنا ہی کوئی تعلق تھا
ہم تو یہ بھی نہیں جانتے کہ بعد میں جب دانتے کو وطن بدر کیا گیا تو اس کی بیوی بھی ساتھ تھی یا
نہیں۔ بیاترس کے بیچ سے محبت جو بیاترس وسطیٰ نے نشاۃ ثانیہ سے نظر میں
ہیں۔ یہ عورتوں و تصوراتی محبت ہے کی اوج ہے جو قرون وسطی اور نشاۃ ثانیہ کا ایک عمومی
رجحان تھا اور اس میں اہم افلاطونی عناصر بھی موجود ہیں۔

1302ء میں دانتے ایک خاص کام کے سلسلے میں پوپ سے ملنے گیا ہوا تھا کہ کالوں نے
اقتدار پر قبضہ کیا اور پوپ بیان کو بھی سے اس کا ساتھ دیا۔ وہ پھر کبھی فلورنس کی حدود میں
داخل ہونے نہ پایا۔ سے مخاصمت اور جس کا یہ دانتے کی لیکن اس نے مستقر ہونے سے
پیش ہونے سے انکار کر دیا چنانچہ فیصلہ سنا دیا گیا کہ اگر وہ کبھی فلورنس کی حدود تک پایا گیا تو
سے زندہ جلا دیا جائے گا۔ بعد میں سے اس شرط پر معافی دینے کی پیشکش کی گئی کہ وہ اپنی

وطن دشمنی کے ... [illegible] ... اپنی شہرت کی وجہ سے اسے ... سرپرستوں کی کمی
نہ تھی۔ اس نے ملک میں مختلف جگہوں پر وقت گزارا ... [illegible] ... مقام پر ... رخصت ہو
مختصر سے ... [illegible] ... کی عادت ... [illegible] ... تمکین یہ معاملہ ... [illegible]
تھیں اس کا طرز عمل کسی بھی ... [illegible] ... سے مختلف نہیں ... [illegible] ... اس بحث
سے بھی شک وشبہ سے بالا ہے۔

تقریباً 1292ء میں ... [illegible] ... La Vita nuova (نئی زندگی)۔ یہ کتاب واضح طور پر بیٹریس کے ساتھ تعلق کے بارے میں ہے۔ ... [illegible] ... جب ... [illegible] ... جسم کے ... [illegible] ... ہے ... [illegible] ... اور مجھ پر علوم ... [illegible] ... فلسفہ پر ایک مقالہ ... [illegible] ... اور سیاسی نظریات کے بارے میں ایک کتاب De Monarchia (1313ء) شامل ہیں۔ ... [illegible] ... کامیڈی یا ڈیوائن کامیڈی کی وجہ سے ہی مشہور ہے۔ کہا جاتا ہے کہ اس نے اپنی وفات سے کچھ ہی عرصہ پہلے مکمل کیا تھا۔

"ڈیوائن کامیڈی" اس عہد کے مذہبی اور اخلاقی ... [illegible] ... تجسیم ہے ... [illegible] ... کیا جاتا ہے کہ ... [illegible] ... کا ... [illegible] ... سے جو ... [illegible] ... کی راہ میں ایک رکاوٹ ہے ... [illegible] ... کیا نظم میں بیان کردہ ... [illegible] ... اس سے ... [illegible] ... میں رکاوٹ ... [illegible] ... جواب "نفی" میں ہے۔

31

حماقت کی مدح میں

"In Praise of Folly"

ڈیسیڈریئس اراسمس

1509ء

گس کا باپ Gerhard تھا ... [illegible] ... جس کا مطلب محبوب ... [illegible] ... کی
سے Desiderius ... [illegible] ... اس کی محبوبہ ... [illegible]
... [illegible] ... 466ء میں پیدا ہوا۔ اس ... [illegible] ... پہلے بھی ... [illegible] ... ایک بیٹا

[illegible] جاتی تھی۔ [illegible] ہالینڈ میں Deventer کے مقام پر مدرسے میں داخل ہوا۔ پھر Utreht میں ایک گرجا کا 'Choirboy' بن گیا۔ مدرسے میں اس نے لاطینی زبان اچھی طرح سیکھی اور اسی میں اپنی تحریریں لکھیں۔ نشاۃ ثانیہ کے دور کا کسی نے بھی اتنا اچھا [illegible] استعمال نہیں کیا۔

اپنے والدین کی وفات کے بعد [illegible] سرپرستوں [illegible] جنہیں وہ ظالم [illegible] ہوئے [illegible] درحقیقت سرپرستوں نے اس کی رقم [illegible] اور پھر اسے ایک خانقاہ میں داخل کرا دیا۔

راہب اور پھر پادری بنے والے تمام تعلیم یافتہ افراد میں سے ایک اراسمس ہی ایسا تھا جو اس قسم کی زندگی [illegible] سے بہت [illegible] 1488 میں [illegible] خانقاہی قانون کے تحت حلف لینے پر مجبور ہوا جب اس کی عمر 20 برس تھی۔ چھ سال بعد وہ پادری بن گیا۔ [illegible] اس کے بعد [illegible] کی زندگی [illegible] بلکہ اپنے عہد کے اعلیٰ دماغوں سے ملنے اور جستجو سے عبارت ہے۔

اس لحاظ سے وہ [illegible] تک پہنچا [illegible] مطالعہ [illegible] اعانت [illegible] دور میں انسانیت پسندوں کی صف میں [illegible] اور احترام کا [illegible] سب سے بڑا انسانیت پسند بن گیا۔ نشاۃ ثانیہ سے [illegible] علم حاصل کیا [illegible] کتاب [illegible] منسوب کی گئی ہے۔

اراسمس نے عہد اصلاح (Reformation) کی [illegible] سے [illegible] Durer نے [illegible] موت کی [illegible] اراسمس [illegible] فلسفے [illegible] بہت سے لوگوں [illegible] نتائج [illegible] خوفناک ہوں گے جیسا کہ [illegible] ثابت ہوگیا۔

اراسمس نے فلسفہ کی خامی [illegible] کے باوجود [illegible]

فلسفہ کے مابعد الطبیعیاتی پہلوؤں میں کوئی دلچسپی نہ رکھتا تھا [illegible] مابعد الطبیعیات کی وہ پروا نہیں کرتا تھا [illegible] سے پرمشتمل تھی [illegible] کرتا [illegible] ایک [illegible] فلسفہ [illegible] اس کی نظر میں [illegible] بھی [illegible] اور بے جان تھی۔

[illegible] ایک تخلیقی مصنف تھا [illegible] کے [illegible] مقام [illegible] اور [illegible] چنانچہ [illegible] جنگ کا مخالف تھا [illegible] تصنیف میں جنگ کے خلاف دلائل ملتے ہیں [illegible]

لیکن مورخین [illegible] اراسمس [illegible] کی [illegible] صلاحیت کے [illegible] حقیقت [illegible] کے فقدان نے [illegible] [illegible] لیکن [illegible] شاید [illegible] حیثیت میں [illegible] اس سے [illegible] زندگی [illegible] مسائل کا [illegible] مشکل سے [illegible]

اراسمس [illegible] میں بھی مشہور تھا [illegible] روشن خیال لوگوں کے لیے [illegible] طاقت [illegible] محسوس [illegible] لیکن [illegible] کے [illegible] (Overintellectual) قرار دیا [illegible] دانشور [illegible] اعلیٰ علم [illegible] اس کی کتابوں [illegible] قرار [illegible] اراسمس کی تحریریں [illegible]

تک یہ پھیلی ہوئی تھی۔ جو لی جراحت ہو چکی تھی لیکن وہ بہت ... مرتب کی

تقریباً 1500ء میں ... انگلینڈ گیا اور وہاں تھامس مور ... پھر اس نے ... سے دوستی قائم کی۔ وہ 1505ء میں ... گیا اور 1508ء میں "حماقت کی مدح" لکھی ... اس نے یونانی زبان پر عبور حاصل کیا (بڑے بڑے لوگ یونانی ... سیکھنے میں ناکام رہے تھے)۔

... طلبہ سے علاوہ ... اور ... کیمبرج ... جہاں ... شہرت ... اس نے اپنی زندگی کے آخری دن یورپ میں ادھر ادھر ... علمی تصنیفات ... لیکن وہ ... سوئٹزرلینڈ ... Basle کے مقام پر فوت ہوا۔

... کوئی غلطی ... پریشان کرتے ... ایک شخص ... جس نے ایک خط میں لکھا کہ وہ ... ماہرین الہیات کا تماشہ بناتے ... جن کے ... ہوتے ... کی مشغولیت ... ایک ... بنیادی قدر ...

... حماقت ... ایک ایسا شخص جو اس ... ترقی میں یقین رکھتا تھا ... شخصیت ... حماقت کی مدح ... کتاب کے طور پر لیا گیا۔

حماقت کی مدح میں ... اصل موضوعات ... زندگی (Vitality) ہیں ... ایک ایسی شخصیت کی ضرورت تھی جس میں بیک وقت ... ایک ...

طرز کار تھا جو خود کو پیش آئے ... تمام تکلیف دہ معاملات کے مقابلے میں بھی اطمینان بخش ... سادگی کا متلاشی تھا۔ وہ جانتا تھا کہ انسان کی بھی مستقل ... یعنی اس سے کئی پہلو ہوتے ہیں ... یہ بھی معلوم تھا کہ ... ماضی سے حالات حاضرہ ... تصنیف ... تھی ... مختلف ... تعریف ... تھی۔ ... کیلون کے دور کا ... تھا چنانچہ اب مختلف ... معصوم حقیقت کوئی معنی نہیں رکھتی ... کے باوجود اس نے ... صورتحال ... ایک ... تصدیق کرنا چاہتی۔

حماقت ... کا کردار عام ہو گیا۔ ... مصنف ... سیباسٹیان برانٹ کی "احمقوں کا جہاز" (694) ایک ... پڑھی اور اس پر بحث کی ... اخلاقی ... کا مقصد ... کہ حالات سے مجبور ... میں تھا ... بیان کی شکل استعمال کرتے ہوئے ... حماقت خود کہتی ہے ... یہ کتاب حماقت نے حماقت کی مدح میں لکھی ... کا عنوان یقیناً ... ہے۔ لیکن حماقت کی جانب سے حماقت کی مدح ... یہاں ... فطری احساس جبلت ... اور سادگی کو ایک طرح تحسین ... ایک طرح حقیقت ہے جیسا کہ ... لکھتا ہے ... حماقت کے بغیر کسی پارٹی میں حرج پیدا نہیں ہوتا

32

بادشاہ

"The Prince"

نکولو میکیاولی

1532ء

عظیم شاعر، ڈرامہ نگار، سیاسی نظریہ ساز اور مشیر حکومت نکولو میکیاولی 1469ء میں فلورنس میں ایک غریب گھر سے تعلق رکھتا تھا۔ [illegible] اپنے وطن کو ایک قوم بنتے دیکھنا چاہتا تھا لیکن اس کے زمانے میں فلورنس کی حقیقی عظمت ماند پڑ چکی تھی۔ شمالی اٹلی کے دیگر شہروں کے مقابلے میں یہ درجہ دوم کی طاقت تھی۔ [illegible] میکیاولی [illegible] منتقل ہوا

پہلے ہی، مثلاً 1494ء میں فرانس سے چارلس ہشتم نے اٹلی پر چڑھائی کی جس سے خونریزی اور طوائف الملکی پھیل گئی۔ [illegible] حکمران اپنی اس ناقابل شکست قوت کے باوجود جلا وطن ہوئے۔ [illegible] واقعہ فلورنس [illegible] کا کام [illegible] سے کسی کی [illegible] سے ساتھ [illegible] چھوٹے چھوٹے شہروں [illegible] سے بڑے شہروں سے کامیاب حاصل کی۔" یہ بہرحال پندرہویں صدی کے اواخر کی بات تھی۔

[illegible] نے میکیاولی کے بارے میں کہا کہ "ہمیں شک ہے کہ [illegible] کوئی [illegible] سولہویں صدی سے [illegible] The Prince (بادشاہ) [illegible] نام [illegible] میکیاولی کے نام کے پہلے حصے کی وجہ سے شیطان کے لیے مقبول عام اصطلاح نے ایک نئی معنویت حاصل کی۔

میکیاولی نے [illegible] تجربے سے بھی جانا [illegible] کس طرح [illegible] میکیاولی [illegible] 1498ء سے 1512ء تک فلورنس کی حکومت کے لیے سفارت کار [illegible] دوسرے چانسلر کے طور پر کام کیا۔ ان سالوں کے دوران اس کی [illegible] ایک مستقل ملیشیا بنانا تھی [illegible] کرائے کے سپاہیوں کی بجائے محب وطن شہریوں پر مشتمل ہو۔

پھر 1512ء میں [illegible] حکومت [illegible] میکیاولی [illegible] نے جیل میں ڈال دیا [illegible] اس کے بعد [illegible] نام [illegible] فلورنس [illegible] شہری [illegible] محض ایک [illegible] حاشیے جیسی رہی۔

تاریخی محققین میکیاولی کے Discourses کو اس کی اہم ترین تصنیف قرار دیتے ہیں۔ چنانچہ [illegible] سیاسی فکر [illegible] حیثیت کو [illegible] اس کی تصنیف کو نظر

رہا ہوگا۔ لیکن چند بیہودگیاں اس سے وابستہ کی جاتی ہیں کہ البتہ اور پھر اس سے شاید [illegible] "The Mandrake Root" سے [illegible] تحریر [illegible] گے جن میں سے مثلاً وہ سست بھی نہیں تھے کہ اس سے دوست فرانسسکو ویٹوری کے نام اس کا خط جس میں وہ ایک فاحشہ کے ساتھ ملاقات بیان کرتا ہے سب سے دلچسپ تحریر ہے جو ایسی شرمناک اور بیہودہ [illegible] تحقیقی سوال کی تحقیقوں سے ان شاہ تحریر پر بہت کم توجہ دی گئی ہے۔ میکیاویلی کی زندگی کے بارے میں ہم کہانی جانتے ہیں کہ اس نے 32 برس کی عمر میں [illegible] سے شادی کی اور چھ بچوں کا باپ بنا [illegible] اس طرح اس نے بھی بہت سے [illegible] تھے۔

لیکن اس کی شہرت کی بنیاد Discourses کا محض ایک چھپا سا حصہ ہے Discourses تحریر کرتے [illegible] اس کا [illegible] خصوصی کہیں [illegible] کی صورت محسوس کی [illegible] خود سے پوچھا [illegible] پبلک کی جانب سے نقد [illegible] خطرے سے دوچار ہو ایسی صورت میں کیا کیا جائے [illegible] میں [illegible] ایک عملی مقصد تھا۔ میڈیچی (Medici) خاندان اور خصوصاً [illegible] (اگرچہ میکیاویلی کی سابق سرپرست حکومت کا دشمن رہ چکا تھا) [illegible] شورش انگیزوں کے خلاف عملی کارروائی شروع کی جائے [illegible] یہ بھی پوپ تھا اور اس کا بھائی [illegible] طاقتور [illegible] کا مالک [illegible] میکیاویلی [illegible] 1513 [illegible] 1516 [illegible] میکیاویلی [illegible] بادشاہ [illegible] میکیاویلی کی موت کے پانچ برس بعد 1532ء میں شائع ہوئی [illegible] 1840 [illegible] کا پہلا [illegible] میکیاویلی [illegible] خطاب [illegible]

یہ سچ ہے کہ میکیاویلی مرگیا ہے
مگر اس کی روح [illegible] کے [illegible] پرواز کرگئی ہے

میں مذہب کو بچوں کا ایک کھلونا سمجھتا ہوں؟
[illegible] کہ دنیا میں بلا جبر جہالت موجود ہے
[illegible] کے [illegible] قاتل کا حق [illegible] گے
میں اس قسم کی حماقت سے شرمسار ہوں

لیکن یہ بات میکیاویلی کی جانب سے منسوب [illegible] کی ایک قسم ہے جو [illegible] شاید میں بھی ملتی ہے [illegible] اس کا [illegible] ہے [illegible] کا مطلب یہ ہے کہ وہ [illegible] کا [illegible] کرنا چاہتا تھا۔ درحقیقت وہ ایک [illegible] قومیت پسند ہے لیکن [illegible] کے وہ [illegible] ہم عصر [illegible] کے درمیان [illegible] میکیاویلی صرف اور صرف ریاست کے مفادات میں دلچسپی رکھتا ہے [illegible] فیصلہ [illegible] اس سے ملک کی بقاء [illegible] جیسے موقع پر انصاف یا ناانصافی، رحم یا [illegible] نیک اور برے اعمال [illegible] میں نہیں سوچنا چاہیے [illegible] ریاست [illegible] اس کی [illegible] سے معلوم ہوتا ہے [illegible] خالی [illegible] ہے [illegible] اس کا مطلب [illegible] ہے [illegible] اخلاقیات بچی رہے گی

میکیاویلی کے بارے میں کہا جا سکتا ہے کہ وہ ایک [illegible] حقیقت پسند انسان تھا جس [illegible] شناسی [illegible] ہمیشہ [illegible] ذاتی اصولوں [illegible] عمل میں لانے [illegible] وہ ایک مخلص محب وطن بھی تھا۔ لیکن [illegible] حقیقت پسندی نے [illegible] ایک [illegible] مرتب [illegible] ایک [illegible] کو یہ معلوم ہونا چاہیے تھا کہ [illegible] کی [illegible] نہیں ہوتی اور دوم وہ اس غلط فہمی کا شکار تھا کہ [illegible] بھی [illegible] نتیجہ [illegible] چنانچہ [illegible] معاشروں [illegible] صورت [illegible]

ان [illegible] بیان [illegible] جیسے ہمیں [illegible] کسی سے بات بھی نظر [illegible]
جو کچھ بھی [illegible] ہے۔ [illegible] حقیقتاً عمیق ہیں

[illegible] طرح میکیویلی سے کسی نے مسئلہ [illegible] کے حل کی کوشش [illegible] اور [illegible] میکیویلی [illegible] متعلق [illegible] تھا۔ لیکن حقیقت [illegible] اس کا یہ مطلب ہرگز نہیں [illegible] ہے۔

33

کلیسیا کی بابلی اسیری

"On the Babylonian Captivity of the Church"

مارٹن لُوتھر

1520ء

[illegible] منطقی [illegible] شناخت کرے [illegible]
[illegible] مارٹن [illegible] ان کے

نتیجے میں یہ سمجھا جانے لگا ... [illegible] ... مزید توثیق سے ہے
... انکار کرتا ہے اور سورج اور اس کے سیاروں سے متعلق کچھ باریک تفصیلات اب بھی معلوم نہیں ہو سکیں۔ جان وکلف، Tyndale، ... راس اور بے شمار دیگر ... پروٹسٹنٹ ... کے وقوع پذیر ہونے میں ... مارٹن لوتھر 1483 تا 1546ء
خوش قسمتی ... سلسلہ ... سے شروع ہوا۔

مارٹن لوتھر ... ایک کسان ... Hans کے گھر پیدا ہوا ... تعلیم سے ... [illegible] ... والدین سے ناخوش تھا اور ... [illegible] ... 6 ... [illegible] ... 5 ... [illegible] ... Erfurt کی یونیورسٹی میں داخلہ لیا اور قانون کا پیشہ اختیار کرنے کو تھا کہ ایک شدید طوفان کے دوران ... [illegible] ... 22 برس کی عمر میں ... [illegible] ... 1507ء میں ... باقاعدہ طور پر ... [illegible] ... 1512ء میں وٹنبرگ کی یونیورسٹی سے ڈاکٹریٹ ... چرچ میں بہت جلد ... مقام حاصل کر لیا تھا۔

لیکن ... کلیسا پہلے ہی ... [illegible] ... "Modern Devotion" ... تحریک کا مقصد ... [illegible] ... 1517ء میں ... [illegible]
"مجھے خوف ہے کہ ... [illegible]
لوتھر کے ایک عمل سے ... [illegible]

بعد میں لوتھر بھی اپنے عہد کے دیگر جرمن راہبوں سے کچھ زیادہ مختلف نہ تھا ... [illegible]

... [illegible] ... مذہبی طبقے ... [illegible] ... حضرت
... [illegible] ... بہت جرأت ہوئی ... سے چھٹکارے کے لیے ... [illegible]
... تھے۔ انگلینڈ میں ... [illegible] ... حضرت ناموں کے
... [illegible] ... قلم ... [illegible] ... پہنچے تھے جب ... [illegible]
... [illegible] ... احتجاج کرنے ... [illegible]
... "Modern Devotion" کی جانب سے قائم کردہ ... [illegible]
... [illegible] ... سادہ ... [illegible] ... زندگی ... [illegible] ... تھے۔

لوتھر صورت حالات سے نالاں دیگر لوگوں کی نسبت زیادہ احتجاج کرنے والا تھا اور اسے نجات کی بھی بہت فکر تھی۔ اس بارے میں وہ شدید ڈپریشن کا شکار تھا۔ کلیسیا کے خلاف اس کی ... [illegible] ... میں شامل ... [illegible] ... کے عوام کی اکثریت کے ساتھ مطابقت ... [illegible]۔

لوتھر کو ... [illegible] ... کرنے کے ... [illegible]

... 1517ء میں اس ... [illegible] ... شروع ... [illegible] ... "95" ... Castle ... کلیسا ... [illegible] ... سال قبل ... [illegible] ... کے ... [illegible] ... یا عقیدہ ... نجات

و تحقیق بنا سکتا ہے۔

یہ مقالہ کے [illegible] اندر پہنچتا ہے۔ دور دراز تک پہنچ گئے اور جلد ہی شائع ہوئے۔ کلیسیا سے خط سے کی [illegible] لوتھر کو رام کرنے کا سوچا لیکن اس نے کلیسیا کی حیثیت کو ماننے سے انکار کر دیا [illegible] سے کچھ [illegible] [illegible] کا تحفظ حاصل [illegible] (elector) [illegible] جب پوپ کی جانب سے [illegible] تو لوتھر نے [illegible] پھینک دیا۔

1520ء میں لوتھر نے تین [illegible] جو کلیسیا سے ساتھ تعلق قطع [illegible] ثابت ہوئے [illegible] ایک [illegible] [illegible] بھی [illegible] [illegible] اس کی دیگر تحریروں مثلاً Catechism مختلف دینی مسائل کے بارے میں تھیں اور ہم کہہ سکتے ہیں کہ [illegible] سے [illegible] اور سب سے [illegible] مناجات سے کافی [illegible] ہے۔

تاہم [illegible] کے بعد کسانوں کی جنگ 1524-25ء [illegible] شروع [illegible] اصلاح [illegible] [illegible] [illegible] کی [illegible] [illegible] پہنچائی تھی اور اس نے کسانوں کی [illegible] مخالفت کی [illegible] نے [illegible] دوست کھو دیے [illegible] کیتھولک کلیسیا والوں مثلاً [illegible] دوسری طرف سے ایک خطرناک [illegible] کے طور پر دیکھا گیا۔

لوتھر نے [illegible] [illegible] گناہ اور عیوب سے [illegible] اور صرف [illegible] [illegible] نجات [illegible] [illegible] کے [illegible] میں [illegible] گناہ سے [illegible] [illegible] لوتھر نے [illegible] گناہ کے ساتھ [illegible] لیکن [illegible] بھی انسان کو گناہوں سے پاک سمجھتا ہے۔

ہاں البتہ میری [illegible] لوتھر نے [illegible] سا کرامنٹس Sacraments سے انکار کیا [illegible] روحانی [illegible] ظاہری علامات [illegible] [illegible] [illegible] سلسلہ [illegible]۔

> مجھے سا کرامنٹس کی موجودگی سے انکار کرنا پڑے گا اور میں [illegible] کہ [illegible] وقت صرف تین سا کرامنٹس [illegible] [illegible] ہیں۔ [illegible] عوام کو صرف روٹی ملتی تھی اور [illegible] صرف پادری [illegible] [illegible] میں [illegible] کہوں گا کہ صرف ایک سا کرامنٹ اور اس کی تین علامات ہوا کرتی تھیں۔

لوتھر نے [illegible] کہ [illegible] قسم کی شراکت [illegible] عوام [illegible] روٹی اور [illegible] [illegible]۔ مسیح کا اصل [illegible] altar پر [illegible] متعلق [illegible] لوتھر نے حقیقی موجودگی کی حمایت کی لیکن ساتھ ہی یہ بھی کہہ دیا کہ ان میں سے کوئی بھی [illegible] تسلیم کرنا لوگوں کی [illegible] ہے۔

1524ء میں [illegible] لوتھر نے اپنے [illegible] [illegible] [illegible] [illegible] [illegible] [illegible] جیسا کہ [illegible] لوتھر میں [illegible] [illegible] [illegible] [illegible] کا [illegible] [illegible] [illegible] [illegible] [illegible] [illegible] کے ساتھ [illegible] [illegible] [illegible] [illegible] پادری [illegible] [illegible] [illegible] [illegible] [illegible] [illegible] [illegible] لوتھر نے [illegible] سے [illegible] [illegible] [illegible] سے [illegible] لیکن [illegible] صرف عقیدے [illegible] [illegible] [illegible] [illegible] [illegible] لوتھر [illegible] [illegible] [illegible] [illegible] [illegible] جیسا کہ 1525ء کے پمفلٹ میں اس سے [illegible]

> [illegible] [illegible] [illegible] کسانوں [illegible] کہ ان کے دل [illegible] کسانوں کا [illegible] اور [illegible] مقصد کا حامل ہو

ان سے فائدہ ملتا ہے۔ یہ سارا متعدد بار صورت کے حق میں

عہد اسے ماننا گزر رہا۔ اس کے سیاسی اور عقائد میدان تیار ہو چکا تھا۔ لوتھر وغیرہ ایک انسان ما قبل کے تعلیم اور عیسائی کی پیروی کرتے اپنی صدا اور موت کے [illegible] سے بچے جیسا۔ [illegible] بعد میں [illegible] کتابوں کے متعلق کچھ وضاحت کا احساس دلایا۔ اس کے متعلق کہ "شیطان [illegible] یقیناً ایک متقابلہ بات ہے۔ لوتھر کا کہنا تھا کہ عقل ان کی صلاحیت [illegible] ہے۔ [illegible] کی وجہ سے کے در بعید کے بارے میں غور و فکر کرنا مناسب نہیں۔

افسوس کہ لوتھر نے عدم رواداری کو فروغ دیا اور قابل محبت [illegible] کی وجہ سے کریم "خدا" کو پکارا۔ وہ عام معنی مفہوم میں رحم دل تھا [illegible] لوتھر [illegible] سے چلی آ رہی روایت میں ایک اہم مرحلے کے طور پر بیان کیا جاتا ہے۔ اس کی آخری تصنیف 1545ء یہودی [illegible] ایک شدید [illegible] تحریر [illegible]

بطور انصاف کے معاملے پر بات کرتے وقت لوتھر کی دینیات کمزور ہے [illegible] سے پہلے تک روکی اور شخص جو کہ عوام [illegible] کر سکا

34

گارگنتوآ اور پنٹاگروئل

" *Gargantua and Pantagruel* "

فرانسوئز رابیلیس

1534ء اور 1532ء

گارگنتوآ اور پنٹاگروئل اپنے رتبہ کی دیگر کتابوں کے مقابلہ میں غالباً سب سے زیادہ مزے دار کتاب ہے۔ یہ چار حصوں میں منظر عام پر آئی: پنٹاگروئل (1532ء)، گارگنتوآ (1534ء)، تیسری کتاب (Tiers Livre 1546) اور چوتھی کتاب (1549ء)

(Quart Livre) 1552ء میں شائع ہوئی اور "پانچویں کتاب" کا جو رابلیس کی تصنیف نہیں ہے یا ہو کر بے اور کسی حد تک جزوی طور پر

سترہویں صدی میں رابلیس کو عموماً محض بنیادی حیثیت میں ایک مزاح نگار خیال کیا جاتا تھا۔ اٹھارہویں صدی میں اس کی تصنیف [illegible] ہیجانی [illegible] میں [illegible] کیا گیا۔ انیسویں اور بیسویں صدیوں میں اسے کافی مختلف نظر سے دیکھا گیا..... [illegible] متعلق چند نظریے پیش [illegible] اور حال ہی میں [illegible] کی نئی جہت دی گئی۔ رابلیس کی مشہور تمثیل نگاری پہ دور میں [illegible] کی [illegible] کتاب سے متعلق جانا جاتا تھا اور [illegible] لئے اسے معنون بھی قرار دیا [illegible] ان تمام تعبیروں اور تفسیروں میں کچھ نہ کچھ سچائی ضرور ہے۔ نہیں کتاب کو ایک متضاد انداز میں لکھی ہوئی منتشر تحریر [illegible] غلطی ہوگی۔ مصنف [illegible] کے بعد بھی اس پر نظر ثانی نہ کر سکی۔ مگر یہ ہر عہد میں کافی اہمیت کی حامل رہی اور ہر صاحب مطالعہ فرد کو اپنی جانب متوجہ کرتی رہی۔

رابلیس کے متعلق [illegible] کتب اشتہارانہ نوعیت کی ہیں۔ چنانچہ طنز نگاری شہرت بے حد تک [illegible] کیونکہ یہ عام طور پر اعلا عوامی رنگ رکھتا ہے۔ در حقیقت وہ صحیح معنوں میں عوامی [illegible] میں سر فہرست ہے اور [illegible] فرانسیسی ادب میں اس کی کتاب اولین کامل [illegible] کتاب ہے [illegible] امریکی ناول نگار [illegible] بھی اس سے متاثر [illegible] رابلیس [illegible] ایک [illegible] حالت میں لکھی گئی تھیں۔ [illegible] اس کا دشمن عظیم ترین تھا اور [illegible] اور جو اس جیسے [illegible] رابلیس کی [illegible] سے دریافت کیا۔

رابلیس کے بارے میں زیادہ کچھ معلوم نہیں۔ وہ [illegible] Chinon کے قریب ایک [illegible] میں پیدا ہوا [illegible] ابتدائی سال ایک فرانسسکی راہب بن کر گزارے اور پھر پادری بنا۔ نئی انسانیت پسندی اور [illegible] زبان میں دلچسپی کے باعث اسے چرچ کے بڑے عہدے داروں کے ہاتھوں اذیت اٹھانا پڑی [illegible] بھی [illegible] اپنی [illegible] کتاب میں

مصنف [illegible] سے طرز تحریر استعمال کی 1524ء میں [illegible] سے [illegible] زبان سیکھنے میں [illegible] اس وقت تک [illegible] تمام لوگوں کا تحفظ حاصل کر چکا تھا۔ 1528ء [illegible] سے قابل ہو گیا۔ [illegible] طب کا مطالعہ کیا اور [illegible] کے بعد [illegible] طبیب کے طور پر مشہور ہوا 1526ء سے 1530ء تک کا عرصہ اس نے [illegible] سیاحت اور سفر میں گزارا ہوگا۔ اسی دوران اس نے نہ صرف بہت کچھ سیکھا بلکہ عام لوگوں کے [illegible] طور طریقوں سے بھی روشناس ہوا۔

1530ء میں مونٹ پیلیئر کے مقام پر اس نے [illegible] لیکچر [illegible] استعمال کیے اور [illegible] یہ امر قابل واضح ہے کہ وہ [illegible] تحریروں کی جانب متوجہ ہوا اور لائنز کے ایک ہسپتال میں طبیب بن گیا [illegible] Jean Du Bellay [illegible] 1554ء میں [illegible] اپنی موت تک کلیسیائی [illegible] کی [illegible] کرتا رہا۔

رابلیس نے پہلی کتاب "جواب بیٹھا" (دوسری کتاب" کے طور پر شائع کی جاتی ہے) کے لیے [illegible] ایک عوامی تصنیف سے حاصل کی جو [illegible] 1532ء [illegible] کتاب لکھنے [illegible] پہلی کتاب [illegible] Panurge [illegible] رابلیس [illegible] ایک [illegible] حماقت کی [illegible] رابلیس [illegible] علم کلام [illegible] Polymath [illegible] خیال ہے۔

گارگنتوا میں رابلیس [illegible] روحانیت [illegible] مخالف [illegible] رابلیس ایک سنجیدہ [illegible] تعلیمی مقصد رکھنے والا

طرز اظہار ہے۔ در حقیقت [illegible] چند جگہ [illegible] بہت چند [illegible] طرح کی سے بھی مشابہ [illegible] مذہبی ادارے کا ایک طریقہ تعلیم میں مضمر ہے [illegible] (Abbaye) [illegible] جسم سے لوگوں [illegible] جاتا ہے جس [illegible] مطابق نام [illegible] اسے اپنی پسند کو کھلی اجازت ہے

مناقق [illegible] علماء لوگ [illegible] مہربانی [illegible] ہیں
[illegible] اور [illegible] ادھر [illegible] ہیں
یہاں تمام [illegible] معاف ہیں
[illegible] آدمی [illegible]

رابلیس اپنی تیسری کتاب [illegible] میں [illegible] سے [illegible] کرتا ہے [illegible] 78 ویں کتاب تک [illegible] پہلی دو کتاب سے قطعی مختلف ہے [illegible] پنتاگرول [illegible] قامت شخصیت تقریباً [illegible] گئی ہے۔ یہاں [illegible] پر اس کی [illegible] شورش کا [illegible] ہے [illegible] سے [illegible] بہت علمی [illegible] 00 سال جاری [illegible] "عورت کا سوال" (Querelle des femmes) [illegible] مجموعہ [illegible] حقوق [illegible] نئی [illegible] تجیدگی بھی [illegible] عورت کے ساتھ [illegible] کی [illegible] کی
رابلیس اپنے کردار Panurge کو [illegible] اور اس سوال [illegible] کا [illegible] ہے کہ [illegible] کرنی چاہیے یا نہیں۔

بالعموم رابلیس نے "عورت سے نفرت کرنے والوں" کی طرفداری کی اور Pantagruelist عورت سے نفرت کرنے والوں کے لیے ایک نیا نام [illegible] کے لیے [illegible] [illegible] کے خیال میں [illegible] خاطر [illegible] رابلیس [illegible] میں تو [illegible] جانتے [illegible] کہیں گے کہ یہ کتاب [illegible] ملکہ کے نام [illegible] ہے جو [illegible] عہد میں [illegible] سوال [illegible] علمبردار تھی۔ [illegible] کی طرح رابلیس بھی [illegible] عہد کی "معقول شجاعت" پر [illegible] کا [illegible]

کھلاتے [illegible] تھی

چوتھی کتاب میں پنتاگرول کی بحری مہمات کا بیان ہے [illegible] کتاب در حقیقت سولہویں صدی [illegible] [illegible] کے [illegible] ہے۔ [illegible] فلسفہ [illegible] کے خلاف [illegible] تمام خیالات [illegible] رابلیس سے [illegible] اس کتاب کے بارے میں ایک [illegible] میں بھی [illegible] (لیکن اصل میں [illegible] تھی) کیونکہ [illegible] میں [illegible] سمجھی ہوں [illegible] مصنف [illegible] اصل مقصد کے بارے میں سوچنے کی زحمت ہی نہیں کرتے۔"

رابلیس کی پہلی کتاب کے شروع میں ایک مشہور اقتباس ذیل میں دیا جا رہا ہے

"[illegible] کی مثال پر عمل [illegible] آپ [illegible] عمدہ [illegible] کتب
کو سونگھنے اور ان کی اہمیت جانچنے [illegible] کرنا ہوگی [illegible] میں
[illegible] اور [illegible] ضرورت ہے [illegible] بعد
آپ [illegible] انداز میں پڑھنے اور [illegible] کے ذریعہ [illegible] اصل
مفہوم [illegible] گے"

[illegible] دیگر [illegible] کے [illegible] رابلیس سے [illegible] اختیار کیا [illegible] دور [illegible] کی ضرورت ہے جو [illegible] کی صورتحال [illegible] Buber [illegible] میں تجیدگی کا مفہوم [illegible] کرتا ہے

35

عیسائی مذہب کی روایات

"Institutes of the Christian Religion"

جان کیلون

1536ء

کیلون کا ماننا تھا ... کی" کو تسلیم کرتے ہوئے اعلان کرتا ہے کہ انسان کا کوئی عمل نہیں۔ کچھ افراد ماں کی کوکھ سے ہی خاص موت مرنے کا مقدر لے کر پیدا ہوتے ہیں تاکہ انسان ... جاتی ہیں خدا کا نام رفعت حاصل کرے۔

کیلون کے خیال میں خدا نے ہر شے کی آفرینش سے پہلے ہی فیصلہ کر دیا تھا کہ کچھ ... طور پر ملعون ہیں گے ... اس طرح ... موجود ہوتا تو خدا ... مظاہرہ ... عملی طور پر ... متاثر ... مستحق ... اس دور ... علمی ... بھی اس نظریہ سے متاثر ہوئی ... اس نے ... تھی ...

نجات ... زندگی ... سے منتخب ... موضوع ... مقدر میں ہیں ... اس جماعت کے ... شان ... ہیں ... محروم ... ہونا ... منتخب ... قسم کی اصلیت ... یقین ... ہے کہ وہ منتخب ... طور ... منتخب ہونے کے ... یقین ... نظر آتے ہیں ... یقین رکھتے ... خوش ... سمجھتے تھے کہ وہ منتخب بندے ہیں لیکن ان بدقسمت لوگوں سے بھی ... ہونے کا یقین رکھتے ... سب سے زیادہ مشہور ہے ... کیلون ... اس قسم کی کتابیں شائع ہوئیں "... کا مقدمہ" ... سے ... کا علم کیسے حاصل ہو سکتا ہے" 1952ء

کیلون نے اپنی ... کتاب میں لکھا کہ ... میں روح کی ... زندگی سے متعلق ... ہے ... کہ کسی طرح ... ایمان رکھنے والوں سے ... منافق ہیں ... میں ... بھی ... حالت میں بھی روح ... کا ... سے ... خدا ... ہوتا ہے تاکہ ... اپنی حکمت کا مظاہرہ کر سکے۔

کیا ... کی اس ... کی دینیاتی کتاب کا ... زندگی سے ... "neurotic" ... نجات پر یقین ... نجات ... یقین کا ... مقابلے میں ... اور ... لوگوں کے ... کیا ... اپنی نجات ... تھی ... عقیدہ ... زندگی ... خدا کی عبادت

سے ما کی مشت پر عاصری۔ جو تحریے کی قسم کی آزادی کتوب کے وجود سے انکار تھی۔

لیکن کیلون ازم [illegible] سے بہت عاد وظام خدا [illegible] مشیت [illegible] تخلیل ہیں سے ہم کیلون ازم کے خلاف استعمال [illegible] نکیل سارا [illegible] کی مشیت تنا کی بچھ دو ان قسیب شکلات [illegible] مجھے ہے جو [illegible] میں [illegible] الفاظ میں نجات (علم الہیات Theology) [illegible] کلیسیا کی قادر [illegible] کردہ تعلیمی [illegible] سے اس سے عقلی مسائل پیدا [illegible] پیچیدہ [illegible] حاصل [illegible] کی وجہ سے پچیدہ [illegible] تعلیم [illegible] انسان خدا کی رحمت کے بغیر بھی نجات حاصل کر سکتے ہیں [illegible] تاہم اس سے خدا کی رحمت سے انکار نہیں کیا۔

[illegible] قاعدہ [illegible] عظیم [illegible] کیلون [illegible] نقطہ نظر سے قائل [illegible] پہنچا [illegible] لیکن اس سے [illegible] سمجھنے کی کوشش [illegible] پیش [illegible] سے [illegible] بھی جو [illegible] اصطلاحات [illegible] تشریح نہیں کرنا چاہتا تھا۔

[illegible] کیلون [illegible] نظریات [illegible] کے سبب [illegible] ساتھ اصل [illegible] concupiscence یعنی جنس اور دنیا کی خواہش [illegible] اور [illegible] گناہ کی علامت خیال کیا۔ آدم اور حوا [illegible] عدن میں [illegible] گرا اور [illegible] شیطان [illegible] جب [illegible] جنس کا [illegible] گناہ [illegible] کے عظیم [illegible] اس قدر [illegible] ہے اور اس کے گرد [illegible] قدر [illegible] کے پیش کردہ مسائل کو حل کرنے کے قابل نہیں تھا۔

[illegible] (کیلون [illegible]) [illegible] کے ہاتھوں سے [illegible] ہو گئے [illegible] چنانچہ [illegible] سے [illegible] خدا [illegible] کا خالق ہو [illegible] ساتھ ساتھ اس [illegible] الفاظ [illegible] چونکہ [illegible] کا مسئلہ [illegible] کلیسیا [illegible] میں ایک حد تک [illegible] سے [illegible] اصل [illegible]۔

[illegible] سے چھوٹے لوتھر کے برعکس کیلون (1509ء-1564ء) کا تعلق دوسری نسل سے تھا [illegible] Picardy کے علاقے Noyon [illegible] سے [illegible] کے گھر پیدا ہوا [illegible] سے [illegible] حاصل کی [illegible] ایک پختہ کیتھولک کے طور پر پرورش پائی لیکن [illegible] کے فرائض کبھی انجام [illegible] پیرس کی یونیورسٹی میں تعلیم حاصل کر رہے تھے بعد 20 برس کی عمر میں ایک "تبدیلی" [illegible] یقین ہو گیا کہ [illegible] ایک مقدس [illegible] کلیسیا کی اصل [illegible] کا فریضہ [illegible] سوال پیدا [illegible] سے [illegible] ایک [illegible] یا [illegible] طاقت سے پیچھے [illegible] والا ایک [illegible] سے [illegible] بھی گئی [illegible] 1536ء میں Institutes شائع [illegible] جلد ہی شہرت حاصل [illegible] بعد [illegible] کے [illegible] Guillaume Farel [illegible] اور "اصلاح" کے قیام میں مدد [illegible] کہتے ہیں کہ [illegible] لیکن [illegible] کوشش [illegible] تھا۔

کیلون [illegible] 1538ء-1541ء [illegible] ایک [illegible] Idellette de Bure [illegible] 1549ء میں وفات پائی۔

[illegible] قائم [illegible] شہر [illegible] تحت [illegible] اور عدم [illegible] جاسوس [illegible] سے خارج کر دیا جاتا۔

جرمنی کی مذہبی تفصیلات کی مانگ پر کام کی جاتی اور 1552ء میں جنیوا پر کونسل نے Institutes کو مقدس عقیدہ قرار دے دیا جس کے خلاف بولنے کی اجازت نہیں تھی۔ 1547ء میں Jacques Gouet نامی شخص کو ایسے الزام میں سزا دی جا چکی تھی۔ سزائے موت کی دیگر مثالیں بھی موجود تھیں۔ بیشتر کی نظر میں سنگین عدالت احتساب کی سخت گیری کی … زیادہ ہولناک ہے۔

کیلون نے بعض حد درجہ ممتاز ہسپانوی طبیب اور ماہر الٰہیات مائیکل سروٹس (1511ء-1553ء) سے … سلوک میں … 1531ء میں سروٹس (Servetus) نے ایک مقالے میں تثلیث سے انکار کیا … الفاظ میں ایک قدیم وحدانیت … تھی۔ کیلون سے خط و کتابت … سے مناظرہ کیا اور وہ لاجواب ہوئے … محسوس کیا … قسم کھائی کہ اگر سروٹس جنیوا میں آیا تو … زندہ بچ کر نہیں جانے دے گا۔

یہ بالعموم تسلیم کیا جاتا ہے کہ آج جسے ہم عیسائیت کہتے ہیں اس کا ماخذ حضرت عیسیٰ کی تعلیمات نہیں … بلکہ پال کی تحریریں … تمام کلیساؤں اور بالخصوص کیلون نے پال پر بہت زیادہ انحصار … قطعیت … اور … کیلون … مذہب … صداقت … انداز میں نظر … کوئی بھی شخص … ایک … ہوگئی تھی۔

عیسائیت کے وجود … شیطان صفت ساؤل (Saul) نے بھی پہلے … میں داخل … لیکن … کسی طرح … سے بھی کلیسا … چاہا تھا کہ اس کی اصل … جائے … عدم رواداری … باہر … سے کی … Reich … ہے۔

36

آسمانی مداروں کی گردش

"On the Revolution of the Celestial Orbs"

نکولس کاپرنیکس

1543ء

پولش ماہر فلکیات نکولس کاپرنیکس (1473ء تا 1543ء) کو اہم اور بنیادی حیثیت حاصل رہی ہے لیکن تاریخ میں … سمجھا جاتا ہے کہ کاپرنیکس پہلا شخص نہیں تھا جس نے سورج کو نظام شمسی کے مرکز میں رکھا … اس سے پہلے بھی …

متعدد حوالوں سے بے معنی تھیں [illegible] کے کارناموں کی عظمت میں کوئی شک نہیں [illegible] [illegible] میں شائع ہونے والی [illegible] کتاب [illegible] ممنوعہ کتابوں کی فہرست میں شامل نہیں کی گئی تھا۔ یہ کام 1616ء میں ہوا۔ اس کا نظریہ قبول ہونے کے کافی عرصہ بعد 1757ء میں ہی کہیں جا کر [illegible] ممنوعہ کتب کی فہرست سے نکالا گیا۔

کاپرنیکس نے پولینڈ میں کراکو کے مقام پر اور پھر اٹلی میں بولونا (Bologna) کے مقام پر تعلیم حاصل کی۔ [illegible] [illegible] کے مذہبی [illegible] اس کا عہدہ [illegible] [illegible] شامل تھا۔ [illegible] اچھی طرح نبھا گئے [illegible] رصدگاہ [illegible] 1513ء میں تعمیر کی تھی۔

[illegible] نے [illegible] نظریہ پر تنقید کی کہ کائنات کی سب سے [illegible] کائنات کے مرکز [illegible] [illegible] سورج بھی [illegible] سورج [illegible] 200 ق م [illegible] نظریات [illegible] کائنات کا مرکز [illegible] بھی تو اپنے آپ کو مرکز میں [illegible] ہم کائنات [illegible] [illegible]

[illegible] دوسری صدی عیسوی [illegible] نظریہ [illegible] [illegible] حرکت کے کامل دائرے (جن پر [illegible] کے وارث افلاطون نے [illegible] epicycles [illegible] کامل دائروں [illegible] [illegible] اسی سے متعلق تھی۔

کاپرنیکس [illegible] مرکز میں [illegible] نظریہ بھی [illegible]

[illegible] سورج [illegible]

خوبصورت معبد میں آپ [illegible] [illegible] اور بھلا کہاں رکھتے [illegible] [illegible] [illegible] کائنات کی لالٹین [illegible] [illegible] [illegible] [illegible]

چنانچہ [illegible] ایک [illegible] [illegible] کاپرنیکس [illegible] نظریہ [illegible] [illegible] [illegible] [illegible] [illegible] صداقت [illegible] [illegible] [illegible] [illegible] تحریروں کو اپنے [illegible] وقت تسلیم کیا تھا

نکولس کاپرنیکس

درحقیقت [illegible] [illegible] انگریز جادوگر جان ڈی [illegible] سورج [illegible] مرکز [illegible] نظریہ [illegible] [illegible] Digges [illegible] [illegible]

[illegible] کاپرنیکس بھی کائنات کی ہم آہنگی کا مطالعہ کرنا چاہتا تھا۔ [illegible] [illegible] [illegible] سورج [illegible] کائنات [illegible] لالٹین [illegible] سورج [illegible] ایک مستقل [illegible] [illegible] مستقل [illegible] نظریہ [illegible] مشاہدات کے [illegible] epicycles [illegible]

کوپرنکس سے [illegible] یہ تصور [illegible] کی گردش کا تصور مشہور ہوا اور پہلے وقت سے بھی منظور تھے ہوتے [illegible] 1536ء میں کوپرنکس نے قلعت میں اس نظریہ پر کام شروع کیا [illegible] یونیورسٹی میں ریاضی کا پروفیسر جارج [illegible] بھی اس کے ساتھ شامل ہو گیا۔ کوپرنکس کی کتاب شائع ہونے کا موقع [illegible] پر چھاپی [illegible] بلا شبہ وہ اس کی مطابقت نہیں کرتا" یہ پروٹسٹنٹ Osiander نے تحریر کر کے چھاپے میں شامل ہونے سے روک سکے جس میں کہا گیا تھا کہ یہ نظریہ صرف بطور مفروضہ پیش کیا جا رہا ہے [illegible] صداقت ... اس کا ایک مفروضہ ہونا محفوظ تھا۔

کاپرنیکس نے اپنی تصنیف کو مکمل [illegible] پیش کیا [illegible] فلکیات [illegible] ہے گیا [illegible] فلکیاتی کلیسا اور پاپائیت [illegible] کے حصے میں [illegible] اور [illegible] حد تک بجا طور پر کہا جاتا ہے کہ کاپرنیکس نے [illegible] کائنات کے مرکز سے نکالا اور مذہب کی جڑوں کو کھوکھلا کرنا شروع کیا تھا۔ بیشتر مورخین کے خیال میں یہ بات درست ہے لیکن معاملہ اتنا سیدھا سادہ نہیں۔

دراصل کاپرنیکس نے جھوٹی اور مصنوعی عیسائیت کی جڑوں کو کھوکھلا کرنا شروع کیا تھا یہی عیسائیت جو مدرسے کی [illegible] تھی اور اس سچائی کو برداشت کرنے کے قابل ہی نہ تھی۔ پروٹسٹنٹ اور رومن کیتھولک حکام دونوں ہی اس کارروائی کے مرتکب ہوئے

[illegible] غیر مصدقہ [illegible] سورج کی مرکزیت [illegible] نظریہ کی بہت مخالفت ہوئی [illegible] مارٹن لوتھر [illegible] کاپرنیکس کو [illegible] کی شان میں گستاخی [illegible] نظریہ کی مخالفت [illegible] انجام کار گلیلیو کو مجبور کیا گیا کہ وہ عدالت احتساب کے سامنے اس سے انکار کرے [illegible] عظیم صوفی [illegible] برونو 1542 تا 1600ء [illegible] فلسفہ کا [illegible] متعدد [illegible] باطنیت [illegible] کی طرف [illegible] بھی [illegible] کائنات پر یقین رکھتا تھا [illegible] کائنات کے گوشے گوشے میں جلوہ گر تھا۔ بہت سے [illegible] کی طرح اس کے لیے بھی کائنات [illegible] عظیم [illegible] بچے

[illegible] سے جلا دیا گیا تاہم اس نے [illegible] کی ہے [illegible] یہ مروا [illegible] کہ کاپرنیکس کی تحریروں کو [illegible] سے [illegible] حد تک نقصان [illegible] ریاضی کو بھی طرح سمجھتا تھا لیکن سائنس کے علاوہ مذہبی صداقت کے لیے بھی وقف اس قسم سے [illegible] وقت [illegible] کی جا [illegible] حب عمل [illegible] میں تھا [illegible] لیکن جب [illegible] پتہ چلا کہ [illegible] کو زندہ جلا دیا جائے گا تو عدالت احتساب [illegible] میں اطلاع [illegible] مقدس [illegible] میں ایک [illegible] جیمز [illegible] بھی 1930ء میں ایک [illegible] کلیسا [illegible] بنیادی اثر [illegible] میں [illegible] "Finnegans Wake" کے [illegible] میں بھی [illegible] برونو [illegible] اور دیگر [illegible] کے [illegible] کاپرنیکس [illegible] کیا [illegible] یہ خوف سائنسی ثبوت [illegible] مذہبی [illegible] تھا

برونو نے عدالت احتساب کو جواب دیتے ہوئے کہا [illegible] میں [illegible] ہوں کہ کائنات لامحدود ہے [illegible] محدود [illegible] قرار [illegible] کے علاوہ بھی [illegible] میں [illegible] طرح میں بھی کہتا ہوں [illegible] میں بھی دیگر ستاروں جیسا ایک ستارہ ہے [illegible] قابل [illegible] حد تک [illegible] ہے

[illegible] نظر [illegible] گلیلیو کی [illegible] حقیقی [illegible] ممکن ہے کہ یہ حاسد پادریوں کے [illegible] گلیلیو [illegible] جان بچا [illegible] حقیقت [illegible] خوب [illegible] گلیلیو [illegible] کا مخالف تھا

37

مضامین

"Essays"

مائیکل ایکیوم دی مانٹینی

1580ء

سترھویں صدی کی سوچ اور مغرب کے انداز فکر پر بھی گہرے اثرات مرتب ہوئے۔ [illegible] مائیکل دی مانٹینی (1533ء تا 1592ء) کا اپنے کام کو "مضامین" قرار دینا بہت عجیب معلوم ہوتا ہے۔ تجلی مضمون نگار مانٹینی کی تحریر شیکسپیئر جیسی ہے [illegible] کا ترجمہ شیکسپیئر نے پڑھا ہے۔ [illegible]

باعث حیرت ہے لیکن یہ موزوں رہا کیونکہ حسن سے یہ ظاہر ہے مضمون نگار زندگی کے تمام پہلوؤں سے مختلف حیثیت سے مانٹینی دانستہ طور پر جدت کے فقدان کا مظاہرہ کرتا ہے۔ وہ ہمیشہ متعدد نظر آتا ہے [illegible] تخیل [illegible] بچا تا ہم وہ بھی بالکل شیکسپیئر جیسا لگتا ہے مگر [illegible] تخیلات خوابوں اور ڈراؤنے خوابوں کو چھپا سکا شیکسپیئر کی ناسودگی [illegible] کا حافظ رہتا ہے۔

مانٹینی شاعری کا بڑا مداح ہے [illegible] اس نے تقریباً 1000 اشعار سے حوالے دیے ہیں۔ مگر دوسری طرف وہ اس افلاطونی نظریے کا طرفدار بھی ہے کہ بہترین شاعری سب سے زیادہ [illegible] ہوتی ہے لیکن یہ رائے ایک غیر شاعر ایک قاری کی ہے اور مانٹینی قاری بھی ایک بہت بڑا قاری تھا ایک عام قاری [illegible] ایک خصوصیت ہے جو بہت مضمون میں نظر آتی ہے۔ [illegible] لیے وہ بہت [illegible] عام [illegible] جیسے سکیلائیجر اور اس کے بیٹے جوزف جسٹس [illegible] صدی کا [illegible] وصل [illegible] ذہنی قوت [illegible] کے باعث علم کے ساتھ ساتھ روح کا بھی [illegible] مانٹینی الفاظ کا مصنوعی پن میں ملتا ہے [illegible] شکایت [illegible] قسمی [illegible] بہت [illegible] سکیلائیجر جیسوں کو بھی [illegible] کے اہم مصنفین [illegible] سے خوش ہوں گے۔

مانٹینی [illegible] نقطہ نظر [illegible] اہم عصری [illegible] بہت [illegible] نظریہ [illegible] تصویر کے میدان میں [illegible] کا اظہار بھی ہے [illegible] مصنفین [illegible] مانٹینی کی [illegible] ایک [illegible] اور ادبی روایت کی [illegible] کی زندگی کی تعمیر کرنے کی اجازت نہیں دیتی تھی۔ مانٹینی تک یہی صورتحال تھی۔

[illegible] کا انداز تحریر سیدھا سادہ [illegible] اور آسان ہے لیکن وہ ایک پیچیدہ آدمی ہے [illegible] ذہانت اور دنیا کی ہر چیز کے بارے میں با علم [illegible] تعلیم یافتہ [illegible] وہ شاید [illegible] کا سب سے [illegible] شیکسپیئر [illegible]

پر حاوی رہا ہے۔ مجھے خوشی ہے کہ میں تو صرف ... رہی۔ مونتین کا تعلق ... ان کی مدت کا نہیں بلکہ دو پچھلے مخصوص تعلق ... رکھا ہے۔ یہ بات بالکل درست ہے کبھی ہوا ہے بھی بے تکلم مستور نہیں کیا جا سکتا۔

مونتین 1533 میں Seigneur de Montaigne کو گیسکونی شہر ... کے قریب پیدا ہوا۔ ... گھر سے تعلق رکھنے والا ... طبقہ اشرافیہ سے جو حرف سے اپنا تجربہ 1540 سے 1609 تک ... شہرت سے ... کر لیا تھا کہ ... ے اجداد ... کی ... مونتین ... Eyquem ... سے 1477 میں مونتین کی جاگیر خریدی ... ساتھ ... سے ... حاصل ... اس کے والد ... بیٹے کی پرورش ... روایت کے مطابق ... Antoinette de Lopez سے شادی کی جو ... کے ایک ... گھر سے تعلق رکھتی تھی ... پروٹسٹنٹ مذہب قبول کر لیا تھا ... تعلق رکھتی تھی۔

... کے 8 بچوں میں سے ... کو ... لاطینی زبان سکھائی گئی تھی ... College de Guyenne میں روایتی ... 21 برس کی عمر میں اس نے قانون کی ... کا آغاز ... اور وہ ایک ... Boetie کا دوست ... Boetie کے ... صلاحیت ... 1563 میں جب Boetie صرف 37 برس کی عمر میں مر گیا ... مونتین کو اپنی زندگی کا بہت ... دوستی ... اس دوست ... کو ایک ... ہم ... وہ ... تا اگر مجھے ... کہ میں اس سے محبت کیوں کرتا ہوں تو میرے خیال میں ... جواب ... اس کی وجہ ... اس ... سے ... کرنے کے باوجود وہ اپنے دوست کی موت کے بعد بھی اسی طرح

چاہتا رہا۔ کچھ معاصر ہم جنس پرستوں ... مونتین ... اپنے ... کی ... مونتین یقینا ہم جنس پرستی سے نفرت کرتا تھا ... کے ... ذاتی ... کے مقابلہ ... قائل ... کی ... جب ... مرد ... میاں ... تعلق ... باعث ... تو تب بھی اس کا دعا ہی تھا ... میں ہم جنس پرستی کا ... ہوتے ہوئے ... شخص کی بھی ... سے وہ ... وقت کے بارے میں اس کے ... میں ... معاصر ... کہ ... مونتین نے ... ہم جنس پرست نہیں ... ہے۔

... اس عورت کے ساتھ بھی ... تعلق قائم ... 1565 میں شادی کی اور ... کے کئی بچوں کا باپ بنا ... بچوں میں ... Boetie کی وفات کے بعد ... شوق ... وقت ... کی خاطر ... مطالعہ ... 1571 میں اپنی جاگیر پر واپس چلا گیا۔

... 1569 میں ایک ... Catalan ... الہیات کی تحریر کا ... Boetie سے ... کی تحریر ... مگر اس ... اپنی مرضی ... مضامین ... کے علاوہ اس نے ... تمام زندگی ... ہیں۔ ... 1571 میں ... لاطینی زبان میں لکھا ہے ... مونتین ... تجربات ... پناہ ... کی خاموشی اور سکون ... قسمت ... باقی ... آرام و سکون ... کا

وقف کر سکیں۔

یہ جنس ہاتھ [illegible] 1572ء سے بعد کی [illegible] مانتینی کی تحریروں سے معلومات کے بارے میں چھوٹے چھوٹے نوٹس لکھنے لگا لیکن [illegible] یہ عادت پختہ ہو گئی۔ پہلی دو جلدیں شائع ہونے تک اس نے ایک قسم [illegible] ڈھونڈ نکالا تھا [illegible] 1580ء میں لکھا ہوا دیباچہ یوں ہے [illegible] یہ ایک دیانتدارانہ کتاب ہے [illegible] آپ [illegible] جانیں کہ یہ صرف [illegible] نجی مقصد کی خاطر لکھی گئی ہے [illegible] "خاطر [illegible] لکھنے کا خیال [illegible] صلاحیتیں اس کام سے شایانِ شان [illegible] یہ صرف [illegible] دوستوں کے لیے لکھی ہے۔ یہ کتاب کا موضوع میں خود [illegible] آپ [illegible] فضول [illegible] موضوع پر اپنا وقت برباد کریں۔"

اصل میں وہ بتانا چاہتا تھا کہ وہ محض ایک عام انسان ہے۔ یہ دنیا کے سامنے خود کو ایک کتاب میں پیش کرنے کا اعلان بھی ہے [illegible] ایک [illegible] کتاب سوال یہ تھا [illegible] مانتینی کے مضامین [illegible] موت [illegible] خطرہ [illegible] وہ ایک [illegible] کسی شخص [illegible] اہم [illegible]

[illegible] مضامین میں تجربے کی اور [illegible] اپنی تلاش میں یورپ کے مختلف علاقوں میں گیا (1580ء کے بعد)۔ [illegible] اٹلی اور جرمنی [illegible] لیکن [illegible] 1581ء [illegible] 1586ء [illegible] 1588ء [illegible]

مانتینی نے essay کا [illegible] essay [illegible] "آزمائش" [illegible] خیال [illegible] (Andre Gide) نے لکھا [illegible] مجھے یہ مانتینی کے [illegible] میں ہرگز کامیاب [illegible] پہلا مصنف تھا جس نے انسان کو ایک مستقل [illegible]

اور جدت کا [illegible] لیکن [illegible] مستقل [illegible] بھی [illegible] مانتینی [illegible] کسی بھی چیز کے بارے میں تعصب نہیں پایا جاتا۔ حقیقت 1586ء میں اس نے ایک میڈل [illegible] "میں جانتا ہی کیا ہوں؟" چنانچہ جدیدیت کے [illegible] مضامین میں [illegible] چنانچہ سولہویں صدی کے [illegible] مثلاً [illegible] مصنفین مثلاً [illegible] کے خود اور دوسرے لوگوں کو [illegible] حیثیت میں پیش کرنے کی کوشش [illegible] مختلف [illegible] فلسفیوں کے مطابق "جیسا انہیں ہونا چاہیے" کے لحاظ سے [illegible] مانتینی [illegible] طرف [illegible] طریقہ کار اور [illegible] کے ذریعے اس کی [illegible]

[illegible] معتقدین [illegible] چنانچہ [illegible] مسلک اور [illegible] ثابت [illegible] کوشش [illegible] طریقہ [illegible] کا [illegible] چنانچہ [illegible] عمل [illegible] ان [illegible] کا مطالعہ کرنے کے دوران [illegible] (Stoicism) [illegible] اس کے [illegible] چودھویں صدی کی [illegible] سے متعلق [illegible] کی شخصیت [illegible] شخص [illegible] کا اعتراف [illegible] سے سب سے پہلا اس [illegible] اپنے حروف کو [illegible] سے محبت [illegible] چودھویں صدی سے [illegible] مستقل [illegible] کے لیے ایک آئینہ بن جاتی ہیں

38

ڈان کیوٹے

"*Don Quxote*"

میگوئیل دی سروانتیس

حصہ اول 1605ء، حصہ دوم 1615ء

بیسویں صدی میں سپین کے عظیم ترین ادبی [illegible] Jose Orlega نے
"ڈان کیوٹے" کی قدر افزائی ان الفاظ میں کی
"ایک کتاب کا مصنف اور مکمل طور پر شکست خوردہ [illegible] سروانتیس [illegible]

صدیوں سے Elysian Field میں بیٹھا ہوا ہے اور وہاں پر وہ خود کو
سمجھنے کی جسارت رکھنے والے انسان کی پیدائش کا منتظر [illegible] ہے
چاروں طرف افسردہ نظروں سے دیکھتا ہے۔"

سروانتیس نے بھی اپنے ہم عصر ولیم شیکسپیئر کی طرح اپنی زندگی کے بارے میں بہت کم حوالے چھوڑے ہیں۔ اس کے دو حصوں پر مشتمل ناول "Don Quixote" کو بجا طور پر دنیا کی عظیم ترین کتاب مانا جاتا ہے۔ بیسویں صدی سے تقریباً ہر تمام [illegible] جدت پسند [illegible] کا نام [illegible] جدید [illegible] بہت گھٹا نہیں چاہئے۔ سروانتیس [illegible] بہت پہلے بھی جدت پسندی [illegible] معلوم تھی نہیں درحقیقت تمام ادب [illegible] کسی بھی صدی کے تمام مصنفین [illegible] سے زیادہ جدید تھا۔ [illegible] بھی [illegible] تھے

یہ [illegible] کہ ڈان کیوٹے میں مجازی جدت پسندی [illegible] کے [illegible] میں پائی [illegible] لیکن یہ بات کہنے کا مقصد جدید کے مصنفین [illegible] گھٹانا نہیں ہے بلکہ یہ ہے کہ سروانتیس نے اپنی واحد حیرت انگیز تحریر [illegible] مقبولیت حاصل کی [illegible] فکشن نگاری [illegible] تمام مسائل [illegible] سمجھتا تھا اور [illegible] تعلق [illegible] حقیقت [illegible] بیان [illegible] ساتھ [illegible]

یہ قصہ [illegible] اس [illegible] آگے قدم [illegible] جہاں [illegible] تمام یا [illegible] رابیلیس کی طرح اس کا بھی عظیم [illegible] شاہ [illegible] کی [illegible] زندگی کے شعلوں سے [illegible] اپنے ہاتھ آگے بڑھا کر انہیں گرم [illegible] کی [illegible] سروانتیس کا تعلق عام قاری کے ساتھ رابیلیس سے بھی زیادہ تھا [illegible] عام قاری [illegible] کی توجہ حاصل نہیں [illegible] رابیلیس ہی کی طرح [illegible] بھی "عام لوگوں" کی زندگیوں اور [illegible] کی تصویر کشی کرتا ہے

سروانتیس 1547ء میں میڈرڈ سے تقریباً 20 میل دور Alcala de Henares کے

معلوم ہو چکا ہو کہ اس کا باپ ایک غیر مشہور سرجن تھا۔ سروانتیس کے بچپن سے متعلق ہم بہت کم جانتے ہیں۔ ہمیں یہ تو معلوم ہے کہ اس نے کسی یونیورسٹی میں تعلیم حاصل کی تھی لیکن اس کا کوئی ثبوت میسر نہیں۔ 1568ء میں وہ میڈرڈ والے سٹی سکول میں پڑھ رہا تھا اور غالباً ملازمت میں آ کر سروس کر چکا تھا

ایک ڈوئل کے معاملے میں اس نے وحشت سے کونین سے بھاگ گیا۔ بعد مشکلات کا سامنا ہوتے ہی اس نے اٹلی میں سپاہیوں کی legion میں شمولیت اختیار کی۔ 1571ء میں وہ لیپانٹو کی جنگ میں ترکوں کے مقابلے میں شریک ہوا۔ اس لڑائی میں اس نے زبردست شجاعت دکھائی۔ اس کی چھاتی پر دو شدید زخم لگے اور دایاں ہاتھ مستقل طور پر بیکار ہو گیا

وہ کچھ عرصہ تک نیپلز میں ہی سپاہی کے طور پر خدمات انجام دیتا رہا اور پھر 1575ء میں اپنی خدمات کی معیاد پوری ہونے پر سپین کی طرف روانہ ہوا۔ راستے میں بحری قزاقوں نے اسے قید کر لیا۔ 1580ء میں کہیں جا کر اس کا فدیہ ادا ہوا لیکن اس سے پہلے بھی وہ طور پر کافی پر جوش ہو کر Algiers میں فرار ہونے کی کوششیں کی تھیں

... میں یہاں سروانتیس کی جوانی کا تعلق ... ہے ... بہت خیال یا ... تاہم ... کے تجربات ... ہمیں حیرت ہوتی ہے ... کام میں لا ... صلاحیت رکھتا ہے

سروانتیس نے ... کے پانچ اوسط ... برسوں کے دوران لکھنا شروع کیا۔ اس نے ... ساتھی ... منظوم ... لکھے ... ہوتی ہے اور اس کی موت کے کافی عرصہ بعد شائع ہوئے ... ہیں ... شاعری ... سے ... کوشش ... شاید عظیم شاعر ... کی صلاحیت نہیں رکھتا تھا ... شاعری ... کا کام ... حیرت انگیز بہت گہری ... باعث بن گئی۔ سروانتیس نے ایک ... تھی

1580ء کے بعد سروانتیس نے ادب ... دست ... کی کوشش کی ... "Galatea" ... شہرت حاصل ... ایک ناجائز بچی ... پیدا ہوئی جس کی ماں سے متعلق ہم کچھ نہیں جانتے۔ اور پھر 1584ء میں اس نے ... شادی ... خوشگوار ... کوئی شہادت موجود نہیں ... شاید ... ازدواجی تعلقات پر بحث کی ہے۔

1588ء کے بعد سے اس نے ... ایک ... خصوصیت ... وہ سرکاری افسر کے طور پر کام ... بے اصولی اور ... جیل میں ڈال دیا گیا ... طرح تب بھی اسی قسم کا کام ... خلاف ... جیل میں لکھنا شروع ... وہاں ... زندگی ... کا موقع ملا ہوگا جس سے وہ پہلے بھی واقف تھا۔

... شاعر ... طرح سروانتیس کی ... سے کسی ... ایماندار ... ضرور حاصل کی۔ ... طور پر ... دنیا ... ایک ... تعلیم ... سب کچھ ... تھے۔

... ساتھی ... غیر ... عدالت ... کا ... اور ... میں ... صرف ... شیکسپیئر کا نام ... جا رہا تھا

سروانتیس نے پہلے حصے کے ... پارے "آخری برسوں میں تحریر کیے" — یعنی 58 تا 69 برس

کے دوران ... سے صرف ... ناول ... 1613ء میں لکھے ہوئے تب بھی ...

ضرور رکھا جاتا ... کے مختصر ... یہ صنف ... میں متعارف ... 1605ء

میں اس ... کا پہلا حصہ شائع ... تو حاصل ... ہوں مگر

... طباعت ... [illegible] ...

... جلد ہی یہ کتاب ہاتھوں ہاتھ

بکنے لگی۔

ان ... کا پہلا انگریزی ترجمہ ... 1612ء میں ... ہوا۔

... میں اس کا ... متعدد ... ایڈیشن شائع

ہوئے ... 1614ء میں ... Alonso Fernandez de

Avellaneda نے ... جس سے سروانتیس ... اور

... کا مصنف ... کون ... سروانتیس ...

... کامیاب ... کے

... لیکن اس ... دوبارہ قلم ... کی

... [illegible] ...

کوئی ... اس کتاب ... دوسرا حصہ سروانتیس کی موت

سے صرف ایک سال قبل شائع ہوا۔

ناول کی کہانی اس قدر ... عام ہے ... [illegible] ...

ایک ... جو ... سے ... ایک بہت

لالچی اور ... کسان ... بیسویں صدی ... کے لئے ... اور

... ایک اعلیٰ ... ہے ایک

شخص جس کی ... اور انجام کا ... ہے

لیکن ... ایک ...

مطالعے سے جو ... چیزیں پڑھنے کے باعث پیدا ہوئی (جیسے ... کے شاہکار "مادام

... [illegible] ...

... اس ... کی نقصان ... سے ... جو ...

... " ... میں تھی۔

چنانچہ ... سے ... کا ... مطالعہ ...

... میں یہ خصوصیت ... طور پر ... اور بیسویں صدی کے ... میں

... Benato Peraz Galdo's ... تفصیل ... میں لکھتے ہوئے

... ہیں۔

لیکن ہماری ... میں کسی بھی موقع پر دیوانگی یا ... کا موضوع ... نہیں ہوا۔

... طور پر ... ایک حد تک ... توجہ بھی۔ (اگر

یہ کتاب 2003ء میں لکھی گئی ہوتی ... معروف ... کی فہرست

میں شامل کیا ہوتا۔ مترجم)

... کی کتاب کا پیغام ... اور ... کی ... وقت ... کہ

... ہے ... لیکن ...

... وسعت ... ہے ... کے لئے ایک ہمدردی رکھنے والا (Sympathetic)

شخصیت ... لیکن اس کی ... کے ... بھی

... کی ... کسی بھی موقع پر

حقیقت ... تعلق ... بھی ...

... حاصل کرتا ہے ... حالانکہ وہ

... فطرت ...

... بہت پہلے لکھے گئے ایک ... پر تبصرہ ...

... زندگی ... کو ... جا سکتا

... لیکن ... پیغام ... ہے

میں نے کس رحم (حد کے) کا ذکر کیا ہے، اس سے جواب دیا "وہ حد
مجھے اس سے بڑھ کر ہے حالانکہ میں تنہا ہوں جیسا کہ پہلے تھا
سے اب میرا ذہن واضح ہے اور جنگجوئی کے بارے میں مسلسل قابل نفرت لگتا ہیں
پڑھنے کے بعد پیدا ہونے والی جہالت ہے، وہ حد کے سایوں سے پاک ہے۔ میں
ان میں شامل تمام تر بے وقوفی اور دھوکہ بازی کے اس پار دیکھ رہا ہوں اور مجھے صد
تاسف بھی ہے کہ یہ سراب بہت دیر سے دور ہوا اور مجھ سے پہلے تا وقتیکہ
روح کو منور کرنے والی تحریریں پڑھ کر کوئی اثر انداز ہو سکے۔

دوسرا وہ لوگ جو ہوتا ہے کہ ان سے بہت خوش مزاجی اور شفقت کا مظاہرہ کیا جاتا ہے
جانے والوں کا محبوب ہے۔

39

دنیا کی ہم آہنگی

"The Harmony of the World"

جوہانس کیپلر

1619ء

جوہانس کیپلر (1571ء-1630ء) جنوبی جرمنی کے علاقے سوابیا میں ایک چھوٹے سے قصبے میں پیدا ہوا۔ اس کا باپ ایک ... تھا ... سے بھی ... ماں ... کے بارے میں کہا تھا کہ "وہ ایک گدھا ہے جو سارے علم ... کا بوجھ اٹھائے پھرتا ہے" ... کتاب ... میں

ہو ۔ وہ حقیقت سے نکار نہ کر سکتا تھا ۔ لیکن کلیسا کے پرجوش اور متعصب ناک والوں کے مقابلے میں بیچارہ ہوتے تو اس قسم سے بے بہا اولاد ۔ یہ نظریہ ہے کہ سورج ساکن نہیں کرتا تھا وہ بطلیموس کی طرح ایک منہ زور منصوبہ رکھتا تھا ، وہ کائنات پر تصور رکھتی کی ہے تقسیم ہو جو کچھ بھی نہیں تھا کہ اس نے ساری چیزیں بنانے ملتے وقت پر یہ بالکل سورج و مرکز کے تصور کو نہیں سے قابل ہو

موجودہ عہد میں ماہرین سے موازنہ کرتے ہوئے کوپر نے تصورات میں دوست لگ رہے ہیں اور کوشش کی تھی ۔ دونوں ایک دوسرے میں اس طرح گھتے ہوئے ہیں جیسے سولہویں اور سترھویں صدی کے تمام علوم مذہب کے ساتھ مدغم ہیں ۔ وہ مذہب کی وجہ سے ہی وجود میں آئے تاہم سائنس سے متعلق بنیادی فرق کی مخالفت کی ، جو مذہب سے الگ ایک چیز ہے ، جس کی بنیاد ذہنی فکروں سے کیا کے خلاف قانونی کارروائی کی ۔ یہ اور اس کی بڑی وجہ تمام رسالے میں نقش تھے جو ابھی بیان کی گئی ہیں ۔ اسی سے متعلق اور ... اسی طرح سے ... جن کی طرح تب بھی اس کا تصور یہ رسالہ اور تشدد تھا لیکن قرون وسطی سے مختلف سے تشدد کی جگہ آج ... جیسا تشدد ہے ۔

کاپرنیکس سے کام سے پہلے ماہر فلکیات نا تکیہ ... سے 546 تا 60 ء سے مشاہدات کی مدد سے تشکیل دی ۔ وہ قدیم ماہرین کا تھا ... جس میں ایک کامل ... کا تصور پیش کیا اور اس کے بعد ایک مذہبی حقائق تک لگا دی ۔ اس سے یورپ میں یہ بھی صاف نظر آتی ہے عالمانہ سے ہوا ۔ یہ پیش کیے جانے پر کوئی اعتراض نہیں ... کی ... ثابت ہو سکے ۔

کیپلر اور ماہر فلکیات کے تجزیے سے ... نہیں ؟ ان کے مطالعات سے ... حیرت انگیز شکل سے حل ... اور وہ اپنے مشاہدات کی بنیاد پر بتاتے ہیں کہ ... ایک کائنات بے حقیقت تھی ... جیسے ... چنانچہ ... یہ ... تو شکل ... کی کائنات میں ... دائرے ... میں تھا ... سے ... ہوا ... کامل گولائی

سیاروں میں محو گردش تھے ۔ اس سے پہلے ایک کامل ... دائروں میں ایک مرکز گھومتا تھا جس کا ... کارپرنیکس نے ... یہ تصور دیا ہے ... کہ سورج کائنات کے مرکز میں ہے چنانچہ ... سے ... یہ نظریہ پیش ہوا جو تقریباً ... ہو چکا ہے ۔ لیکن ... میں بہت مشہور ہوا ... کیونکہ ... حرکت ... سورج اور چاند کا ... کے گرد گھومتے ہوئے ... نکل گیا ... اس وقت ... سیارے ... سورج کے گرد مداروں میں ... ایک دلچسپ اور حیران کن ... رہا تھا ۔ یہی لیے وہ اپنے دور کے عالم کے ناخوشگوار غضب سے بچا رہا ۔

پروٹسٹنٹ اور ... دونوں ہی کلیسا ... کارپرنیکس ... کی وجہ سے حساب کا اشارہ بنا چکے تھے ... ہیں ... کائنات کا ... 1587 ... ایک ... کائنات ... ایک غلط ... تھی ایک غلطی کے نتیجے میں ... سے ... کائنات کی فطرت دیکھنے کی ... موافقت ... اس نے مخصوص ... جوش سے ساتھ لکھا :

میں ثابت کرنا چاہتا ہوں کہ خدا نے کائنات کی تخلیق اور کاسموس کا نظام مرتب کرتے وقت فیثا غورث اور افلاطون کے ... سے معلوم پانچ جیومیٹریکل اجسام کو ذہن میں رکھا تھا اور ... کے مطابق ... افلاک کی تعداد ، تناسب اور ان کی حرکت کا باہمی تعلق متعین کیا تھا ۔

لیکن جب اس نے ... نظریے ... اور مشاہدات کے نتائج ... کے مطابق ... حاصل ہوئے ...

... ساتھ طویل اور ... 1600 ء ... میں ... کیپلر ... اس ... جو ... کاشانی ... ان ... 1609 ء میں ... کی فلکیات ... کے مشاہدات کو بنیاد ... شائع ...

ہیں، دو چیزیں عجیب لگیں۔ [illegible] مریخ [illegible] سورج سے [illegible] کامل [illegible] بلکہ ایک بیضوی مدار میں
[illegible] ہے (اس دور میں بیضوی شکل کو ناقص سمجھا جاتا تھا)۔ [illegible] سیارے کی گردش کی
رفتار معین اور یکساں نہیں ہے لیکن وہ [illegible] سورج [illegible] سے بیضوی شکل میں مساوی فاصلہ
مساوی مدت میں طے کرتا ہے

1619ء میں کیپلر نے "ہارمونی آف دی ورلڈ" میں اپنے تیسرے قانون کو پوری وضاحت سے ساتھ بیان کیا: تیسرا قانون یہ تھا کہ سیارے کے ایک سال (یعنی جتنی دیر میں وہ سورج کے گرد ایک چکر مکمل کرتا ہے) کا مربع سورج سے اس کے درمیانی فاصلے کا مکعب ہے۔ یوں اس [illegible] فلکیات کو نہ صرف ریاضی بلکہ طبیعیات سے بھی متعارف کروایا۔ اس وقت تک ریاضی اور طبیعیات [illegible] کا کام تھا جو بہت [illegible] ریاضی جانتے تھے۔ [illegible] مختلف نظریات سے بچی ہے

یہ سمجھنے کی ضرورت ہے کہ [illegible] سورج کی مرکزیت کا نظریہ غیر منطقی نظر نہیں آتا تھا [illegible] ایک [illegible] زمین کی حرکت نے باعث پیدا ہونے والی مشکلات تھیں۔ آخر کار نیوٹن نے کشش ثقل کو بطور قوت بیان کر کے یہ مسئلہ مکمل طور پر حل کیا۔ کیپلر نے پہلے یہ خیال تھا [illegible] جگہ پر [illegible] جاتی ہیں۔ [illegible] بہت مبہم قسم کی وضاحت تھی

ماہرین [illegible] سترھویں صدی کے عظیم سائنسی معجزوں میں کیپلر سب سے دلچسپ [illegible] معلوم ہوتا ہے۔ اس کا تصوف یا نجوم [illegible] پسندی گلیلیو کے مقابلہ میں کہیں زیادہ واضح ہے

ہر چند [illegible] کیپلر سے مذہبی [illegible] اس قدر [illegible] ہے [illegible] اور [illegible] نقطہ نظر ہے [illegible] قسم کے [illegible] کے ہاں [illegible] ملتا عام ہے۔

توبنگن یونیورسٹی میں [illegible] Maestlin سے [illegible] کیپلر [illegible] کوپرنیکس کے نظریے [illegible] (1580–1635ء) سے [illegible] نظام پر [illegible] پر اپنے شاگردوں کو کوپرنیکس کے نظام کا مطالعہ کرنے کو کہا [illegible] نظریہ [illegible]

لکھنے [illegible] کے بعد [illegible] طبیعی [illegible] سب سمجھیں تو مابعد الطبیعی وجوہ کی بنا پر "کوپرنیکس کی جانب راغب ہوا۔ [illegible] بہت سے جدید سائنس [illegible] جو اس کی دریافتوں پر خوش ہوتے ہیں لیکن ان کے خیال میں کیپلر کا [illegible] حقیقت کی [illegible] ظاہر کرنا درست نہیں۔ وہ قدیم دور کے بعد سائنسی علم فلکیات کا سب سے [illegible] تھا۔ اس حوالے سے اس کی تحریروں کو (جن میں جنگ اور موسمی حالات کے بارے میں کی حیرت انگیز حد تک درست پیش گوئیاں بھی شامل ہیں) بیسویں صدی میں [illegible] شماریات دان Michel Gauquelin نے [illegible] دریافت کیا۔ Gauquelin کی اپنی ایک تحریر سے بھی بیسویں صدی میں ایک ساعت جو [illegible] جس میں [illegible] سائنسی معروضیت سے [illegible] Gauquelin [illegible] کے بعد [illegible] اس سے [illegible] سے متعلق [illegible] Gauquelin کی تحریروں کو جانچنے کے لیے تشکیل دی گئی تھی۔

کیپلر نے [illegible] قسم کا [illegible] سے اور [illegible] شعبہ میں [illegible] متعارف [illegible] کے علاوہ [illegible] تخلیقی [illegible] کیپلر کا تصوف اس کی زبان میں لکھنے والے دیگر [illegible] سے مطابقت رکھتا تھا۔ [illegible] Boehme [illegible] Franck [illegible] Somnium [illegible] تمثیل لکھی [illegible] کیا جاتا [illegible] کوپرنیکس [illegible] چاند [illegible] اس طرح [illegible] کے قائل ہو گئے کہ [illegible] غیر متحرک [illegible] کی حرکت محض ظاہری تھی۔ [illegible] اس کتاب کو تھوڑی شہرت حاصل ہو جاتی تو [illegible] ایک [illegible] جاتا۔

ہارمونی آف [illegible] میں [illegible] موسیقی [illegible] نظریے [illegible] موسیقی کے ساتھ [illegible] کوئی [illegible]

علمی قدر و قیمت سے قطع نظر) اس نے مگر اس قسم کے علم فلکیات کو تحریک دی [illegible] کامل مد
ہے چنانچہ [illegible] محض [illegible]
[illegible] ہے محدود سے چند سائنس دانوں نے ہی کیلر کی سائنس اور اس کے ذہنی تخیل سے
مابین تعلق پر غور و فکر کرنے کی [illegible] نظر میں صرف طے شدہ [illegible] طریقہ
[illegible] حقائق تک پہنچ سکتا ہے، اور ان حقائق کا صرف مخصوص [illegible]
ضروری ہے [illegible] Gauquelin نے جب اپنی کتاب میں تو تکمیل کی کہ "سیاروں کے سلسلے
(Planetary heredity) کے بارے میں کیلر کے خیالات [illegible] سب سے سائنسی [illegible]
سے نہ صرف ان اعداد و شمار کو مستحکم کیا بلکہ مخصوص بھی قرار دیا۔

40

نووم اورگانم

" Novum Organum "

فرانسس بیکن

1620ء

انگریز شاعر پوپ نے اٹھارویں صدی کی ایک نظم "An essay on Man" میں فرانسس
بیکن کو نوع انسانی میں سب سے [illegible] سب سے [illegible] اور سب سے [illegible]
[illegible] قرار دیا [illegible] آج بیکن [illegible] کا عالی مرتبہ [illegible] کرتے ہیں

بیکن سائنس اور سیاسیات کے مورخین کے ہاں بیکن کے کردار اور اس کے اثرات کی نوعیت کے حوالے سے بحث جاری رہی ہے۔ اس کی تعلیم اور عام طور پر جانی جانے والی کتاب 'Essays' ہے جو اس نے 1597ء میں شائع کرنا شروع کی اور اس کے آخری ایڈیشن (1625ء) میں 58 مضامین شامل ہیں۔ لیکن اس کی سب سے زیادہ اثر انداز ہونے والی کتاب لاطینی متن 'Novum Organum' تھی جو اس کی 'Instauratio Magna' کی دوسری جلد تھی۔ اس نے سائنس کی اصلاح کے پروگرام کو بھی Great Instauration یعنی عظیم بحالی کا نام دیا۔ اس سے پہلے ایک کتاب 'The Advancement of Learning' 1605ء کو شائع ہوئی۔ "وہ علم" انگلش میں لکھی گئی یہ کتاب اصل میں "نووم آرگانم" کی ایک تمہید یا شرح تھی لیکن "نووم آرگانم" کا کیا اثر واضح طور پر بیان کیا جا سکتا ہے۔

بیکن کی پیدائش ایک اعلیٰ گھرانے میں ہوئی۔ اس کا باپ سر نکولس بیکن مہر عظمیٰ کا محافظ تھا جبکہ اس کی خالہ Lord Burleigh ولیم سیسل کی بیوی تھی جو ملکہ ایلزبتھ کی چیف سیکرٹری آف سٹیٹ اور مشیر تھا۔ بیکن کے والد کی دوسری بیوی سے دو بیٹے تھے جن میں سے ایک بیکن تھا۔ اس کے والد نے اپنی جائیداد کو ترتیب کے مطابق تقسیم کیا تاہم اس سے پہلے ہی وفات میں ایک حصہ وہ اپنی دوسری بیوی کے بچوں کے لیے مختص کرنے سے قبل ہی فوت ہو گئے۔ اس کا نتیجہ یہ نکلا کہ بیکن کو خود اپنے لیے روزی کمانے پر مجبور کر دیا گیا۔ اس نے قانونی طریقوں میں مصروفیت اختیار کی اور سیاست میں داخل ہو گیا۔ وہ 23 برس کی عمر میں پارلیمنٹ میں داخل ہوا۔ ابتدا میں ملکہ کی جانب سے اسے ملازمت نہ مل سکی۔ لیکن جب جیمز اول ملکہ کے بعد تخت نشین ہوا تو بیکن نے ملازمت کے حصول کی وجہ سے اس کے خلاف ہونے والی کارروائیوں میں حصہ لیا۔ بیکن کی حس مزاح کو دربار والوں کی محفل چلانے میں اسے بھی جانا جاتا ہے لیکن اس کا دعویٰ ہے کہ اس کے حقیقی شرافت اس کے اصولوں میں ہو گی۔

جیمز اول کی تخت نشینی 1603ء کے بعد بیکن نے ترقی کی اور بالآخر 1618ء میں ملک کا اعلیٰ ترین قانونی عہدہ لارڈ چانسلر حاصل کرنے کے بعد اسے Verulam کا لارڈ بنا دیا گیا۔ 1621ء میں St.Albans کا وائی کاؤنٹ بنا لیکن اسی برس اس کے کیریئر میں چانک تبدیلی آ گئی۔ اس پر رشوت خوری کا الزام عائد ہوا۔ اس نے فوراً اقبال کر لیا کہ ہر طرف سے الزام میں ہو کہ

اس نے مقدمے کا جو فیصلہ کیا تھا وہ کبھی بھی رشوت سے متاثر نہیں ہوا تھا۔ یہ اس دور میں ایک عام بات تھی لیکن پھر بھی اس کا مطلب تھا بیکن کو سبکدوش کر دیا جانا۔ تاہم وہ خفیہ طور پر حیثیت سے اپنے سائنسی منصوبوں پر کام کرتا رہا۔

تاہم ایک مضمون نگار کی حیثیت سے وہ انگلش اور بیان سے عاری ہے۔ مختلف ادوار میں وہ ایک تکمیل کے طور پر اس سے مخصوص علم نے مخصوص راہوں میں سائنسی مشکلات پیدا کی ہیں۔ وہ ایک طریقہ وضع کیا جو بہت متاثر کن ہے اور مخصوص جانچ کرنے والی رہی ہے۔ تاریخ پر اس کی بہت اثر ہے۔

منطقی اصطلاحات تخریج (deduction) اور استقرا (induction) کی تعریف مختلف فلسفیوں کے ہاں مختلف ہے۔ تاہم تخریج کا انحصار کسی ایک قسم پر ہے جس کا علم کیا جاتا ہے۔ درست نتائج حاصل بھی ہو جائیں تو ٹھیک ہوتا ہے جبکہ استقرائی طریقہ کا کسی ایک بنیادی قضیہ تو درست ہو سکتا ہے لیکن نتیجہ اس کے الٹ ہوتا ہے۔

بیکن جو شہرت رکھتا ہے اس کا یہ عقیدہ ہے کہ سائنسی دریافت کا انحصار ایک ہی قسم سے متعلق ہے۔ مشاہدات اور معلومات ایک بہت بڑی تعداد میں جمع کی جاتی ہیں اور پھر ان کی تعبیر و تحلیل کی جاتی ہے۔ یہ طریقہ اس طرح خیالات کی ضد ہے جو بہت ہی پرانا ہے اور ارسطو کا عقلی استخراج کرتا تھا کہ اس کے طریقے کو "لاحاصل" قرار دیا۔

استقرا (induction) کا طریقہ جو بیان کیا جاتا ہے اس کے لیے کسی مقصد یا حوالے سے قطع نظر لوگ تصورات کی بنیاد پر عمومیت کا تعین کر سکتے ہیں۔ لیکن بیکن کے طریقہ کار میں حقیقی مثالوں پر زیادہ توجہ دی جاتی ہے۔ بیکن نے لکھا:

حقائق سے جو دلائل کی مدد سے استخراج کرنے سے بعد میں صرف ایک عقلی اثبات رہ جاتا ہے اور وہی تمام سوالات کا جواب بن جاتے ہیں۔

بیکن نے سائنسی طریقہ کار کے نظریہ پر مختلف اعتراضات کیے گئے۔ اول یہ کہ استقرائی طریقہ جیسا کہ بیان کیا گیا ہے وہ بیکن کی تحقیق کا حاصل تھا۔ دوم یہ کہ ریاضی سے بیکن کی بیگانگی جس کا اندازہ تھا اور اس کی سائنسی میدان میں وہ مستقبل کی بصیرت کا فقدان تھا۔ اس کے کام میں وہ سب نہیں پایا جاتا جس پر توجہ دی جانی چاہیے تھی اس کے پاس

وقت سے تھا کس طرح وہ اسحر کی طرح چند افراد کا استحصال دیکھنے میں ناکام رہا جو مذہب سوتے دیے ہوئے تھے میں محض بے وہ اپ وقت کر دیکھ پا رہے کی دوران قوتوں کے بارے میں تحقیق کی اہمیت کو بھی غور کیا۔ بیکن اس کا مشاہدہ ہے اور اس کا سائنسی تحقیق کا بھی بڑا ایک انگیز ثابت ہوا

انسان کے اسباب ذہن میں سائنسی تفتیش کو پیش مشکلات ہوتی ہیں۔ اس نے چار

بت قبیلے کا مصدر ابتر سے بت Idols

قبیلے کے بت بنیادی اہمیت رکھتے ہیں اس انسان کی فطرت حقیقت ہیں۔ غار کے بت (جن کے بارے میں سمجھا جاتا ہے زیادہ خلاصہ سے کے پاؤ جاتا ہے) انفرادی عوامل ہیں ہیں مرکزی طور پر مخفی تعصبات۔ بازار کے بت جو بت کہتے ہیں لوگ جو مروجہ جوں اور تعلقات کے باعث ہے۔ تماشا گاہ کے خیالات عیار کر لیتے ہیں۔ آج ہم ان میں فلموں، فلمی ستاروں یا مشہور گلوکاروں وغیرہ پر "محبت" کو شامل سمجھتے ہیں۔ تھیٹر کے بت بھی ہیں جو نظریات اور فلسفیانہ نظام ہیں (بیکن کی نظر میں بالخصوص یہاں ارسطو کے متعلق پسند کیا جائے گا اس نظریات میں جتنا کہا گیا ہے اس کی توجیہات بھی شامل ہوں گے)۔

بیکن بتاتا ہے کہ اس کے سیاسی عمل کا مقصد ہے اور علم کا حاصل ہے تاکہ چنانچہ ایک لحاظ سے Bentham اور جان سٹوارٹ مل کی افادیت پسندی کا پیش رو تھا۔ اس کا سائنسی تجسس بے حد اور اس کی شخصیت کا سب سے ممتاز عنصر اس کی ذہنی بلندی اور جدید اہمیت کا عجیب و غریب امتزاج ہے جو باعث پیچیدہ اور تنہائی ہے نظر بھی جاتا ہے اگرچہ ہم اس کی تعریف و تحسین کر سکتے ہیں مگر وہ قابل محبت نہیں۔ اس کے دوست اس پر کوئی شبہ نہیں کیا جا سکتا۔ اگر وہ کوئی مخلص تھا تو اس کی شخصیت میں کوئی چیز ایسی ہے جسے خود کو شناخت کرنے ہیں۔ اس کی عجیب و غریب شخصیت کے بارے میں لکھنے والے لکھتے ہیں کہ چونکہ وہ واقعی بہت مستحق شخص تھا ایک طرف وہ بہت ہی بااعتماد بے پناہ تجسس اور منکسر ہے اور دوسری طرف اس نے قلم کو چند بیان اعلیٰ حیثیت تک پہنچنے کی جدوجہد کی اور دیگر جیسی افراد کو ماننے سے انکار بھی کیا۔

41

کلیات

"The First Folio"

ولیم شیکسپیئر

1623ء

1623ء میں شائع ہونے والے اس First Folio میں شیکسپیئر کے تمام 36 ڈرامے شامل ہیں ماسوائے "پیری کلیز" بہرحال ہم یہاں کسی بھی بات پر اس کے شیکسپیئر سے منسوب اشعار

(شعری سائنس) کے کئی مجموعے شائع ہوئے لیکن ہم نے انہیں بھی [illegible] شامل کیا ہے۔ (اگر ہم نے اس قسم کی جعلی چیزیں [illegible] شامل کی ہوتیں تو شاید 400 کے قریب کتابوں کی یہ فہرست پوری ہو جاتی۔ اگر شیکسپیئر کے کسی کام کا [illegible] تو تب بھی ہم نے اسے اس کتاب میں ضرور شامل [illegible] کوئی [illegible] مجموعہ بھی [illegible] جس کی [illegible] مجھے کوئی جواز تلاش [illegible] کی کوئی ضرورت نہیں تاہم [illegible] کہ شیکسپیئر نے انسانی عمل یا سوچ پر کیا اثرات مرتب کیے۔ البتہ ایک بات [illegible] کہ [illegible] لوگوں میں ایک بہت بڑی تعداد نے بے شمار قسم کے خرچے پر مجبور کیا۔ شیکسپیئر ایک [illegible] مصنف [illegible] شیکسپیئر اس انگلو [illegible] کسی بھی [illegible] مصنف [illegible] پشت سے [illegible] ان کے خیالات [illegible] متاثر کن [illegible]

[illegible] شیکسپیئر [illegible] کسی بھی [illegible] مصنف کی [illegible] اور موضوع کی کم عکاسی کرتی ہے۔ [illegible] شیکسپیئر ہر ایک سے "اچھا" [illegible] ہر جگہ پائی جاتی ہے: لیکن [illegible] کس حد تک صداقت ہے؟ [illegible] شیکسپیئر کے حوالے سے سوال اٹھاتے ہیں؟

[illegible] شیکسپیئر [illegible] شیکسپیئر [illegible] دیا ہے کہ اسے [illegible] اور حضرت عیسیٰ سے بالا [illegible] شاعر [illegible] سے کوئی [illegible] عظمت [illegible] ان سب چیزوں سے یہ پوچھا جائے کہ [illegible] رہا ہو [illegible] شیکسپیئر [illegible] لیکن [illegible] شیکسپیئر [illegible] کے حوالے سے تحقیق [illegible]

[illegible] سے اسا [illegible] سے [illegible] ایک طرف [illegible] دوسری طرف جنگ [illegible] ظلم [illegible] لیکن کیا کبھی کسی قوم نے شیکسپیئر کی خاطر صلیبی جنگ لڑی ہے؟ [illegible] شیکسپیئر [illegible] جہاز [illegible]

شیکسپیئر کا [illegible] 66 [illegible] کے لیے [illegible] لیکن [illegible] سے محروم [illegible] ہیں:

Tir d with all these for restful death cry
As, to behold desert a beggar born,
And needy nothing trimm'd in jollity
And purest faith unhappily forsworn,
And gilded honour shamefully misplac'd
And maiden virtue rudely strumpeted,
And right perfection wrongfully disgrac'd,
And strengthened by limping swag disabled,
And art made tongue-tied by authority
And folly (doctor-like) controlling skill,
And simple truth miscall'd simplicity
And captive good attending captain ill.
Tir d with all these from these would be gone
Save that, to die, I leave my love alone

ہم نے شیکسپیئر کی ان سطروں کا جس طرح اس کا ترجمہ کیا ہے وہ ترجمہ:

تو یہ شیکسپیئر [illegible] کس نتیجے [illegible] اس قسم کی [illegible] کیا [illegible] نظم [illegible] شیکسپیئر [illegible] الفاظ میں [illegible] حال ہوگیا ہے کہ [illegible] قابل برداشت [illegible] ہے۔

Thou rascal beadle hold thy bloody hand!
Why dost thou lash that whore? Strip thine own back
Thou hotly lusts to use her in that wise
For which thou whipst her

اور ایک دو جملوں کے بعد سیاست دانوں کے متعلق بات کرتے ہوئے انہیں [illegible] ہے؟ کوئی [illegible] آپ کو بتانے کی کوشش کرے گا کہ [illegible] شیکسپیئر [illegible] متعلق کا [illegible] صرف [illegible] تصویر [illegible]

قسم کی بات ہے۔ جہاں تک ماہیت کا تعلق ہے تو شاید ان کی حیثیت محض ایک ... مشتبہ سی ہو۔ لیکن یقیناً اس قسم کے دلائل احمقانہ ہیں اور وہ حقیقت کا تقاضا ... قسم کے سوالات کو زیر بحث نہیں لاتے۔ اور ... شیکسپیئر کی شرح میں تفریحات ... میں مصروف رہتے ہیں۔ بہرحال وہ یہ کچھ فراہم کر سکتے ہیں کہ شیکسپیئر کے عہد میں تھیٹر کی ... تھیں ... ہماری تقریباً فال ... جیسی نہیں تھیں ... باقاعدہ ... کی وضع شکل میں ... سکتا ہے ... ایک ... ہیملٹ ... ایک ٹریجڈی یا رنگین ایک ... کیوں نہیں؟

یہی بات تو یہ ... شیکسپیئر کسی ایک ... کا حامل ... اور پائیدار ... حاصل ... وہ علم ... بیں الاقوامی اور ... تھا۔ یہ ثابت کرنے کے لیے بھی کتب لکھی گئیں ... سے بھی پہلے ایک ... مطلق انسانیت کا حامل ... یہ بھی کہا گیا ... منسوب کیے جاتے ... کوئی ثبوت موجود نہیں۔

چنانچہ ... یہ بے شک شیکسپیئر مختلف ... سے سوال اٹھایا جا سکتا ہے، لیکن وہ ایک بے مثال ... میں بھی ... رکھتا ہے ... مصنفین میں سے ... کی طرح ... نہیں رکھتا۔

... تنقید ... ایک طرف شیکسپیئر جیسے ... کے متعلق ... اور ... محفوظ ... ان کے ... سیاق و سباق میں ... انہیں ... کیے جانے سے بچاتی بھی ہے ... تنقید بہت ... اور ... لازمی چیز ہے۔

دوسری طرف ... تنقید ادب کو اس کی جانداری اور قوت سے محروم کر کے اسے ... تفریحات ... بھی ... ہے ... چاہیے ... اعلیٰ ... ہے۔

تخصیص کا ... ہے ... ثابت ہوتے ہیں ... ادب ... فکر ... میں چلتا ہے اور ... سے ... حاصل ... قوت ... بالخصوص شیکسپیئر سے ... سوال اٹھانا ... شیکسپیئر سے ... ایک ... ہو سکتا ہے ... جیسے ... اس کے برعکس ... حاصل کرنے کی کوشش رہتا ہے۔ مگر شیکسپیئر ایک ایسا ... ہے جو ادب ... ملکیت ہیں ... اصل ... بحیثیت مجموعی ... تجربے کی ... سکتے ہیں۔ لیکن وہ ... ساتھ ساتھ غیر معمولی بھی ہے ... اس خاصیت کا تقاضا ... صورتحال ... حقائق ... نظریات بھی ... معروضی ... تاریخ ... وہ ... تاریخ کا اہم ترین ... تاریخ کی ... اور بہت

Miguel de Unamuno ... (1846 تا 1936) ... intrahistoria ... کی ... "..." ... شیکسپیئر کا موضوع ... شیکسپیئر ... خیال کیا جاتا ہے کہ وہ ایک خود شعوری ... ساتھ ... مقصد ... ایک ... ثقافتی ... نظر ... شعوری ...

سے تحت تقریباً ہر موضوع سے متعلق بصیرت افروز [illegible] ہو سکتا۔

پھر شیکسپیئر زیادہ پڑھا لکھا کیوں تھا؟ وہ ایک شخص، ایک علمی [illegible] کا شاعر، جانا جاتا تھا۔ [illegible] خود بھی بچوں جیسا تھا لیکن [illegible] [illegible] کا مشغلہ [illegible] سے تک کامیاب رہا۔

شیکسپیئر کو مایوسی ہوئی۔ [illegible] اپنی شاعری [illegible] چند [illegible] The rape of Lucrece میں [illegible] جیسی [illegible] ہے [illegible] عصر [illegible] مثلاً [illegible] مارلو اور جارج چیپ مین سے زیادہ بہتر شاعری کی۔ [illegible] اپنی بقا کے لیے ہاتھ پاؤں [illegible] [illegible] وقت [illegible] چکا تھا۔ [illegible] تھوڑی بہت صلاحیت اور [illegible] لکھنے کی بہت قدرت موجود ہے اس سے [illegible] بنایا۔ [illegible] کا [illegible] ایک خلاق تھا [illegible] بہت جلد [illegible] جلدی [illegible] تک وقت بھی [illegible] کی مانی لکھنے کے بعد [illegible] اور [illegible] [illegible] کی جانب [illegible] محسوس [illegible] کی تحریر [illegible] ہو گی۔ [illegible] یہ تمام [illegible] جانا جاتا ہے کہ خصوصی [illegible] کا [illegible] نقص [illegible] سب ہیں

42

دو نئے کائناتی نظاموں سے متعلق مکالمہ

"*Dialogue Concerning Two New Chief World Systems*"

گلیلیو گلیلی

1632ء

گلیلیو (1564ء تا 1642ء) ایک فلسفی سے پہلے تجربیت پسند سائنس دان اور ریاضی دان تھے۔ فلسفے میں اس کا [illegible] نام سائنسی تجربوں کے حوالے سے تھا۔ لیکن [illegible] [illegible] طرح فلسفے

بھی کیے کافی گہرا اثر ڈالا ہو ہیں۔ جبکہ بیسویں صدی سے تمام مورخوں میں سے گلیلیو
مذہبی عقیدے یا تصوف کے ساتھ بہت کم تعلق کا حامل نظر آتا ہے۔ گلیلیو کی جانب سے مخفی کھوج
اور بے لوث تجسس کے سائنس کی جانب رجحان کو کچھ مبالغہ کے ساتھ پیش کیا جاتا ہے۔

گلیلیو کے بارے میں کہا جاتا ہے کہ وہ [illegible] طرح [illegible] کائنات سے [illegible] عکس اپنی صفائی
طالب علموں میں صاحب طرز تھا۔ [illegible] سائنسی خیالات کا عظیم صورت
[illegible] ہو جاتا ہے [illegible] خواص [illegible] ہے اس سے بھی
چھٹی [illegible] شاعری [illegible] طالب علم [illegible]
[illegible] عظیم [illegible] تھا [illegible]
[illegible] (Federico de Sanctis) نے کہا [illegible] اس نے گلیلیو کے [illegible]
[illegible] تھا۔

گلیلیو نے اپنی سائنسی دلچسپیوں کے باوجود (یا کی وجہ سے) ادبی کام نے بے وقت
نکالا [illegible] طالب علموں میں بھی تھی اگرچہ فلسفی
نہیں تھا مگر [illegible] موضوع پر [illegible] کافی مضبوط اور گہری تھی [illegible] طور پر مگر
رشتے سے کسی عقائد کے بغیر [illegible] سے مطابقت رکھتے فکر [illegible]
[illegible] ریاضی اور [illegible] کے ساتھ [illegible] تھی [illegible] تقریباً [illegible]
[illegible] میں خود [illegible] گلیلیو تصوف کی جانب
[illegible] گلیلیو [illegible]
[illegible] بھی [illegible] نہیں تھی۔

تاہم [illegible] کائنات کے بارے میں گلیلیو کے تصورات و خیالات [illegible]
[illegible] ایک صاحب طرز [illegible] نگار بھی تھا [illegible]
طریقہ بھی معلوم تھا [illegible] جدید [illegible] تھا [illegible]
[illegible] اس کا مطلب [illegible] بھی تک
[illegible] جیسے
میں پیش [illegible] طرح وہ بھی [illegible] تھی [illegible]

کائنات کو اعداد کی حدود پر بیان کرنے کی کوشش تو کی۔ وہ سب سے بڑھ کر گلیلیو کی طالع آزما
[illegible] سے بیان [illegible] اور [illegible] کو الگ الگ کرنا چاہتا تھا۔
"Assayer" (1623ء) میں سے اس کا ایک مشہور ترین قول ہے:

> [illegible] عظیم کتاب، کائنات میں فلسفہ لکھا گیا ہے۔ یہ کتاب متواتر ہماری
> نظروں کے سامنے کھلی ہوئی ہے، لیکن اندر نظر آنے والی چیزوں سے حرف
> [illegible] مشکل اس کی [illegible] میں سے [illegible] لیکن یہ کتاب اس وقت تک
> سمجھ میں نہیں آ سکتی جب تک آپ اس کی زبان اور حروف کا ادراک نہ
> حاصل [illegible] ریاضی کی [illegible] لکھی [illegible] ہے اور [illegible] کے حروف
> مثلثیں، دائرے اور دیگر جیومیٹریکل اشکال ہیں جن کے بغیر کسی انسان کے
> [illegible] کا ایک لفظ بھی سمجھنا ناممکن ہے [illegible] اندھیری
> بھول بھلیوں میں ہی سرمارتے رہتے ہیں۔

گلیلیو پیسا میں ایک پرانے طبقہ کے گھرانے میں پیدا ہوا۔ اس کا [illegible] میں اچھی
[illegible] "Vincenzo" [illegible] گلیلیو نے یونیورسٹی
پیسا سے تعلیم حاصل کی جہاں وہ جوانی میں ہی ریاضی کا پروفیسر مقرر ہوا۔ بعد ازاں 1592ء میں
ریاضی کے پروفیسر کی حیثیت سے [illegible] آ گیا۔ وہ اپنے [illegible] خیالات کی وجہ سے کچھ
مشکلات [illegible] (On Motion) [illegible] حرکت کے [illegible] میں
بھی علم الالا [illegible] کی تصنیف کا اہم حصہ قرار دیتے ہیں [illegible] مقالے میں اس نے
اجسام کی حرکت کے تصور میں انقلابی تبدیلی [illegible] اور یوں جدید علم الحرکیات کی طرح
[illegible] آخری تصنیف [illegible] سائنسیں" میں اس نے [illegible] سے عام [illegible] سے
[illegible] اور [illegible] متحرک [illegible] کر
دکھایا کہ گرتے ہوئے اجسام کے بارے میں اس عہد کے تصورات غلط تھے۔

[illegible] سے نتیجے میں ہی اس [illegible] پہنچا ہوگا [illegible] خیال کیا جاتا ہے کہ ایک
[illegible] بھاری [illegible] بلندی سے نیچے گرا دیا جائے تو بھاری جسم پہلے [illegible] گلیلیو
نے اس خیال کو غلط ثابت کیا۔ اس نے [illegible] وزن کے گیندوں کو [illegible] میں سے

نیچے کی جانب لڑھکانے اور مخصوص مقامات سے گزرتے ہوئے گھنٹیاں بجنے کا انتظام کیا۔ بعد میں بلندی سے قوت کشش ثقل [illegible] کا مظاہرہ [illegible] گلیلیو نے یہ حیران کن دعویٰ کیا تھا کہ گرتے ہوئے اجسام کی رفتار 32 فٹ فی سیکنڈ کی شرح سے بڑھتی ہے۔ [illegible] یہ تجربات ایسے لوگوں کے لئے تھا جو اپنی آنکھوں سے دیکھی ہوئی چیز پر یقین کر سکتے تھے مگر وہ [illegible] میں یہ محسوس کرتا کہ جو روایتی فلسفی [illegible] اس قسم کی باتیں پسند نہیں۔

ان مشاہدات اور دلائل [illegible] ارسطوئی [illegible] منتخب [illegible] پر جوش [illegible] برداشت [illegible] کے سربراہ Bellarmine نے گلیلیو سے [illegible]

گلیلیو کی "Starry Messenger" کی اشاعت (1610ء) [illegible] سامنے [illegible] گلیلیو نے [illegible] (Refracting) دوربین [illegible] حاصل کرنے میں کامیاب ہو گیا [illegible] 1609ء میں [illegible] دوربین بنائی۔ وہ چاند پر [illegible] دور [illegible] کے قائل ہو گیا [illegible] گلیلیو [illegible] کے ساتھ [illegible] سورج [illegible] 1610ء سے 1616ء تک [illegible] کو واضح کرتی ہے۔ [illegible] 1613ء [illegible] سورج [illegible] کا سفر [illegible] مخالفین کو [illegible] Bellarmine [illegible] معروضے کی حکمت عملی [illegible] اپنانے کا مشورہ دیا [illegible]

1616ء میں [illegible] گلیلیو کو سورج [illegible] ایک محقق [illegible] گلیلیو کا اصل جرم [illegible] گلیلیو کے دشمن [illegible] قائل [illegible]

گلیلیو [illegible] "The Assayer" [illegible] میں گلیلیو [illegible] خصوصیات [illegible] نظریہ کی مخالفت [illegible] خصوصیات کا مسئلہ [illegible] فلسفیوں [illegible] مشکل میں ڈال دیا [illegible] گلیلیو [illegible] خصوصیات [illegible] کی حیثیت محض الفاظ کی ہے

گلیلیو کا [illegible] دوست Maffeo Barberini 1623ء میں پاپائے اعظم [illegible] 1632ء میں [illegible] "Dialogue" شائع [illegible] تصنیف کا مقصد سورج کی مرکزیت اور زمین کی مرکزیت والے [illegible] گلیلیو سورج کی مرکزیت کو [illegible] مخالفین [illegible] معافی مانگنے پر مجبور کیا جائے [illegible] "ڈیالاگ" [illegible] گلیلیو کو روم [illegible] حقیقت [illegible] معافی مانگنے کے بعد [illegible] 1637ء [illegible] بصارت سے محروم ہو گیا [illegible] کتاب لکھی اور 1638ء میں [illegible] لیڈن (Leiden) سے شائع کروائی۔

[illegible] گلیلیو [illegible] نظریے [illegible] 600 [illegible] 700 [illegible]

43

طریقہ کار کے بارے میں

"Discourse on Method"

رینے ڈیکارٹ

1637ء

[illegible] جدید فلسفے کا [illegible] ڈیکارٹ [illegible] 1596ء تا 1650ء [illegible]
[illegible] شخصیات میں سے ایک [illegible] [illegible]
[illegible]

سے ڈرتے اپنی بات کہنے سے روکا، جیسا کہ گلیلیو کے ساتھ ہوا تھا؟

جب ہم رینے ڈیکارٹ سے متعلق لکھے گئے لاکھوں الفاظ پڑھتے ہیں تو ہمیں اس کی شخصیت کے بارے میں کچھ زیادہ پتہ نہیں چلتا۔ ہم اس کے لیے اپنائیت محسوس نہیں کرتے — جیسا کہ شیکسپیئر یا فلسفیوں میں سے سقراط کے لیے کرتے ہیں۔ لیکن ڈیکارٹ نے اپنی نجی زندگی کو پردے میں چھپائے رکھا۔ اس سے متعلق یقینی طور پر معلوم چند ایک باتوں میں سے ایک یہ ہے کہ [illegible] بیٹی Francine کی موت (جب وہ 4 سال کی تھی) کا اسے سخت صدمہ پہنچا۔ وہ [illegible] چند [illegible] کا مقصد محض [illegible] [illegible] سے عاری نہیں۔

ایک اور واقعہ اس کی زندگی کے بارے میں کچھ [illegible] [illegible] [illegible] [illegible] کا وقت [illegible] کا وقت آ گیا ہے۔ [illegible]

[illegible] تعلیم [illegible] [illegible] کے جرم میں موت [illegible] [illegible] اس کے [illegible] کے متعلق [illegible] کے ساتھ کہنا مشکل ہے [illegible] موجودگی کے بارے میں اس کا پیش کردہ مشہور ثبوت [illegible] Rosicrucian [illegible] [illegible] [illegible] [illegible] فلسفہ [illegible] [illegible] شخصیت سے [illegible] [illegible]

جنھوں نے کام تحت فکری کام جاری رکھنے کے لیے، وہ جن میں فلاسفی [illegible] بعد ڈیکارٹ کا کام فلسفے کی تاریخ سے کبھی رہا [illegible] ہے [illegible] سے یہ قربت محسوس ہوتا تھا" بچی کی ماں سے؟ کون جانے!

ڈیکارٹ: اپنی مطالعہ گاہ میں

یہ مشہور جملے "میں سوچتا ہوں لہٰذا میں ہوں" کے ذریعہ ڈیکارٹ سے پہلے علم کی

لادویت کے بارے میں سب سے شکوک دور کیے [illegible] سے فلسفے میں "میں" کا صیغہ بہت ہی مجلسوں پر موجود ہے۔ "میں سوچتا ہوں" (Cogito) اس کے ان ابتدائی جملوں میں سے ایک ہے جس پر جیسے واضح ہونے کے حوالے سے تنقید کی [illegible] فلسفے سے اثر [illegible] رکھتا ہیں بالکل اسی طرح ڈیکارٹ [illegible] Cogito سے [illegible] وہ غیر معتبر ثابت [illegible] ہے میں خوشی محسوس [illegible] کرتے ہیں جیسے [illegible] سب [illegible] ہے سیڈیکل خود نفسی کہتے ہیں" اور یہ مجھے یکسانی کی آواز بہت بری لگتی ہے۔

بلکہ [illegible] ثبوت یہ تو تھی ہے کہ نقطہ یہ حقیقت میں چاہے تحقیق کی تسلی بخش ہو لیکن اس سے ڈیکارٹ کو اپنا کام جاری رکھنے کی تحریک دلائی۔ اس تصنیف سے مشکل مطالعات سے بھرپور ہونے کے باوجود اس قوں کی فلسفہ آزمائی کے [illegible] پیدا ہوئے [illegible] سے [illegible] قرون وسطیٰ اور نشاۃ ثانیہ کے فلسفیانہ انداز کو منتشر کرنے میں مدد دی۔ ڈیکارٹ نے کہا "[illegible] جوانی میں اسے پڑھتا [illegible] گرچہ [illegible] رہا وہاں ایک طویل عرصے تک [illegible] کی [illegible] ہے ہیں لیکن اس میں کوئی ایسی فکر نہیں تھا جو متنازعہ اور مشکوک رہے۔

جیسا کہ خود ایک ریاضی دان اور ریاضی کی منطق کا عادی ہونے کے ناطے ڈیکارٹ سے [illegible] وصیت [illegible] سے تجربی نظر آنے والے طریقے ہائے کار کو فلسفے کے تمام شعبوں پر لاگو کرنے کا مقصد تھا۔ "میں سے [illegible] کہ انسان [illegible] سامنے آنے والا ہر چیز [illegible] منطقی اسی طرح جیسا کہ ریاضی میں، ہم مسلسل موجود ہیں [illegible] کی کوئی قطعی تصور قابلِ تسلیم ہو۔ مشکل یہی اس بات سے اتفاق کر سکتا تھا مگر کیا اس اصولی طور [illegible] کہیں کہا تھا کہ ہر چیز کی بنیاد کے حوالے سے وضاحت کی جا سکتی ہے؟

ثنویت پسند سترھویں صدی کے تناظر میں ... خیال ہے ڈیکارٹ کو عموماً جدید [illegible] عادی [illegible] خیال کیا جاتا ہے [illegible] لکھا جائے تو [illegible] میں ڈیکارٹ کا عہد [illegible] عہد سے مشابہ تھے گا۔ مثلاً [illegible] اس امر کو سمجھنا مشکل ہے کہ گلیلیو کے بارے میں [illegible] تحریروں کو ڈیکارٹ: [illegible] جیسوں سے اس طرح منسلک [illegible] جاتا ہے۔ ہم یہ بھی جان سکتے کہ [illegible] سے [illegible] دور میں ان طبعیات [illegible] کو کتنی سنجیدگی سے لیا [illegible] اور جدید فلسفی اگر ممکن ہو تو انھیں نظر انداز کر دیتے ہیں [illegible]

وہ بڑا شاعر اور فلسفی تھا … 1600ء میں عدالت … سے
… کی خاطر جنگ میں … ان قلعوں …
… تک پہنچتے ہوئے محسوس کیا ہو گا۔ … کے وقت …
… کا "قضیہ" ہے
محض تصوری … اور یہ محض ڈیکارٹ ہی کا … دونوں کے لیے
یہاں مشہور … سب سے بڑا … ہندوستانی فلسفی کی
جانب سے Cogito کے جواب میں یہ کہا جاتا ہے … یہ حق ہے کہ
میں سوچتا ہوں … سوچ موجود ہے" … سوال …
… کے ساتھ مغربی … سے ہندوستانی فلسفے … [illegible]
حقیقت اس سے مختلف ہے

ڈیکارٹ کی پیدائش Tours کے قریب La Haye (موجودہ La Haye Descartes) میں ہوئی اور اس نے … La Fleche کے مقام پر قائم شدہ … یسوعی کالج میں تعلیم حاصل کی … فلسفے … علم حاصل … بعد … [illegible] … Poitiers سے … تعلیم حاصل کرنے … 1616ء میں … [illegible] … Nassau … [illegible] … Ulm … ایک خواب دیکھا … وہ سلسلوں کو یکجا کرنے کے لیے ایک طریقہ کار وضع کر رہا ہے۔

… ڈیکارٹ … 1628ء … [illegible] … "Rules for the Direction of the Under Standing" کتاب … لکھی۔ … 1634ء میں اس نے … Le Monde … شائع کرنے کی تیاری … [illegible]

جب … کی … تعلیمات … [illegible]
… ڈیکارٹ سے …

ڈیکارٹ کی 1637 "Discourse on Method" میں … 1641ء میں … "Discourses on the First Philosophy" … Gassendi … "Objections" کے … جواب … ایک … "The Principle of Philosophy" 1644ء میں شائع ہوئی … آخری تصنیف "The Passions of the Soul" تھی جس میں … بالکل … انداز میں پیش کیا

شاید ڈیکارٹ عموماً ایک ماہر علمیات (epistemologist) کے طور پر مشہور ہے۔ ایک شخص … [illegible] … Sextus Empiricus … [illegible] … شیطان … [illegible] … ڈیکارٹ کی طرح ہم سب میں … موجود ہے … [illegible] … شیطان کی کارگزاری ہے؟ اور کیا وہ گمراہ ہو گیا تھا؟

اس قسم کے سوالات تشکیک پوچھے جا سکیں۔ لیکن اس میں جرات کی وہ روح نہیں۔ ڈیکارٹ نے ... شک کرتے ہیں، ایسے مشکل میں، اس کی "Meditations" میں ... کہا کہ ... تک کسی نے بھی سنجیدگی سے ساتھ یہ شبہ نہیں کیا کہ واقعی ایک دنیا موجود ہے۔ (خارجی دنیا کی موجودگی پر سنجیدگی میں شک کرنے والا تجربیت پسند ... ڈیکارٹ کی موت کے 36 برس بعد پیدا ہوا تھا) ہم محفوظ طور پر کہہ سکتے ہیں کہ یہ تشکیک اس کے لیے جز ... حقیقی حیثیت نہیں رکھتی تھی۔ ... اس نے یہ سب محض استدلال کی خاطر ...

Cogito وضع اور حوالے سے بھی بیان کیا جا سکتا ہے: "شبہ جو بھی ہو تو شک کرنے والا بھی لازماً موجود ہے۔" Descartes ... شک کا ... وجود ... ڈیکارٹ ... کہ یہ تشکیت کا ایک شیطان غلط ثابت ... یہ ... نام دیا۔ تشکیلی طریقہ ... ایک ... عقل ... ڈیکارٹ ... قطعی اور یقینی ... کہ یہ شک و شبہ سے بالاتر بھی ... ایک ثبوت کے طور پر کافی ... قیمت ... حال ... بھی ... بات کی، مثلاً ... نے "The City of God" میں لکھا ... میں ... بھی ... اور ... پر ... ہونے کی قطعیت کسی بھی خیالی یا سرابی تصورات سے آزاد ہے۔"

لیکن تب ڈیکارٹ اپنی قطعیت (Certainty) سے ... استعمال کرتے ہوئے ... نتیجے پر پہنچتا ہے ... ایک حد سے کامل ... کامل کا تصور رکھتا تھا تو یہ کسی کامل ... موجود ہوگی، اگر ایک کامل شے موجود ہے تو اس کا تصور بھی ... Cogito کے معاملے میں ... کے علاوہ ... مسئلہ یہ بھی ہے ... کے مطابق ... کی موجودگی اسی وقت ثابت ہوتی ہے ... کی خاطر ڈیکارٹ نے ... کا ... لیا ... ہے پیدا ہو جاتا ہے۔

اگر ڈیکارٹ نے ... ہوتا تو ... بہت آسان پیدا ہو جاتی۔ ... محسوس ... بہت ... ہر چیز سے متعلق ... کی کا مظاہرہ ... سکتا تھا۔ ... یہ کہا جا سکتا ہے کہ ڈیکارٹ کا ... قطعی ... اصل میں الٹرا ... ڈیکارٹ ... تھا۔

لیکن وہ ... شعور ... ایک مسئلہ ... کہ ... آپ ... سکتے ... آپ اس کی موجودگی کے متعلق جانتے ہیں ... بہت چند فلسفیوں ... نظر میں ... دماغ کی ... حالت ... ایک ... ہے ... بات ... نہیں ... کسی شخص ان ... کا یقین ... سے میں کامیاب نہیں ہو سکا، اسی طرح ... لیے، یہ محض "حرکت کرتا ہوا مادہ" تھا۔

فلسفہ ایک قابل احترام پیشہ ہے ... لکھتا ہے ... ضروری ہے جواب ... ترین مفہوم میں مادیت پسند ہے ... لیکن ... وقت کی ... کسی بھی صورت اختیار کر سکتا ہے (حتیٰ کہ ڈیکارٹ والی بھی ایسی ممکن ہے) جب ... اور ... عقل ... بیان ... کا ... رکھا جائے ... "بے چینی" کو ... مسترد ... جاتا ...

... ڈیکارٹ کا کام ... Principia ... کی ... ڈیکارٹ کی مابعد الطبیعیات پر بھی ...

ڈیکارٹ ... تخلیقی ... حال ... مفکرین کی زندگی ... پر اعتبار رکھنے والوں کی بات ... سکتا تھا ... کہ ... کیا ... لیکن ... اور خوف کے درمیان ڈگمگاتا رہا۔ شک ... قطعیت ... کے ... شخص شک ... ہے ...

44

لویاتھن

"Leviathan"

تھامس ہوبز

1651ء

انگلش سیاسی اور اخلاقی فلسفی تھامس ہوبز (1588ء تا 1679ء) نے اپنے عہد کے ہر موضوع پر قلم اٹھایا [illegible] صرف فلسفہ بلکہ مذہب، ریاضی، منطق، الٰہیات، زبان اور جمالیات بھی اس کے موضوعات میں شامل ہیں۔ اس نے "دولت مشترکہ" سے متعلق [illegible] اپنے دور کے [illegible] میں

یورپ میں منتقل ہو چکا تھا [illegible] وہ بچے اور نوجوان [illegible] عظیم، جس کا علم خدا تھا گلیلیو [illegible] سے [illegible] کی بھی تو ہو کوئی بھی قلمی شہ پاروں میں اس پہ برتری حاصل [illegible] کا چند ایک مثل شہ پارہ اس کے ہمسر [illegible] اس کی تمام [illegible] سے بڑھ کر اوصاف موجود تھے [illegible] زندگی کے بارے میں اس کی تفہیم صرف ایک فلسفی اور ریاضی دان کی نہیں بلکہ ایک طنز شاعر والی بھی تھی۔

"لویاتھن" اس کی مشہور ترین تصنیف اور دنیا کے ادب میں ایک کلاسیک شمار ہوتی ہے مگر سے بہت غلط طور پر لیا گیا ہے [illegible] تھا بلکہ وہ وقت سے پہلے ہی پیدا ہو گیا تھا۔ [illegible] پیش قدمی سے دو رکھی تھی [illegible] کی تحریریں [illegible] میں باعث [illegible] یہاں تک کہ وہ "مالمسبری کا درندہ" کے نام سے مشہور ہوا اور [illegible] قرار پایا۔ 1666ء کے بعد اس کی مخصوص تصانیف کی اشاعت پر پابندی لگا دی گئی۔ ہمیشہ جانا جاتا تھا کہ وہ کسی وقت بھی ناشکی اور خفگی کا باعث بن رہا ہے [illegible] حقیقی [illegible] کیونکہ اس نے بادشاہ کے الوہی حق کو مسترد کیا [illegible] کے علاوہ یونانی [illegible] اور ہر قسم کے عام خلافیت پسندوں [illegible] بہت سے لوگ [illegible] تصانیف سے ساتھ ساتھ [illegible] جو [illegible] کے [illegible] میں رکھنا ضروری ہے کہ وہ ایک طنز نگار تھا جسے اپنی غصہ دلانے والی قابلیت کا پورا احساس تھا۔

[illegible] شاہی مغرب کا تغیر [illegible] شاہ [illegible] پر واقع [illegible] میں پیدا ہوا۔ اس کا باپ جاہل [illegible] طالم پادری تھا جو ایک ساتھی [illegible] کی چال [illegible] کے بعد گمنامی کی دھند میں کھو گیا۔ آکسفورڈ میں ایک شاندار [illegible] کے بعد اس نے زندگی کا زیادہ تر حصہ Devonshire خاندان کی خدمت میں گزارا۔ ایک ساتھی [illegible] کی حیثیت میں [illegible] سے [illegible] بیکن [illegible] سے متعلق ہونے کے ناطے [illegible] بیکن کا [illegible] طریقہ مسترد کیا لیکن عمر بیکن کے ساتھ واقفیت سے [illegible] علم الکلام اور اس کے تہہ بہت ہمہ طریقہ استدلال کی بیہودگی تک [illegible] "لویاتھن" [illegible] کے مجموعی Idols of Market Place سے نظر [illegible]

سے متاثر ہو کر بعض الفاظ کے استعمال میں مجرد بے حقیقی پر بحث قائم کرنے کی اول وجہ موجود نہیں کہ ہوبز نے مذہب کو پسند کیا مگر اس نے مذہب سے مروج استعمالات پر ناگواری ضرور ظاہر کی۔ اس نے عورت کو [illegible] کی میں ایک ذہنی چال [illegible] قرار دیا جب ہوبز نے لکھا۔

Put thousands together

Less bad

But the cage is less gay

لیویاتھن (Leviathan میں)

"انسان کی عقل سوچنے اور [illegible] ناپنے، حساب لگانے [illegible] ہے اور

جس چیز کا کوئی نام ہو صرف اسے ہی حاصل کرتی ہیں۔"

ہوبز ایک فلسفی سے زیادہ ایک شاعر کی حیثیت میں بات کرتا تھا لیکن اس کا نتیجہ یہ فلسفیانہ نظریہ اس حیثیت سے ہو گیا کہ کبھی بھی یہ تسلیم نہ کیا گیا کہ وہ بات یہاں تک منطقی تعلق سائنسی حوالے [illegible] تھا چنانچہ اس نے صرف اس پر بہت کچھ [illegible] سوچا [illegible] وہ منطقی سائنسی تحقیق کے دائرے میں نہیں آتی تھیں [illegible] جد میں مروجہ مذہب [illegible] تک بلا تقاضے سے پیدا ہونے والے طور پر یہ لیکن وہ حضرت ایوب سے خدا کے ایک سوال کو بہت پسند کرتا تھا [illegible] جب میں نے زمین کی بنیاد ڈالی تو تم کہاں تھے؟"

چنانچہ [illegible] ایک [illegible] سے کیا جاتا ہے لیکن درحقیقت وہ [illegible] تھا وہ ان سب باتوں کو انسانی غور و فکر سے ختم کرنے کا مشتاق نہیں تھا اس کے لیے باعث تکلیف تھیں کیونکہ وہ مایوس ہو چکا تھا لیکن وہ کردارست behaviorism طریقہ کار کے موجدوں میں سے ایک تھا جس کے تحت سائنس کا قاعدے قابل بیان [illegible] دریافت کی کوشش کی جاتی ہے [illegible] (behaviorists) [illegible] کا جاہ و جلال [illegible] اس کا [illegible] ہے جو شخص بھی [illegible] اپنے اعمال پر غور کرتا ہے وہ سوچتا، رائے دیتا، استدلال کرتا، امید رکھتا

اور خوف [illegible] ہے۔ تب سے پتہ چلتا ہے کہ باقی تمام انسانوں کی سوچیں اور جذبات اسی قسم کے ہوتے ہیں یا تھیں۔"

ہوبز نے لیویاتھن کے علاوہ لاطینی زبان میں تین کتابوں پر مشتمل فلسفیانہ تصنیف بھی لکھی۔ اس نے لاطینی اور انگریزی زبان میں سوانحات بھی لکھی تھیں۔ اس نے 1678 میں تھیوسی ڈائڈز اور بڑھاپے میں ہومر کے ایلیڈ اور اوڈیسے کا ترجمہ بھی کیا۔ انگریزی میں اس کی تصنیفات گیارہ جلدوں اور لاطینی تصنیفات پانچ جلدوں پر مشتمل ہیں۔

"لیویاتھن" کا مقصد انفرادی انسانی تشکیل، تحفظ اور امن کی اہمیت بیان کرنا ہے۔ طبعی کائنات کی تفتیش کے لیے گلیلیو کے استخراجی (Deductive) طریقہ کار سے ہوبز نے [illegible] اس طرز عمل کا تجزیہ بھی طے شدہ یقین کے مطابق [illegible] جو [illegible] استخراجی طریقہ کار [illegible] معروضوں سے تاقابل تردید نتائج اخذ کیے جاتے ہیں۔ جبکہ استقرائی (inductive) طریقے میں صرف امکانات کو پیش کیا جاتا ہے [illegible] یقین رکھتا تھا کہ [illegible] صداقت حرکت [illegible] مادے کی [illegible] حقیقی ہے۔ اس کے لیے صرف ایک چیز حقیقی ہے لیکن یہاں چیزوں کی بنیاد ہے جنہیں ہم عقل سے دیکھا کرتے ہیں [illegible] داخلی حقیقت حرکت ہے۔

[illegible] کی طرح ہوبز کی کائنات بھی مادی ہے۔ ہمارے تمام خیالات اور جذبات حرکت [illegible] کا نتیجہ ہے "لیویاتھن" کے باب 6 کا عنوان [illegible] ہے۔

"Of the interior Beginnings of Voluntary Motions Commonly called the PASSIONS.

(خود حرکت کی داخلی ابتدا کے بارے میں جسے عام طور پر "جذبات" کہتے ہیں)

ہوبز ایک حقیقی جبلی معروضے بیان کرتا اور [illegible] Leviathan کا تصور اخذ کرتا ہے جسے لاگو کرنا لازمی ہے تاکہ انسان امن کے ساتھ [illegible] وہ ہرگز [illegible] (Harmony) [illegible] نہیں رکھتا [illegible] کی گہرائی میں ایک شاعر ہے جس کے ہاں پائی جانے والی [illegible] فطرت [illegible] کے [illegible] تحریک دلاتے ہیں [illegible] کے [illegible] میں

عبادت کرنے والی چیونٹیوں یا شہد کی مکھیوں جیسے نہیں، وہ معاہدے [illegible] اور [illegible] کرتے ہیں۔ (کیا وہ طنز کر رہا ہے؟) چیونٹیاں اور شہد کی مکھیاں فطری طور پر باہم مربوط ہیں۔ انسان محض مصنوعی طور پر مربوط [illegible] ہیں۔ میثاق (Covenant) لوگوں اور حاکم کے درمیان تشکیل (جیسے [illegible]) [illegible] سے حاصل ہوتا ہے؛ [illegible] لوگوں کے مابین [illegible] سے [illegible] جاتا ہے۔ وہ اپنی فطرت میں [illegible] سے مجبور ہو کر غلام بنے ہوئے [illegible] ہیں۔ [illegible] ایک مصنوعی خدا ہے، [illegible] ایک خوفناک [illegible] بنا جاتا ہے۔ یہ سیاسی نظریہ ہے یا سیاسی بیانیہ؟

لیکن [illegible] اور سادہ سیاسی نظریے کے طور پر [illegible] مشکلات سے دوچار کرتا ہے۔ حقوق [illegible] کے بارے میں اس کے پیش کردہ جوابات غیر تسلی بخش ہیں [illegible] حاکم [illegible] صورت میں [illegible] کوئی [illegible] سے [illegible] ہوگا [illegible] اپنی [illegible] حقوق [illegible] اصول [illegible] ہے۔

تاہم، میرے خیال میں یہاں [illegible] اور وسعت چند ہے۔ دنیا میں [illegible] میں سے ایک حالت وہ ہے جس میں [illegible] کا پیغام [illegible] [illegible] محسوس [illegible] ہے جس میں [illegible] قطعی، ظالم [illegible] ہیں [illegible] کے [illegible] ہیں۔ [illegible] فطرت میں [illegible] کی [illegible] صلاحیت [illegible] ہوگا۔ شاید وہ [illegible] اس اور ان کو تحفظ [illegible] "تسلیم" کرتے ہیں۔ [illegible] ایسا مسحور کن عنصر [illegible] ہے [illegible] اور [illegible] کے ہاں نہیں ملتا۔

45

تصنیفات

"Works"

گوٹ فرائیڈ ولہلم لیبنز

1663ء تا 1716ء

جب [illegible] مرد یا عورت [illegible] تعلیم [illegible] ہیں، ہم ایک [illegible] کے مرتکب ہوتے ہیں جو [illegible] کے ساتھ ساتھ [illegible] بھی ہے۔ [illegible] تسلیم [illegible] میں [illegible] کا مطلب [illegible] تھا کہ [illegible] سے [illegible]

یہ تخلیق تھا ہے۔ اب اس سے کوئی فرق نہیں پڑتا کہ ہم جب یہ دعویٰ کرتے ہیں وہ ہوتا ہے۔ لوگوں پر لفظ "عظیم" کو [illegible] کا مفہوم صرف معروضی حیثیت کا ہے۔ تاہم تجزئیے [illegible] سے مالک کو جنہیں [illegible] سے تعلیم حاصل کرنے والے جو [illegible] عظیم جیسے مختلف [illegible] عظیم ثابت کرنے کی کوشش میں [illegible] ہم اس لفظ کی تعریف میں بھی [illegible] فرق کو تعلیم [illegible] میں تو معاملہ مختلف ہوگا لیکن چونکہ ہم نے تسلیم کر لیا ہے [illegible] ہے بلکہ مسلم [illegible] رہا چاہیے کہ ہمیں اپنی آراء سے اس قدر بحث نہیں کرنی چاہیے

کوئی ایسا شخص موجود نہیں جو گوٹ فرائیڈ ولہم لیبنز (1646ء تا 1716ء) کا ذہنی کردار [illegible] اس کے "عظیم" ہونے کی [illegible] برٹرینڈ رسل نے اس سے نفرت کی مگر پھر بھی تسلیم کیا "وہ عظیم" تھا [illegible] بڑا زبردست تکلیف دہ [illegible] سے دوچار رہا تھا۔ لیکن وہ [illegible] قسم کی تخلیقی عظمت کا حامل [illegible] تاریخ نے عام طور پر [illegible] اعلیٰ ذہنیتوں کی جگہ پر رکھ کر تصور کرتے ہوئے کرتے ہیں لیکن اس بات میں کوئی شک نہیں سپنوزا کا [illegible] ثبت [illegible] عملی اور [illegible] علم کا [illegible] ایک [illegible] ہے جس میں اس نے [illegible] مثلاً [illegible] جس سے (شعور کا نظریہ متعارف کرایا [illegible] سے انکار [illegible] ہم [illegible] ہے کہ [illegible] دستاویز سے نگاہ بھی ہوں۔

[illegible] میں [illegible] مشکلات میں پڑ گئے ہیں [illegible] تعلیم [illegible] عورت شاید اس کے بارے میں [illegible] قابل [illegible] بتائیں گے کہ لیبنز نے تقریباً نیوٹن کے ساتھ ہی احصاء (Calculus) دریافت کیا [illegible] کے معاملے میں اس کے ساتھ تنازعہ کا [illegible] والٹیئر نے "Candide" میں اس کا مضحکہ [illegible] فلسفیانہ [illegible] سے متعلق لکھا کہ وہ تمام تاریخ کے اعلیٰ ترین اذہان میں سے ایک تھا [illegible] انسان قابل تحسین نہیں تھا [illegible] موجود ہیں [illegible] تاریخ [illegible] اور [illegible] چار [illegible] اور [illegible] کے ساتھ تعلق نہیں

کرتا جس سے [illegible] فیصلے [illegible] میں [illegible] عقل ہی سے کام لیا۔ اور یہ معاملہ [illegible] بھی نہیں [illegible] میں [illegible] کچھ صداقت بھی ہے

سپنوزا کے لکھے ہوئے الفاظ سے [illegible] لیکن [illegible] کی [illegible] وہ کسی واحد کتاب کو بالاترین [illegible] میں منتخب کیا جا سکتا تھا؟ [illegible] اس کی [illegible] اس کی موت سے پہلے شائع نہیں ہوئی تھیں [illegible] صدی سے پہلے منظر عام پر [illegible] تھا [illegible] خیالات اس کے خطوط میں ملتے ہیں۔ [illegible] ہمیں اس کی مجموعی تحریریں بھی Works [illegible] تصنیفات [illegible] صورت میں موجود نہیں، بلکہ نہیں [illegible] کسی فرد واحد نے انہیں پورا [illegible] شاید خود بھی [illegible] کا [illegible] حقیقت [illegible] سے کام لیتے ہوئے [illegible] جس کی صورت گری [illegible] میں [illegible] "Leibniz Selections" (1951ء) میں [illegible] طرح کے [illegible] مجموعوں میں شامل ہے۔ البتہ اس کی زندگی کے بارے میں [illegible] مختصر بیان [illegible] بہت [illegible] دے گا اور ہمیں اس سوال کا جواب دینے میں مدد دے گا کہ اگر [illegible] تو [illegible] سکی ہوں

گوٹ فرائیڈ ولہم لیبنز Leipzig یونیورسٹی کے ایک اخلاقی فلسفے کے پروفیسر کے ہاں [illegible] [illegible] جرمن [illegible] ایک [illegible] لائبریری [illegible] roots [illegible] [illegible] 1666ء میں اس نے [illegible] Mainz کے Elector کی ملازمت [illegible] 1672ء میں [illegible] XIV [illegible]

پر چڑھائی کا منصوبہ پیش کیا جائے گا ... منصوبہ ... ہوا ... وہ دو مرتبہ انگلینڈ گیا 1673ء میں اور پھر 1676ء میں لیکن جب جارج آف ہانوور (Hanover) انگلینڈ کا بادشاہ بنا تو ... نے ... وہاں آنے کی اجازت نہ دی۔

1676ء میں لیبنز نے سپینوزا کے ساتھ چار دن بسر کر کے اس کی "Ethics" کے حواشی جانے ... اور ... سے ... میں اپنی تصنیف مکمل ... سے ... کی ان سے ملنے جلنے ... پر کام ... تھے ... بھی اس شے سے ... تھا اور جب ... سے ... اس پر ادبی سرقہ ... کا الزام لگایا ... درست ... کہ لیبنز ... کام ... حیثیت میں کیا ... جلد ہی دریافت ہو گیا ... تاہم اس کا notation کا نظام نیوٹن والے نظام سے بہتر ہے اور آج بھی استعمال ہوتا ہے ... طور پر ... اس کامیابی میں حصہ دار ہیں ... ریاضی سے مسائل حل کرنے کے ... نئے طریقے ... کے نتائج کا ذکر کرنا یہاں ... ضرورت ہو گا۔ تاہم نیوٹن کی طرح لیبنز سے بھی غیر معلوم ... آسانی سے قابل تصدیق کے ... میان خط کھینچنے کا ... لیبنز ... کی زندگی الکیمیا میں گہری دلچسپی ... سے ... میں ... I Ching کی تحقیق کی۔

... اطمینان ... لا چار گی ... کا شکار ... میں ... اور خفیہ ... میں رہے ... لیبنز ... اس کے ... میں ... ایک بھی آدمی شریک ... تھا ... لالچی ... بہت سے شعبوں میں ... اور ... اقتدار سے محبت کرنے والا تھا ... کی ... سے ساتھ اپنے عہد کا بہترین ... بھی ... سے ... ہو جاتا ہے ... اس نے 50 ... عمر میں ... شادی نہیں کی ... پہلے کہ ... دیر ہو جائے ... مشہور ... شخصیت ... تھا لیکن ... اپنی قیمت اور عظمت ... کے ... ہی ... میں ... تنہائی میں مر ... آج بھی نظر ... ہے ... کی ... مختلف ... ہیں

لیبنز کا مابعد الطبیعیاتی نظام ... آج ہم ... سے ... ہیں ... حقیقت کی تعریف کرتے ... کہ یہ monads ... کی ... مخصوص ... پر مشتمل ہے۔ monads کا مطلب ناقابل تقسیم اکائی ... اکائی بھی ... تعلق ... مابعد الطبیعی ... ہے حقیقت ... تعریف ... صدی میں حقیقت ... تمام ... سے ایک ... سپینوزا ... لیبنز ... رکھتا ... میں ... ہے ... کا ... نظام ... والوں ... باطنی kabbalistic تصور ... حقیقت سے مشابہت رکھتا ... الکیمیا میں اس کی دلچسپی ... اگر آپ سوچتے ہیں ... حالات سے ... اثر ... تھا اثر قبول کیا ... آج بھی ... سے ... اور ان ... سوانح نگاروں ... تو ہم ... کے درمیان ... معقول ... لیکن ... بہتر ... رکھنے ... بھی ... جاتے ہیں۔ تو ہم ... کے بغیر ... ماہرین کا ... مخصوص ... قرار دیا ... چونکہ ... سے ... سے ... سوالوں سے ... کا جواب ... بھی ... وضاحت کی کہ ایک اہم ... monadology ... ہے

لیکن لیبنز کے خیالات میں سب سے اہم بات ... تھی ... کہ ... سے ... اعتقادات ... میں طویل ... سے تسلیم شدہ ... کو چیلنج ... فلسفی ان اعتقادات ... حامل تھے ... کہنا ہے کہ ... انتخاب کے قابل ... ہیں ... Arnaud Antoine 1612-1694ء ... سے ... دوست ... لیبنز ... کے ... بہت ... کرنے والی چیزیں ... ہیں کہ ان کا مقصد ... میں نہیں آ ... سے ... کے لیبنز ... آنے والے حالات کے مطابق ... وضاحت ... ہے ... کیونکہ ... سے ... بھی حاوی ... پیچیدہ ... رکھتا

46

افکار

"Pensees"

پاسکل

1670ء

میں ڈیکارٹ کو معاف نہیں کروں گا۔ وہ اپنے تمام فلسفے میں خدا کو غیر ضروری سمجھتے ہوئے ترک کرنے پر تیار ہے۔ لیکن وہ خدا کو یہ اجازت نہیں دے سکا کہ وہ انگلی لگا کر دنیا کو حرکت میں لا سکے۔ اس کے علاوہ اسے خدا سے [illegible]

ریاضی دان، سائنس دان اور Jansenist ماہرِ الہیات مفکر پاسکل (Blaise Pascal) کا ایک قول بہت مشہور ہوا: "دل کی اپنی وجوہات ہیں جن کے بارے میں منطق کچھ نہیں جانتی۔"

وہ کہہ رہا تھا کہ زیادہ تر روایتی فلسفے میں بہت اہم نفسیاتی مسائل کو نظر انداز کر دیا تھا۔ لیکن یہاں پر پیشہ ور فلسفیوں بالخصوص سچائی کے پر عزم عقلی نظاموں کے متلاشیوں کے لیے ایک مسئلہ ہے کہ یہ بات کس طور پر درست ہے۔ یہ سوال ہر لحاظ سے بجا ہے کہ فلسفی، منطق خالص منطق سے [illegible] کس طرح اپنے [illegible] سوچتے ہیں؟ فلسفی لوگ شاعر یا ناول نگار نہیں ہوتے اور [illegible] شاعری [illegible] عقلی [illegible] پاسکل [illegible] فلسفی [illegible] سوال [illegible] کے ضمن میں بہت ہی کم [illegible] شعور میں شامل [illegible] حوالے سے ایک [illegible] سمجھنے کا فیصلہ [illegible] کا پاسکل اور حیرت انگیز حد تک [illegible] طریقہ کا [illegible] فلسفے [illegible] وجودیت [illegible] نظام [illegible] فلسفے کا [illegible] Phenomenology سے [illegible]

[illegible] قطع نظر [illegible] [illegible] فلسفیوں [illegible] معاملات [illegible] پیچیدہ [illegible]

جذبات منطق [illegible] ہوتی ہیں۔ لیکن دنیا کی موجودہ صورتحال میں کیا وہ بھی منطق سے [illegible] ہے جتنی منطق دل سے؟ اگر ہم متوازن مخلوقات ہوتے تو سب ٹھیک ہو سکتا تھا۔ لیکن عمومی طور پر [illegible] ہے اور ہماری سائنسی کوششیں [illegible] علم اور گہرائی تک پہنچے ہوئے [illegible] احساسات کے ساتھ کسی بھی طرح توازن نہیں رکھتیں۔ [illegible] احساسات ہمارے لیے [illegible] ہیں جتنے وہ خالص منطق کی نظر میں غیر منطقی ہیں۔ [illegible] غیر منطقی

اصولوں پر کار بند سمجھا جاتا ہے۔ چنانچہ کسی معروضے کے بارے میں اُس وقت تک یقین نہیں کیا جا سکتا جب
تک وہ ثابت نہ ہو جائے۔ … یہ موقف ہی کا باعث ہے کہ پاسکل
خالق اور اس کی وحدانیت سے متعلق بہت سے لوگوں کا ساتھ زیادہ … طور پر جانا جاتا تھا۔ … یہ
احتمال یا probability کے بارے میں سب سے اہم تھا) … بتانا … سے خدا
کے وجود میں داخلی حقیقت سے انکار کیا۔

دل دماغ کی تمام اقسام کو جانتا ہے لیکن منطق … کے ساتھ نتھی ہو کے بیان سے
طریقہ نہیں معلوم۔ لوگوں سے توقع کی ہے کہ وہ جس حد کی بھی … کے
وہ عدم … ہوگا لیکن یہ سوال بھی تھا … زیادہ گہرا ہے۔ چنانچہ جب ہم پاسکل کی …
افکار کا بہت … ان میں سے متعدد کا تعلق ہم سب سے اعلیٰ تجربے کے ساتھ
ہے۔

افلاطون اور ارسطو (جن دونوں نے ہی شاعری کو مسترد کیا) سے ہی فلسفے کا عمومی رجحان
مذہب کو نظر انداز کرتا رہا ہے۔ تنہا شاعری ہی … بچی۔ اپنے عہد کے دیگر مفکروں کی طرح
پاسکل بھی … ہے۔ اور مونتین کی طرح وہ بھی … عام دوام
سے بعید … تجربے کا مصنف ہے۔ پاسکل ایک … ثابت کیا ہے … کی
… اور خالق کے علوم پر تحقیق کرے۔ … عظیم ترین شخص بھی تھا … سے متعلق …
کو … کیا۔ جیسے کئی … فلسفیوں نے اس کا گہرائی میں مطالعہ کیا تھا،
اور تقریباً سبھی فلسفیوں نے اس کا احترام کیا۔

پاسکل 1623ء میں کلیر مونٹ کے مقام پر پیدا ہوا۔ اس کا باپ Etienne تعلیم کے بارے
میں غیر معمولی خیالات رکھتا تھا اور اس نے بیٹے کو … علاوہ ازیں اس نے پاسکل سے ریاضی کی تمام
کتابیں لے لیں، لیکن اس نے دیکھا کہ (تقریباً بارہ سال کی عمر) لڑکا اس میں خود ہی دلچسپی لینے لگا
تھا۔ وہ … سے یوکلیڈ کی ایک … بعد کی تجربے کے باعث … کے ساتھ
خصوصی لگاؤ پیدا ہونے لگا۔ 1654 سے پہلے پاسکل نے … اور ریاضی کے میدان میں کئی
نمایاں کام انجام دیے۔ … کی دوسری … مخروطی … سے …

مخروطی تراشوں (Conic Sections) پر ایک مقالہ … اس نے تجربات پیش کیے … کی بجائے
نتیجہ … تحقیقات … تمام سائنس کی بنیاد رکھی۔ اس معاملے میں اس نے …
… اپنی وجہ مشتہر کرنے کی اجازت … پاسکل کی پہلی تبدیلی مذہب 1646ء میں اس
وقت ہوئی جب … Jansenists سے ملا۔

کارنیلیس جینسن (1585ء تا 1638ء) نے Augustinus کی بنیاد پر علیحدہ مسلک
اختیار کیا … جانسینسٹ … یسوعی … کا قائل
… کیتھولک کلیسیا میں … جانسینی
تحریک 1640 میں … جب … ایک مذہبی تحریک کے طور
پر عروج پر تھی … Cistercian کے مقام پر …
خانقاہ … 1654 سے … کا سامنا …
پاسکل کی ایک … 1652ء میں جانسینسٹ … نومبر 1654ء میں پاسکل نے
اپنی … تبدیلی مذہب … کی تفصیل … ساتھ ہی سے لیا۔
آٹھ سال بعد اس کی موت معدے کے کینسر کے باعث ہوئی۔

جانسینسٹ … یسوعیوں … تعلق صرف … الہام … سے
… خصوصی … جبکہ یسوعیوں کے ہاں یہ … ہے۔
جانسینزم کو … کیا جا سکتا ہے … بعدی نے
… جانسینسٹ … خصوصی رحمت … کے بغیر اس سے
… ممکن نہیں۔ یسوعیوں کے خلاف دشمنی … میں …
اور اسی دشمنی کے پس منظر میں پاسکل نے اپنے خطوط Lettres provinciales (1656ء تا
1657ء) اہمیت کے حامل ہیں۔ … پر حملہ کرتا ہے … یسوعی
کلیسیا … اپنی رحمت کے ذریعے انسان … تھی،
اور کسی فعل کی گناہگاری کے معاملے میں … اپنے
ساتھی جانسینسٹوں کی طرح پاسکل نے بھی … اخلاقی جوش اور ابتدائی کلیسیا کی سادگی کے ساتھ ان

عقائد یا مخالفت کی۔ ان کے خیال میں یہ ہوئی تشکیل چندوں تھی جس سے جا سکیں ۔ ... [illegible]

تو انسان اور قدرت دونوں پاسکل کی Pensées ان خیالات کا عکاس ہے

وہ تسلیم کرتا ہے ... موجود ... ثبوت موجود نہیں۔ چنانچہ انسان ... [illegible]

سے ... نتیجہ محسوس ... ہے۔ یہاں منطق کوئی فیصلہ نہیں ... [illegible]

پاسکل ... ہے ... مخصوص ... سچائی ... لگانا چاہیے۔ اگر ہم جیت

گئے ... دائمی مسرت کی زندگی ہوگی۔ اگر ہم ہار گئے تو کوئی ایسی چیز نہیں کھوئیں گے

جو ... علم میں ... ہم ... عقل ... تو ... [illegible]

... جیسا ... کی۔

جدید قاری ... پاسکل ... ہے۔ لیکن ... [illegible]

... ہے پاسکل بدقسمتی سے ہمیں صرف ... معقول ... چیز نہیں

... ہم ... ہمیں ... سچائیوں کی ... [illegible]

بھی ... حقیقت ... پاسکل کا ... ہے۔

Pensées بحیثیت مجموعی ... استدلال سے مقابلے میں ... ہے۔ لیکن

... استدلال کی ... ہم ... [illegible]

مشہور evidentially استدلال ... ہے۔ ... پاسکل

... ساتھ گفتگو ... ہے۔

... پاسکل ... مشہور ... قلب ... کی ... چیزوں کے

معاملے میں ایسا نہیں ہے

پاسکل ... اور ... صرف بیماری اور تکلیف کا شکار ... بلکہ ذہنی ... سے

بھی ... اپنے دور میں ... اور ... زندگی

... (ہم ... نہیں جانتے ...) ... لیکن زندگی ... زیادہ ... تھی

... (جس میں سے Pensées کو مرتب کیا گیا) ... حالت

بیان کرتی ہے ... کی تمام صورتوں کے متعلق ... [illegible]

کا عنوان Pensées سے ... باب میں ملتا ہے

... مشاہدہ ... والے ... استدلال ... عمل ... نہیں

سمجھتے ... بیک نظر ... لیتے ہیں اور اصولوں کے ... سے

... استدلال کے عادی حضرات ...

معاملات ... پاسکل ... سمجھتے ... اصول تلاش ... رہتے ہیں ...

... سمجھتے ... قابل نہیں ہوتے

لیکن ... پاسکل ... کی ... محسوس ... طرح ... ہے۔

تمام ... اور ... کی طرف ... ہیں۔ ان

... کا ... ہے ... چیزوں کا خالق ... سکتا ہے۔ ...

... پر ... کرنے میں ناکامی کے

باعث انسان فطرت کے مطالعے کی جانب ... یہ بات عجیب ہے کہ

... سے چیزوں کی ابتداء کو سمجھنے کی کوشش ... تخلیق ... علم ...

پہنچے

... پاسکل ... حقیقت ... وقت ... ہم ... جدوجہد

... ہیں ... ہم ... سمجھنے ... کے

لیے پاسکل ... ساتھ سوال کرتا

ہے ... "ہم یہاں ... ہیں؟" ... سے ... کو

چاہیے ... تسلیم ... کر ہمیں ... لاتے

ہیں ... سوچنے

والی گھاس ہے۔ ... انسان ... فرشتہ ... ہے اور بدقسمتی ... سے ... پر ...

... والا ... کام کرتا ہے۔"

47

اخلاقیات

"Ethics"

باروک دی سپینوزا

1677ء

٭ سپینوزا کے کئی جلدوں پر مشتمل خطوط سے دلچسپی [illegible] مرتب ہوا۔ لیکن سپینوزا (1632ء تا 1677ء) کو دیکھنے کے لیے "Correspondence" کا مطالعہ [illegible] جس کا انگریزی ترجمہ [illegible] وولف نے 1929ء میں شائع [illegible] کے نام خطوط میں اس کی [illegible]

بہت معروضات سے بھری اس کا فلسفہ ہم پر یہ واضح ہوتا ہے۔ سپینوزا نے اپنے ساتھی منطق پسند ڈیکارٹ کی طرح کئی خطوط میں اپنے شاگردوں [illegible] فلسفے سے متعلق سوال اٹھائے ہیں لیکن یہ خطوط اس کے مسئلے پر کافی قدر روشنی ڈالتے ہیں۔ وہ اصولی ہیں۔ تاہم اس کا شاہکار Ethics ہی اصل چیز ہے جس پر اس نے کئی برس کام کیا اور اس کی دیگر تحریروں کی طرح بعد از وفات شائع ہوئی۔

سپینوزا نے اپنی سوچ کی خاطر زندگی سے کام لیا [illegible] میں بہت اہم تفصیلات میسر ہیں (مثلاً ہم یہ تک جانتے کہ اس نے [illegible] کے مطالعے میں [illegible]) جو کچھ معلوم ہے وہ اس کے حق میں جاتا ہے [illegible] بھی قائل [illegible] انسان سے [illegible] "[illegible] زندگی [illegible] لیکن ایک مسلسل [illegible] سے [illegible] وہ آج فلسفیوں میں سب سے زیادہ محبوب اور محترم سمجھا جاتا ہے۔

سپینوزا افلاطون [illegible] کی طرح [illegible] فلسفیوں میں [illegible] نظر آتا ہے۔ بمشکل ہی کوئی شخص [illegible] سے اختلاف [illegible] کہ [illegible] عظیم ترین [illegible] آدمیوں میں شامل ہے جس کی [illegible] اصطلاح "عظیم" کو بھی ایک قسم کا مفہوم دیا۔

اگرچہ سپینوزا کے میکانکی فلسفے کی بہت عجیب و غریب تعبیریں کی گئی ہیں مگر اس کا [illegible] بعض دوسروں تک پہنچا [illegible] تجربیت پسند منطقی جان لاک کو بھی [illegible]

باروک دی سپینوزا اسپانوی الاصل پرتگیزی Marranos کا بیٹا تھا۔ مرانوس ان لوگوں کو کہتے ہیں جنہیں جبری عیسائی بنا لیا گیا لیکن وہ چوری چھپے یہودی عقیدے پر ہی چلتے رہے [illegible] عدالت احتساب سے بچنے کے لیے [illegible] ایمسٹرڈم میں مقیم ہو گئے [illegible] وہاں [illegible] باپ ایک کامیاب تاجر [illegible]

باروخ نے یہودی سکولوں میں تعلیم پائی اور وہاں [illegible] تصوف [illegible] یہودی [illegible] حیثیت [illegible] Manasseh ben Israel تھے [illegible] ممتاز [illegible] استاد [illegible] انگلینڈ [illegible] سپینوزا [illegible] متعارف [illegible] سے [illegible] متاثر ہوا

ویسٹ فادر اور کون کے قاتل قرار ہونے کی تحسین روت کرنے سے جو واقعہ ہوئی
منظر سے جب سپینوزا کو رشوت وعدوں اور پھر دھمکیوں کے ذریعے آزاد خیال اور کثرت پر مبنی خیالات ترک کرنے پر مائل کرنے کی کوشش ناکام ہو گئی تو ایک حملہ پیدا ہو گیا ... سے نکال دیا اور یہ یہودی ... یہ بلاشبہ کسی مفکر کی امتیازی علامت ہے۔

وہ اپنی کوئی تحریر شائع ہونے سے پہلے ہی فلسفیوں اور ... کے درمیان مشہور ہو چکا تھا لیکن وہ اپنی زندگی میں ہی ایک "ملحد" کے طور پر اس قدر بدنام ہو گیا تھا کہ اپنی صرف ایک ہی تصنیف شائع ... "مذہب اور ریاست پر فلسفیانہ کتاب" 1670ء میں Tractatus Theologico-Politicus کے نام سے ... منظر عام پر آئی ... خیالی اور ... تھی۔ اس میں ... چنانچہ سپینوزا ... جدید تنقیدی مطالعہ ... اس نے ... خیال ... لیکن ساتھ ہی ساتھ ... اخلاقی قدر و قیمت کی جانب بھی اشارہ کیا۔ اس تصنیف میں بھی وہ ... سے بہت ... متاثر تھا تاہم اس نے ... جمہوری ... یہ کتاب منظر عام پر آنے کے ... میں ایک ... سے ... روشن خیال حکمرانوں کے خلاف بغاوت ... اس کی وجہ ان حکمرانوں کی ... اس حماقت اور ... سے غافل تھے۔

سپینوزا ... روزی روٹی کمانے کی خاطر لینز گرائنڈنگ (عینک کے شیشے گھسنے) کا پیشہ اختیار کیا ... شیشوں کی ... گرد ... تپ دق اور قبل از وقت موت کا سبب بنی ... 1673ء میں اسے ہیڈل برگ میں ... پروفیسر شپ کی پیشکش ... اس کے خیال میں فلسفی کو خود مختار رہنا چاہیے ... "اپنی سوچ کے مطابق" ... درحقیقت ... اور مختلف ... فلسفی کے ...

حیات سے ... لیکن ... ذوق ... قیمت ... تجربیت سے ... اور خطرناک ... خیالات کا حامل خیال کیا۔

تمام منظم منطق پسندوں ... فلسفی جو تجربیت پسندوں سے ... یقین رکھتے تھے ... کہ ... اور حسی تجربے کے ذریعے سچائی تک پہنچا جا سکتا ہے) میں سے سپینوزا سب سے ... منظم منطق پسند سپینوزا اور ڈیکارٹ تھے۔ ڈیکارٹ کے ہاں ذہن اور جسم کی ... الگ حصوں میں تقسیم کو تسلیم ... ذہنی ... قوت کے درمیان کسی تعلق کی درست وضاحت ... یا ان کے درمیان کوئی تعلق تھا بھی یا نہیں؟

سپینوزا نے اس تقسیم کو مسترد کر کے اس کی بجائے "جوہری واحدیت" کا نظریہ پیش کیا یعنی یہ نظریہ کہ کائنات واحد جوہر کی صورت ... مشتمل اور خود انحصار ہے۔ ڈیکارٹ ... لا تعداد جواہر موجود ہیں۔ لیکن سپینوزا نے اصرار کیا کہ ہر ... چیز کی حقیقت ... صرف ... ہم ... سوچ سکتے ... ادراک حاصل کر سکتے اور ... موجودگی کے بارے میں بات کر سکتے ہیں۔ سپینوزا کے خیال میں کسی طبعی چیز کو ... اور ... چیز کو طبعی حواس ... نظر میں ... اعلیٰ ... چیزوں کی طبعی وضاحت ... جبکہ طبعی حالت کو ... علم نہیں ہوتا۔

تجربیت پسندوں کے برعکس سپینوزا حسی ادراکات کو ... اعلیٰ ... سمجھتا تھا ... منطقی ... ریاضی ... کے لیے مطلق ... لیکن قضیے میں ایک تجربیت پسند ... سے پہلے سپینوزا ... کی اور ... خیال ... ہیں ... ہم خارجی ... کامل انداز میں دیکھتے ہیں ... اپنے جسم میں ... کے مطابق۔

تاہم ... ایک ... کی جانب بڑھنے کی ایک قوت ... اور ... سپینوزا کے خیال میں ... کا ... ہے)۔ اس قسم ... Conatus ... ایک ... طبعی مثال ... جسم ... اپنے طریقے سے ... کوشش کرتا ہے ... حصوں کو ... طرح ...

بھی کچھ روح کے بارے میں بھی کہا جا سکتا ہے۔ ہر ق[illegible] سے روحانی پہلو میں [illegible] سے انعکاس انجام دیے کے نظریات۔ حالات و رحمی کے جو شات وسعت [illegible] سے ان نیک فطرن [illegible] موجود ہے۔ ہم سے پے اندر خود کو اپنے انداز میں کھنے کی ایک ضرورت روحی کا استعداد پید کی ہے۔

سچے [illegible] ے یہ جیسے قادر تج ین پنی مخصوص مبازی خصوصیت رہتا ہے۔ [illegible] جو [illegible] سے [illegible] جان لینا ہے کہ نہ پیچھے [illegible] روحی و بصیرت میر و تج اور [illegible] تجی سب [illegible] پے جاسے [illegible] قلعہ نظر و وسعت [illegible] سے حقیقت [illegible] منطقی جستجو تمیا [illegible] مبہ [illegible] خلاقیت میں لطف ہے [illegible] سچے نظریے کا حامل شخص [illegible] پے نظریے کا حامل ہے۔

تمام موجود میں سب سے زیادہ منطقی پہلو [illegible] انچیز رکھتا تھا۔ بصیرت [illegible] میں سب سے [illegible] کائنات کا متعلق ہماری جوانی زندگی کی پیچیدگیاں [illegible] ہے [illegible] حاصل اور حالت پنی تضاد [illegible] فکر ہیں جو ہمیں حسن میں مبتلا کرتے ہیں۔ [illegible] بہت ناخوش بھی [illegible] دیتے ہیں [illegible] پے جدوجہد کا شکار شخص [illegible] عنا گرتا ملک طاقت سے جسم [illegible] پڑتا ہے [illegible] حقیقی و پے [illegible] جدوجہد کی طاقت سے نکالتی [illegible] پے جدوجہد کی وسعت [illegible] سے جو کر زیادہ [illegible] کی باحسیں ہوتے ہیں۔ [illegible] جدوجہد کی اصل [illegible] ہے میں محصور ہے [illegible] ہم ہمیں [illegible] ہیں۔ [illegible] کسی شخص سے محبت [illegible] ہیں" جبکہ درحقیقت ہم شخص کی [illegible] کرتے ہوئے پے [illegible] میں لاتے [illegible] جو منسلک ہوتے ہیں [illegible] اور دیگر [illegible] سے بھی پہلو [illegible] جدید نفسیات کا تقلیب [illegible] روی ملتا ہے [illegible] قدیم عقیدہ مثلاً Orphism کے بارے میں [illegible] جاتا ہے جس میں ایک پیر مشتمل سے بھی [illegible] کا یقین تھا کہ روحانی کا [illegible] اس [illegible] وجود کی جانب [illegible] سچے [illegible] محبت [illegible] ہوتا ہے [illegible] یہاں پنا مقام کھنے کا مطلب حد سے عجیب رہتا ہے۔

[illegible] کے روایتی نظریات رکھنے والے معاصرین کی نظر میں [illegible] کا ایک جز نظریہ وحدت

الوجود تھا [illegible] یہ اصطلاح 705 Pantheism [illegible] سے پہلے متعارف نہیں ہوئی تھی۔ [illegible] کے الوہی ہونے اور خدا اور فطرت میں مشابہت کا نظریہ شاعروں سے بہت ہی مشہور رہا تھا، لیکن یہ ایک منطقی فلسفہ [illegible] کے طور پر [illegible] کہ صرف واحد جوہر موجود ہے [illegible] واحد جوہر [illegible] موضوع میں داخل ہو سکنے والوں کو یہ [illegible] بہت مناسب ہوگی۔"

آج نظریہ وحدت الوجود و ہمہ اوست زیادہ باعث دلچسپی نہیں [illegible] یہ ایک حقیقی [illegible] کے بجائے محض لفظوں کا کھیل ہے۔ لیکن [illegible] کا فلسفہ نظر ان لوگوں کو پریشان [illegible] ہے جو [illegible] اور اس کے پیروکاروں کی خاص روایت کے تحت [illegible] نیستی [illegible] ضرورت محسوس کرتے تھے۔ دیگر [illegible] کا فلسفہ [illegible] کے [illegible] کے مطابق [illegible] ایک بحث و محنت کا آغاز ہے نہیں [illegible] فلسفے کی سب سے [illegible] فلسفے [illegible] طرح [illegible] میں منظر [illegible] یا پڑھ [illegible] اس [illegible] تحمیل اور اطمینان پا سکیں۔

48

زائر کی جستجو

"Pilgrim's Progress"

جان بنیان

1678ء تا 1684ء

بنیان دوم کا وہ اس قدر شہرت یافتہ نہیں تھا اور نہ ہی ہو سکتا تھا جتنا کہ اس کا اول ہے ... تھا، چاہتا تھا ان کی اپنی کاوش دوسروں سے ان تقاضوں سے جو ... تھی۔ تاہم وہ ... کنٹرول حاصل کرنے کے بعد کیلون سے اس قدر ... حالات ... کہ "... پل

نجات کا یقین ہو گیا۔

... مثلاً جان بنیان پر ... سے مختلف ... میں اثر ... مرید ... چاہیے کہ اگر ... بیت ... منطقی طور پر ... سے ... عقیدہ رکھنے والوں ... جاتا۔ ... سے باہر ... پہلے سے طے شدہ ہے ... بازیابی کا مسئلہ قابل بحث ... نیک اعمال کا کوئی ... باقی نہیں رہتا۔ چنانچہ منظم ... اصول حکومت کی ضرورت کے متعلق کیلون کے دلائل محض ایک جھوٹا نتیجہ ہیں۔ مورخین اور ماہرین الٰہیات نے کیلون کے ... سے متعلق ... سختی کے ساتھ بات کی ہے۔ ... اس کا اثر بہت کم ... حالانکہ ... سے ... اصول ... اس ... کا ... ساتھ نظر ... کیا ... کوئی بھی شخص ... قسم کی ... پر ... نہیں چلا سکتا تھا (یاد رہے کہ کیلون پسندوں کی نظر میں تجارت خصوصی ... کی حامل ہے) ... ہے کہ اسے بھلا دیا جائے ... ایک ... دلائل ... بہتر ہے ... بالخصوص جب ... ان شکلوں سے ... جنم ...

... کا شکار، ... جان بنیان ایک ... لکھنے بیٹھا کہ ایک ... کی ... جستجو ... یہ خیال قابل ... کہ ... سے کیلون عقیدہ میں ... لکھا ... سے ... Pilgrim's Progress کی ... ہے ... متعلق ... 1648ء کے بعد شدید ... کا شکار ہونے ... یقین کا قائل ... خیال میں ... کیلون ازم کے ... سے ... چاہیے

لیکن کیلون ازم کے مرکزی مسلک سے ایک قطعی مختلف استعارہ ... سے ... میں قائل ... اس ... نجات حاصل کرنے کا احساس تھا۔ ... حیات ... سے ... Pathological ... تھا اور ... صاف ... شاعر ... فلک کی ... سے حاصل ... ایک تخیلی عقیدے کی تمام صورتوں سے ... کی ... ایک

نگ سب کا پہلو ہے جو قصیدے سے ... تی میں کھیلا جاتا ہے۔ ... ور ادو... وقت ... سے وا ... سال

(جیسا کہ بنیان نے اپنی کتاب میں بیان کیا ... وں میں موجود کی داستان بھی تسلیم ... تے ہیں

جان بنیان بیڈ فورڈ کے قریب ایک گاؤں Elstow کے مقام پر 1628ء میں پیدا ہوا۔ یہ جگہ لندن کے شمال میں پچاس میل کے فاصلے پر ہے۔ اس کا باپ پیتل کے برتن بنانے والا ... تھا۔ بنیان نے گرامر سکول میں تعلیم حاصل کی۔ سولہ برس کی عمر میں (1644ء) وہ بادشاہ چارلس اول کے خلاف حملہ آور ... فوج میں بھرتی ہو گیا۔ فوج سے چھوٹنے کے بعد اس نے شدید غربت کی حالت میں شادی کی۔ پھر (غالباً 1648ء) میں وہ شدید مذہبی بحران سے گزرا۔ جوانی میں ... تھے ... کے بعد دیگر افراد کی طرح اسے بھی اپنی نجات پر شک ہونے لگا۔

وہ اپنی بیوی ... یہاں ... مصیبت میں ... اور ... قید ... اس کی بحران کا ... حال

"Grace Abounding to the Chief of Sinners" 1666ء کی صورت میں لکھا گیا۔ یہ تصنیف اپنی جگہ اہم ہے لیکن اس کے زیادہ مشہور کام "زائر کی جستجو" ... روحانی قوت اور چاشنی نہیں رکھتی۔ 1653ء میں وہ اس بحران سے نکل آیا۔ 1655ء کے بعد اس نے تبلیغ شروع کر دی۔ جب چارلس دوم 1660ء میں تخت نشین ہوا تو جان بنیان کو اس کی تبلیغ کی بنیاد پر قید کر دیا گیا لیکن آخر کار اس سے بارہ برس کا وعدہ کرنے کی شرط پر رہائی کی ... پیشکش ... کی جیل میں آتے جاتے گزرے۔ ... سال گزار ... مسلسل ... قید تک ... کی ... سب سے مشکل اور ... رہائی ... مدافعت تھی

1672ء میں جان بنیان کو ... کا منصف تھا ... اظہار ... آف ... کے تحت تبلیغ کی اجازت حاصل کرنے میں کامیاب ہو گیا۔ ... سے ... کم از کم 3000 افراد ... 1673ء میں جب ... منسوخ ہوا تو بنیان ... چھ ماہ جیل میں گزارے۔ شاید یہی وہ ... جس کے ساتھ اس نے ... اس جستجو کا پہلا حصہ لکھنا شروع کیا۔ 1679 ... اشاعت ... Mr Wordly Wiseman ... کتاب کا ایک ... پہلے قید

سے ... 1684ء میں جاری ہوا ... دوسرا حصہ عیسائی بیوی ... (بنیان نے اپنی پہلی بیوی کی وفات کے بعد دوسری شادی کر لی تھی)۔ اس حصے کا ... جیسے ... Separatist ... کلیسا کا ... اور ... بیڈفورڈ، شہر اور ... کیمبرج ... شہرت حاصل ...

بنیان کی ... کتاب ... بجنوں کلیسا پر ایک شدید حملہ تھی۔ ... ان افراد کا ... ہو ... چارلس دوم انگلینڈ میں پاپائیت بحال کرنا چاہتا تھا۔ اگر وہ ... معاشرے میں تبدیلی کا آغاز ... اور ... ایک ... ایک صدی ... کلیسا ... کے جہنم میں ابدی اذیت سے ... علوم میں کشش ... ہے

... ایک تمثیل ہے جس میں ناقابل فہم کو سمجھنے کی ضرورت ہے۔ اس کی اصل طاقت استعاروں کے استعمال میں مضمر ہے۔

1623ء میں ... تعلیم والہیات جان آموس کومینیئس (1592ء تا 1670ء) اس چیک لکھاری کو ... The Labyrinth of the World and the Paradise of the Heart ... 1631ء میں شائع ہوئی تھی۔ ... تمثیل ... کی سیاحت کرتا ہے ... اس ... لیکن ... تصنیف ... انگریزی ... بنیان نے یقیناً ... نہیں ... اس جستجو سے اس کی مشابہت ... صرف تمثیل ہے ... تمام ادبی ... اور ... دور ... انداز میں ... رہتا ہے

ارک جستجو ایک ... جس میں ایک عیسائی ... ہوں ...

جاتا ہے۔ بلاشبہ کہ ان میں بائبل کی سی روح بھی موجود ہے حالانکہ جان بنیان دیہاتی کا بیٹا تھا۔ عام لوگوں پر اس کتاب سے گہرا اثر ہوا، اس کا اندازہ یوں ہوتا ہے

> کہ میں اس دنیا کے بیابان سے گزر رہا تھا میں ایک جگہ پہنچا جہاں ایک غار تھی۔ میں سستانے کے لیے اس جگہ لیٹ گیا اور سو گیا۔ میں نے ایک خواب دیکھا۔ میں نے خواب میں چیتھڑوں میں ملبوس ایک شخص کو ایک مخصوص مقام پر کھڑے دیکھا، اس کا چہرہ اپنے گھر کی طرف تھا، ہاتھ میں ایک کتاب اور کمر پر بھاری بوجھ تھا۔ میں نے دیکھا کہ اس نے کتاب کھولی اور پڑھنے لگا۔ پڑھتے پڑھتے وہ رونے اور کانپنے لگا اور جب برداشت نہ کر سکا تو درد ناک آواز میں چلایا، "میں کیا کروں؟"

49

فطری فلسفے کے ریاضیاتی قواعد

"Mathematical Principles of Natural Philosophy"

آئزک نیوٹن

1687ء

عہد جدید کے عظیم سائنس دان آئزک نیوٹن (1642ء تا 1727ء) کی ان تخلیقات کی بحث اسے عام طبیعیات، کائنات، حرکت کے اصول جیسے ... کے سبب الہیات میں بھی دلچسپی رکھتا تھا۔ اس کے ... سے بیشتر مورخین کو حیران کیا ہے۔ اس کی تصانیف ... نظر

تکرار کرتے رہنے کی وجہ سے یہ مسئلہ جوں کا توں ہے۔

جیسا [illegible] ریاضی دانوں کو بھی کچھ مشکل پیش [illegible] نیوٹن پیدا [illegible] تھا [illegible] لفظ [illegible] عقیدہ [illegible] کے علاوہ [illegible] مقصد سے یہ بھی تخلیق [illegible] تھا

[illegible] نیوٹن [illegible] بحث اور بھی شدید ہو جاتا [illegible] ریاضیات [illegible] کام [illegible] تعبیر [illegible] ریاضی تصویر [illegible] اور گلیلیو [illegible] وضاحت [illegible]

نیوٹن بھی گلیلیو کی طرح [illegible] سے [illegible] میں تھے [illegible] قوت کشش کو بھی [illegible] ایک [illegible] نتیجے پر پہنچا [illegible] قطعی [illegible] اور [illegible] پہلوؤں میں وضاحت [illegible] کوشش [illegible] چنانچہ اس کے کام سے [illegible] کو [illegible] خوبصورت اور قابل تعریف [illegible] کی [illegible] ہو سکتا ہے

نیوٹن 1642ء [illegible] انگلینڈ [illegible] مشرقی ساحل پر [illegible] مقام [illegible] ٹرنٹی کالج کیمبرج میں داخل ہوا اور 1665ء میں طاعون کے باعث [illegible] کے دوران [illegible] ریاضی [illegible] تصورات [illegible] لوگوں [illegible] خیال [illegible] درخت سے سیب گرنے [illegible] ہے [illegible] مشاہدہ [illegible] نتیجے میں [illegible] سوچ [illegible] قوت [illegible] کرتا ہے [illegible] اس [illegible] مطالعے کا زیادہ شوق [illegible] اقلیدس کو سمجھنے میں بھی [illegible] اس کی عمر صرف 23 برس تھی

[illegible] مطالعہ کے [illegible] نیوٹن نے [illegible] روشنی کا بھی مطالعہ [illegible]

[illegible] مشتمل ہے [illegible] تخلیق [illegible] اور [illegible] کا شکار ہوا [illegible] 30 [illegible] کیمبرج میں ریاضی کا پروفیسر مقرر کیا [illegible] بعد ازاں [illegible] 696ء [illegible] شاہی ٹکسال کا [illegible] 703ء [illegible] موت تک [illegible] 1705ء [illegible] ٹکسال میں [illegible] ٹکسال میں [illegible] اس [illegible] کی اصلاح کے [illegible]

نیوٹن [illegible] قوت کشش ثقل اور [illegible] حرکت کرتی رہتی ہے جب تک [illegible] قوت [illegible] کسی جسم کی رفتار [illegible] قوت کے تناسب سے ہوتی ہے اور ہر عمل کا رد عمل ہوتا ہے [illegible] اندرونی [illegible] ہیں۔

[illegible] ریاضیاتی [illegible] مشکل [illegible] شاعر الیگزینڈر پوپ [illegible] نیوٹن کی موت [illegible] عرصہ بعد [illegible] پوشیدہ [illegible] نیوٹن [illegible] روشن ہو گیا

[illegible] نیوٹن کے [illegible] درست [illegible] سائنس کے [illegible] متعلق [illegible] قوت [illegible] چھوڑ دیا [illegible] نیوٹن [illegible] ایک [illegible] درست نہیں تھی [illegible] سائنس [illegible] ختم ہو جاتی تھی [illegible] بہتر ہے

[illegible] کہا جاتا ہے [illegible] اس کے لکھے ہوئے لاکھوں الفاظ کے [illegible] الکیمیا کے [illegible] میں تھے [illegible]

خفا تھا کہ [illegible] درجے کی [illegible] وحشی [illegible] میں تبدیل ہو جاتا ہے۔ [illegible]
تاہم [illegible] لائبنیز میں [illegible] تجدید تھا [illegible] معلوم ہے کہ لائبنیز [illegible]
نہیں بلکہ دونوں کا میت حاصل [illegible] کوشش تھی۔

شاید نیوٹن بھی [illegible] کے بغیر) سمجھتا تھا کہ [illegible] خاص [illegible] کی وجہ
سے [illegible] کے لیے منتخب کیا ہے۔ شاید اس پر ان قوتوں نے عمل کیا جن سے وہ آگاہ تو تھا
لیکن انہیں سمجھ نہیں سکتا تھا [illegible] شخص [illegible] سمجھتا تھا۔ حقیقت
مخصوص حالات سے اس کی سائنسی شخصیت [illegible] گی۔

[illegible] اور [illegible] آ [illegible] تحقیق کیے۔ [illegible]
[illegible] جیسے لوگوں [illegible] تاہم [illegible] تصوف میں
دلچسپی نہیں رکھتا تھا۔ سائنسی موضوعات پر نیوٹن کی تحریروں کا [illegible] شائع
[illegible] اور ان پر [illegible] توجہ [illegible] یقیناً [illegible] کے
شایان شان نہیں۔

نیوٹن ایک بہت تجسس [illegible] پیدائش کے وقت [illegible] بچے
میں ختم ہوگی۔ لیکن اس نے 85 برس عمر پائی۔ وہ ایک منکسر المزاج شخص تھا

میں نہیں جانتا کہ میں دنیا کو کیسا لگتا ہوں لیکن اپنی نظر میں میں
ساحل سمندر پر کھیلنے والا ایک بچہ ہوں [illegible]
[illegible] خوبصورت سیپ ڈھونڈ لیتا ہے جبکہ سچائی کا عظیم سمندر [illegible] سامنے
[illegible] دریافت شدہ پڑا ہے

Principia [illegible] شائع [illegible] فلکیات اور میکانیات [illegible]
[illegible]
[illegible] تھا۔ [illegible]
لوگوں [illegible] "A Ladie's Newton" [illegible]
لیکن چند ایک ہی قابل ثابت ہو سکے

تاہم نیوٹن [illegible] اور کم ظرف تھا۔ اس [illegible] سے [illegible] بھی [illegible] گئے جو [illegible]
[illegible] اس نے شاعری [illegible] اور موسیقی کو [illegible] جانا۔ [illegible]
[illegible]
[illegible] یادداشت تیز [illegible]
[illegible] دونوں [illegible] تک پہنچ [illegible] حقیقت [illegible]
[illegible] موسیقی [illegible]
اس کے خیالات [illegible] حاصل کر کے ان پر کام شروع کر دیا تھا۔

نیوٹن نے شادی [illegible] نہیں معلوم [illegible] کی [illegible] کے [illegible] محسوس بھی
[illegible] 1693 [illegible] 51 [illegible]
[illegible] Optiks [illegible]
(1704) "Principles" کی نسبت [illegible] زیادہ عام فہم ہے۔ اس کے [illegible]
تھا۔ [illegible] اور [illegible] تعصب اور وحشت کا [illegible] ہے۔ تاریخ میں چند ایک
[illegible] ثابت ہوئے ہیں۔ اس کا [illegible]
[illegible] آسان لگتا ہے [illegible]
[illegible] نیوٹن [illegible] اور خیالات سے [illegible]
[illegible] تحقیق کی [illegible]

50

انسانی تفہیم کے بارے میں مضمون

"Essay Concerning Human Understanding"

جان لاک

1689ء

انگریز جان لاک (1632ء تا 1704ء) عظیم فلسفیوں میں سب سے زیادہ قابل [illegible]
ممتاز ہے [illegible] کا اثر بہت [illegible] سے لکھنے میں [illegible]

[illegible] حوالوں سے شخص جارج برکلے اس کے فلسفے کو تباہ کرنے کی مہم میں کافی حد تک کامیاب ہوا۔ تفصیلی اعتبار سے [illegible] فلسفے کا [illegible] لیکن وہ بہت کچھ دار ضرور تھا۔ ڈیوڈ ہیوم [illegible] [illegible] [illegible] خصوصیت عطا [illegible] شاعر [illegible] معاملات [illegible] اور اس کا فلسفہ [illegible] معاملات [illegible] سے لگ [illegible] کا مشتاق ہے۔ [illegible] غیر شاعرانہ نثر نگار (Prosaic) ہے۔ لیکن ہیوم نے لاک کے [illegible] کرنے کی ہمت [illegible]

[illegible] کا "Essay" 1689ء میں شائع ہوا [illegible] 29 پاؤنڈ [illegible] 1690 [illegible] 1689ء [illegible] انقلاب [illegible] انقلاب [illegible] کئی سال تک کام کیا تھا۔

[illegible] Essay [illegible] [illegible] شائع ہوا [illegible] [illegible] [illegible] اس کتاب میں [illegible] [illegible] 582 تا 555 [illegible] لاک نے اس کا کوئی [illegible]

[illegible] کے برعکس لاک [illegible] خوش قسمت ثابت ہوا [illegible] [illegible] [illegible] [illegible] [illegible] تسلیم کی جانے لگی تھی۔ اور [illegible] [illegible] بہت مختلف انداز میں سائنسی طریقہ کار [illegible] اہمیت [illegible] ساتھ ساتھ سائنسی ترقی نے تصور سے بھی مقبولیت حاصل کی۔

لاک [illegible] تجربیت پسند [illegible] [illegible] [illegible] علم حاصل [illegible] [illegible]

ہے

یہ ولیم ہیجنڈ آدمی، جو مدتی بحور سے ظاہر ہیں، سر میریٹ کی کا ذہنی میں ایک [illegible] سے مختر بعد ہوا جس سے [illegible] کے خلاف سول جنگ میں حصہ لیا تھا [illegible] اور [illegible] ولیم کا ایک گھٹیا شاعر میں قصیدہ [illegible] وہ بعد میں بھی اسی قسم کی گھٹیا [illegible] شاعری کرتا رہا لیکن بھی شاعری [illegible] مسعود میں [illegible] کی دست [illegible] جارحے مغلوب فلسفے سے عزت کی تاہم وہ [illegible] بھی نظریہ "جوہر" سے [illegible] قرون وسطیٰ کے فلسفیوں [illegible] سے جدا [illegible] تھا قرون وسطیٰ کے عظیم مصنفین سے [illegible] شاید ہی [illegible] لیکن [illegible] صرف ایک [illegible] مطالعے [illegible] سمجھے جا سکتے ہیں۔

665 [illegible] فلسفہ [illegible] بن گیا [illegible] طب میں [illegible] اور زیادہ توجہ [illegible] Shaftesbury کے [illegible] کا طبیب اور سیکرٹری [illegible] میں ایک انسان دوست اور فلسفی بن کر ابھرا (1671ء-1713ء) اس سے لاک پر تنقید لکھی۔

لاک [illegible] 1683ء اور یوں [illegible] عرصہ [illegible] اور سیاست بھی کی اور ہالینڈ میں جلاوطنی کے دن گزارے (جیمز دوم کے عہد حکومت میں) جب ولیم اور [illegible] تاج و تخت [illegible] سے چھوٹے موٹے عہدے [illegible]۔ وہ ایک [illegible] شادی شدہ [illegible] کے گھر میں فوت ہوا [illegible] جب لاک [illegible] تھی۔

لاک انگریز تجربیت پسندوں [illegible] میں سے بھی [illegible] سے خیالات [illegible] کتابوں میں موجود ہے [illegible] حکومت پر دو مقالے [illegible] میں

Enquiry جو کتابوں میں ہے پہلی کتاب میں لاک منطقی Innate تصورات کے خلاف افلاطون [illegible] نظریے پر [illegible] رہا ہے۔ وہ کہتا ہے کہ انسانی ذہنوں میں فطرت کا پہلے سے [illegible] کے مختلف قائم کیے جاتے ہیں [illegible] کہ پیدائش کے وقت [illegible] انسان اپنے اندر کوئی "علم" ساتھ لے کر پیدا ہوتے ہیں۔ کتاب دوم میں وہ [illegible] تجربیت پسند تخمیس پیش کرتا ہے کہ تمام خیالات تجربے کی پیداوار ہیں [illegible] کے حالات اس قدر [illegible] ان کے [illegible] مفہوم پر [illegible] ہو سکتا۔ کتاب سوم میں وہ [illegible] کوشش [illegible] حقیقت کے ساتھ [illegible] حقیقت کے بارے میں اپنے تصور سے ساتھ کام [illegible] کن معاملات میں خاموشی سے بیٹھ جانا چاہیے جن کے بارے میں ہم کچھ نہیں جان سکتے [illegible] چہارم [illegible] بنیاد پر [illegible] منطقی نتیجہ اخذ کرتا نظر آتا ہے۔

لاک تاعمر تندرست [illegible] کہ حقیقی معنوں میں فلسفی [illegible] میں اس کی [illegible] جدید [illegible] تاہم [illegible] شدید اختلاف [illegible] پیدا ہوتا ہے کہ عقل میں [illegible] کا مطلب [illegible] تجربہ [illegible] بھی نہیں؟ [illegible] موجود ہے؟ [illegible] عام [illegible] چند [illegible] بعد کے [illegible] طرح [illegible] فلسفے کو بہت ہی [illegible] عام [illegible] حقیقت [illegible] نے کہا تھا کہ اس سے [illegible] تصور [illegible] دعویٰ [illegible]

لاک [illegible] منطقی تجربیت پسندی اور خدا پر اعتقاد کے درمیان مصالحت [illegible] بعد میں [illegible] خدا [illegible] ایمان [illegible] رکھتا ہے لیکن لاک جدید اور عقل کا [illegible] بنیادی منطق [illegible] تاہم [illegible] منطقی [illegible] نہیں ہو سکتا لیکن لاک سے بہت [illegible]

حالانکہ وہ بعد رسل سے بھی لاک ہی کی ... کے تحت آگے نکل گئے ... لیکن سب سے بڑی کمزوری یہ ہے کہ اس نے مجرد عام تصورات ... کی بات بے قاعدہ ماجد الطبیعیاتی تصورات ... وہ دنیا ... تصورات رکھنے کے باعث ... کا شکار ہے اس لیے کہ ... کی منطق ... حقیقی ہے نہیں ... موجود ہے ... ممکن ہے کہ ... موجود ہے چنانچہ ... اور ... جیسے حضرات نے فکری ... علمی بنیادوں اور منطقی نقطہ نظر ...

چنانچہ لاک بھی اس ... کی ... ثنویت پسندی ... کا ... وہ ہے جو آج دنیا کو ... سے ... کر رہی ہے ... کے اصولوں میں ... تعلیم حاصل کرنے والے برکلے کا ... کے کام کے نتائج سے ... پڑھتے ہوئے مسرت محسوس کرتے ہیں ... اختلاف ... لاک میں ہمیں بہت کم ... مسرت بخش محسوس ہوتے ہیں۔

... لاک سے بہت ... اور ایک ... آزادی بھی ... اس طرح ... نے Paine ... جیسے مفکرین کو ... لاک ... ہے ... تھے ... کا ... بہت ... ہی ... کرتا ہوگا ... سطح پر ... کی طرح ... حقیقت کا ... حقیقت کا مستحق ... ہوتا تھا۔

بہت سے فلسفیوں نے روح کی ... کی کہانی لکھی ہے لیکن اب ایک ... ظاہر ہوا ہے جس نے ... اور مختصر انداز میں اس کی تاریخ لکھی ہے۔ لاک نے انسانوں کے سامنے انسانی منطق اسی طرح پیش کی ہے جیسے کوئی ماہر ... انسانی جسم کی کارکردگی بیان کرتا ہے۔ وہ ... مشغل ... ہوئے ... توضیح کرتا ہے لیکن وہ شک کرنے کا حوصلہ بھی رکھتا ہے۔

51

انسانی علم کے اصول

"The Principles of Human Knowledge"

جارج برکلے

1710ء نظر ثانی 1734ء

جو شخص ... ڈیوڈ ہیوم جیسے اہم ... سے جارج برکلے (1685ء تا 1753ء) ... "موضوعی عینیت پسندی" (Subjective Idealism) کو فہم عامہ کے خلاف ... قرار دیا۔ لیکن اس ... پہلی دفعہ ... میں ایک ... عنوان ما بعد الطبیعیات

دیکھیں وہ سب عقل رہتا ہے اور احساسات کا مجموعہ ہے، عقل سلیم (کی جانب داری) بچہ بھی بات
کی برکلے نے یہ نظریہ پیش کر کے تو قائل ہو سکے کہ مادہ "وجود نہیں رکھتا"

درحقیقت برکلے کے فلسفہ نے بھی درست جبلّت کے مطابق کی صورت اپنا لی ہے۔ شروع ہی سے طبیعیات اور فلسفی پرس (1839ء-1914ء) سے شروع ہوئے اور بہت سے ان سب نے جدید سائنس سے جو جواب کیا، برکلے احمق نہیں تھا لیکن اسے احمق سمجھنے والوں نے اس کے اس بیان پر کافی توجہ نہیں دی۔

> واحد چیز جس کے وجود سے ہم انکار کرتے ہیں ... وہ فلسفی مادیت کا ہے۔ اگر کوئی یہ کہے کہ یہ بات چیزوں کی حقیقت سے توجہ ہٹا دیتی ہے تو وہ ناواقف ہے۔ ہم فطرت میں کسی ایک چیز سے بھی محروم نہیں ہیں۔

برکلے نے یقین کے ساتھ کہا کہ جو ہم حقیقت میں محسوس کرتے ہیں، دیکھتے سنتے اور چھوتے ہیں وہ خوشی منانے کے قابل ہیں۔

حقیقت یہ ہے کہ "عام فہم" نقطۂ نظر کے بارے میں برکلے کے دلائل خوبصورت ہیں۔ حقیقت اس سے یہ تمام دلائل انگریز فلسفی ولیم آف Ockham (1285ء-1349ء) سے پیش کردہ اصولوں کی روشنی میں ہے۔

جانسن کی جانب سے برکلے کے "استرداد" کے ساتھ ساتھ ہمیں ایک اور فلسفی کے الفاظ بھی ذہن میں رکھنے چاہئیں۔ امریکی شاعر والٹ وٹمین نے حقیقت یا ماہیت سے متعلق ہمہ گیر اسانی بے یقینی یوں بیان کی

آہ ظاہری صورتوں کا خوفناک شک
کہ سب بے یقینی کا شک ... کچھ ہے
ہو سکتا ہے کہ میں جو چیزیں دیکھتا ہوں ... اور جیتے ہوئی
رات اور دن کے ... کے رنگ اور مختلف اشکال دیکھتا ہوں
شاید یہ محض منظروں کا دھوکا ہو اور حقیقت ... معلوم ہو

برکلے آئرلینڈ کے علاقے Kilkenny میں پیدا ہوا۔ 1685ء میں ... آئرلینڈ میں ... سے 1700ء میں ٹرینٹی کالج ڈبلن میں ... اور لاک کے اصولوں کی روشنی میں تعلیم حاصل کی ... جولائی 1688ء سے انقلاب اور ... Enquiry کی اشاعت سے لاک ... مشہور ہو گیا تھا ... شہرت حاصل ہو چکی تھی۔

1713ء میں جب برکلے پہلی مرتبہ انگلینڈ گیا تو ... شائع ہو چکی تھیں۔ An Essay Towards a New Theory of Vision (1709) Principles (1713ء) اور Three Dialogues between Hylas and Philonus میں ... سے متعلق اپنے نظریات بیان کیے ... کی طرح ... کے خیالات وجود ... کی تشکیل دے دیے تھے۔

برکلے نے 1728ء میں شادی کی اور 1734ء میں آئرلینڈ میں Cloyne کا بشپ بنا۔ ان دونوں واقعات کے درمیان ... تین سال امریکہ میں گزارے ... مختلف ... آبادیوں کو تعلیم دینے کی غرض سے برمودا میں ایک کالج قائم ... لیکن اس منصوبے ... وصول نہیں ہو رہی تھی لہٰذا 1732ء میں ... واپس آ گیا ... جانسن (امریکہ جانسن) ... اس کے نظریات پر یقین رکھتا تھا۔ برکلے نے بقیہ زندگی میں ... کرتے ہوئے گزاری۔

برکلے کا فلسفہ خاصا مشہور ہو گیا تھا ... انگلینڈ میں ... تجربیت ... نقطۂ نظر ... تعلیم ... لاک کا نقطۂ نظر یہ تھا کہ ... خصوصیات ... ثانوی خصوصیات ...

[illegible] متعلق ہے

[illegible] صدی [illegible] کانٹ [illegible] نظریات [illegible] تنقیدی انداز [illegible] صدی [illegible] نظریات [illegible] مقبولیت حاصل ہوئی۔ برکلے [illegible] فہم عامہ کی بنیادوں پر [illegible] حالانکہ [illegible] فہم عامہ کے حوالوں سے [illegible] تھے [illegible] کی [illegible] تعبیر [illegible] پیش [illegible] والا فلسفی [illegible] انقلاب [illegible] کا حامل [illegible] اس نے کہا کہ [illegible] (ذہن کی تصوری ہیئت [illegible] غیر واقعی [illegible] تھیں [illegible] قابل تلاش [illegible] غیر واقعی حیثیت سے آگے نکل جائے گی

برکلے نے [illegible] وجود نہیں [illegible] "تھا۔ اس یقین کی وجہ بھی [illegible] [illegible] بیوم کی ہمسری کرنے والی خوبصورت نثر لکھتے ہیں

برکلے [illegible] کائنات [illegible] مشین [illegible] محسوس [illegible] نظریے سے [illegible] اور کوئی بھی شاعر اس سے اتفاق [illegible] "تخلیقی [illegible] [illegible] بے [illegible] خوبصورتی [illegible] ہوتی ہے [illegible] نظام، علاقیات کے باعث اس قسم [illegible] لکھنے سے قاصر نہیں تھا۔

[illegible] مسئلے [illegible] مشکل [illegible] چیزیں حقیقت میں [illegible] ظاہری [illegible] قابل [illegible] برکلے نے اس مسئلے کا حل پیش کرنے کے لیے [illegible] "پہلے ہم نے گرد اڑائی اور پھر شکایت [illegible] نظر نہیں آتا [illegible] ثابت نہیں [illegible] خیال [illegible] اس سے محض یہ سوال [illegible] کائنات اور اس کی تمام چیزیں ایک ذہن کے لیے موجود ہو سکتی ہیں؟ [illegible] سوال [illegible] انجام تک پہنچتا ہے

دراصل برکلے [illegible] کہ قابل ادراک ہونا ہی "موجود ہونا" ہے [illegible]

[illegible] سے مسائل سے دامن بچا رہا تھا [illegible] اس کے قابل [illegible] بالخصوص [illegible] تمام وقت [illegible] تصورات کا مجموعہ [illegible] حقیقت کا [illegible] مثلاً [illegible] کا [illegible] تصورات کا ایک مجموعہ [illegible] صاحب [illegible] برکلے کے [illegible] برکلے ان چند فلسفیوں میں سے ایک تھا جنہوں نے [illegible] کی [illegible] محض بیان [illegible] علاوہ بھی [illegible] مقاصد کے لیے [illegible]

[illegible]

52

نئی سائنس

"The New Science"

گیامباتستا ویکو

1725ء اور 1730ء (1744ء میں نظر ثانی)

وہ ایک غریب کتب فروش کا بیٹا تھا جس نے نیپلز میں [illegible] گیامباتستا [illegible] نئی سائنس کی علامتیں [illegible] میں تھا [illegible] میں [illegible] تھی جیسے وہ سات سال کی عمر میں باپ کی دکان میں سیڑھی سے گر گیا تھا اگرچہ وہ بہت عمر

معمولی تھا لیکن اپنی موت کے طویل عرصہ بعد مشہور ہوا۔ وہ [illegible] اور تخیلاتی تھا [illegible] تنقیدی اور تخیلی [illegible] کا [illegible] جدید [illegible] بہت [illegible] ہوگا [illegible] انگریزی [illegible] میں اس کے بارے میں بہت کم [illegible]

حالانکہ 1948ء میں اس کے شاہکار "دی نیو سائنس" کا ایک جامع انگریزی ترجمہ شائع کیا گیا تھا [illegible] ویکو کو رومانویت پسندوں نے 1790ء اور 1810ء کے درمیان دریافت کیا اور [illegible] 1824ء میں فرانسیسی مؤرخ Jules Michelet نے "نیو سائنس" کا ایک مختصر شدہ ترجمہ شائع کیا تب سے ہی اس کا اثر بڑھنے لگا۔ آج چند ایک لوگ ہی مغربی فکر کی تاریخ پر بات کرتے وقت اسے نظر انداز کریں گے۔

درحقیقت ویکو محض رومانویت پسندوں کے [illegible] نہیں [illegible] کرنے کے لیے قدیم روم کی تاریخ کو استعمال کیا لیکن وہ قدیم دور کی شان و شوکت میں کھو جانے کے خلاف خبردار کرنے والا پہلا مفکر تھا۔ اس نے تاریخ کو ایک بالکل نئی نظر سے دیکھا [illegible] چکردار [illegible] صورت میں۔ وہ [illegible] مورخ اور [illegible] تھا۔ اس کے علاوہ وہ پہلا [illegible] (Spiral) [illegible] "جدید علوم میں تاریخ کا نظریہ پیش کرنے والا اولین شخص قرار دیتا [illegible]

گیامباتستا ویکو کی زندگی [illegible] قسمتی ہے کہ اس کی خود نوشت سوانح عمری میں [illegible] معلومات بہت کم ہیں [illegible] کا [illegible] اس کی بجائے یہ سوانح عمری اس کی ذہنی [illegible] سے [illegible] اسطور [illegible] ہے۔

ویکو [illegible] میں پیدا [illegible] 60 میل [illegible] وہ [illegible] ایک [illegible] طالب علم تھا اور [illegible] ایک [illegible] میں اپنے [illegible] کر [illegible] قابل نظر [illegible] سے

31 برس کی عمر میں [illegible] یونیورسٹی میں علم [illegible] کے پروفیسر کا عہدہ حاصل کر لیا۔ 42 سال تک اس عہدے پر رہنے کے بعد مستعفی ہو گیا۔ 1723 میں جب [illegible] کی یونیورسٹی میں [illegible] پروفیسر شپ حاصل کر [illegible] 699 [illegible] تہذیب اور انسانی صورت [illegible] مگر چونکہ [illegible] بہت خاموشی [illegible] سے [illegible] طور پر [illegible] اس کی واحد تخلیق [illegible] سے بنا شاہکار مرتب کرنے [illegible] عدالت [illegible] موجود [illegible] قیمتی [illegible] واضح ہے کہ وہ [illegible] العقیدگی سے آزاد [illegible] ویلی [illegible] سے متاثر ہو [illegible] معاشرہ [illegible] حال [illegible] انسانیت کے مطالعہ [illegible] تھا۔

[illegible] علم [illegible] جستجو میں [illegible] طرف [illegible] مشابہ ہیں [illegible] تھا۔ [illegible] اور [illegible] کے ساتھ [illegible] تخلیق [illegible] رکھتا۔ چنانچہ وہ [illegible] کے برعکس حیثیت مجموعی [illegible] مرکزی [illegible]

[illegible] میں ہمیں جدید علم البشر [illegible] ملتے ہیں [illegible] کی وجہ سے بھی [illegible] کا حامل ہے کہ [illegible] ایک مکمل [illegible] صورت میں نہیں بلکہ [illegible] صورت [illegible] ہے۔ [illegible] اسوالڈ سپنگلر نے بھی اپنی کتاب "زوال مغرب" (1918ء تا 1922ء) میں [illegible] تصوری [illegible] اسی طرح [illegible] ٹائن بی نے [illegible] آف ہسٹری" (1934ء تا 1961ء) میں [illegible] مختصر عرصے تک بہت پُر اثر ثابت ہوئے لیکن اب دونوں کو تقریباً بھلا دیا گیا [illegible] سپنگلر اور ٹائن بی کا [illegible] بہت پہلے [illegible] کی وجہ سے مختلف [illegible]

میں [illegible] سپنگلر [illegible] ٹائن بی [illegible] بہت [illegible] لاگو [illegible] ان دونوں کو [illegible] کی وجہ سے اہمیت کا حامل ہے۔

ویکو [illegible] معاشرے کو اس کے ادب، [illegible] قانون، [illegible] حکومت کی اقسام، مذہب اور فلسفے کی پیداوار [illegible] "ارتقاء" [illegible] کہا گیا ہے۔ یہ [illegible] ایک حد تک درست ہے [illegible] کے علاوہ گمراہ کن بھی ہے کیونکہ اس سے [illegible] ہے [illegible] سمت [illegible] آگے [illegible] صورت [illegible] سمت میں [illegible] ہے۔ ویکو [illegible] بات پر یقین [illegible] رکھتا تھا۔ وہ [illegible] اور [illegible] کی بھی بات کرتا ہے۔ وہ [illegible] اپنے عہد [illegible] سے زیادہ [illegible] سوچ [illegible] والا مفکر تھا۔ یہ [illegible] بھی گمراہ کن ہے کہ [illegible] ویکو [illegible] انسانی معاملات میں "مشیت الٰہی" [illegible] "کیتھولک [illegible]" تھا۔ ویکو [illegible] کی وجہ سے مجبور تھا کہ [illegible] مطالعات میں [illegible] جو حالات [illegible] درست [illegible] تھا۔ [illegible] عدالت احتساب [illegible] 1583ء [illegible] 1645ء [illegible]

[illegible] طرح کا بیان بھی [illegible] سکتا ہے [illegible] حقیقت میں [illegible] کا [illegible] مطالعہ [illegible] یہی وجہ ہے [illegible] عظیم [illegible] کی حیثیت [illegible] نظریات [illegible] ساتھ [illegible] تمام کا [illegible] موجود [illegible] انسان [illegible] تخلیق [illegible] سمجھتے ہیں [illegible] فلسفے میں [illegible] ہے "جو [illegible] تخلیق کی [illegible] ہم فطرت [illegible] کی [illegible] کر سکتے ہیں۔

[illegible] لفظ ہم [illegible] (Empathy) [illegible] Verstehen [illegible]

شدید ساں صرورت . خود شناسی کی صرورت سے ملتا ہے [illegible] جل [illegible] ہم اساس
تب [illegible] بنیں تک حتمی [illegible] میں یہ معلوم ہونا چاہیے کہ اس دور سے کیا تعلق رہا ہے [illegible]
سے چیزیں [illegible] ایک [illegible] ماحول [illegible] کا [illegible] کی وقت [illegible] خود [illegible] تک پہ
پیپ میں [illegible] گا جب [illegible] موجودگی کا یقین ہو جائے گا [illegible] فلسفی تھا تو معیوم
میں حد سے ہوگیا تھا. [illegible] کوئی مطلب نہیں تھا. [illegible] سمیوں تھے کہ وہ ثقافت سے [illegible]
[illegible] بچے [illegible] ق پیچھے سے قابل ہوگا

دیکھو پہلا شخص تھی جس نے حقائق ہونا سے تاریخی پس منظر میں رکھ کر دیکھا. اس نے یہ
[illegible] کے ادوار کو معاصر [illegible] میں سمجھنے کی کوشش میں گزرنا لازمی ہے اور یقیناً اگر آپ
ماضی کو سمجھنے کی کوشش میں ہیں تو تخیلاتی ہمدردی استعمال کرنا ضروری ہے۔

دیکو یقین رکھتا تھا [illegible] شت کا ذہن [illegible] معدوم ہو چکا ہے [illegible]
تخیلات کے [illegible] کی گئی ہے [illegible] کہ قدیم لوگ لکھتے نہیں بلکہ شاعر
سے [illegible] مختصر [illegible] اور سپت تھی. تمام انسانی
کاوش [illegible] سے استعمال [illegible] کی معاشرے [illegible] سے استعمال [illegible]
سے [illegible] کی حالت کا پتہ چلایا جا سکتا ہے [illegible] مختلف [illegible]
تمام [illegible] علامتی [illegible] وغیرہ

دیکو بھی شاعر بھی دعاتی ہے [illegible] ایک شاعر حیثیت میں اپنا [illegible]
شاعر [illegible] تھا اور شاعری کا ایک اچھا قاری بھی تھی. [illegible] یقین تھا [illegible]
[illegible] تمام [illegible] چاہے جو شخص [illegible] اس کی وجہ سمجھنے [illegible] ہم [illegible] کی
طاقتوں سے [illegible] رکھتے ہیں. ہمیں بہ وحدت کے "تخلیہ" (انفعالیت) کے مفہوم بھی [illegible]
سے [illegible] صرورت ہے۔

[illegible] تصنیف میں بہت سی [illegible] کو پیش کیا گیا ہے [illegible] جنہیں ہم [illegible] سمجھتے
ہیں تحلیل نفسی اور [illegible] حقیقت [illegible] اور [illegible] کی [illegible] کو [illegible]۔
انسانیت [illegible] اس کے تصورات [illegible] مطالعہ [illegible]

53

انسانی فطرت کے بارے میں مقالہ

"Treatise on Human Nature"

ڈیوڈ ہیوم

1739ء تا 1740ء

[illegible] ڈیوڈ ہیوم ([illegible]) [illegible] کے ایک چھوٹے [illegible] کے گھر پیدا
ہوا [illegible] کا شمار [illegible] اہم ترین فلسفیوں میں ہوتا ہے اور وہ انگریزی زبان لکھنے والوں میں سے
عظیم [illegible] 1745ء میں جب اس نے اپنی
[illegible] (Ethics) اخلاقیات [illegible] کا نام دیا۔
اس [illegible] شہرت اس کی سب سے بڑی [illegible] تھی. وہ ایک فلسفی اور مورخ ہے

سے ساتھ ساتھ ایک معاشرتی آدمی بھی تھا۔ اس میں جذبیت بھی موجود تھی لیکن اس سے کبھی شا[illegible] کی [illegible] کسی طرح [illegible] تحریروں میں بلاوجہ بہت سوتا ہوگی۔ اس کے [illegible] نفسیاتی نگار [illegible] فلسفی۔ اس کے مطابق وہ [illegible] جب تھا [illegible] میں اس کے گھر والوں نے اس کا نام اس کی موت کے بعد [illegible] گیا۔ اگرچہ اسے ایک لادین خیال کیا جاتا تھا مگر وہ ایک اچھے آدمی کے طور پر مشہور تھا

ہیوم نے [illegible] یونیورسٹی میں داخلہ لیا [illegible] قانون [illegible] بنانے [illegible] خاطر [illegible] جلد ہی [illegible] شدید تجسس [illegible] خاطر [illegible] شروع [illegible] اس شدید جدوجہد نے جلد ہی وہ جدوجہد [illegible] ذہن سے دوچار کر دیا۔

[illegible] تمام مطالعہ [illegible] مختصر [illegible] تلاش کرنے کا [illegible] سے [illegible] پایا جا سکے [illegible] تھی [illegible] خیالات [illegible] تھا

وہ فرانس میں لافلیچ کے مقام پر گیا [illegible] مطالعہ کیا تھا اور [illegible] انسانی فطرت کے بارے میں مقالہ" لکھا۔ یہ دو حصوں میں شائع ہوا: کتاب اول اور کتاب دوم 1739ء میں اور کتاب سوم 1740ء میں

بعد میں اس نے شکایت کی کہ یہ پریس سے مردہ حالت میں پیدا ہوئی۔ [illegible] کوئی خاص توجہ [illegible] اس کی تحریک تھی "اس نے فلسفے میں [illegible] [illegible] سے بے کیا تھا۔

ہیوم پر مایوسی کے اثرات [illegible] جلد ہی مختصر تصنیفات [illegible] ("انسانی تفہیم کے بارے میں غور و فکر" 748 [illegible] اور "اخلاقی اصولوں کے بارے میں غور و فکر" 1751 [illegible] کی تحریریں [illegible] پایا جا سکے۔ اور حقیقت میں ان سے اسکی کتاب سے کہیں زیادہ شہرت اور مقبولیت ملی۔

[illegible] ہیوم [illegible] فلسفی [illegible] کہ اس میں وہ "مقالے" کے [illegible] حصوں کو حذف کر گیا تھا چنانچہ [illegible] ہیوم [illegible] تصنیف [illegible] توجہ مرکوز [illegible]

یا [illegible] فلسفہ [illegible] توجہ کا مرکز ہے

[illegible] یہ متشکک تو تھا مگر [illegible] قسم کا نہیں Pyrrho جیسے کسی متشکک سے حوالے میں کچھ بھی جانا نہیں جا سکتا۔ ہیوم [illegible] جیسا کہ یہ بات اس قسم کا حق [illegible] فلسفہ میں عقل [illegible] [illegible] منقولات [illegible] وقت [illegible] پر [illegible] تھا وہ [illegible] زندگی میں [illegible] مشہور [illegible] "ہسٹری آف انگلینڈ" (1754-59) [illegible] انتخاب [illegible] کامیاب [illegible] شاندار ہے لیکن اس [illegible] کتاب [illegible] اس [illegible] 1763 تا 1766 [illegible] [illegible] ساتھ [illegible] انگلینڈ [illegible] ہیوم اس کی [illegible] کوشش میں تھا لیکن [illegible] ہیوم سے [illegible]

[illegible] ہیوم کا فلسفہ [illegible] سمجھنے کے لیے مشکل [illegible] تجربیت [illegible] تقسیم [illegible] استدلال [illegible] ان سب سے [illegible] فکری [illegible] فلسفہ کا [illegible] جانب [illegible] استدلال [illegible] نظر میں [illegible] (Deductive) [illegible] حاصل کیا جا سکتا ہے [illegible] اور صرف ایک نظام پر مشتمل ہوتا ہے اور اصولی طور پر تمام [illegible] کو اس نظام کی رو سے بیان کیا جا سکتا ہے۔

[illegible] اور [illegible] کے بعد [illegible] فلسفہ اس طریقہ کار کی مخالفت [illegible] کی [illegible] تجربیت [illegible] ہیوم نے سب سے زیادہ مکمل طور پر [illegible] کیا۔ تجربیت [illegible] تسلیم نہیں [illegible] کے وقت انسانی ذہن میں کوئی "خلقی تصورات" [illegible] صرف عام [illegible] کس [illegible] "تصورات" [illegible] چنانچہ [illegible] تصورات [illegible] [illegible] خلقی [illegible] مشاہدہ [illegible]

ل بہت بہت ۔ ی تعداد موجود ہے۔ افلاطون اور بعد ازاں [illegible] کی یہاں رو [illegible] عمومی قسم طلب کی ہے حقیقی علم تصور [illegible] کرنے سے حاصل ہوتا ہے پہلی مرحلہ مرحلہ [illegible] ہے والا مشکل اور ہمیشہ تجربے پر ہی ہوتا ہے ہیوم نے لکھا کہ فلسفہ قدیم دور سے [illegible] منتقل ہوا یعنی یہ [illegible] معروضے پہنچ تھی [illegible] سے محسوس کیا کہ ہر ولی شخص [illegible] انسانی فطرت سے قطع نظر [illegible] صرف سچے تخیل سے کام لیتا ہے۔ وہ (وہ) [illegible] سائنسی طریقہ کار کے ساتھ [illegible] انسانی فطرت سے رجوع کرنے کی تجویز دیتا ہے

بشپ برکلے کی تجربیت پسندی سے [illegible] بھی طور پر اس [illegible] سے نتیجے پر پہنچا تھا کہ مادہ ناقابل تشریح ہے اور محض صرف خدا کے ذہن میں وجود رکھتا ہے۔ چنانچہ ہیوم [illegible] طور پر برکلے کو تجربیت پسندوں میں شمار نہیں کرتا اس نے مذہبی عقیدوں کو مشتعل کرنے کی [illegible] سے ساتھ [illegible] کہ خدا کی ہستی قابل مظاہرہ نہیں (ایضاً) نہیں ہے۔ اور [illegible] ثابت ہونا قابل مظاہرہ ہے)۔ اس نے سوچا کہ خدا کا نظریہ تصورات کے تلازم [illegible] کی پیداوار ہے۔ چنانچہ برکلے [illegible] سے [illegible] تصورات کی بنیاد محض تخیل پر ہے وہ حقیقی تجربے پر انحصار نہیں کرتے

ہیوم نے ایک ماہر نفسیات کے سے انداز میں اخلاقی احکام (ہم قتل نہیں کریں گے، چوری نہیں [illegible]) کی حقیقی نوعیت کا تجزیہ [illegible] اس نے یہ ثابت کرنے میں مسرت پائی کہ ان کی سچائی کو بھی ثابت نہیں کیا جا سکتا [illegible] میں یقین رکھتا تھا) اس قسم کے احکام کا وجود [illegible] پسندیدگی یا ناپسندیدگی کے احساسات پر ہے اور ان احساسات کا انحصار خوش گوار یا ناخوش گوار نتائج پر ہے۔ مثلاً ہم [illegible] کہتے ہیں [illegible] جس کا نتیجہ [illegible] خوش گوار ہے۔ در حقیقت [illegible] ہر چیز کو احساسات یا مسرت اور دکھ میں محدود کر دیا۔ ہیوم یقین رکھتا تھا کہ کوئی شخص محض مختلف ادراکات کا ایک مجموعہ یا بنڈل ہے [illegible] ادراکات ناقابل فہم تیزی کے ساتھ ایک دوسرے کی جگہ لیتے اور متواتر حرکت کی حالت میں رہتے ہیں۔ [illegible] تصورات کی بازگشت بودی قصوں میں نظر آتی ہے۔ اور ولیم جیمز نے اپنی عہد ساز تصنیف پرنسپلز آف سائیکالوجی میں اسے مزید ترقی دی

ہیوم کا فلسفہ طویل عرصے تک نظر انداز ہوتا رہا [illegible] کا مجموعہ قابل رہنے والا کہیں اور تھا [illegible] سائنسی اطوار [illegible] ہے۔ وہ اتنا سائنسی نہیں تھا جتنا کہ وہ تصور کرتا تھا

لیکن مابعد الطبیعیات میں [illegible] کے تحت خیال [illegible] یہاں [illegible] تحسین ثابت ہوا۔ [illegible] کا اثر [illegible] ہم فلسفی کانٹ تھا۔ [illegible] ہیوم کا مطالعہ [illegible] کیا تھا کہ وہ اپنی مقررہ تنقیدات سے بیدار ہو گیا۔ [illegible] کانٹ کا [illegible] ہیوم سے اٹھائے ہوئے سوال سے جوابات پر مشتمل ہے

ہیوم اس تشکیک کو بیان کرنے والے لوگوں سے مراد ہے جو اس کی طرح پر مشکل فلسفی نہیں تھے۔ لیکن یہ [illegible] ہے کہ اس نے "انسانی فطرت کی سائنس" تک براہ راست طور پر مشکل [illegible] ہم [illegible] انسانی فطرت میں تحقیق کرتا جا رہا ہے [illegible] کی [illegible] اس کا [illegible] اپنی تشکیک پسندی اور [illegible] اپنی گمراہی سے [illegible] سوال [illegible] متعلق [illegible] کا کام [illegible] لیکن انسانی فکر کا شاید ہی کوئی ایسا شعبہ ہے نفسیات، مذہب، اخلاقیات، تاریخ [illegible] دوست [illegible]

54

دی انسائکلوپیڈیا

"The Encyclopedia"

ڈینس دیدرو

1751ء تا 1772ء

اٹھارہویں صدی کے اواخر میں جون لاک کے فلسفے کے ساتھ انگلینڈ میں شروع [illegible] میں اپنے عروج کو پہنچنے والی عقلی تحریک کو عموماً روشن خیالی کا عہد [illegible] کہلایا جاتا ہے۔ اس کے عہد عروج میں والٹیئر، ڈینس دیدرو اور اس سے وابستہ دیگر انسائکلوپیڈسٹ موجود تھے۔ دیدرو اور ڈالں

سے، دیدرو نے دی انسائکلوپیڈیا مرتب کی۔ [illegible] میں دلچسپی کے باعث اس منصوبے سے علیحدہ ہو گیا۔ جس کا نتیجہ 7 جلدوں اور تصاویر کی [illegible] جلدوں میں ہیں جن سے انسانی علم و فضل کے تمام معلومات کو ایک ہی جگہ مہیا کر دیا۔

اس میں ترتیب، ہر شکل علم کے متعلق معلومات کا خلاصہ [illegible] جو بجز [illegible] کیا اور یہ [illegible] قدامت پسند طبقے کی حاکمیت چیلنج ہوگی۔ اس کے علاوہ اس کا مقصد عقل و شعور [illegible] بھی ہے۔ لہٰذا یہ ایک "انقلابی" قسم کا جامعیت نامہ بھی ہے۔ [illegible] اور [illegible] سے آگے [illegible] لیکن علم کا پرچار ... [illegible] سے متاثر [illegible] غالب آ گیا۔

چنانچہ لاکھوں لوگ "دی انسائکلوپیڈیا" پڑھ پائے ہوں گی۔ لیکن [illegible] لاکھوں لوگ اس سے مستفید ہوتے جا رہے ہیں اور [illegible] صدی میں بھی [illegible] بھی بہت زیادہ قیمت کے باعث محدود رہیں۔ [illegible] جہالت کے خلاف علم کے حملے کا ایک عظیم اور [illegible] پر نظر نہیں آتی لیکن اس کا اثر بہت گہرا [illegible] درست ہے [illegible] کا اثر دیکھ سکتے ہیں [illegible] کا تحفظ شروع ہوا [illegible] تاریخی حقائق" کی ایک حالیہ کتاب میں [illegible] شامل نہیں کیا گیا) [illegible] تاریخی [illegible] میں لکھا گیا ہے [illegible] سے بچا جا سکے۔

[illegible] انسائکلوپیڈیا میں غالب نکتۂ نظر [illegible] خدا [illegible] تخلیق [illegible] اصول دیے۔ لیکن وہ انسانی صورت [illegible] نہیں رہتا۔ [illegible] کر بادی نہیں۔ ڈیازم (Deism) کا [illegible] شاعر جارج ہربرٹ کے بھائی [illegible]

Cherbury [illegible] 593ء [illegible] 648ء [illegible]

[illegible] انسائکلوپیڈیا [illegible] شدید [illegible] مخالف بھی ہے [illegible] سے [illegible] (749 [illegible]) [illegible] کتاب میں، حقیقت [illegible] کا [illegible] سے [illegible] ہے

نے صاحب کا پادریوں کو چاروں [illegible] جس سے والٹیر جیسا اس نکلو پیڈیا میں مقالہ نگار [illegible] تب
بھی بچے بچے کی طرح عیاری اور خیالات پر تنقید ملکہ ان کے استحصال پر [illegible] ہے [illegible] سے عام
طور پر "اشرافیہ اور کلیسا" کے اندر موجود شخصیتوں پر یک سوچا سمجھا کاری وار [illegible] کیا گیا۔ اس بات
میں ہرگز کوئی شک نہیں کہ اس نے 1789ء میں فرانس میں برپا ہونے والے انقلاب [illegible] کو
بہت مضبوط کیا

روشن خیالی سے اعلیٰ ترین اور [illegible] مندرجہ ذیل اقتباس میں مل سکتے ہیں
حسن کا ہر ایک لفظ یادگار ہے

> انسان کا تخیل فطری طور پر [illegible] ہے یہ ہر دوری اور [illegible] اور
> [illegible] اختیار کے بغیر زمان و مکان کے [illegible] دور افتادہ حصوں میں
> بھاگی چلی جاتی ہے [illegible] سے سرعت اٹھاتا ہے تاکہ ان چیزوں سے [illegible]
> کر سکے جسے روایت نے بہت شاندار اور جانا پہچانا بنا دیا ہے۔ [illegible]
> درست [illegible] ایک [illegible] طریق کار پر عمل کرتی اور تمام دور دراز
> اور [illegible] تخیلات سے گریز کرتے ہوئے خود کو عام زندگی اور ایسے موضوعات
> تک محدود رکھتی ہے جو روزمرہ کے تجربے میں آتے ہیں اور [illegible]
> لطیف موضوعات [illegible] شعرا یا خطیبوں کی [illegible] میں کاری [illegible] اور سیاست
> دانوں نے [illegible] ہے

لیکن اس عہد کے جدید حسن سے دور [illegible] اعلیٰ تر حالت [illegible] کی جانب
[illegible] ہوئی [illegible] عطر دیات [illegible] کہہ سکتا ہے [illegible]
[illegible] مختلف رجحانات کے درمیان امتیاز [illegible] ملنے والا [illegible]
تجزیہ کی مصنف بھی [illegible] قابل قدر [illegible] معلوم ہوتا مشکل تھا [illegible]
نے قریب پہنچی [illegible] لیکن ان [illegible] صلاحیتوں [illegible] کے بارے میں [illegible] نہیں جانتا
کیونکہ یہ اعلیٰ صلاحیتیں اسی طرح کے دیگر [illegible] کی صلاحیتوں سے مشابہ ہیں [illegible] قرار پاتی
ہیں

عہد روشن خیالی سے معروضات میں مندرجہ ذیل شامل تھے [illegible] منطق اعلیٰ مرتب سے اور یہ
[illegible] موضوع بلکہ [illegible] کی بھی تھی [illegible] بھی [illegible] ہے [illegible]
کا مطالعہ حاصل [illegible] تمام [illegible] سے وقت برابر ہوتے ہیں اور [illegible]
کہتے ہیں [illegible] سے مجموعی [illegible] کہ [illegible]
سے [illegible] منطق [illegible] کی [illegible] تخیل [illegible]
حاصل ہے [illegible] جو [illegible] سے [illegible]
لیکن حاصل منطق اور شیکسپیر یک ساتھ نہیں چل سکتے [illegible] صدی سے [illegible]
[illegible]

درحقیقت اس روشن خیالی کا کوئی "ابتدائی سال" موجود نہیں جس کے "آغاز" [illegible]
اس [illegible] سے [illegible] طریقے سے [illegible] ہیں۔ [illegible]
شخصیات ہیں جن کے درمیان روشن خیالی کی تقسیم ہوئی۔ لیکن یہ لوگ بھی [illegible] ہیں جو
[illegible] عہد کے [illegible] "روشن خیال" ثابت ہوئے۔ [illegible]
[illegible] 1642ء تا 1727ء [illegible]
[illegible] صدی کے [illegible] مطابق [illegible] ایک اور شخص [illegible] روشن خیالی کے [illegible]
سے خیالات [illegible] صدی کے لوگوں سے بھی تھے۔ [illegible] موجودہ دور کے تمام [illegible] انسانیت
[illegible] Condillac [illegible]
اور [illegible] انقلاب [illegible] صدی میں فرانس کا [illegible] بھی [illegible]
کرنے کے انداز میں اور [illegible] استبدادی تھا

[illegible] زیادہ [illegible] اور [illegible] شخصیت [illegible]
Etienne Bonnot de Condillac (1715ء تا 1780ء) [illegible]
لیکن [illegible] سے فلسفے میں [illegible] اور اس کے [illegible] کے مخالف [illegible]
[illegible] صدی کے مفکرین [illegible] سے [illegible] زیادہ [illegible]
[illegible] کی تصنیف میں ملتے ہیں [illegible] (1592ء تا 1655ء) [illegible]

[illegible] اور ایمان اور فلسفی تحریکوں سے بھی ایک حد تک خاطر میں نہیں لایا گیا۔ در حقیقت روشن خیالی کا
دور جدید تھا جو عظیم فلسفی جرمن، ہیوم، [illegible] وغیرہ [illegible] چند دیگر نے فلسفے سے [illegible]
ساتھ عیسائیت کی بھی نشاندہی کی۔

چنانچہ اس انسائیکلوپیڈیا کو مجموعی طور پر صدی کی ایک یادگار ہے [illegible] سے [illegible]
کہ [illegible] مشکل ہی قابل قدر ہے [illegible] اس کی تاریخی اہمیت ہے [illegible] کے لحاظ سے یہ
بہت بڑی تھی

اس انسائیکلوپیڈیا کی اصل تاریخ دلچسپ ہے۔ اس کا تصور بہت قدیم وقتوں میں موجود تھا۔
لیکن اٹھارویں صدی سے پہلے یہ ممکن نہ ہو سکا جس کی کئی وجوہ ہیں مثلاً علوم کی دستیابی اور
پرنٹنگ [illegible] پہلا [illegible] انسائیکلوپیڈیا ایک سائیکلوپیڈیا [illegible] ترجمہ [illegible]
[illegible] دو جلدوں پر مشتمل 1728 [illegible] پبلشر [illegible]
[illegible] سے رابطہ کیا [illegible]
[illegible] کی ہدایت کے مطابق نہیں [illegible] کتاب مرتب کی جائے تو کیسا رہے گا؟ یوں
اس انسائیکلوپیڈیا کا حجم 1751ء سے 1780ء تک شائع ہوتے گئے [illegible] مختلف حصوں میں [illegible]
مکمل [illegible] کے بڑے [illegible] اور [illegible] بھی تھے

ہم روشن خیالی کی حوالوں سے [illegible] غلطی [illegible] مثلاً اس نے [illegible]
[illegible] اس میں [illegible] ہے۔ اس سے
[illegible] انسائیکلوپیڈیا ایک
اعلیٰ [illegible] جامع اور عمدہ چیز پیش کرتی ہے۔

55

انگریزی زبان کی لغت

"A Dictionary of English Language"

سیموئیل جانسن

1755ء

بہت سے لوگوں سے [illegible] اردو بھی [illegible] ڈاکٹر سیموئیل جانسن [illegible]
مشہور انگریزی زبان کی لغت لکھی ہوگی جو [illegible] کے [illegible] جلدوں پر مشتمل ہے۔
اس کا [illegible] ہے

A dictionary of the English Language in which the Words are deduced from their ORIGINALS and ILLUSTRATED in their DIFFERENT SIGNIFICATIONS by EXAMPLES from the best WRITERS

چند سال قبل بھی اس عظیم کام پر تنقید کرنا فیشن کے طور پر رائج تھا اگرچہ [illegible] جانسن کا اثر ایک [illegible] میں بہت بڑا ہے [illegible] ہماری کہانی یہ بات بہت قطعی درست ہے کہ [illegible] لغت کا اثر بعد کی لغت نویسی پر [illegible] تھا مختصر یہ کہ یہ پہلی لغت تھی [illegible] یہ صرف ایک آدمی نے تالیف کی۔

عظیم [illegible] لغت نویسی [illegible] Noah Webster نے کہا کہ اس کے موضوع میں جانسن کی اجارہ داری دنیا میں شیکسپیئر کی اجارہ داری سے بڑھ کر ہے۔ یہ کچھ مبالغہ آرائی ہے مگر آپ [illegible] رکھتے ہیں کہ یہ موازنہ کیوں کیا گیا۔ ایک حد تک جانسن اس تعریف و توصیف کا بجا طور پر مستحق ہے۔ 1884ء سے لے کر 1933ء تک کے 70 برسوں میں مکمل ہونے والی [illegible] تالیف [illegible] جلدوں پر مشتمل [illegible] انگلش ڈکشنری [illegible] کے چھپنے تک جانسن کی لغت انگریزی کی بہترین لغت تھی [illegible] کی تالیف کے لیے تمام بہترین [illegible] طریقے استعمال ہوئے [illegible] الفاظ کے [illegible] کیا گیا اس کے بعد ترتیب دیا اور مثالوں سے واضح کیا گیا [illegible] جانسن نے [illegible] تھی [illegible] کے پاس صرف چھ [illegible] تھے اور وہ جانتا تھا کہ [illegible] کے لیے ممکن ہے [illegible] چھوڑنے سے بعد ہی ممکن ہو۔

کسی غیر متعلق شخص نے اگر جانسن کی اصل لغت دیکھی بھی ہوگی تو وہ صرف 1860 [illegible] شائع ہونے والے اس کے کئی ایڈیشنوں میں سے ہوگی یا پھر [illegible] 1963ء میں E. L. MacAdam اور Milne نے شائع کیے تھے۔ لیکن آپ اس انتخاب کے [illegible] میں تحریر کردہ ایک بیان پر حیرت زدہ ہو سکتے ہیں۔ اگر شیکسپیئر [illegible] کوئی لغت استعمال کرنا چاہتا تو [illegible] مرتب [illegible] حد تک درست ہے لیکن [illegible] 1604ء سے [illegible] تک شیکسپیئر انگریزی لغت سے

فائدہ اٹھا سکتا تھا [illegible] 1604ء سے پہلی ابتدائی لغت جس میں 2500 [illegible] تھیں۔

لیکن لغت کی تاریخ اس سے بہت پیچھے دور تک جاتی ہے [illegible] یونان تک جاتی ہے۔ [illegible] صدی میں [illegible] جاپانی لغت موجود تھی۔ جانسن سے قبل انگریزی میں بہترین لغت Nathan Bailey کی Universal Etymological تھی جو 1721ء [illegible] جانسن کے کام کی بنیاد اہم تھی۔ وہ اس بات سے [illegible] جانسن نے کیسے کام کیا اور کیسے [illegible] تھے اور اس نے کیسے سبقت حاصل کی؟

اگرچہ جانسن [illegible] الفاظ کی ایک فہرست بنانے سے انکار [illegible] لغت [illegible] بنانا [illegible] تھا [illegible] سے منتخب کیا [illegible] 1880 [illegible] انگلش [illegible] تک [illegible] تھا [illegible] جانسن نے [illegible] مطلب [illegible] بناتا تھا [illegible] اور جو [illegible]

[illegible] لغت نویسی سے [illegible] کرنے کے لیے ایسا قاعدہ [illegible] قائم [illegible] کہ اس قسم کا [illegible] ضروری تھا لیکن وہ [illegible] مقصد [illegible] کرنا چاہتا تھا اور [illegible] الفاظ کا مفہوم [illegible] مثالیں [illegible] ایڈیشن [illegible] میں [illegible] کا کام [illegible] قریب [illegible] Jamber [illegible] متعلق اس کی وہی تفصیل کا ایک حصہ [illegible] ہیں۔

A yellow transparent substance of a gummous or bituminous consistence but a resinous taste and a smell like oil of turpentine chiefly found in the Baltick sea, along the coasts of Prussia. Amber when rubbed draws or attracts bodies to it and by friction, is brought to light pretty copiously in the dark

اور fairy یعنی پری سے بارے میں

A kind of fabled being supposed to appear in a diminutive human form and to dance in the meadows and reward cleanliness in houses an elf a fay

جانسن بیہودگی کی وضاحت کرنے کی خاطر بھی متامل نہیں۔ fart کی وضاحت وہ یوں کرتا ہے

Fart Wind from behind
Love is the fart
Of every heart
It pains a man when 'tis kept close
And others offend when 'tis let loose. (Suckling: John Suckling, seventeenth-century poet)

to fart To break wind behind
As when we a gun discharge.
Although the bore be ne'er so large.
Before the flame from muzzle burst
Just at the breech it flashes first
So from my lord his passion broke
He farted first and then he spoke— Swift

جانسن نے جب پہلی بار ایک جامع لغت مرتب کی تو "مستند" ... [illegible] معیاری یا "درست" کی صورت میں آج بھی بہت معروف ہے۔ وہ بیشتر الفاظ کی تعریف وضاحت سے کرتے ہیں۔ تاہم اس کی نکتہ نظر سے لغت کا مقصد صرف تبدیلی ہوتی ہوئی زبان کا کامل درست ریکارڈ کرنا چاہیے۔ ایک شک ہے کہ جانسن ... [illegible] اس حقیقت کا ادراک نہیں رکھتا تھا ... [illegible] جانا تھا لیکن ... [illegible]

تبدیلیوں کو محفوظ کرنا ... [illegible] نقطہ نظر ... [illegible] کہا جاتا ہے لیکن ... [illegible] قسم سے ... [illegible] صورت ... [illegible] میں مدد کر سکتا ہے؟

جانسن ... [illegible] ایک ... [illegible] سے لیے ... [illegible] پہلے غلط ... [illegible] تھی ... استعمال ہوتے ہوتے صحیح ہو گئی ہے۔ یعنی غلط العام ... [illegible] ... درستگی پیدا ... حاصل کرنے کے لیے ... [illegible] کا اختیار ... [illegible] جاتا تھا یا وہ ایک ... [illegible] تھا؟ ... [illegible] ... استعمال ہے بھی یا نہیں؟ ... [illegible] غلط العام ... [illegible] درست ... [illegible] کی صورت اختیار کرتی ہے؟

ہم جانتے ہیں کہ جانسن کا ... [illegible] ... [illegible] ... جانسن کی ضرورت ہے جو زبان کا تحفظ کر سکیں؟ کیا ... [illegible] ... جانسن ... [illegible] تھا؟ ... [illegible] ... جانسن ... [illegible] ... تبدیلی ... [illegible] رکھتے ہیں؟ ... مستند لغات ... [illegible] ... ہیں جس سے متعلق ... [illegible] اگر وہ موجود نہیں تھیں تو کیا انہیں ایجاد کیا جانا چاہیے تھا؟

ان سوالات پر غور کرتے ہوئے ہمیں ... [illegible] ... [illegible] ... ہم ... [illegible] ... کہ ... [illegible] استعمال اور ... [illegible] کے درمیان ایک فرق موجود ہے ... [illegible] ... [illegible] ... شیکسپیئر یا ٹامس ہارڈی کے "Far from the Madding Crowd" ... [illegible] ... جانسن ... [illegible] ... [illegible] ... جانسن ... [illegible] ... اس نے اپنی لغت میں ... [illegible] (excise) کا مطلب "اشیاء پر عائد ... [illegible]" لکھا؟

تاہم جانسن کا اصل اثر انگریزی زبان کی ... [illegible] ... اس کی لغت ... [illegible] صدی میں ... [illegible] لغات تیار کیے جانے کے عمل ... [illegible]

جہاں تک ... [illegible] ... پر کیے گئے اعتراضات کا تعلق ہے تو ... [illegible] ... ثابت ہوتے ہیں۔ وہ اپنی تمام خرابیوں کو دور نہیں کر سکتا تھا۔ لیکن ہم جانسن ... [illegible] ... سے محبت ... [illegible] ... اور وہ ہماری سوچ کو ... [illegible] متاثر کر رہا ہے۔

56

کاندید

"Candide"

فرانسوئز۔ ماری دی والٹیئر

1759ء

Francois Marie Arouet المشہور والٹیئر اصلی معنوں میں فلسفی تو کہیں تھا لیکن اس نے بے حد ذہین تھا اور مصنف کی حیثیت سے وہ ہمیشہ "روشن خیالی" کا علمبردار رہا لیکن والٹیئر کے خیالات اور فکر بے مثال قابلیت رکھتا تھا اور وہ واحد ایسا مصنف ہے جو ادب میں بہترین کی نمائندگی کرتا ہے

کی تاریخی اہمیت میں اضافہ ہوا ہے

تاریخی حوالوں سے تضادات کا شکار ہے جو اس فکر و عمل کے مقام پر استحکام کے مجموعی طور پر عوام کی تنظیم کرنے والا مگر کلی طور پر جمہوریت چند وغیرہ وہ کبھی بھی منتخب حقیقی معنوں میں چند ہی حاصل کر پایا اس کی سب سے بڑی کمزوری یہ تھی کہ وہ کبھی بھی کسی ایک نظریے پر قائم نہ رہ سکا۔ حوالے سے لوٹتا رہا۔ ایک سائنس دان کی حیثیت میں وہ پرجوش فکر میں تھا اور بے محنت و مسترد کر دینے کا رجحان رکھتا تھا جو اس کی اپنی تصویر پر پورا اترتا تھا۔ اس کی حاضر دماغی کا کوئی ہمسر تو شاید موجود ہو مگر اس پر کوئی برتری حاصل نہ کر سکا۔ جتنی وسیع النوع دلچسپیاں بھی چند ایک لوگوں کی ہی ہوں گی

دیدرو اور والٹیئر دونوں ہی جان لاک کے فلسفے سے شدید متاثر تھے۔ بلکہ سیاسیات سے متعلق ان کے دلائل نے بھی سماجی فلسفے کو بھی کافی متاثر کیا۔ دونوں نے ہی جان لاک کی تحریروں کے ترجمے کیے اور والٹیئر نے لاک کی فکر کو سمجھنے کے لیے بہت عوامی زبان میں کتاب لکھی

Arouet de Voltaire پیرس کے ایک دولت مند گھرانے میں 1694ء میں پیدا ہوا اور جوئی کالج Louis-le-Grand میں تعلیم حاصل کی۔ اس کا باپ وکیل تھا اور بعد میں سرکاری افسر بن گیا۔ مصنف کی حیثیت میں تعلیم کے دوران وہ شاعر بن گیا تھا جو بعد میں اس کی شاعری اور ڈرامے زیادہ قابل تعریف نہیں۔ ہاں اس نے یہ ثابت کر دیا کہ وہ بلا کی چلبلی نثر لکھنے کی صلاحیت رکھتا تھا

نوجوانی میں وہ آزاد خیال دانشوروں کے "ٹیمپل" گروپ کے ساتھ منسلک ہوا۔ باپ نے اسے ان سرگرمیوں سے دور رکھنے کے لیے ہالینڈ میں فرانسیسی سفیر کا قاصد بنا کر بھیج دیا لیکن وہ ایک عشقیہ تعلق بنا بیٹھا اور واپس بھیج دیا گیا۔ جب باپ نے اسے قانون کا پیشہ اپنانے پر مجبور کیا تو وہ بہت طنزیہ ہجو لکھنے لگا جس کے نتیجے میں اسے ملک سے باہر اور گرفتار ہو کر باستیل (Bastille) بھیج دیا گیا۔

باستیل میں قیام کے دوران اس نے ایک ٹریجڈی Oedipe لکھی جو 1718ء میں شائع ہوئی اور چھپتے ہی بڑے جوش و خروش سے سراہا گئی۔ ... ۔ اور پھر 1722ء میں کافی رقم ملی اور مشہور ہو گیا۔ ابھی اس کی عمر 30 برس بھی نہیں ہوئی تھی لیکن کامیابی ناپائیدار ہے۔ ... جاری رہ سکا۔ نتیجہ ... نے اس کا جھگڑا ہو گیا اور وہ ایک بااثر شہسوار (Chevalier) کی چالوں کا شکار ہوا اور پھر انگلستان جلاوطن کیے جانے سے پہلے مزید دو ہفتے باستیل میں رہا۔ ... سچ ہے کہ والٹیر ... کہا جاتا ہے کہ وہ ایک شاعر کی حیثیت سے انگلستان گیا اور ایک فلسفی بن کر وہاں سے واپس آیا۔ ... فلسفی یعنی Philosophe تو ... مسلک کی ... رکھنے والے تمام ... کو غلط طور پر یکجا نام دیا گیا تھا۔

والٹیر 1729ء تک انگلینڈ میں رہا۔ جارج اول کے دور میں اس کا استقبال ہوا اور وزیر اعظم Walpole نے خوش آمدید کہا۔ ... انگریزی زبان میں مہارت حاصل کی، ادب کا مطالعہ کیا، بالخصوص شیکسپیئر کا، اور جوناتھن سوئفٹ، جارج ... ، الیگزینڈر پوپ اور جان گے ... اور ... ولیم کانگریو کے ساتھ تعلقات قائم کیے۔ چونکہ والٹیر انگلینڈ ... والا شخص ... وہ ... سے انگلینڈ کی ... جو فرانس کے بارے میں ناپسند تھیں۔ بلاشبہ بعد کی زندگی اس کے ... حاصل کی جب وہ ... تجارتی کے باعث ... لوگوں کو قرض ادھار دینے کے ذریعے ... میں ... کرنے کے قابل ہوا ... جیسے حقیقی ... ایک کاروباری آدمی کی طرح کام کرتا رہا۔

فرانس واپسی کے چند برس بعد اس نے اپنی Lettres Philosophiques 1734ء شائع کی جسے سرعام نذرِ آتش کیا گیا اور اسے ... مجبوراً ... جانا پڑا جہاں پیرس ... مقام ... ۔ وہ وہیں رہا ... 1749ء میں وہیں ... ۔ ان ... فلسفیانہ خطوط میں Quakers کی مدح میں مقالات شامل تھے جن سے انگلینڈ میں قیام کے دوران والٹیر ... بہت متاثر ہوا ... انگلش فلسفہ

کے بارے میں ہیں اور کچھ انگریزی حکومت کے نظام اور انگریزی ادب کے متعلق۔ یہ کتاب ... تھی "قدیم طرزِ حکومت" (ancien regime) کے خلاف ایک زوردار حملہ تھی ... قدیم طرزِ حکومت ... 1778ء میں والٹیر کی موت کے کچھ ہی عرصے بعد ... انقلاب کے باعث ... قدیم طرزِ حکومت ختم ہو گیا۔ فرانسیسی ادب کے ایک مورخ نے "فلسفیانہ خطوط" کے بارے میں کہا ہے ... قدیم طرزِ حکومت پر ... پھینکا گیا پہلا بم تھا۔

پرشیا کے فریڈرک اعظم کے دربار میں تین سال گزارنے اور کچھ عرصہ سوئٹزرلینڈ میں رہنے کے بعد والٹیر Ferney میں قیام پذیر ہو گیا ... Irene ... 1778ء میں پیرس آیا اور وہاں ایک بے مثال ... لیکن وہ ... پیرس ہی میں مر گیا۔ کلیسا نے ... تجہیز و تکفین سے انکار کر دیا ... Pantheon ... 1791ء میں ... منتقل کر دی گئیں۔

والٹیر میں کام کرنے کی صلاحیت اور ... سے ... اس کی تحریریں کئی جلدوں پر مشتمل ہیں۔ ان میں نظمیں، مقالات، ... کامیڈیز، متعدد ... ناول ... تاریخ اور سیاست کے بارے میں کئی جلدیں اس کے علاوہ ہیں۔ اس کی ایک ... Dictionnaire Philosophique Portatif (1764ء) ... کے بعد ... میں ... کیا گیا۔

والٹیر ... (Candide) ... ناول ... فطرت ... انداز ... پسندیدگی ... بلاشبہ ... آخر ...

محض ایک مجموعہ بن جاتا ہے جس میں والٹیئر ہستی کے بارے میں کسی بھی قسم کی وضاحت وقوعی سے انکار کرتا ہے مگر اس کے باوجود اس تلاش سے مکمل طور پر کام لینے کا [illegible] بھی مند بھی ہے۔

کاندید جس مقصد میں لکھی گئی وہ کافی حد تک خود والٹیئر کی اپنی تجاویز ہے جس کی فلسفیانہ حکایات (Contes)۔ اس کے Contes میں تاثر [illegible] اصطلاحات کی تشبیہ [illegible] شامل [illegible] آج بھی [illegible] کثیف معانی ہے۔ مثلاً اس کے مروج عیسائیت کے بارے میں کہ جو لوگ [illegible] بیمار [illegible] کسی مکان پر [illegible] آ جائے گا۔

کاندید کا اصل [illegible] آپ ہیں اور [illegible] انسان [illegible] دولت [illegible] زندگی میں [illegible] کے ساتھ [illegible] بہت [illegible] مصروف ہیں [illegible] لیکن وہ ہمارے [illegible] کا [illegible] بات [illegible] ہے کہ وہ [illegible] بلکہ [illegible] ہے۔

اس تصنیف کا [illegible] بالکل [illegible] جان بنیان کی 'Pilgrim's Progress' سے [illegible] جو ان کی [illegible] خاطر [illegible] جاتا ہے۔ کاندید [illegible] تک پہنچنے کا خواہش مند ہے [illegible] انسان کی [illegible] حاصل کرنے کی صلاحیت پر یقین رکھتا تو [illegible] کرتے [illegible] اس [illegible] تمام [illegible] میں سے بہترین [illegible] نظریہ [illegible] کا [illegible] سب اچھا ہے [illegible] والٹیئر [illegible] منطق کا استعمال [illegible] بالکل [illegible] سے عاری [illegible] البتہ [illegible] پیغام [illegible] کا [illegible] ہے۔ کاندید میں [illegible] ہر [illegible] قاری کو مطمئن کر سکتا ہے۔

57

عقلِ سلیم

"Common Sense"

ٹامس پین

1776ء

بہت سے قارئین کو موثر ترین کتب کی اس فہرست میں ٹامس پین کی "عقلِ سلیم" (Common Sense) شامل کیے جانے کی توقع نہیں ہوگی بلکہ وہ ان کی کتاب "[illegible] آف مین" (1791ء) کے متعلق یہاں پڑھنے کی امید میں ہوں گے۔ تاہم عقلِ سلیم، جو کسی شک سے بالاتر امریکی

بغاوت "کومیجیر دی اور" دی رائٹس آف مین" کی بحث و واقعات سے بہت زیادہ متاثر کیا

تھامس پین 1737ء میں Thetford کے مقام پر انگلستان میں پیدا ہوا۔ وہ ایک انگریز دستکار Quaker کا بیٹا تھا۔ تھامس پین ... کا اثر تھا ... Whig ... دانشوروں سے متاثر ہوا ... تھا۔ تھامس نے چند برس تک اپنے باپ کے ساتھ کام کیا جو ماہر (Corsetmaker) تھا لیکن اس کا باپ ایک محنتی انسان تھا۔ اس نے بعد میں لکھا

"جب میں ان ابتدائی دنوں کو یاد کرتا ہوں تو مجھے اس تصور پر ... ہے بغیر کسی مدد کے کہ اگر تعلیم کے وقت کسی کو کام سے مشورہ کیا گیا ہوتا تو جس فرد کی اور بہتر تعلیم ہوتی"

اس کے بعد کوئی بھی ملازمت زیادہ دیر تک نہ رہی۔ وہ سسیکس میں ... کے قریب Lewes کے مقام پر ایکسائز آفیسر کے قابل عزت عہدے پر فائز ہوا اور انھیں انجام دینے سے ... تجربہ کار سے ان لوگوں سے خارج کر دیا جو واجبات کی وصولی میں پیچھے ... رہا ... پرجوش تھے۔ ... یہ بھی تھی کہ تھامس پین مسلسل ... سمجھا جاتا تھا۔

لیکن لندن میں تھامس پین کی ملاقات ایک بوڑھے شخص اور امریکی بنجمن فرینکلن جیسے عظیم آدمی سے ہو گئی۔ فرینکلن نے اسے ... Bache جو فلاڈلفیا میں ... 1774ء میں وہ ... Bache سے ... میگزین میں کام دیا۔ تھامس پین نے جلد ہی اس کی سرکولیشن تگنا کر دی۔

انگلینڈ میں تھامس کی حالت ... 37 سال کی عمر میں اس نے ... پرجوش اور اصل ... میں مصروف رہا۔ فلاڈلفیا میں قیام کے پہلے سال ... غلامی کے خلاف ایک ... مضمون "امریکہ میں افریقی غلامی" شائع کیا۔ جلد ہی وہ کئی ... اس نے دنیا کے ہر موضوع پر مشورے لے رہا تھا۔ اس کا طرز عمل اس "... " سے بھی الگ تھا جو اسے اپنے والدین میں ناپسند تھی ... جیسی حقائق ... مطلق

بجز و ... رہا تھی۔

کامن سینس برک کی زیادہ ادبی اور زیادہ پیچیدہ اسلوب سے کہیں آگے نکل گئی۔ تھامس برک کی طرح بغاوت کے حقوق کے متعلق پریشان رہا۔ کامن سینس نے ایک انداز میں آزادی کی حمایت ... اور ناقابل تردید دلیلوں پر کرتا ہے۔ تقریباً پانچ لاکھ کاپیاں فروخت ہو گئیں اور "اعلان آزادی" پر اس کا اثر بھی عہد ساز تھا۔ شروع میں بہت سے لوگوں کو یقین تھا کہ یہ کتاب خود فرینکلن یا جان ایڈمز نے لکھی ہے۔ بعد میں جان ایڈمز نے کہا تھا کہ

"تھامس پین کے قلم کے بغیر واشنگٹن کی تلوار کوئی کام نہ دکھا سکتی۔"

چند ایک لوگ ... سمجھتے تھے جو تھامس پین جیسی ... قابلیت کا مظاہرہ ... جیسے مجاہد جارج واشنگٹن نے جلد ہی کامن سینس کی اہمیت کو تسلیم کر لیا

کامن سینس ... واقعات کی روشنی میں درست ثابت ہوئے کہ تمام ... حقیقی ہے۔ ابھی بھی ... تحریریں ... واضح ہوتی ہیں مگر جہاں تھامس پین ... اس نے ایک سیاسی مضمون "امریکی بحران" میں امریکیوں کے غالب احساسات کا خلاصہ ان الفاظ میں پیش کیا: "یہ وہ دور ہے جب انسانوں کی روحیں آزمائش سے گزر رہی ہیں۔" (یہ ان دنوں میں واشنگٹن پسپائی اختیار کر رہا تھا)۔

تھامس نے کامن سینس میں اپنے عمومی سیاسی خیالات کا اظہار کرنے میں حفاظت سے کام لیا۔ وہ ... الفاظ کے ساتھ کرتا ہے:

"چند قلم کاروں نے معاشرے کو حکومت کے ساتھ اس قدر گڈمڈ کر دیا ہے کہ ان کے درمیان کوئی فرق ہی نہیں رہنے دیا۔ حالانکہ وہ نہ صرف مختلف ہیں بلکہ ان کا ماخذ بھی مختلف ہے۔ معاشرہ ہماری ضرورتوں اور حکومت ہماری ... کی پیداوار ہے۔ معاشرہ ہماری محبت ... ہے ... مثبت طور پر فروغ دیتا ہے اور حکومت یہ کام کرنے کے لیے "منفی طور پر" ہماری ... کو ... ایک ... کی حوصلہ افزائی کرتا ہے اور دوسرا امتیازات پیدا کرتا

ہے۔ معاشرہ ہر صورت ترقی کرنے والا اور حکومت سزا دینے والی ہے۔

بہ الفاظ دیگر حکومت ایک لازمی برائی ہے۔ لیکن جب [illegible] امریکی [illegible] میں ٹامس پین نے واضح کیا کہ وہ عوام کا اپنی حکومتوں سے چھٹکارا بھی ہو۔ اور تعلیم سے حقوق، بلکہ فطری سمجھتا تھا۔

پین نے سیاست انقلابی نظریات کے باوجود بہت کم لوگوں کی ناپسندیدگی کا شکار تھا۔ اس کی وجہ وہ خصوصیت ہے جس نے اسے [illegible] تصنیف کا نام بھی رکھا: عقل سلیم۔ اس کی کئی [illegible] زیادہ تر باتیں حقیقت پسندانہ ہیں۔ برطانیہ کے وزیراعظم (1784 تا 1801ء) ولیم Pitt نے کہا تھا "ٹامس پین بالکل درست ہے لیکن میں کیا [illegible] موجودہ حالات میں [illegible] ٹامس پین کی [illegible] تو ہمارے ملک میں خونی انقلاب برپا ہو جائے گا۔"

لیکن اس کے باوجود ٹامس پین مرنے کے بعد بھی [illegible] صدر روزویلٹ نے اسے "چھوٹا سا گندا ملحد" قرار دیا حالانکہ وہ اپنی زندگی میں خدا [illegible] یقین رکھتا تھا۔ وہ [illegible] Schuylkill کے دریا پر ایک آہنی پل [illegible] چاہتا تھا [illegible] 1787 میں اس نے [illegible] یورپ جانے کا فیصلہ کیا [illegible] پل کے لیے تیار کردہ [illegible] اور بوڑھی ماں سے ملنے واپس گیا۔ Burke اور دیگر انقلاب کے شوقین افراد کے ساتھ کچھ وقت گزارنے کے قابل تھا۔ اس موقع پر Burke اور انگلش اداروں کے لیے [illegible] دونوں کے درمیان [illegible] 'Reflections' کا مطالعہ [illegible] لکھا [illegible] انسانیت کا دوست [illegible] کرتا تھا۔ [illegible] لوئی XVI [illegible] 1802ء میں امریکہ واپسی [illegible] میں کامیاب ہو گیا۔

اگرچہ اس نے امریکہ میں کچھ اہم اور دلچسپ تحریریں بھی لکھیں [illegible] تقریباً ہر کسی نے اسے غدار اور [illegible] امریکہ واپسی میں مدد دینے پر تنقید کا نشانہ بنایا۔ [illegible] انقلابی لوگ [illegible] چلے گئے تھے۔ [illegible] 1808ء [illegible] کافی عرصے تک [illegible] بہت کچھ [illegible] بہت سا نقصان پہنچایا [illegible] آج بھی پڑھا جاتا ہے۔ اور اگرچہ امریکی [illegible] آزادی میں اس کا کوئی کردار تسلیم نہیں کرتے لیکن اس نے اس عمل کو مہمیز ضرور دی تھی۔

58

دولت اقوام کی نوعیت اور وجوہ پر تحقیق

"An Enquiry Into the Nature and Causes of the Wealth of Nations"

ایڈم سمتھ

1776ء

بلاشبہ کتاب ایڈم سمتھ (1723 تا 1790) سے معاشیات ایک سائنس بن گئی تاہم [illegible] اس سے قبل بہت سے [illegible] مصنف [illegible] سے ایڈم سمتھ [illegible] تصنیف ہے

[illegible] میں [illegible] بھی ایسی تصورات اصول یا طریقہ شامل نہیں جو 1776ء میں یا [illegible] عجیب ہے لیکن یہ امر [illegible] کرتا ہے کہ نئے حالات سے [illegible] چکا ہے اور [illegible] قبضہ [illegible] ہوتے ہیں وہ [illegible] سے خیالات کو [illegible] کرتے [illegible] میں [illegible] ہیں۔ [illegible] ایڈم سمتھ [illegible] آج [illegible] بات پر اس طرح [illegible] ہیں۔ بہرحال [illegible] معاشیات کو [illegible] ایک [illegible] علم ہے۔

[illegible] کا جواب [illegible] میں ہے [illegible] لوگوں [illegible] سے [illegible] معاشی [illegible] سیاسی [illegible] ساتھ [illegible] ہیں [illegible] معاشی طریقہ کار [illegible] نہیں آیا۔ معاشی [illegible] سے [illegible] بھی [illegible] ہیں۔ بہرحال عام لوگوں [illegible] معاشیات کی [illegible] کے حوالے سے [illegible] نظریات سے [illegible] ہوں گے۔

ایڈم سمتھ Kirkcaldy کے ایک جج کے گھر پیدا ہوا [illegible] یونیورسٹی میں تعلیم حاصل [illegible] یونیورسٹی میں منطق اور اخلاقی فلسفہ کا پروفیسر رہا اور 1759ء میں "اخلاقی جذبات کی [illegible]" شائع کی۔ [illegible] کتاب [illegible] ایڈم سمتھ [illegible] سے [illegible] کا کام [illegible] اپنی مشہور ترین تصنیف [illegible] میں مصروف ہو گیا [illegible] سے [illegible] آج بھی [illegible] معاشیات [illegible] حیثیت رکھتی ہے۔

ایڈم سمتھ سے پیشتر [illegible] 1670ء تا 1733ء [illegible] اور [illegible] جیسے مفکرین شامل تھے۔ [illegible] ذاتی برائی عوامی فائدہ ہے" (Private vices public benefits) [illegible] بغیر [illegible] تعمیر [illegible] اس [illegible] سے [illegible] معاشیات [illegible] فلاح سے [illegible] صرف یہ بات کا قابل سوال ہے کہ حکومتوں کو یہ [illegible] حد تک [illegible] چاہیے یا نہیں

پیٹ کے لیے کس حد تک فائدہ مند ہے؟

ایڈم سمتھ سے متعلق بنیادی سوالات ان سے وابستہ ہیں۔ ہیوم سے اس کا [illegible] بالخصوص [illegible] کا ہمدردی کا نظریہ۔ بلاشبہ یہ نظریہ سمتھ کے اخلاقی نظام کی بنیادی اساس ہے۔ ہیوم کے استاد [illegible] ہچیسن (1694 تا 1746) سے بھی سمتھ متاثر تھا جو یہ یقین رکھتا تھا کہ سیاسی زندگی کی بنیاد اعلیٰ ترین مسرت کے حصول پر ہونی چاہیے۔

لیکن سمتھ پر رواقیوں (Stoics) مثلاً مارکس [illegible] جیسے [illegible] کے عقائد کا اثر بھی [illegible] چنانچہ سمتھ کا "نیک آدمی" اپنے نیک اور ہمدردانہ خیالات پر "کامل اختیار" رکھتا ہے اور اس کا مقصد "دوسروں کے لیے خاص پیار اور ہمدردی کے جذبات" رکھنا ہے۔

چنانچہ ایڈم سمتھ "رواقی اور نیک جذبوں پر بے لگام حرص کا [illegible]" کرتا ہے۔ اس پر [illegible] الفریڈ مارشل [illegible] جیسا کہ [illegible] شومپیٹر نے [illegible] لیکن شومپیٹر [illegible] یقین رکھتا تھا کہ سرمایہ دارانہ نظام [illegible] ناکامیوں [illegible] کی وجہ سے [illegible] یہ حالات [illegible] 1930ء اور 1940ء کی دہائی میں [illegible] تحسین [illegible] ایڈم سمتھ جیسا شخص شاید [illegible] سے متفق ہو جاتا۔

تاہم شومپیٹر [illegible] کے باوجود ایڈم سمتھ [illegible] معاشیات کی [illegible] شکل [illegible] اور [illegible] متعارف کروائے جو آج بھی [illegible] موجود ہیں۔ سمتھ [illegible] میں اس نظریے کی [illegible] طرز عمل کے نتائج [illegible] ہیں۔ اس [illegible] کی بات کی تاہم اس کا مطلب [illegible] لیا جاتا ہے۔ [illegible] کی [illegible] عورت کی [illegible] ایک [illegible] رکھتا ہے [illegible] اخلاقیات [illegible] طرز عمل کا [illegible] غیر اخلاقی [illegible] معاشرے کو [illegible] رہا ہے۔

Enquiry [illegible] مطالعہ [illegible] میں [illegible] کے نام [illegible] تجارت [illegible] اور [illegible] یقین رکھتے تھے کہ دولت [illegible] کاروباری توازن کی [illegible] فزیوکریٹس (Physiocrats) کے [illegible] فرانسیسی [illegible] کا کہنا تھا کہ دولت [illegible]

[illegible] کی [illegible] عدم مداخلت اور [illegible] رہے تھے

سمتھ کا [illegible] وقت [illegible] پہنچا [illegible] دولت کا [illegible] تقسیم محنت [illegible] افلاطون کی ریاست میں اس کی وضاحت پہلے سے موجود تھی۔ [illegible] ایک عمل ہے جس کے ذریعے [illegible] پیداواری سرگرمی میں [illegible] جاتا ہے [illegible] بنائے جاتے ہیں۔ [illegible] تیار کرتا ہے۔ ہم [illegible] مطابق [illegible] کرتے ہیں۔ [illegible] کی حد سے [illegible] پسند کتاب چہارم میں سمتھ [illegible] کی خوبیاں اور [illegible] پیش کرتا ہے۔ اس کے خیال میں [illegible] خود غرضی کے باوجود [illegible] کے لیے مفید ہے۔ چنانچہ مصنوعات تیار کرنے والا ایک خود غرض شخص، ہر ممکن حد تک خود غرض [illegible] کی خاطر ایسے مصنوعات تیار کرتا ہے جنھیں لوگ اپنی مرضی کی قیمت پر خریدنا پسند کرتے ہوں۔ مرکزی خیال ان الفاظ میں بیان کیا گیا

ہر شخص [illegible] حالات بہتر بنانے کے لیے [illegible] فطری کوشش کرتا ہے وہ [illegible] معیشت کے [illegible] اثرات [illegible] کر دیتی ہے۔ اس قسم کی [illegible] معیشت [illegible] اور [illegible] جانب کسی قوم کے فطری جھکاؤ کو [illegible] کرنے کے قابل تھی۔

یہ سمتھ کی خوش قسمتی تھی کہ [illegible] کی معاشی [illegible] کا [illegible] لیکن اس [illegible] معاشی [illegible] سے [illegible] حد تک متاثر [illegible] نظام [illegible] اس کی [illegible] بے پناہ [illegible] کشش خصوصیت تھی۔

59

سلطنتِ روما کے انحطاط اور زوال کی تاریخ

"The History of the Decline and Fall of the Roman Empire"

ایڈورڈ گبن

1776ء تا 1787ء

"میں روما کا نظارہ کر رہا تھا جب مجھے پابرہنہ راہب ... گا رہے تھے ... اس کا بہت کم
خیال آیا تھا" یہ جملہ ایڈورڈ گبن نے خود نوشت سوانح میں اپنے بارے میں لکھا تھا جو اس کی

موت کے بعد 1796ء میں شائع ہوئی۔ گبن جنوبی لندن میں پٹنی کے مقام پر پیدا ہوا۔ دو بار پارلیمنٹ
کے ایک امیر ممبر Tory رکن کا گھرانہ صاحب ثروت تھا۔ اس کے باپ نے گوشہ گیری اختیار کر لی اور اسے
خالہ نے پالا۔ گبن نے ویسٹ منسٹر سکول اور پھر میگڈلن کالج آکسفورڈ میں تعلیم
حاصل کی۔ بعد ازاں کیتھولک مذہب قبول کیا۔ ... باپ نے ... کی خاطر اس نے اسے
Laussanne سوئٹزرلینڈ بھیج دیا۔ Ferney کے مقام پر اس کی ملاقات والٹیئر سے ہوئی۔ وہاں ایک
خاتون کی محبت میں گرفتار ہوا محبت کو ایک ... ۔ وہ "ایک عاشق کے طور پر آہیں
بھرتا رہا لیکن ایک بیٹے کی طرح اطاعت کی" اور مطالعہ میں مصروف ہو گیا۔ اس نے اپنے باپ کے
ساتھ سمجھوتہ کیا ... سے ساتھ رہنے لگا۔ بہرحال اس ... سے ... کی
محبت جاری رہی جس سے مشہور ادیبہ مادام Stael پیدا ہوئی۔

اس نے ... میں ... کے بعد اس نے وہ تصنیف لکھنا شروع کی جسے آج
تک سب سے زیادہ شاندار تاریخ تصور کیا جاتا ہے۔ یہ کتاب تاریخ اور ادب دونوں کی
حیثیت رکھتی ہے۔ سلطنت روما کے انحطاط اور زوال ... ہے۔ یہ مشہور ... تصنیف
شیکسپیئر کے ... بہت ... ناٹک ... ہے لیکن شیکسپیئر کے
برعکس گبن ... تاریخی ... ہے ... سے ... کی
... سے ... پہنچی تھی۔

گبن کی پیدائش کے سال 1737ء میں ... تعصب ... تاریخ لکھنے کی
اچھی کوشش ... تھی۔ ... بیانی ... میں زیادہ ... کی جا چکی
تھیں ... ہے ... تھیں ... تھی
کی اس نے ہر قیمت پر کشادہ ذہنی تحقیق کو دیا۔

گبن وہ پہلا شخص تھا جس نے ایک طویل ... عظیم تاریخ لکھی۔ لیکن اس
سے پہلے بھی چند لوگوں نے ... کوششیں کی تھیں۔ مثلاً ... کی Secondat
(1689ء تا 1755ء) کے مختصر "انحطاط" لکھی گئی تھی۔ ... تصنیف ...
... کے بعد ... جو ... کتاب تھی ... کے لکھے جانے ... گبن کیا۔

[illegible] Secondat سے عین [illegible] کی کوشش کی تھی [illegible] حیرت تھی [illegible] گی سے
پیچھے [illegible] اصول [illegible] ہے [illegible] چیزوں [illegible] فطرت [illegible]
کوشش کی [illegible] ہے [illegible] بات پر بہت [illegible] یہ کام منظم انداز [illegible]
والا وہ پہلا شخص تھا [illegible] سوال [illegible] ہے [illegible] حال کے بنانے ہوئے [illegible] کے پیچھے کون عظیم
فطری قانون موجود ہے [illegible] سب سے [illegible] میں [illegible] پیش کرتا ہے کہ اس قانون کو
سمجھنے کے ذریعہ انسان اپنی تقدیر خود بنا سکتا ہے

Secondat [illegible] انگلینڈ سے [illegible] بلند سے قوس [illegible]
پلی شاہکار تصنیف "انگلینڈ کی تاریخ" Secondat سے [illegible] ہاتھ [illegible]
[illegible] کی تاکی Secondat سے [illegible] ہے

اس سے پہلے تاریخ کی [illegible] سے شروع کی تھی [illegible]
اور [illegible] کے [illegible] العقیدہ اور [illegible] تھے [illegible]
غلط [illegible] میں [illegible] تھا [illegible] سے بھی
[illegible] 1632 تا 1707ء [illegible] 655 [illegible] 174 [illegible] سے [illegible]
[illegible] 1672 تا 1741ء سے
بھی تالی لکھی

[illegible] Secondat میں کافی کچھ [illegible] تھا لیکن [illegible] کی [illegible] کی
میں [illegible] میں [illegible] تھے۔

1763ء سے قبل گبن نے متعدد [illegible] موضوعات پر غور کیا جو قلمی [illegible] سکتے تھے
[illegible] کی زندگی [illegible] کی تاریخ اور دیگر۔ لیکن اسی سال وہ [illegible] سے
[illegible] اور [illegible] جواب [illegible] سے [illegible] بیٹھے ہوئے [illegible]
شہر کے انحطاط اور زوال کی کہانی لکھنے کا خیال بھی [illegible] میں [illegible] سال بعد پہلی جلد
منظر عام پر [illegible] سے بہت [illegible] کے [illegible] سے [illegible]
کو [illegible] کا [illegible] چنانچہ اس نے 779 [illegible] Vindication

[illegible] ترتیب دی جو تمام یورپ میں شدید ترین [illegible] جواب تھا۔ [illegible] ہے
[illegible] Davis کے بارے میں لکھا

بد قسمتی سے سترہ [illegible] کے پڑھنے سے پہلے ہی لکھ ڈالا۔ اس نے میرے
اقتباسات میں [illegible] کوئی استعمال کیا اور [illegible] کی کے ساتھ میرے
[illegible] شہرت سے کام لیا

اس کے بعد [illegible] اور [illegible] کا جواب دیتا ہے [illegible]
[illegible] نقصان پہنچا سکتے تھے۔

گبن 1783ء میں [illegible] 12 [illegible] ایک [illegible]
قبول کر لیا تو [illegible] لندن جا [illegible] لیکن اس نے [illegible] کا [illegible]
ہوئے جواب دیا۔ [illegible] تصور [illegible] ہے

گبن میں [illegible] موجود ہے [illegible] کہ اس نے [illegible] مطالعہ کو [illegible]
تاریخ لکھی لیکن اس نے یہ کام کرنے کے لیے [illegible] سے فائدہ اٹھایا جو [illegible]
[illegible] تاریخ [illegible] تھے۔ اس نے اپنی تصنیف میں [illegible]
ہوئے [illegible] کا شکریہ [illegible] ہے [illegible] سے پہلے
کے [illegible] تصور کرتا تھا

عیسوی عہد کی دوسری صدی میں سلطنت [illegible]
[illegible] نوع انسان کا [illegible] حصہ حاصل کر لیا [illegible] شہرت اور منظم [illegible]
وسیع [illegible] حکومت کی سرحدوں کا محافظ تھا۔ [illegible] اور [illegible]
[illegible] آہستہ آہستہ صوبوں کے اتحاد کو مضبوط کیا۔ اس کے [illegible]
[illegible] سے [illegible] کا [illegible] بھی [illegible]
[illegible] آئین کے تصور کا [illegible] جاتا تھا [illegible] حیثیت مطلق [illegible] کا
[illegible] معلوم ہوتا تھا اور [illegible] حکومت چلانے کے تمام اختیارات [illegible]
گئے تھے۔ تقریباً 80 سال (96 تا 180 عیسوی) سے [illegible] مسرت عہد کے

وہ ان تمام کی اصولوں پر عمل ... وجہ ... اور ... وہم سے احسن ادراک

میں پاتے

کی سے عیسائیت کی جانب اپنے رویے کے باعث اپنے دماغ کو عمر بھر ... ناگی محبت رہی

کرتا رہا اور وہ جس طرح وہ بھی سوچ سکتے مذہب سے متعلق تھے ... درست تھی لیکن یہ

... قارئین کے ... میں گی اس طرح وہ مذہب سے ... پہلو کو ایک ماتم سے طور پر

سمجھنے کے قائل اور ... سے ... مذہب ... مقابل ... آگ ... اور ... پا ... ہے

ان کی اشاعت روحانی ... بجائے افق حالات کے باعث جس ... ہو ... کی ... غالب

کن کے اثر نے تحت ہی اپنے دور کے 'The Dynasts' کی عیسائیت کو آئیے ... ماتمی

مسلک ... ہوا

سلطنت روما کے انحطاط اور زوال کی بحث پر مختصر سے Trevor-Roper کہ

یقین تھا کہ گبن (جو پارلیمنٹ کا رکن تھا) ایک سیاست دان تھا۔ منطق سے ... انقلاب کا

... ایک منصوبہ ... سے "انحطاط اور زوال" عظیم انسانیت پسند تصنیفات میں سے ایک

ہے اس میں چند غلطیاں بھی ہیں جو گبن سے پہلی میں ... ان کی وقت ... سمجھ تو

... "انحطاط اور زوال" ... سب سے زیادہ ... جدت ... نظر ... جاتا ہے

لیکن وہ ... تاثر ... سے تمام ... کی قسم کی ... جاتی ہیں

60

پاکیزہ استدلال کا تنقیدی جائزہ

"Critique of Pure Reason"

ایمانوئیل کانٹ

1781ء (1787ء میں نظر ثانی)

کانٹ ... بڑے شہ پارے ... تھی ... عظیم ... تخلیق میں غلطیوں اور

کوتاہیوں کی نشاندہی ... بہت ... تحسین اس کی قدر و قیمت ... میں وضاحت کا

بہت مشکل کام ہے" ... کے خیال میں کانٹ جدید ادوار کا عظیم ترین فلسفی ہے ... لاطینی

... مگر یہ خیال ایک ... کی ... ہے ... معنی ... جاتا ہے

اس کا مقصد ہو کر اس کو سمجھنے کی بجائے محض تحسین و رجز بند ہو بجائے منطقی بات یہ ہے کہ یہ اہم ہونے سے کوئی بھی بڑا مفکر محض کانٹ پسند ہونے یا مخالف ہونے سے زیادہ بات نہیں عظیم رہتا ہے۔ سوال یہ ہے کہ مارکس، ہیوم، کانٹ پسند اور ہیگل و ڈیکارٹ کو اس کے بر عکس قرار دینے کا مطلب کیا ہے؟

کانٹ نے نہ صرف فلسفے بلکہ طبیعیات (Cosmology) اور تاریخ کے علم فلکیات میں بھی خاطر خواہ حصہ لیا۔ اس نے انگریز ماہر فلکیات ولیم ہرشل کے مشاہدے سے چند برس پہلے ہی پورے سیاروں کا موجود ہونا پیش گوئی کر دی تھی۔ کانٹ کی ایک ابتدائی تصنیف "فطرت کی عمومی تاریخ اور افلاک کا نظریہ" (1755ء) ہے جس میں اس نے سحابیے سے کائنات کا ارتقا بیان کرنے کی اولین حقیقی کوشش کی تھی۔ کانٹ نے بعد میں لاپلاس کا جانا پہچانا نتیجہ تھی۔

بعد ازاں اس نے اپنی تین "Critiques" کے ذریعے اپنی فلسفیانہ کوشش میں ایک کوپرنیکی انقلاب برپا کیا۔ ان کا برعکس جو بھی شرقی وسطیٰ میں ہوا اور اس کا نام ہوا، کانٹ کی اصل حیثیت مابعد الطبیعیات اور مذہب میں ہے۔ اس میں اس کا نام فلسفے کے سامنے آگیا۔

تاہم یہاں ہم خلاصہ میں اس کی صرف ایک عظیم ترین معرکہ آرائی پر بحث کر سکتے ہیں جس کا بیان ہم نے یوں ہم حدوث بیان کئے ہیں کہ کانٹ سے پہلے بیشتر فلسفیوں نے تصور کر لیا تھا کہ ہمارے علم اور ادراک میں موجود اشیاء سے مطابقت رکھتا ہے۔ لاک، برکلے اور ہیوم سے ماں یہی ممکن ہے۔ فلسفے نے اس کو مشکل بنا دیا۔ پہلے بھی کچھ لوگوں نے ایسا کرنے کا سوچا تھا لیکن ان میں سے کوئی بھی کانٹ جیسا بہادر نہ تھا۔

اس نے لکھا "آج تک یہ سمجھا جاتا رہا ہے کہ ہمارا تمام علم اشیاء سے مطابقت رکھتی ہیں۔" بعد ازاں اس نے سوچا کہ درحقیقت اشیاء ہمارے علم سے مطابقت رکھتی ہیں اور یہ قابل معلوم ہوتا ہے۔ کوپرنیکس کی طرح اس نے یہ کہا کہ کرۂ ارض کے بجائے سورج مرکز ہے اور بالکل اسی طرح کانٹ نے ہماری حسیت سے متعلق پرانا نظریہ الٹ کر تمام پریشانیاں ختم کر دیں۔

ان تمام حسیات محض چیزوں سے ظاہر ہونے کی صورت میں
ہمارے ادراک میں آئے ذاتی چیز بجائے خود وہ نہیں جیسی کہ ہم ان کا

ادراک کرتے ہیں ظاہری صورتوں کی حیثیت میں یہ بالذات موجود
نہیں ہو سکتیں۔ بلکہ ان کا وجود صرف ہم سے منسوب ہے۔ اگر اب بھی نہیں
جانتے کہ اشیاء بذات خود کیا ہیں

کانٹ نے "معلوم مظہر فطرت" اور "ذات مطلق" (Noumenon) یا "ماورائی معروض"
کہا۔ [illegible] کانٹ کی عینیت پسندی کے طور پر جانا جانے لگا لیکن اسے ایسا فلسفی نہیں کہا جا سکتا جو برکلے کی طرح قائل ہے کہ مادہ وجود نہیں رکھتا۔ چنانچہ اس نے برکلے پر تنقید کی کہ اس نے مادہ کو محض التباس بنا دیا۔ کانٹ نے "مادی عینیت پسندی" کی ایک ایسی شکل سے طور پر بیان کیا جو "اشیاء بالذات" کے علم کا دعویٰ کرے۔

اوپر دیے گئے بیان میں کانٹ کے فلسفے کو بہت سادہ انداز کر کے پیش کیا گیا۔ جرمن فلسفی ہیگل نے کانٹ کو ایک حیثیت دی؛ لیکن اسے منطقی بنیاد پر اختلاف رہا کیونکہ اس کے خیال میں مظہر فطرت (thing-in-itself) ایک بے معنی تصور ہے اور دوسری وجہ یہ کہ وہ کانٹ کو بعد کے جرمن فلسفے میں غالب عینیت پسندی کے رجحان کا ذمہ دار ٹھہراتا ہے۔

کانٹ کے "کوپرنیکی انقلاب" کا دعویٰ کرتا تھا جو اس کی تحریروں میں نظر آتے کے باوجود موجود تھا۔ "اگلی بات یہ ہے کہ اس سے پہلے کے متعدد فلسفیوں کی طرح کانٹ بھی اپنی تنقید کے درمیان نازک تھا۔ ایک طرف تو اس نے Critique of Pure Reason میں عینیت میں ادعائیت کا جواز ثابت کرنے کے لیے تمام ثبوت فلسفیانہ طور پر غیر مستحکم تھے لیکن اس کے بعد وہ نتیجہ اخذ کرتا ہے کہ ہمیں بنیادی طور پر خدا کا وجود بھی ہے یہ ایک متضاد عمل ہے لیکن یہ حقیقت میں فلسفہ نہیں۔ بعینہٖ کانٹ کا اثر بے اندازہ ہے۔

کانٹ پر لکھا جانے والا مختصر بحث بھی جمالیات، نظریۂ علم اور اخلاقیات میں اس کی خدمات کا بھرپور تجزیہ نہیں کر سکتی۔ جمالیات کا تعلق Critique سے ہے اور یہ درحقیقت اس کے عظیم اضافات میں سے ایک ہے۔ ہیوم نے مابعد الطبیعیات کو مابعد الطبیعیات سے ایک غیر واضح مطالعے میں بدل لیا۔ اس نے کہا تھا کہ مابعد الطبیعیات سے ہاتھ میں تمام مابعد شعلے میں ڈال دیا جانا چاہیے کیونکہ ان میں فریب اور مغالطے کے سوا کچھ بھی نہیں۔

کانٹ سے [illegible] ہیوم [illegible] سنجیدگی سے [illegible] اگرچہ ہیوم سے کانٹ [illegible] عقلیت [illegible] کے [illegible] یقین کانٹ [illegible] اصل ہیوم سے [illegible] ہیوم [illegible] ریاضیاتی (Mathematical) یا [illegible] بہت چند اصولوں پر یقین رکھتا تھا لیکن کی اور قسم کے علم پر نہیں۔ چنانچہ [illegible] مقدم قضیے (priori proposition) کی اقسام کے درمیان فرق [illegible] مقدم [illegible] سوچ [illegible] لاک جیسے فلسفیوں نے انکار کیا...... [illegible] واقعات کے [illegible] تجربے کے بغیر جانا جا سکتا ہے۔ بعض قضیوں مثلاً [illegible] تجزیاتی (analytical) [illegible] چونکہ ان میں [illegible] موضوع کے اندر [illegible] دلچسپ اور مفید قضیوں [illegible] ترکیبی (synthetic) [illegible] مثلاً [illegible] 5 + 7 = 2 [illegible] ریاضیاتی قضیے [illegible] بعض فلسفیوں [illegible] [illegible] نہیں [illegible]

کانٹ کی اخلاقیات کی بنیاد [illegible] ایک تصور [illegible] اخلاقی [illegible] لازم ہے۔ لیکن ہمیں یہ کیسے معلوم ہو کہ ہمارا فرض کیا ہے؟ کیا کوئی کسوٹی موجود ہے؟ کانٹ نے [illegible] Categorical imperative [illegible] اصول [illegible] عام صورت [illegible] ہر عمل کا [illegible] ہر [illegible] عمل کا قانون بن جائے [illegible] چنانچہ [illegible] کانٹ سے مطابق [illegible] [illegible]

اس تصور پر بہت [illegible] تنقید [illegible] مشکل [illegible] فلسفی نے [illegible] اگرچہ کانٹ [illegible] [illegible] پورا نہیں اترتا [illegible] "میں [illegible] کرتے ہیں" دوسری طرف یہ بیان بھی کسوٹی کے برخلاف ہے کہ "میں [illegible] کھیلوں گا کیونکہ ہر کوئی [illegible] ہوگا" کانٹ کے اس معیار پر بہت [illegible] [illegible] ہے کا مسئلہ [illegible] پیچیدہ تھا شاید اس کے یہاں [illegible] اخلاقیات (جس میں وہ [illegible] تھا) [illegible]

داخل کر کے سارا کا [illegible] کریں۔

کانٹ خود بھی ایک دلچسپ کردار [illegible] اور [illegible] شاید [illegible] [illegible] اس سے [illegible] انگلش [illegible] بوپ کو [illegible] Konigsberg میں ایک زین ساز کے گھر پیدا ہوا [illegible] لیکن وہ [illegible] اسے [illegible] پسند تھی [illegible] کے دوسرے [illegible] تھے جو کاروباری غرض سے اس کے قصبے میں [illegible] تھے [illegible] دوستوں سے ملنے جایا کرتا تھا۔ یونیورسٹی میں اس نے [illegible] فلسفے کے ساتھ ریاضی کا بھی مطالعہ کیا۔ [illegible] اس نے شادی [illegible] [illegible] تک [illegible] مرتب ہوا ہوگا [illegible] ہوگی۔ چونکہ یہ سوچنا مشکل ہے کہ [illegible] ہوگا۔ تقریباً 1780ء کے بعد [illegible] مشہور ہو چکا تھا اور اس قدر وقت کا پابند تھا کہ لوگ [illegible] گلیوں میں [illegible] گھڑیاں درست کرتے تھے [illegible] جاتا سب [illegible] ہو جاتا

[illegible] جب وہ [illegible] میں [illegible] Emile [illegible] مطالعہ کی وجہ سے ہی کانٹ امریکی اور فرانسیسی انقلاب کا حامی [illegible] تاہم [illegible] [illegible] سے [illegible]

کانٹ [illegible] فلسفی [illegible] مثال [illegible] ایک شاعر ہونا چاہیئے تھا [illegible] [illegible] Buber [illegible] کانٹ [illegible] کتاب لکھنے پر [illegible] کی حیثیت سے کانٹ کا [illegible] چند [illegible] کانٹ کے ساتھ متفق ہیں۔

61

اعترافات

"Confessions"

ژاں ژاکس روسو

1781ء

حقیقتاً ادب پارہ یہ ہے [illegible] روسو [illegible] کا فیصلہ [illegible] کا مصنوعی معاشرہ ہے۔ وہ اپنی ساری زندگی میں ہمہ جہتی محرومی کا حامل نظر آتا ہے۔ اپنی زندگی کے آخری سال میں وہ ظلم و تشدد کا شکار رہا۔ لیکن یہ بات ہے کہ [illegible] کا رتبہ بڑھا سکتا کی بجا اور بہت حق تھا
"Du contrat social" کی [illegible] کا اقتدار جمہور [illegible] سمجھی [illegible] انسان آزاد پیدا ہوا

ہو لیکن وہ ہر طرح سے ہر [illegible] میں جلوہ نظر آتا ہے۔ [illegible] تصنیف میں جل وہی گئی ہے [illegible] اس کی [illegible] سے [illegible] کیا جا سکتا ہے۔ [illegible] ان [illegible] تحسین کی [illegible] مراد [illegible] حرف آرا [illegible] کی [illegible] سے [illegible]

اگر چہ روسو نے "ڈی اس لکھو پیڈیا" میں اپنا حصہ ڈالا تھا لیکن وہ آپ فلسفیوں کی [illegible] دستیوں میں نہیں ملے گا۔ اس کی فکر سے فلسفی قرار دیے جانے کے لیے کافی نہیں۔ تاہم ان نادیدات میں اسے شامل کیے جانے پر بعض اہل فکر اور مذہبی قارئین اعتراض کرتے ہیں۔ [illegible] یہ بات بھی ان کی غلط ہے۔ تیز افلاطون اور ارسطو سے ہوبز اور لاک [illegible] سے بعد مارکس تک سیاسی فلسفی کی کتب میں اس کی "Du contrat social" 1792 [illegible] نظر [illegible] ہو جاتا ہے۔ اس حوالے سے [illegible] اس کا [illegible] نہیں [illegible] یہ بھی درست ہے کہ اس کی کتاب "معاہدہ عمرانی" (Du contrat social) حقیقی [illegible] بہت کم [illegible] ہونے کے [illegible] رہتی ہے [illegible] کے [illegible] نظر [illegible] ہیں۔ [illegible] تصنیف تھی جس میں پیش کردہ خیالات جلد ہی سیاسی نظریے میں جا پہنچے۔ [illegible] اصول بننے والے تھے۔

نہ صرف [illegible] بلکہ جنگل پر بھی روسو کا اصل کا [illegible] تھا
لیکن وہ [illegible] تھا ... کسے معلوم کس لیے
کیونکہ [illegible] صورت وہ جنگل ہی پا سکتی ہے
[illegible] یہ میری پیاری [illegible]

[illegible] اس سے [illegible] (وہ [illegible] تھا) نے اپنی ایک نظم میں لکھا [illegible]

خود [illegible] سے [illegible] کی زندگی
[illegible] ساتھ ایک طویل جنگ تھی
[illegible] ان دوستوں کے ساتھ جنہیں اس نے خود ہی [illegible] کر دیا تھا
وہ اس قدر عجیب اور [illegible] کی کس کے خلاف رکھتا تھی

یہاں معاہدۂ عمرانی [illegible] Emile [illegible] کی [illegible] ہے
شاہکار "Julie ou La Nouvelle Heloise" جنگل کی معیار پر پورا اترتا ہے [illegible]

اپنے عہد میں کسی تو ہمیاں تھی مگر [illegible] سے تاریخ [illegible] ہونے مصنف دیکھنے سے یہ ہم کو
جو تا ہے

لیکن چونکہ روسو نے اپنی شخصیت اور تحریروں کی صورت میں بطور انسان دیا وہ فطرت مرتب
ہے اس نے "اعترافات" [illegible] سچ اور [illegible]۔ [illegible] 1768ء کے بعد اپنی سوانح لکھنے والا
کوئی بھی شخص اس نے اثر [illegible] سے ایک قدرہ سکا۔ اس سے پہلے کسی نے بھی اپنے متعلق اتنا اور
براہ راست سچ لکھنے کی کوشش نہیں کی تھی۔ شاید [illegible] ہی جرأت کا سبب تھی لیکن

کوشش تو کی تھی [illegible] اعترافات سے انسان [illegible] سے میں کافی کے قدم
بڑھائے یا دیگر روسو کی خود نوشت سوانح عمری بے ساختہ [illegible] نہیں [illegible] غیر معمولی انکی
بصیرت کا مظاہرہ لکھنے سے کیا تھا۔

لیکن یہ روسو سے پہلے [illegible] کی عمر اس سے پہلے روسو [illegible] چلا جاتا یا لکھے
بلکہ صاف [illegible] ہیں۔ [illegible] سے گئی ہوتی ہے [illegible] کی تمام [illegible] میں سے
سب آخر میں [illegible] کی کان [illegible] ہیں۔ حقیقت یہ ہے روسو کے [illegible] سے ہیں۔

رومانیت کی "ابتدا" میں روسو [illegible] ہو گئے [illegible] ہاتھ تھا؟ روسو کی تاریخ پیدائش اور
وفات [illegible] 1712ء اور 1778ء [illegible] 1749ء [illegible] تک نہیں آیا تھا [illegible]
[illegible] عہد کا تھا

روسو جنیوا میں ایک فرانسیسی مہاجر خاندان میں پیدا ہوا۔ اس کی ماں اس کے جنم دینے کے چند
روز بعد فوت ہو گئی [illegible] باپ سے [illegible] روسو [illegible] دوست [illegible] میں ہوا۔
1728ء میں وہ [illegible] سے اور [illegible] کی غرض سے جنیوا سے رخصت ہوا۔ وہ متعدد دلچسپ لوگوں
سے ملا جو جلد ہی اس کی غیر معمولی صلاحیتوں (مثلاً موسیقی) کے قائل ہو گئے

1728ء میں 16 سالہ روسو اپنی سرگرم سرپرست Vaudles [illegible] سے ملا [illegible]
[illegible] جو کی [illegible] کیونکہ اس سے پاس روسو سے [illegible] زیادہ مسرت بخش عاشق ہو چکے
تھے) [illegible] سال [illegible] ملاقات [illegible] کی [illegible] میں [illegible]
نظر ہوتے۔ [illegible] وہ ایک [illegible] کیتھولک بن گیا روسو کے [illegible] سے جنم دو کتابا
ازلی [illegible] خارج ہو گئے [illegible] کے بعد [illegible] 1740ء تک
[illegible] کے ساتھ [illegible] سالوں کے دوران [illegible] روسو خود تعلیم پر [illegible]
سے بہت [illegible] سب سے مثالی [illegible] تمام عظیم [illegible] تعلیم پائی۔

1744ء میں ایک ہوٹل کی ملازمہ [illegible] تھریسے [illegible] سے ملا اور باقی تمام زندگی اس کے
[illegible] رہی۔ [illegible] تھریسے کے ساتھ 1768ء میں شادی کی۔ ان کے پانچ بچے ہوئے اور
ان سب کے سب کو یتیم خانے بھیج دیا گیا [illegible] جس میں وہ بہت پچھتایا [illegible] اگرچہ یہ اس دور کا

رواج تھا مگر وہ اس معاملے میں غلطی پر ہو گیا تھا

میں دیدرو کے توسط سے روسو کا تعارف انسائیکلوپیڈیا مرتب کرنے والوں سے ہوا اور اس نے انسائیکلوپیڈیا میں کئی حصے درج کیے جو موسیقی سے متعلق موضوعات پر تھے، البتہ وہ سیاسی معیشت کے بارے میں ایک کتاب لکھ چکا تھا۔ عام لوگوں میں اس کی شہرت 1750ء میں ہوئی۔ (اس مرتبہ بھی دیدرو کی مدد حاصل تھی) جب اسے Dijon کی اکیڈمی سے ایک انعام حاصل ہوا۔ یہ مضمون ایک مقابلے کے لیے لکھا گیا تھا جس میں اس نے اس تصور کے خلاف بات کی کہ فنون اور سائنس انسانی اخلاقی اصولوں کے لیے اچھے ہیں۔ روسو کبھی اپنے بعد کے شاعرانہ [illegible] اتنی زیادہ شہرت حاصل نہ کر سکا اور چند ایک لوگ ہی تھے جو اس کے مصوری یا موسیقی کے کام سے واقف تھے

روسو نے کافی کامیابی حاصل کی لیکن وہ موضوع ختم ہو جانے کے بعد بھی ناخوش تھا۔ اس نے نوجوانی میں خدمت گار کے طور پر کام کیا تھا۔ تب وہ بلند سماجی حیثیت کے لوگوں کے درمیان بے اطمینانی محسوس کرتا تھا اور ایک ہوٹل کی خادمہ کے ساتھ تعلقات نے اس کی سماجی ترقی کی راہ مسدود کر دی۔ [illegible] سے ناپسند کرنے والوں نے اکثر کہا کہ اس کا رویہ ہمیشہ سے ہی خدمت گاروں والا تھا۔ روسو 1754ء میں واپس جنیوا آیا۔ [illegible] اور بچپن کا پروٹسٹنٹ عقیدہ بھی اختیار کر لیا لیکن [illegible] مختصر رہی [illegible] اس کی تصنیف [illegible] لگتے ہیں اس پر [illegible] کی جانب بھی [illegible] کا مظاہرہ [illegible] اپنی انا [illegible] سے بہت مغرور تھے [illegible] کی [illegible] حتیٰ کہ وہ پوری طرح قائل تھا کہ شفیق اور مہربان دوست [illegible] معاند [illegible] رکھتے تھے وہ سے تباہ کرنے کے در پے تھے۔

تقریباً 1750ء میں روسو نے تہذیب اور وحشی کے نظریے کی تشکیل شروع کی۔ یہ فکری دھارا Emile اور "معاہدۂ عمرانی" 1762ء کی تصنیف ہیں۔ Emile میں معصوم بچے کی مثالی تعلیم [illegible] صورت میں بیان کی گئی جس کا مقصد بچے کو معاشرے کی بدعنوانیوں سے بچانا تھا۔ [illegible] جب تک بچے فطری جبلتوں کو سمجھ میں اخلاقی تربیت کے ذریعے دبانے کی بجائے اس کی

اظہار [illegible] بہت [illegible] کیا جانا چاہیے۔ مذہب [illegible] جو دوسروں کی بجائے [illegible] پختگی ہونا چاہیے [illegible] جبری [illegible] نہیں ہونا چاہیے بلکہ [illegible] ہونا چاہیے۔ اگرچہ [illegible] بہت سے تمام مروجہ تعلیمی نظریات روسو سے [illegible] Emile میں اس نے تعلیم دینے کے تمام روایتی طریقوں کی مخالفت کی اور کتاب کو کیتھولک اور پروٹسٹنٹ دونوں نے تنقید کا نشانہ بنایا۔

معاہدۂ عمرانی میں روسو کہتا ہے کہ [illegible] پیدا ہوتا ہے مگر ہر جگہ زنجیروں میں جکڑا ہوا ہے [illegible] معاشرے میں [illegible] سے کام لیتا ہے اور یہ تعلیم عام کا شکار ہو جاتی ہے لیکن اس کا کھلا پن [illegible] لوگوں [illegible] اس [illegible] کی [illegible] مطلق العنانیت کے لیے جواز [illegible] پیدا کرتی ہے۔

روسو اپنے [illegible] خطاب [illegible] نہیں رکھتا تھا اس کے برعکس [illegible] تھا کہ انسان فطرتاً اچھا ہے لیکن [illegible] اختیار کردہ سماجی روایات [illegible] جانب [illegible] روایت [illegible] شرائط حائل ہیں [illegible] کافی مستعار [illegible] اس کے باوجود [illegible] اچھا خیال [illegible]

روسو [illegible] اس نے معاملے میں اس بات کو پیش [illegible] کہ [illegible] افراد نے معاشرے سے برتر تسلیم کر کے اپنی عمل [illegible] [illegible] کی انتہائی [illegible] [illegible] معاہدہ عمرانی کے [illegible] کی [illegible] مطلق العنانیت [illegible] معاہدۂ عمرانی [illegible] مطلق العنانیت [illegible] سیاسی [illegible] لوگوں نے روسو کو [illegible] مطلق العنانیت کا حامی [illegible] [illegible] بھی ایک [illegible] قسم کا [illegible] دوسری طرف [illegible] ساتھ کافی کچھ مشترک رکھتا ہے۔

اعترافات" روسو کا بہت مثالی کام ہے۔ وہ اس کا آغاز یوں کرتا ہے

میں نے ایسا کام شروع کیا ہے جس کی کوئی مثال نہیں، جس

[illegible] عمل [illegible] جاتے [illegible] میرے مقصد [illegible] ساتھی [illegible]

[illegible] ان کو [illegible] کی [illegible] سیاست کے [illegible] تحفظ [illegible]

[illegible] نہیں ہو [illegible]۔

صرف میں ہی [illegible] سے واقف ہوں، اور میں نے [illegible] کا مطالعہ کیا، میں ان لوگوں میں سے کسی جیسا نہیں جن سے میری شناسائی ہے، شاید پوری [illegible] میں کوئی بھی میرے جیسا نہیں [illegible] (Originality) کا [illegible] اس کتاب کو پڑھنے سے [illegible] فطرت نے [illegible] جس [illegible] ڈھالا تھا۔

اعترافات میں وہ جا بجا [illegible] کرتا ہے۔ شاید یہ [illegible] دیا ہے [illegible] اس قدر [illegible] رکھتا؟ [illegible] ایک [illegible] عہد میں [illegible] بچپن [illegible] تحفظ [illegible] کی [illegible] اس [illegible] میں [illegible] خیالات [illegible] رکھتے ہیں [illegible] عمل [illegible] اعترافات کا [illegible] تلاش [illegible]

62

فرانس میں انقلاب پر سوچ بچار

"Reflections on the Revolution in France"

ایڈمنڈ برک

1790ء

کہا جاتا ہے کہ انگریزی زبان کا سب سے عظیم [illegible] نثر نگار ایڈمنڈ برک (Edmund Burke) ہے۔ [illegible] خطیب [illegible] (Whigs) [illegible] پارلیمنٹ [illegible] کے مقابلے میں [illegible] اور [illegible] جوش خطابت کی بنیاد پر سیاسی طاقت حاصل کی

برک کی تحریروں [illegible] آج بھی پڑھی [illegible] جاتی ہیں۔ وہ فصیح اسلوب رکھتا تھا لیکن الفاظ و نیکی میں زیادہ صلاحیت نہ تھی۔ بہرحال اس کے نظریات کو تقویت ملنے لگی اور انیسویں صدی کا وہ کنزرویٹو اور رجعت پسندوں کے موثر ترین ترجمانوں میں سے ایک بن گیا۔

یہاں اس امر کی وضاحت کر دینا ضروری ہے کہ برطانیہ عظمیٰ میں Whigs وہ تھے جو سترھویں صدی کے آخری برسوں سے عوامی حقوق پر اصرار کر رہے تھے۔ امریکہ میں "ان کے ہم منصب" طرح انگلش Whigs سے جو عمومی نظریات جان لاک [illegible] کی پیروی کرتے تھے۔ البتہ وہ ان کی تشریح کچھ مختلف [illegible] کرتے تھے۔ انگلش Whigs تقریباً [illegible] 63ء [illegible] سے 1783ء [illegible] سے 78ء تک مسلسل اقتدار میں آتے جاتے رہے۔ پھر 1830ء تک وہ حکومت سے باہر رہے۔ انیسویں صدی کے دوران وہ برطانوی [illegible] اختیار کر گئے [illegible] تھے۔ متحدہ میں Whig اصطلاح [illegible] بالکل مختلف تھی اور 1854ء میں اس [illegible] سے [illegible] پارٹی بنائی جو خود کو Whigs خیال کرتے تھے۔

یہ حقیقت قابل [illegible] ہے کہ [illegible] منظم مصنف تھا۔ [illegible] سیاسی مفکر [illegible] ہو جاتے ہیں وہ ظاہراً [illegible] جان کیلون [illegible] کے سلسلہ میں یادگار [illegible] جیسے [illegible] کی [illegible] سے علاوہ جنگ لڑی ہے معتقد [illegible] جنگ میں شریک نہیں ہوئے۔ یقیناً [illegible] انقلابِ سیاست کی صورت میں [illegible] تصور کیا جاتا [illegible] کی [illegible] جمعیت میں [illegible] نہیں کیا جا سکتا۔ [illegible] کی طرح [illegible] سے [illegible] ملتا ہے [illegible] جیسی جدت کے [illegible] سے [illegible] تھی۔

برک ایک پروٹسٹنٹ وکیل کا بیٹا تھا۔ [illegible] میں پیدا ہوا اور [illegible] کی ماں رومن کیتھولک تھی اور برک ہمیشہ کیتھولکس کی جانب رجحان رکھتا [illegible] سے قانون پڑھا اور پھر لندن چلا گیا۔ لیکن جلد ہی وہ سیاسی صحافت میں زبردست دلچسپی لینے لگا۔ اس نے 1756ء میں 'A vindication of Natural Society' [illegible] نامعلوم مصنف [illegible] کا

ایک سیاسی نیم تھا لیکن وہ کبھی اعلیٰ عہدوں تک نہ پہنچا۔ اس نے 1759ء میں سیاست شروع [illegible] میں ملازمت کرنے لگا۔ 1765ء میں Rockingham Whigs کا اثر [illegible] تھے [illegible] شمالی [illegible] پارلیمنٹ کا رکن بنا۔ 1770ء میں اس نے Thoughts on the Cause of the Present Discontent شائع کی جس میں سیاسی جماعتوں [illegible] کے [illegible] دلائل [illegible] پارلیمنٹ میں اس کی تقریروں میں امریکی آبادکاروں کے حقوق کے لیے ہمدردی جھلکتی تھی۔ بعد از اں [illegible] Fox کا حلیف [illegible] ہندوستانیوں کی مخالفت کرنے کے حامی امریکی نوآبادیوں کے حق میں تھی۔

لیکن اس کے خیالات کے لیے [illegible] 1782ء میں [illegible] اقتدار [illegible] برک کو [illegible] اہم [illegible] Acts سب سے زیادہ اہم تھے [illegible] اپنے محکمے میں [illegible] کی کوشش کی اور اس میں وہ حد تک کامیاب رہا [illegible] مقصد کے تحت اس نے [illegible] ایکٹ [illegible] شاہی اثر و رسوخ [illegible] شاہی مجلس میں [illegible] کوشش [illegible] کی [illegible] کی حمایت میں بہت ہی واضح کردی تھی۔

حقیقت [illegible] ایک پیچیدہ [illegible] تعلیم [illegible] کا عروج بھی رہا تھا۔ 1783ء میں اس نے ایسٹ انڈیا بل [illegible] کی [illegible] پر وہ مخالفت [illegible] نہ [illegible] وہ چاہتا تھا [illegible] کی تجویز [illegible] کی [illegible] ہندوستان کا [illegible] جائے جو چاہے کرپٹ کیوں نہ ہوں مگر اس ملک کے بارے میں [illegible] جانتے تھے۔

[illegible] انتظام [illegible] ہیسٹنگز کے خلاف [illegible] کی کارروائی شروع کرنے [illegible] 1784ء تا 1787ء [illegible] ہیسٹنگز کی شہرت

خواہ روحی گمراہی کا ... وہ ... رہا ہو تاہم اس وقت تک لندن کا اعلیٰ طبقہ پہلے طریقہ عدالت سے تنگ آ چکا تھا

یقیناً ... کا سب سے ... کا ... حسن سے ... بہت اثر ... مرتب ہے ایک اعلیٰ تحقیق "A Philosophical Enquiry Into the Origins of Our Idea of Sublime and Beautiful" تھی جو 1757 میں شائع ہوئی ... جدید ... ہے ان ... ہیں ... بھی ... تھی۔ اسی کتاب میں ... کا اصلاحی ... اور اصلاب سے خارج کا خوف دونوں موجود ہیں۔ حال ہی میں یہ تسلیم کیا گیا ہے کہ یہ کتاب جب اپنے تحقیقی موضوع پر ... عام طور پر ... سمجھا جاتا ہے ... مردانہ ... حیثیت ... مسرت تحقیقی چیزوں کے بارے میں سوچنے پر ... ان میں ... چیزوں کے علاوہ جنسی مسرت کا خیال بھی ... لیکن برک نے اسے ایک طرح کا ... قرار دیا۔ اس نے ... کے ... تک ... تسلیم کر لیا تھا کہ ہمارے جذبات کے ... ہیں جن کے بارے میں ہم ... جاتے ہیں۔

1788 میں انقلاب فرانس ... سے ... کر ... کیے ... برک نے انگلینڈ پر اس کے ... اثرات مرتب ہوں... اس نے ... اور ... سے تعلق ... اور جلد ہی "Reflections" لکھ دی۔

اصل میں ... ایک ... کے نام خط کی صورت میں لکھنا چاہتا تھا۔ لیکن انگلینڈ کے ... حالات ... کے بارے میں ... اس ... کتاب ... اور ... ایک مقالے کی صورت ... کی ... انقلاب ... کی ... سے ... دیا کہ 1688 کا انگلش انقلاب ماضی سے مربوط تھا ... سے ... کی ... سیاست کی جانب مراجعت کا ... تھا (اس بات کو بھی جھٹلانا مشکل ہے) دوسری طرف انقلاب فرانس بھی لوگوں ... ماضی ... معاشرے کو ... کے ... سے ... گئے تھے۔ برک ... پیش گوئی ... مسرت کی صورت میں ... کی ... پیش گوئی کی صلاحیتوں ... خلاف ایک اور ... بھی ... کی ...

جس سے بہت ... ہے ... مرتب ہے ... یہ ہے کہ معاشرہ ... Organic ... اور آگہی ... اس لحاظ سے "فطرت" کے مطابق چلتی ہے کہ ... تو ... "تغیر" ... سے ... شاید ... کی ... احساس کی ... تھی ... "Enquiry" ... ہے ... کی صورت ... خوف ... ہے کہ ... سے ... پر ... ہیں ... تاریخی حوالوں سے ... میں ترتیب دی ہوئی اور ... قدر ... اور کچھ حوالے ... کی ... تفصیل ... سے ان کی ... ہے تاہم ... نہیں ... تاہم ... محافظت کی صورتحال میں ... اطلاعات ... ہیں۔ ان کے انقلابات سے خطرات کے بارے میں ... اور درست طور پر ... انقلابات ... دی۔

لیکن ... معاصری ... بھی ... سوال کا ... ہے ... تقاضا ... پہلے ... موجود ... کیا کہنا چاہیے

63

حقوقِ نسواں کی حمایت

"*Vindication of Rights of Women*"

میری وولسٹون کرافٹ

1972ء

نسوانی ذہن کو وسعت دے کر اسے مستحکم کرو، پھر اندھی اطاعت کا خاتمہ ہو جائے گا لیکن اقتدار ہمیشہ اندھی اطاعت کا خواہش مند ہوتا ہے اس لیے جابر حاکم اور شہوت پرست لوگ عورتوں کو مستقل طور پر تاریکی میں رکھنے کی کوشش کرتے ہیں۔ جابر

حاکموں کو صرف غلاموں اور شہوت پرستوں کو صرف ایک کھلونے کی ہی ضرورت ہوتی ہے

یہ حقوقِ نسواں کی حمایت میں سے لیا گیا ایک اقتباس ہے۔ یہ پہلا موقع تھا جب کسی عورت کی جانب سے [illegible] میری وولسٹون کرافٹ [illegible] لیکن [illegible] (Channel) [illegible] انقلاب [illegible] 179 [illegible] Reflection on the Revolution in France [illegible] شائع کی تھی۔ یہ کتاب [illegible] "حقوقِ مرداں کی حمایت" لکھ چکی تھی [illegible] عورتوں کی جانب سے [illegible] عام فہم [illegible] ہونے کے باعث بہت اثر انگیز ثابت ہوئی [illegible] کے برعکس تھی

[illegible] "جسم فروش عورت" کے طور پر [illegible] الفاظ [illegible] شہوت [illegible] "حقوقِ نسواں کی حمایت" میں [illegible] حاصل ہوئی۔ خصوصاً مردوں کی جانب سے [illegible] وولسٹون کرافٹ [illegible] لیکن [illegible] تسلیم کرنے کا دعویٰ کرتے ہی ہیں۔

میری بدقسمتی تھی کہ کچھ عرصہ بعد ہی وہ اس طرح ... میں ... ہوگئی ... ... مجھ سے ملاقات ... بھی تھی ... وہ گوڈون سے ملاقات ہونے تک ایک محبت ... ... زندگی سے دور جا نکلنے والی ایک بیماری سے ان کے ساتھ کا ... منقطع کر دیا۔ وہ شادی سے روایتی یقین نہیں رکھتے تھے لیکن ... میری ... سے ... ہونے کے باعث ... بچی کی خاطر شادی کر لی تھی

میری وولسٹون کرافٹ

1860ء میں لندن میں پیدا ہوئی۔ وہ اپنے چھ بہن بھائیوں میں ... تھی۔ ... کے ... باپ نے کاشتکاری شروع کر دی مگر ناکام ہوا۔ وہ ... مزاج شخص تھا جس نے ... کو شراب میں بہا دیا

میری وولسٹون کرافٹ عمر ... سال میں

میری نے ... زندگی کے دوران تقریباً وہ بھی کام کیے جو عورتوں کے لیے ... تھے۔ گورنس ... سے فارغ ... بچے ... ماں سے ... سے جا ... گئے تھے ... ... سوشل ... اس کی پہلی تصنیف "بچیوں کی تعلیم کے بارے میں ..." 1787ء میں ... (Pragmatic ...) ... پر کھوں کی تعلیم کی حمایت کی گئی ... ... حقوق نسواں کی حمایت" کی ... تھی ... اس نے ناول ... "Mary A Fiction" لکھا ... دوست کی موت سے متاثر ہوکر لکھا 1788ء

گورنس کی ملازمت سے محروم ہونے کے بعد میری ... لندن ... اپنی کتابوں سے

ناشر جوزف جانسن سے ملی ... ... کے گھر میں ... کی ملاقات اہم انقلابیوں سے ہوئی ... ... مصور ... ... عجیب ... عرصہ ... ... بلیک ... ... اور ... جوش ... میری ... ملاقات لندن ... ... امریکی گلبرٹ ... سے ہوئی 1793ء اور ... کی محبت کا ... ہو گئی ... اس سے ... ... اور ایک بچی ... ... 1794ء ... ... دو مرتبہ خودکشی کی کوشش کی ... 1795ء ... اس کی ملاقات ... گوڈون سے ہوئی ... ... اس کی ... مختصر زندگی ... ناقابل برداشت ... گی۔

گوڈون نے ... ... صداقت ... ... سے قبل خود بھی اس کی قابلیت سے ... تھا۔ میری ... مشہور ... ... حالات ... ... کے نام خط لکھا ... ... کی ... جس کے ساتھ ... ایک اور عورت ... بھی تیار تھی

100 میں سے 99 مردوں کے معاملے میں کسی عورت کو ایک چھوٹی چیز بنانے کے ... بہت ... ... عورتیں ... ... ہیں

جدید سوانحیت ... ... "حقوق نسواں کی حمایت" ... ... قرار ... انہوں نے ... میری کی ... ... عورتیں ... ... میری کا ... تھا۔ ... اس ... میں ... ... اور ... ... کی سوچ ایک ... ... کا شکار تھی۔ اس کی ... عورتوں کے ساتھ معاشرے کے سلوک سے اس کی نفرت تھی۔ ... ... چنانچہ ایک طرف عورتوں ... ... دوسری طرف ... ... کی حیثیت رکھتی تھیں

... یہ تسلیم کرنا پڑے گا کہ "حقوق نسواں کی حمایت" ... تھی۔ اس کے خلاف

[illegible]

[illegible]

64

سیاسی عدل کے بارے میں تحقیق

"*An Enquiry Concerning Political Justice*"

ولیم گوڈون

1793ء

[illegible]

[illegible]

نگار ... اور مورخ تھا ... جو ان کی تربیت سے ہی کتب لکھیں اور شائع کیں ... تیسری ... میں ... متوازی ... لگایا جاتا ... علاوہ ... جیسی ... انگیز ... : اخلاقی ترقی، بغاوت، ... اور ... حمایت ... کی وجہ ... ریاست کے ... تھی

"سیاسی عدل کے بارے میں تحقیق" ... شائع ... انقلاب ... جوش ... شاعر ... نوجوان ... میری وولسٹون کرافٹ ... جنم لیتے ... دیگر ... نظام ... جنہوں نے ... "Caleb William" ... "سیاسی عدل کے بارے میں تحقیق" کو سمجھنے کے لیے ایک اہم کلیدی حیثیت رکھتا ہے

... بھی خامیاں تھیں ... چند ... لوگ ... دانشور ... سوال ... قائل ... مقصد ... قانون ... ثابت ... جیسی ... شخصیت میں بہت کچھ قابل محبت ہے ... حقیقتاً تمام ... الصافی ... جہالت ... قوم پرستی ... نفرت ... نہیں ... شکست بھی تھا ... میری وولسٹون کرافٹ ... دوران مر گئی۔ بعد میں جب ... "مشکل وقت" ... کے ... اور اس کی بیٹی میری ... اور ... حیثیت ... کے ساتھ ... اصولوں پر قائم رہنے کی عادت بہت دلچسپ ... اصولوں ... وہ دیگر ... سمیت ... ایک ... اور ... کو ... میں اس سے ... کیا

"Caleb Williams" ... قیمت ... بہت ... جاتی ہے جو

... سب سے ... انصاف ... زندگی ... سکون اور ... محبت کے لیے ... ہوتا ہے ... ریاست کس طرح فرد کی زندگی میں ... عام ... ہے ... صدی ... کافکا کی پیش بینی کرتی معلوم ہوتی ہے

کافکا ... قتل کا ... Caleb William ... کافکا کی طرح ... سمجھنے کے قابل نہیں تھا ... "Caleb ... کافکا کے ... کا ... حکومت ... اپنے ... الزام ... طور پر ... گوڈون کے ... ریاست ... گناہ ... کے ... تجزیہ کیا۔ قاری اس ناول کی طرف متوجہ ہوتے ہیں۔

سیاسی عدل ... زندگی کی پیداوار ہے۔ شاید ... حالت پر ... چاہیے۔ ... 758 ... Wisbech ... شائر ... کے مقام پر ... میں ... تعلیم پائی ... نفرت ... کافی ... اس میں ... موجود رہی۔

اس ... لاطینی، یونانی اور ... میں بہت ... کی حیثیت ... عام فاضل ... نفرت ... اور اس کا دوست ... حکومت ... اس کی ... بغاوت کی ... میں شامل ... کا ... مشہور ... "شاندار" ... مثال ... بھی تسلیم کیا تھا۔" ... قدم کے طور پر "سیاسی عدل" ... جرات سے ساتھ شائع کی ... ولیم Pitt ... کتاب ... قیمت کے باعث ... نقصان دہ ثابت نہیں ہو سکتی تھی

گوڈون نے سیاسی عدل پر [illegible] سے بے حد شہرت پائی تھی اور [illegible] کر چکے تھے۔ اصل میں [illegible] فلسفہ [illegible] پر یہ تحقیق [illegible] چاہتا ہے کہ حکومت مثالی کیوں ہو [illegible]۔ اس سے کچھ معاملات سے وہ [illegible] بدلی گئی۔ [illegible] بعد کے [illegible] ان بعد میں [illegible] کو [illegible] میں گو [illegible] 1796ء اور 1798ء میں شائع ہوئے تھے لیکن ان کا [illegible] جب [illegible] 1836ء میں اپنی طویل زندگی کے اختتام پر بھی [illegible] طرح قائم تھا۔

گوڈون [illegible] اور [illegible] ہے۔ وہ [illegible] سوانح نگار سے [illegible] ہوں [illegible] ہے۔ [illegible] ہی وجہ ہے کہ [illegible] مشتمل اس کتاب کو انھیں [illegible] نکالا [illegible] وہ کتاب لکھنے کے ساتھ ساتھ [illegible] کروا [illegible] اور [illegible] سے نقصان پہنچا [illegible] ان کے پاس [illegible] نہیں تھی [illegible] کی [illegible] سے جلدی جلدی کام [illegible] پر مجبور کیا۔

اس کا مرکزی استدلال یہ ہے کہ تمام [illegible] انسان فطری طور پر [illegible] ہیں اور چونکہ حکومت حاکموں اور ان کی [illegible] کو [illegible] اور ان میں [illegible] ہے [illegible] معاشرے [illegible] فطری [illegible] جا سکتا ہے۔ گوڈون [illegible]

> انسان فطرت [illegible] میں فطرت کا [illegible] ہے [illegible] ہے کہ [illegible] سرت [illegible] سے [illegible] وہ اس [illegible] سے [illegible] جائے فطرت کا مطالعہ [illegible] اس [illegible] جا [illegible] ایک بے معنی اصطلاح ہے۔ [illegible] انسان کے [illegible] کی پیداوار ہے [illegible] بھی [illegible] ہے [illegible] کا استعمال [illegible]

لیکن گوڈون [illegible] نہیں تھا [illegible] بعد [illegible] نظریات [illegible] میں موجود تھیں جیسے مطلق [illegible] کو بھی مسترد کیا اور "ہر جگہ موجود [illegible] سچائی کے [illegible] ہو [illegible] منظر میں [illegible] ہے [illegible] ہو سکتا ہے۔ اس کے خیال میں [illegible] مستقل [illegible] سے [illegible] کاملیت حاصل [illegible] ہر [illegible] کی غلطی یا خطا سے [illegible] پا جائے۔"

65

آبادی کے اصول پر مضمون

"An Essay on the Principle of Population"

تھامس رابرٹ مالتھس

1798ء (نظرثانی 1803ء)

تھامس رابرٹ مالتھس (1766ء تا 1834ء) ایک برطانوی ماہر معاشیات تھا جس نے اصرار کیا کہ صرف جنسی (اخلاقی) ضابطہ بندی ہی آبادی کو [illegible] اور اس کے تمام خوفناک نتائج سے محفوظ رکھ سکتی تھی۔ ایک بات بہت ہی حیرت [illegible] ہے کہ [illegible] ان لوگوں [illegible] عادات

پریشان رہتے ہیں۔ باعث حیرت بات یہ ہے کہ اس کا باپ بہت معروف اور روشن خیال "کا مفکر Marquis de Condorcet (1743ء تا 1794ء) تھا۔ اس نے ایک کتاب "انسانی ذہن کی ترقی کا تاریخی خاکہ" لکھی جو اس کی موت کے بعد شائع ہوئی۔ یہ کتاب اس نے اس جیل میں قید کے دوران لکھی تھی، اور اس کا مرکزی نظریہ انسانی ترقی کے بارے میں خاص طور پر پُرامید تھا۔

مالتھس نے اپنے باپ سے اس کتاب پر بحث کی۔ ہیوم اور والیس وغیرہ کی تصنیف "سیاسی انصاف" کا بھی قائل ہو چکا تھا۔ مالتھس کی مشہور تصنیف اسی بحث کا نتیجہ ہے۔ اس کے ساتھ مسلک کیا جاتا ہے کہ مالتھس نے غلط تعبیر کی جاتی ہے، حقیقت میں مالتھس قائل ہے۔

مارکوئس دی کونڈورسیٹ

تاہم مالتھس نے مشہور حقائق کی بنا پر حالات کے بارے میں لکھا۔ اس کی مشہور و مقبول تحریر قسمت لوگوں کی بہبود و فلاح کے خلاف جاتی ہے۔ لیکن اس بات کا دارومدار اس امر پر ہے کہ آپ اس کے "مضمون" کا کون سا ایڈیشن پڑھتے ہیں۔ 1817ء تک یہ پانچ ایڈیشنوں میں چھپ چکا تھا۔ قسمت اور خود مالتھس نے بھی مالتھس ازم کو کئی بار بدل کر سے بیکار بنا دیا۔ اور وہ جو مزاج کے مالک چارلس ڈارون نے "مضمون" پڑھا تو اس نے فطری انتخاب کے نظریہ پر سوچنا شروع کیا۔

مالتھس کسی بھی لحاظ سے ایک عظیم مفکر نہیں تھا۔ اس کا بنیادی خیال حقیقت میں اصل میں اس کے اپنے باپ سے مستعار تھا۔

مالتھس لندن کے جنوب میں ڈورکنگ کے مقام پر پیدا ہوا تھا۔ اس نے عمر میں اپنے باپ

سے منتخب کردہ متعدد استادوں سے تعلیم حاصل کرنے کے بعد Jesus کالج کیمبرج میں داخل ہو گیا۔ اس نے انگلستان کی بشپ شپ کے لیے منتخب ہوا۔ 1798ء میں پادری بنا اور 1804ء میں شادی کی۔ مالتھس نے اپنے نظریات تشکیل دے دیے تھے، بلکہ ان پر تھوڑی بہت نظر ثانی بھی کی جا چکی تھی۔

مضمون کے پہلے ایڈیشن کی اشاعت کے کچھ ہی عرصہ بعد اس کی ملاقات گوڈون سے ہوئی، اور دونوں دوست بن گئے۔ اس نے مقالہ جات تک جب 1820ء میں آپ کی کتاب شائع ہوئی، تو اس دوستی کی بنا پر گوڈون نہیں بلکہ مالتھس کی جانب سے جواب دیا۔ اس نے خود کچھ برس کے دوران یورپ بھر میں سفر کیے۔ 1803ء کے دوسرے ایڈیشن میں بہت سا مواد ان دوروں کے مشاہدات پر مبنی ہے۔

1805ء میں مالتھس انگلستان کے (Hailey Bury) کالج میں جہاں ایسٹ انڈیا کمپنی کے ملازمین کو تربیت دی جاتی تھی، سیاسی معیشت کا پروفیسر بنا۔ وہ اس عہدے پر فائز رہا۔ صحت بہتر رہی تو وہ کالج کے مجلس میں اپنی موت تک برقرار رہا۔

اصل نظریہ مالتھس کے "مضمون" کا بنیادی جزو یہ ہے کہ آبادی geometric انداز میں بڑھتی ہے اور خوراک کی پیداوار arithmetical صورت میں۔ وہ کہتا ہے کہ آبادی پر کوئی روک ٹوک نہ ہو تو 25 برس میں دوگنی ہو جاتی ہے۔ صرف جنگ، قحط اور وبائیں ہی اس اضافے کو روک سکتی ہیں۔ (یعنی 1، 2، 4، 8، 16، 32 ... جبکہ خوراک 1، 2، 3، 4، 5، 6، 8 ... 0 ہے) چنانچہ ایسے حالات پیش آئیں گے جب قحط، جنگ، مہلک بیماریاں اور دوسری عام آفات ناگزیر ہوں گی۔ آبادی کو ان سے بچنے کے طریقے سے خلاف مختلف صورتوں میں محدود ہو گا۔

اہم تبدیلیاں 1803ء کے دوسرے ایڈیشن کی صورت میں پہلے ایڈیشن میں ہوئیں، جن کے مطابق اس خیال کا حامل نظر آتا ہے کہ غربت کا علاج خود غریبوں کے ہاتھ میں ہے۔ مالتھس نے اس روک تھام کی وجہ سے معاشیات میں ایک ایسا "منحوس" کا لقب دیا۔ اسی کی بنا پر اسے "ماہرِ معاشیات" نہیں، مضمون نے اسے ایک ایسا نظریہ دیا جو کسی صورت میں ایک

ہے کہ مستقبل کی تاریخ [illegible] کی [illegible] سے [illegible] کاملیت حاصل کرے گا! [illegible] مکان
ممکن ہے مالتھس نے اصرار کیا کہ تاریخ [illegible] چکروں میں [illegible]
مالتھس [illegible] اور [illegible] مالتھس [illegible] نظر [illegible]
تھی اور اپنی بیوی میری وولسٹون کرافٹ کے ساتھ ناکام "طرز" طریقے تھے۔ [illegible]
گوڈون کنڈورسے کو پسند نہیں کرتا۔ (غالباً وہ اس لحاظ سے [illegible] کا ہم خیال تھا اور حقیقت [illegible]
کنڈورسے [illegible] مالتھس [illegible] معاملات میں مداخلت کرنے والا ایک اہم عنصر تھی [illegible]
[illegible] کا [illegible] کی [illegible] میں تو [illegible] تھا لیکن مقامی [illegible] کے لیے نہیں۔
مالتھس [illegible] کی [illegible] بہت ہی [illegible] طریقے سے [illegible] اور اس کے [illegible]
[illegible] سے [illegible] مشکل [illegible] تھے۔ بہرحال ایک حد تک ان میں کمی [illegible] تھی

مالتھس کا نظریہ ہر طرف بولنے لگا۔ [illegible] کے مسئلے پر مستند ترین مفکر خیال کیا جانے لگا۔
یوں اس سے [illegible] کی [illegible] 1817 میں [illegible] کتاب کے
پانچویں ایڈیشن میں [illegible] کا حصہ [illegible]
[illegible] کی جائے اور [illegible] کے خلاف
[illegible] مالتھس [illegible]
کی [illegible] نظر [illegible] مالتھس [illegible] سے کامیابی حاصل کی

Jeremy Bentham [illegible] مالتھس [illegible]
[illegible] کی [illegible] کا [illegible]
[illegible] ایک جدید [illegible] کے [illegible]
[illegible] کا [illegible] خاصیت [illegible] کوئی [illegible]
ہونی چاہیے۔" انیسویں صدی کے اوائل میں [illegible] مالتھس [illegible]
کے [illegible] سطح پر رکھا۔ ان کا [illegible] تھا [illegible] میں [illegible]
[illegible] لیکن [illegible] صدی میں [illegible] شرح [illegible] میں [illegible] شرح
اموات میں کمی تھی

مالتھس [illegible] مالتھس کی [illegible] غلطی کی ایک مخصوص عرصہ [illegible] معاشی
[illegible] حقیقت [illegible] کی [illegible] قطعہ [illegible] پہنچے [illegible]
[illegible] حاصل [illegible] لیکن [illegible] کوشش [illegible]
سکتے ہیں کہ مالتھس کی پیش گوئی [illegible] کا مستقبل پر لاگو کرنا [illegible] مثلاً
[illegible] ترقی [illegible] شرح اموات میں کمی [illegible]
ہیں لیکن ان کی شرح پیدائش اسی رفتار سے [illegible] لیکن کیا ایسا ہی ہے؟ آج کل کے
[illegible] میں [illegible] ایسا نہیں ہے۔ [illegible]
[illegible] مالتھس کی [illegible] ایک مختلف [illegible]
ضرورت ہو گی [illegible] کے لیے مالتھس کی نظریے کا [illegible]
[illegible] نظر آتا ہے

66

رُوح کی مظہریات

"Phenomenology of Spirit"

جارج ولہلم فریڈرک ہیگل

1807ء

جارج ایلیٹ کے ناول مڈل مارچ میں ایک ناقابلِ فراموش کردار [illegible] کیسوبون کا ہے جو The Key to All Mythologies نامی ایک کتاب لکھ رہا ہے جو [illegible] لیکن یہ کتاب محض ایک تصور ہے [illegible] کبھی ختم نہیں ہوتا بلکہ اس کا [illegible] ناقابلِ بیان پریشانی [illegible] ہیگل بھی تمام [illegible] تھا [illegible]

بھی منظرِ عام پر آ گئی۔ لیکن [illegible] جیسے لوگوں میں وہ ہیگل ضرور رہتا ہے جو واقعی تمام عمر [illegible] چنانچہ ہیگل کی "روح کی مظہریات" ہمارے پاس موجود ہے۔ ہیگل بصیرتوں سے عاری نہیں [illegible] بھی پائی جاتی ہے۔ [illegible] تصنیف ایک خاکے [illegible] "[illegible]" جو تمام جنگ میں ہلاک ہونے والوں کی یاد میں تعمیر کی گئی تھی۔ ہم اس پر نام لکھے ہیں لیکن ان کا [illegible] ہیگل کی تصنیف اس خاکے سے مختلف ہے [illegible] ہیگل کے مجموعہ تصانیف [illegible] 1832 تا 1840ء میں شائع ہونے والے [illegible] شہرت دلائی [illegible] دنیا پر غالب آنے کی کوشش میں مصروف نہیں تھا وہ ہیگل سے [illegible]

[illegible] ہیگل اس [illegible] مستحق ہے جو [illegible] لوگوں کے ہاں حاصل ہیں۔ ایک مصنف کی حیثیت سے وہ بھی کانٹ کی طرح [illegible] دوسروں کی [illegible] ہیگل کے [illegible] سمجھتا ہے [illegible] تاریخ کا [illegible] ہیگل کے نظامِ فکر کو سمجھنا اور [illegible] ہے۔

[illegible] شوپنہاور نے ہیگل [illegible] شوپنہاور کی [illegible] ہیگل [illegible] ان [illegible] کا ہیگل سے [illegible] کانٹ [illegible] ہیگل کا [illegible]

[illegible] تاریخ [illegible] ترقی کی [illegible] کا کھوج لگانے کے عمل میں ہیگل [illegible] بہت دلچسپ [illegible]

ہیگل 1770ء میں Stuttgart کے مقام پر پیدا ہوا۔ [illegible] Tübingen کی یونیورسٹی سے [illegible] کا نظامِ فکر [illegible] فلسفے [illegible]

تعلیم اور ... یونیورسٹی میں رہے۔ یہاں ان کے ہم درس فلسفی فریڈرک شیلنگ (1775ء تا 1854ء) اور شاعر ہیڈرک ہولڈرلن سے دوستی ہوئی۔ 1793ء میں گریجویشن کرنے کے بعد ... حیثیت میں اعلیٰ حلقوں ... رہے۔ 1801ء ... خصوصی طور پر ... گیا تھا اور ساتھ ہی ساتھ فلسفہ میں ... کا قائل علم ... شادی بھی کی تھی۔ ہیگل نے ... کا مقالہ لکھنے کے لیے ... ترین فلسفی ثابت کر دکھایا ... یا فلسفی جس نے فلسفہ کو ... ایسا ہی تھا۔ یہاں یہ بھی بتاتے چلیں کہ شروع میں ... شیلنگ ... مشہور ہو گئے لیکن ... آخری 40 برس گوشہ نشینی میں گزارے۔

ہیگل نے زندگی میں اولین ... 1801ء میں اس نے Jena یونیورسٹی میں ایک عہدہ حاصل کر لیا اور ... "روح کی مظہریات" ... ہیگل نے روح کے لیے Geist کا لفظ استعمال کیا جس کا مطلب ذہن اور روح دونوں ہے ... عربی ... آج تک اس بارے میں اختلاف رائے موجود ہے ... ہیگل کی اصل مراد ... 1806ء Battle of Jena ... "مظہریات" ... اس جنگ میں نپولین کی فتح ... جامعہ بند ہو گئی اور ... نیورمبرگ جانا پڑا۔ وہ کچھ عرصہ لڑکوں کے ... ہیڈ ماسٹر ... وہاں وہ اپنے شاگردوں کو ... فلسفہ پڑھاتا رہا۔

ہیگل 1818ء ... 1831ء میں ہیضہ کی وبا پھیلنے پر ... رہا ... اپنی زندگی میں ہی چار بڑی کتب شائع کیں: مظہریات ... منطق (1812ء تا 1815ء) ... انسائیکلوپیڈیا ... 18 ... اور "حق کا فلسفہ" 1821ء ... مسائل ... کے بعد ... انگریزی میں ترجمہ ہو چکی ہیں ... بالخصوص روح ... کے مطالعے میں ... ہیگل کی شہرت ... وہ ہمیشہ ... پہنچنا چاہتا تھا ... فلسفے کا بھی ... 18 ... میں ...

... ایک کا باپ بنا۔ ... ایک بچہ ناجائز ... تھا۔

یہاں ہم ہیگل کے تمام پیچیدہ فلسفہ اور کامل نظام فکر کا ایک مختصر خاکہ ہی پیش کر سکتے ہیں ... علم ... وضاحت ... ہیگل ... چنانچہ وہ ... کلیے ... ہیگل ... کسی شے کے ... صرف اور صرف شعور کی ... کیا جا سکتا ہے ... کے حوالے سے ... ہیگل ... سے ناقص ہے ... موضوع ... کتاب ... لیکن اس دلیل کے بغیر ہیگل کے نظام فکر کی عمارت ... ہے۔ چونکہ ان کا فلسفہ ... معلوم ... یہاں بھی ہوگا ... ساتھ ... ہیں۔

> اس کا ... مابعد الطبیعیات ... ایک ... صورت ... خدا کی حد ... موجود ہونے کا ثبوت ہے۔

ہیگل میں اس قسم کی تنقید کا جواب دینے کی اہلیت نہیں تھی ... کا کوئی بھی لفظ ... افسوس ... کے فلسفے ... محروم ... بلاشبہ ... نظریے ... نظریے ... قائل ... مشہور ... Roman Elegies (1795ء) ... کیا کام ... بلاشبہ ... بعد ... اپنی ... حیثیت ... کی طرح ... موجود ... لیکن ... ہیگل کے ساتھ ... مسائل سے دوچار ... تھی ... کرتے ... تھے۔

ہیگل کے فلسفے کا مطلب ہے کہ ذہن (یا روح یا مطلق؟) کا شعور [illegible] تاریخ ہے [illegible] مطلق خیال [illegible] انکشاف کے علاوہ [illegible] [illegible] مطلق خیال کیسے معلوم ہوتا ہے؟

ہیگل [illegible] مطلق [illegible] جدلیات [illegible] مطلق [illegible]

یونانی زبان میں "Dialectic" کا مطلب "مکالمہ" ہے اور سقراط، افلاطون، ارسطو اور [illegible] فلسفیوں نے سچائی تک پہنچنے کے لیے سوال جواب کا طریقہ کار اختیار کیا۔ کچھ [illegible] پر اس کا استعمال "منطق" کے ایک [illegible] ہم معنی لفظ کے طور پر بھی ہوا [illegible] [illegible] مطلق [illegible] کوشش کا نتیجہ تھا۔ ہیگل [illegible] جدلیات [illegible] مطلق [illegible] مطلق خیال تھیسس [illegible] اینٹی تھیسس اور [illegible] اینٹی تھیسس [illegible] [illegible] نئے تھیسس [illegible] صورت [illegible]

ہیگل اپنی فکر کو ترکیب (synthesis) قرار دیتا ہے [illegible] (being) [illegible] تھیسس [illegible] لاشے (nothing) [illegible] (becoming) [illegible] مشرق میں [illegible] ہیگل سے پہلے [illegible] پریشان [illegible] [illegible] ہیگل [illegible] عام [illegible]

[illegible] ہیگل کی جدلیات [illegible] تھیسس، اینٹی تھیسس اور سنتھیسس کے تین مراحل [illegible] Fitche اور شیلنگ نے [illegible]

ہیگل بھی اپنے بیسویں صدی کے جانشین مارٹن ہیڈیگر کی طرح ہمیشہ ان بہت دلچسپ سوالات کے گرد ہی گھومتا [illegible] ذہن میں خیالات کیسے پیدا ہوتے ہیں، سوچنے کا عمل کیسے [illegible] علامت [illegible] شناخت کرتا ہے [illegible]

[illegible] میں [illegible] ہیگل [illegible] بہت عمیق ہیں لیکن [illegible] حقیقت [illegible] صورت [illegible] خیال [illegible] جیسے [illegible] خلاق سے عبارت ہیں۔

[illegible] برعکس [illegible] تاریخ میں [illegible] بھی [illegible] لوگوں کی [illegible] ہیگل [illegible] جیسے [illegible] حکومت سے [illegible] فلسفہ [illegible] وقت [illegible] لوگوں [illegible] فلسفہ [illegible] پروفیسر تھا [illegible] کے علاوہ [illegible] تحقیق [illegible] [illegible] تہذیب [illegible] ہیگل [illegible] [illegible] کہا جاتا ہے [illegible]

[illegible] ہیگل کے فلسفے [illegible] کے قائل [illegible] ہیگل [illegible] کے ساتھ تبدیل [illegible] تبدیلی ممکن [illegible] کے علاوہ [illegible] بھی [illegible] حوالوں سے ہیگل [illegible] فلسفے پر اس کی گرفت اس قدر مضبوط تھی [illegible] ایک ہیگلی [illegible] ہیگلی [illegible] ہیگل [illegible] اس کے فلسفے کی [illegible]

[illegible] ہیگل کی مطلق [illegible] برطانوی فلسفیوں [illegible] کارٹ اور امریکہ میں جوشیا رائس کا نقطہ آغاز تھی۔

67

دنیا بطور عزم اور خیال

"The World as Will and Idea"

آرتھر شوپنہاور

1819ء

آرتھر شوپنہاور 1788ء تا 1860ء ... انگلینڈ میں پیدا ہوتا تھا لیکن اس کی ماں ... اور
... Danzig میں پیدا ہوا ... اس کے باپ ہائنرخ کو تجارت اور
لکھنے کے سلسلے میں وہاں جانا پڑا تھا۔ شوپنہاور کی ماں ایک ناول نگار اور مصنفہ تھی۔ 1806ء سے

بعد وہ ایک ... چلا گئی جہاں کو ... بھی ... 1831-32ء میں جب اس کی تصانیف کا
مجموعہ شائع ہوا تو وہ 24 جلدوں پر محیط تھا۔ وہ ایک اچھی مصنفہ تھی مگر ... وہ بھی تھی۔ وہ
سوکھا چاہتی تھی اور یوں اس کے بیٹے کی ولادت گھر میں ہی ہوئی ... کہ شوپنہاور کو پیدائش
کے دن سے ہی اپنی ماں پر غصہ تھا۔ 1814ء سے لے کر 1838ء میں اپنی ماں ... کی ...
سے ... مگر ... یہ ہے کہ وہ ایک ... سے بہت محبت ... تھے ... اس قدر
حسد کا ... شوپنہاور کی ایک چھوٹی بہن 1796ء میں پیدا ہوئی۔

1793ء میں Danzig کی بندرگاہ ... پروشیاؤں کے ساتھ الحاق ہو گیا اور ہائنرخ کو ہیمبرگ
منتقل ہونا پڑا۔ 1805ء میں خودکشی ... اس کا خیال تھا کہ آرتھر بھی تجارت کا
پیشہ ... اس ... بہتر ... کی تعلیم ... تھی، لہٰذا اس نے اپنے بیٹے کو خوشی
سفر کرنے کی اجازت دے ... آرتھر دو سال پیرس میں رہا اور چند ماہ لندن کے قریب
... میں بھی گزارے۔ شوپنہاور کی ... خصوصی ... کے خلاف ... کی وجہ سے
پروشیائی قوم پرستی اور ... یہودی سے نفرت تھی جو دو عالمی جنگوں کا باعث بنی ... کی
سے ... ہے۔

شوپنہاور نے ... باپ کی موت کے بعد ... سال ...
... 1807ء میں اپنی ماں سے ... گوئٹنگن یونیورسٹی میں
داخل ہوا۔ پہلے اس نے طب کا مطالعہ کیا مگر پھر فلسفہ کا مضمون اختیار کر لیا۔ ... برلن میں
1813ء 'The Fourfold Root of the Principle of Sufficent Reason' لکھی
... کی ... ہے ... بنیادی بات ... ہے یہ لکھی گئی
تھی ... شاہکار تصنیف "The World as Will and Idea" کا پہلا ایڈیشن 1818ء میں
شائع ہوا ... وقت کی ... اس کا دوسرا ایڈیشن 1844ء ... کے ... ایڈیشن پر خاص توجہ
دی گئی۔ لیکن شوپنہاور ... میں ... ملازمت مل گئی ... 1820ء میں ہیگل
سے ... ایک ... کا ... منتخب کر کے ... اور ... تاریخ نگار
... طرح وہ تھی ... نظر ... کیا ... اس پر توجہ ...

آخر اس کی زندگی کے آخری عشرے میں یہ موقع بھی آ گیا۔ ... کے لیے مہلک ثابت ہوئے [illegible] 1831ء Frankfurt am-main میں سکونت پذیر ہوا اور [illegible] [illegible] گزاری۔ [illegible] کانٹ [illegible] زندگی [illegible] [illegible] [illegible] تھی [illegible] فرق تھا

شوپنہار [illegible] زندگی کے [illegible] مطبوعہ تشکیل [illegible] تصنیف کا 1844ء [illegible] ایڈیشن [illegible] دونوں ایڈیشنوں [illegible] 'Comments and [illegible] Omission' [illegible] 'The World as Will and Idea' [illegible] زندگی کے آخری عشرے میں مشہور ہوئی۔ [illegible] شہرت [illegible] تک بھی [illegible]

[illegible] شائستہ [illegible] پسند [illegible] زندگی [illegible] [illegible] [illegible] بے قدری [illegible] [illegible] [illegible] ماں کے ساتھ [illegible] [illegible] شدید [illegible] محبت [illegible]

شوپنہار کا فلسفہ [illegible] کانٹ سے مستعار [illegible] مظاہر کی [illegible] معلوم [illegible] اور [illegible] کے درمیان ایک [illegible] موجود ہے

شوپنہار [illegible] (thing-in-itself) [illegible] (will) [illegible] [illegible] کے ہاں [illegible] استعمال [illegible] [illegible] [illegible] فلسفے [illegible] کے لیے [illegible] نفرت اور خوف [illegible] [illegible] اپنے مضمون میں [illegible] انسان کی [illegible] [illegible] [illegible] [illegible] [illegible] شوپنہار [illegible] [illegible] [illegible] کی رحمت [illegible]

شوپنہار کا قائل [illegible] [illegible] [illegible] [illegible] مظہر فطرت [illegible] [illegible] [illegible] مظہر فطرت [illegible] [illegible] [illegible] [illegible] [illegible] [illegible] [illegible] [illegible] [illegible] [illegible] شوپنہار کی نظر میں "ارادہ" [illegible] [illegible] [illegible] [illegible] شوپنہار کو ہندوستانی فلسفے اور [illegible] Schlegel [illegible] [illegible] [illegible] ایک [illegible] [illegible] [illegible] شوپنہار [illegible] فلسفے [illegible] [illegible] [illegible] [illegible] [illegible]

چنانچہ [illegible] [illegible] [illegible] [illegible] [illegible] شوپنہار [illegible] [illegible] [illegible] [illegible]

[illegible] شوپنہار [illegible] [illegible] "محبت" [illegible] [illegible] [illegible]

حیات میں عجب حرف و وجودی اور [illegible] کی جڑیں [illegible] لیکن اس کی جڑیں صرف جسمی جذبے میں ہیں [illegible] اس نے یہ بیان کرتے ہوئے ایک عمیق تحقیق کی ہے کہ یا طرب جسمی خواہش، ایک موضوعی ضرورت یا اور اندر میں معروضی تعریف، تحسین کا [illegible] اعتبار سے ہمارے شعور کو [illegible] پیچ ہے [illegible] لیکن Pareto کی [illegible] ہے جس کا اثر بھی بہت کم ثابت ہوا لیکن صاحب کو شوپنہاور اس امکان سے صرف نظر کر گیا کہ جسمی سرگرمی محض شہوت سے ماخوذ ہونے کے باوجود ایک اور عنصری حامل ہو سکتی ہے [illegible] کی ایک [illegible] ہو۔

دراصل شوپنہاور فلسفے کا عملی اور [illegible] کے [illegible] ساتھ ایک قطعی مختلف سمت عقیدہ [illegible] تھا لیکن اس نے عجیب سے موضوعات ہیں [illegible] کہ جسے وہ بیان کرتا ہے ایک ایسی جبر [illegible] تھا وہ [illegible] سے جستجو بھی نظر [illegible] کیا [illegible] مخاطب پیشہ ور فلسفیوں کی بجائے عام اہل قلم تھے مگر چند [illegible] کی نظر میں اس کا یہ تکمہ جامد رہے کہ جسم ایک ناقابل [illegible] کی جانب جانے کا [illegible] سے انکار کیا کہ خوشی تیاگ حاصل [illegible] کا ایک [illegible] بھی [illegible] تھی [illegible] سے نظریہ تاریخ [illegible] کا ہی نظریہ [illegible] آپ یہ بھی [illegible] کہ خوشی [illegible] قطعیت [illegible] بہت مسرت بخش ثابت ہوا تھی۔

1818 سے تا [illegible] کی کتاب [illegible] کی مایوسی پھیلائی اور قنوطیت [illegible] بعض بھی نظر یہ [illegible] قارئین [illegible] شوپنہاور کی جانب [illegible] ہو جانے کی ایک وجہ یہ بھی ہے کہ کہا جاتا ہے کہ شوپنہاور دوسروں کے لیے ہمدردی کے جذبات سے عاری تھا لیکن یہ بات درست نہیں۔

68

ثبوتیت پسند فلسفہ

"Course in the Positivist Philosophy"

آگسٹ کومتے

(1830ء تا 1842ء)

[illegible] سے [illegible] بیسویں صدی [illegible] کے بہت گہرے اثرات [illegible] شخصیت میں زیادہ قابل قدر نہیں ہے بلکہ یہ بات حیرت انگیز ہے [illegible] ملک میں بے تحاشا سنجیدگی سے لیا گیا۔ کارل مارکس، جان سٹوارٹ مل [illegible] بلند مرتبہ [illegible] اور متعدد [illegible] انگریز اور امریکی مفکرین [illegible] مصنفین

ے سے اہمیت میں بلاشبہ یہ وہ لوگ تھے جو مذہبیت پر بنا یوں غور چکے تھے لیکن اس سے حقیقی فائدوں سے دستبردار ہونے کو تیار نہ تھے

ایک جامع کلیہ تشکیل دینے سے Comte کی کوشش سے عجیب ملتا کا لکھتے ہوئے ملتا ہے۔ یہ جاتے ہیں: کیونکہ یک شعور اور عام معاشرتی نظر مشکل ہی میں منطقی دینی عدم نظر کو بڑھاوا دے سکتا ہے اس میں تقدس پر یمان کی انسانیت سے ماورا کی چیز کی جگہ جس سے ملتا نہیں، عام کے کام کی جیو پر متعدد لوگوں سے انسانیت سے جو کسی شعور میں خدا کا ایک بار شعوری مرحلہ سے قبل کی یہ یک لادینی تو جہ تھا۔ رو عم "مقدس" سے اصل ماخذ وہ وقت کا جانا تھا۔ حتیٰ کہ یہ بھی جا سکتا ہے وہ اس نتیجے پر پہنچا تھا کہ مذہب کی ایک صورت کی ضرورت ہی نہیں تھی لیکن وہ مذہب کو تسلیم کرنے کی ہمت نہ کر سکا۔

تاہم مجموعی طور پر یہ کم از کم تاریخی طور پر ایک مربوط تاریخی اہمیت رکھتا ہے اور صورت حال کی طرح ہے عالم سے بھی وابستہ ہے کہ کوئی انگریزی زبان میں ترجمہ کرنے والی خاتون Harriet Martineau (802، 1876ء) کا ایک تاریخی نام ہے۔

کومٹ کے دونوں جانشین کومٹ کا جرمن کی دوسرے جانب سیمون (1760ء تا 1825ء) اور اسپنسر کا خاتم (1835ء تا 1917ء)… اصل میں وہ ہم اور سچے ہیں جو کومٹ میں مشکل ہی سے سمجھتا ہے۔ البتہ سے بالکل اس طرح لفظ سوشیالوجی اختراع کیا ہے جو علم پر مجموعیت ہے۔ سوشیالوجی کا بانی کہا جاتا ہے۔ اس نے یہ لفظ "نیشنیت" اصل میں "سائنس" کا ہم معنی تھا اور عموماً ہم ای سے تو سے دیکھو مونٹیسکیو اور جانب سیمون کے روادار ان تھے۔ خیالات تک رسائی پاتے ہیں شاید صرف سوشیالوجسٹ ہی سوشیالوجی کو بہت زیادہ اہمیت دیتے ہیں انہوں نے کومٹ کو بلند عہدے پر فائز کیا دوا س کا مقلد نہیں اور سب بھی بہت سے سوشیالوجسٹ سمجھتے ہیں معاشرہ ایک مافوق الفطرت خود بخود سے پیچیدہ سکتا ہے۔

یہ امر معلومات کو سب سے منطقی انداز فکر رکھتے ہیں۔ سے کومٹ سے بہت زیادہ روز مرہ زندگی گزاری ہے بیٹے کی ملاقات کے ایک تجارتی شخص کی حیثیت سے وہ ہمیشہ خود ہی اپنی تکالیف کا

باعث بنا۔ وہ اصحاب عرش کی مدد طلب کرتا رہتا جب کہ دوسروں سے حماقت سے لا پرواہ تھا۔ اس کا مصنف سے سے عارضی طور پر باطنی انداز کے جز ری زندگی سے حقائق سے یہ متاثر تو نظریات دو مرتب کیا اور بہت سوں کے حیات میں اس سے ان نظریات کو ایک منطقی مفہوم عطا کیا تھا۔ مزید برآں علمی اور دیگر شعبوں پر لا مختلف معاملات کے بتائے ہوئے خطوط پر گامزن رہے۔

کومٹ 1798ء میں مونٹ پلیئر کے مقام پر پیدا ہوا اس کا گھرانہ نہایت قدامت پسند تھا۔ اس کا باپ ایک سینئر محصل (ٹیکس کلکٹر) تھا۔ وہ پیرس سکول میں تعلیم حاصل کرنے کے دوران نیم علیحدہ بغاوت کی قیادت کرنے پر ہاں سے نکالا جا چکا تھا وہ ایک سیکرٹری بنا اور سینٹ سیمون کے ساتھ منسلک ہو گیا۔ رجعت پسند علوم اور ترقی پسند اعتقادات کے حامل پالیسی کو شکست سینٹ سیمون سے ہی اس کیں سے یہ اور خیالات تشکیل دیے جس کی بعد ازاں کومٹ نے وضاحت اور صراحت کی۔ سیمون نے امریکی انقلاب میں حصہ لیا اور انقلاب فرانس میں خطرات کا شکار ہوا۔ اس نے معاشرتی ارتقاء کے تین مراحل پیش کیے "مذہبی" "عقلی" "مابعد الطبیعیاتی" "تجرد" اور "ثبوتیت پسند" "سائنسی" اور دوست اس نے اپنی فکر کی مجاہدانہ بنیاد کی جاگیرداری تک سے جدید صنعتی معاشرے سے ظہور کی مثال ہو تیا۔ وہ یہ یقین بھی رکھتا تھا کہ روایتی عیسائیت اپنا جواز کھو چکی تھی۔ یقین تھا "یک عیسائی معاشرہ" بچے کی یہ اتحاد کے نتیجے ہوتے ہیں۔ معاشی میدان میں بالا طبقہ، سامراجیت، یورپ میں اپنا کام بانٹا جاتا ہے اس کا اثر یقینی طور پر ساتھ ساتھ ایک معاشرتی عمل پر یقین سے منطقی سینٹ سیمون کی تحریر ظاہر ہوتی ہے کہ وہ اپنے شاگرد کی طرح سیدھی سادی سوچ کا مالک تھا۔ کومٹ نے ایک مشترکہ تصنیف کی اشاعت کے معاملے میں اس کے ساتھ جھگڑا کیا تھا (1824ء)۔

سینٹ سیمون اور چند دیگر مفکرین سے اخذ کردہ خیالات … مابعد الطبیعیاتی ثبوتیت پسند چار مرحلے کے بعد اس طرح پیش کیا گیا کہ دینیاتی مرحلے میں انسان چیزوں کی وضاحت کے لیے مافوق الفطرت ہستیوں پر انحصار کرتا ہے۔ مابعد الطبیعیاتی مرحلے پر وہ تجریدی تصورات پر

اور ... وجود کو مانتا ہے۔ صرف ثبوتیت پسندانہ مرحلے پر ہی وہ انجام کار دریافت اور مطالعہ [illegible] سائنسی قوانین کو سمجھ پاتا ہے۔ یوں مابعد الطبیعیاتی یا مافوق الفطرت [illegible] جاتا ہے۔ [illegible] کے [illegible] ... یہ [illegible] میں اس کی تحقیق [illegible] عمیق تھی [illegible] یقین تھا کہ انسانی سماجی [illegible] ... [illegible] تصنیف میں پیش کردہ یہ سکیم اس قدر سادہ [illegible] طریقہ کار یا تحلیل کا فقدان [illegible] انجام کار سائنسی نظریہ [illegible] کچھ وقت تک [illegible] حقیقتوں سے ناواقف ہوتا تھا [illegible] اصل تحقیقات [illegible] مسائل حل کرنے میں ناکام [illegible] اور مخصوص تحقیقات میں سائنسی طریقہ کار [illegible] ان کی وضاحت کرنے کے قابل نہیں۔

کومٹے کی سوچ [illegible] کے [illegible] مخصوص [illegible] ثبوتیت پسند [illegible] انگریز [illegible] مخصوص [illegible] کے Positivist Calendar [illegible] کی فہرست [illegible] ... [illegible] مذہب کی [illegible] عبادت کی جاتی تھی اور جس میں محبت اور [illegible] ان [illegible] culture اور [illegible] بہرحال [illegible] ... [illegible] آگے [illegible] ہو گیا۔

[illegible] حقیقت میں [illegible] ... [illegible] سماجی [illegible] تھی

69

جنگ کے بارے میں

"On War"

کارل میری واں کلاسوز

1832ء

کارل [illegible] 1780ء تا 1831ء [illegible] ... [illegible] معلوم [illegible] ...

بہت وسیع ور ... کر [illegible] جاتا ہے ... سامنے ... پریشانیاں ... حقیقی فلسفیوں جیسے ... اثرات مرتب ہے ... دیگر افراد کو بھی سمجھنے ... اور [illegible] ضرورت سے محروم کر دیا

فوج میں [illegible] کا ... حیثیت [illegible] حکمت عملی کے حوالے سے ... نہیں پایا جا سکتا ... عسکری تاریخ میں اس کا نام ... ایک ... پریشانی ... کلازوٹز (1800ء تا 1891ء) اصل مجرم ہے ... جنرل ... کہتے ہیں ... جنگ ... ایک حقیقت ہے ... عسکری حلقوں سے [illegible] تعریف ... جنگ کا مفہوم اور مقصد ... جنگ ... جاری رکھنے کا ایک ... ہے ... تعریف ... خصوص جنگ ... شاہ ... کیا ... منطقی ... شک کی گنجائش بہت کم ہے ... حیثیت سے ... مشہور ہے ... ایک ... جنگجو ... ہیں ... دیکھنا ... دشمنوں کو ... خواہش کی تکمیل پر مجبور کرنے کے لیے ایک ... تھی ... صدی میں ... کافی ... نظر ... ہے۔

... بھی ... فلسفہ جنگ میں ... کا اصول متعارف ... اور ... کو ... فتوحات حاصل ہیں۔ "جنگ کا ... " ... ساتھ ... نہیں چاہیے ... تجارت کے ساتھ ... جنگ ... سیاست ... اور ... یہ بات ... 'Crisis Manager' کا ...

... Green Bay Packers سے مشہور ... کا ... قرار دیا گیا۔ مضمون سے آخر میں خلاصہ پیش کیا گیا ہے ... = جنگ = ... = ...

... کے واحد متقابل جنگی ... اور عسکری ... 500 قبل مسیح ... بیشتر ... جنگی ... Crisis Manager ... منطقین ... خیالات ... ساتھ شامل ہو جائیں گے اور جنگ جیتنے کے لیے آپ ... کی ضرورت ... ساتھ ... ہونا چاہیے ... ایک اخلاقی اصول پیش کر رہا تھا ... عسکری ... ہمیشہ کلازوٹز ... حاصل نہیں۔

کلازوٹز ... میں ... جاتا ہے ... ایک ... بہت ... اور ... بھی ... بہت پسند ... جا سکا۔

یہ بھی کہتے ہیں ... کا مقصد جنگ ... الشان ... سیاق و سباق میں ... "جنگ ... " ... روشنی میں ... لگتا ہے۔ لیکن ... ہوا ... مصنف ... کا موقع ... بہت ... اور بے ربط انداز میں لکھی ہوئی ہے۔ اس کی ... کی ... 1832ء تا 1837ء کے دوران "... " کے نام سے ... کلازوٹز ... قلم ... جنگجو ... (اس وقت تک ... عظیم ترین ...) کے ان الفاظ سے ... دشمنوں کو شکست دینا ... ان کی دولت ... ان سے چھین ... دیکھنا اور ان کی بیویوں اور بیٹیوں کی محبت سے لطف اندوز ہونا ہے۔

کلاز وٹز Magdeburg کے قریب Burg کے مقام پر پیدا ہوا [illegible] نے بارہ برس کی عمر میں [illegible]

آخر تک ساری زندگی پہلی سے طویل عرصے تک [illegible] فوج میں بھرتی ہوئے

کے لیے نام اندراج کروایا اور ایک سال سے دو دو فرانسیسیوں سے باقاعدہ جنگی لڑائی کا تجربہ

حاصل کیا۔ 1801 میں [illegible] نئی تشکیل شدہ ملٹری اکیڈمی میں داخلہ ملا جہاں اس نے

[illegible] اعظم اور معیاری سے ساتھ [illegible] شارنہورسٹ اور عظیم [illegible] کا مطالعہ کیا۔

[illegible] سے بعد فلاں فوج میں [illegible] فرانسیسیوں کا قیدی بنا 1812 میں

اس نے اپنے [illegible] افسر ساتھیوں کی طرح سابق دشمن فرانس کے ساتھ جبری پرشیاں [illegible] میں

شامل ہونے سے انکار [illegible] نے خلاف نپولین سے سخت [illegible] کلاز وٹز

روسی فوج میں شامل ہو گیا اور [illegible] مختلف عہدوں پر فائز رہا [illegible] سے ساتھ

اتحاد اور پرشیا [illegible] تنظیم [illegible] نپولین کے خلاف خدمات انجام دیں اور 1818 میں [illegible]

وار کالج کا [illegible] مقرر رہا [illegible] عرصہ تک پرشیا فوج [illegible] سے نہیں

مصروف رہا اور [illegible] اپنے مشہور قصہ مرتب [illegible] بعد [illegible] کی صورت

اختیار کیا

کلاز وٹز صاحب طرز مصنف نہ ہونے کے باوجود اپنے موضوع یعنی جنگ پر بات کرتے

ہوئے بھرپور مظاہرہ کرتا ہے۔ اس کی تحریر [illegible] ہونے والی تھیوری کا ایک مرکزی وصف

[illegible] عسکری [illegible] ہے۔ [illegible] کامل [illegible] تھیوری [illegible] ہے کہ

وہ کام کیوں اور کیسے کرنا چاہیے [illegible]

[illegible] چاہیے [illegible]

شہرت اور ترقی کا محل ہوتا ہے۔

دو عسکری ماہرین اور ان سے کلاز وٹز کی [illegible] سے [illegible]

[illegible] میں [illegible] حیرت کی [illegible] معلوم ہوتے ہیں

جنگ صرف وہی [illegible] سکتے ہیں جو غیر معمولی ذہانت کے مالک ہوں [illegible] قسم کے

[illegible] کی نظر میں [illegible] معمولی ذہانت کا مالک ہونا ایک بہت [illegible] کلاز وٹز [illegible]

جینئس کا حربہ جو [illegible] ہیں [illegible] سے [illegible] والا [illegible] وہ

چٹان لینے والا اور مشکلات سے [illegible] کلاز وٹز کی [illegible] جینئس [illegible] اور

فوجی [illegible] جینئس کا [illegible] جنگ کے

[illegible] کے مشابہ [illegible] ہے

Dupuys [illegible] ملٹری ہسٹری [illegible] کلاز وٹز سے [illegible]

[illegible] کے مشاہدہ

[illegible] حقیقت ہے [illegible] تھیوری میں [illegible]

[illegible] تصور کیا گیا [illegible]

[illegible] کی طرح [illegible] جاسکتا ہے اور اس کی

[illegible] تفصیل سے [illegible] کوئی [illegible]

[illegible] کیسے مشکل ہوتا ہے

جنگ کے بارے میں [illegible] سے عاری بھی نہیں۔ مصنف کے خیال میں

فوجی [illegible] کسی بھی طرح [illegible] کی ہوس

جنگ جیت [illegible] نظر [illegible] جنگ غلط [illegible] ہے۔ [illegible] جنگ

[illegible] قرار [illegible] جنگ کا نظریہ [illegible] میں ہو

کلاز وٹز [illegible] حملہ [illegible] ہے

شاید [illegible] کوئی [illegible] تھا کہ [illegible]

جنگ ختم [illegible] Blitzkrieg [illegible]

[illegible] neo-Clausewitzian [illegible]

[illegible] Lyndon [illegible] کلاز وٹز [illegible] جنگ [illegible]

[illegible] کا مطلب ہے کہ جنگ کی طاقت کو استعمال کرتے ہوئے دشمن کی

[illegible] مارکیٹنگ پر بھی لاگو ہوتا ہے [illegible]

[illegible] سے [illegible]

70

اور/یا

"Either/Or"

سورین کیرکیگارڈ

1843ء

ایک شدید اور مطلق موضوعیت و [illegible] ایک معنوی معروضیت حقیقی معنوں میں معروضیت ہے [illegible] ڈنمارک کا [illegible] طنز نگار اور فلسفی سورین کیرکیگارڈ ہیگل کا شدید دشمن) انیسویں صدی کے [illegible] مفکرین میں سے ایک ہے جنہوں نے بیسویں صدی کی فکر پر

نطشے کی طرح وہ بھی ایک [illegible] اور خوفناک حد تک [illegible] تھا لیکن ساتھ ہی ساتھ وہ [illegible] سے [illegible] کی صلاحیت بھی رکھتا تھا۔ [illegible] اس سے [illegible] نطشے کے بلند آہنگ پیغام [illegible] اس کی سوچ (جو [illegible] ہے) کی حقیقی سمت [illegible] تک [illegible] ہیگل بھی کسی حد تک بہت قریب نہیں تھا (بہرحال نطشے تو پاگل [illegible] اس میں [illegible] اور [illegible] عام فاضل تھا۔

سورین کیرکیگارڈ [illegible] میں [illegible] پیدا ہوا۔ [illegible] کے ماں باپ متوسط طبقے سے تھے۔ [illegible] Ane اپنے شوہر کی پہلی شادی کے دوران گھریلو ملازمہ تھی اور [illegible] سے شادی کرنے سے قبل [illegible] حاملہ ہو چکی تھی۔ [illegible] اون کے کاروبار میں خوش قسمت نکلا اور اسے اتنا فائدہ ہوا کہ 40 برس کی عمر میں ریٹائر ہو گیا (سورین کی پیدائش کے وقت [illegible] 56 برس تھی) لیکن اپنی مفلوک الحال جوانی کے دنوں میں ایک مرتبہ اس نے خدا کو [illegible] تھا۔ [illegible] نفسیاتی [illegible] پڑنے لگے۔ اس کا خیال تھا کہ ان دوروں کی وجہ خدا کے خلاف [illegible] بغاوت ہے۔

[illegible] بیٹے کی شخصیت پر [illegible] نقوش [illegible] سلاخیں [illegible] مسیح کی تعلیمات پر غوروفکر [illegible] سورین سے [illegible] اصلی [illegible] [illegible] بچپن میں [illegible] طرح [illegible] لطافت [illegible] باپ کی ذہنی [illegible] کی قیمت اور [illegible] کی صورت میں تبدیل کر دیا۔

1830ء میں سورین یونیورسٹی میں داخل ہوا اور [illegible] سے الٰہیات اور فلسفے کا مطالعہ [illegible] عرصہ شراب نوشی اور [illegible] میں [illegible] مقروض ہوا اور 1834ء میں باقاعدگی سے [illegible] مشہور و معروف [illegible] "[illegible]" لکھنے لگا۔ 1835ء میں اس نے [illegible] سب سے پہلے [illegible] جینا چاہیے اور [illegible] مطلب [illegible] تک [illegible] سے ساتھ [illegible] 1855ء [illegible] تک

ان کی وفات سے دونوں ہی اتفاقاً [illegible] ہو گئے

اس نے جو دیکھنے والا ایک خوبصورت لڑکی Regine سے منگنی ہی ختم کر دیا۔ یہ رشتہ تو یا [illegible] ایک تعلقات میں تھی [illegible] اس نے خود سے کہا (جو اس کا خاص امتیاز بن گیا) [illegible] بہرحال قطع تعلق کر دی تھی: جب تک یہ جنگی بیچ ہو چکا اس کو تو مجھے [illegible] ایک نوجوان خاتون حاصل ہونی چاہیے۔ "اس قسم کی [illegible] بہت [illegible] وہ مجھے جانتا تھا [illegible] جس سے متعلق تھی [illegible] مائیں کی تھی۔ Regine سے ساتھ تعلق ہونے کے موقع تک وہ ایک عمیق [illegible] تجربہ حاصل [illegible] چلا تھا 19 کی 838 [illegible] جسے مکمل صوفیانہ قرار دیا جا سکتا ہے [illegible] سارے دل بیچے۔

کیرکیگارڈ [illegible] نے "کامل احترام [illegible]" 1844 [illegible] کا [illegible] موضوعیت واحد سچائی سے جسے جانا چاہیے۔ اس نے تسلیم کیا کہ اس کی اپنی ذات بھی مختلف اور حتیٰ کہ متحارب ذاتوں (Selves) پر مشتمل ہے۔ چنانچہ وہ متعدد فرضی نام استعمال کرتا ہے جن میں سے کوئی بھی دوسرے کے ساتھ مکمل [illegible] نہیں ہوتا، وہ ہمیشہ ایک متحد [illegible] ذات [illegible] کی جستجو میں رہا۔

کیرکیگارڈ [illegible] اپنی زندگی میں ڈنمارک کے کلیسا سے شدید [illegible] دشمن سے طور پر کافی معروف تھا [illegible] محسوس [illegible] نے کیا [illegible] یورپ میں 1848ء کے انقلابات کے نتیجے میں [illegible] میں قائم ہونے والا نام نہاد [illegible] کلیسا اور عوامی بادشاہت مکمل دکھاوے تھے۔ اس نے عیسائیت کی جڑیں [illegible] میں دیکھیں [illegible] کہ [illegible] منطقی طور پر [illegible] اس سے بیان [illegible] نہیں کر سکتا تھا: اسی وجہ سے یہ [illegible] ہے۔

بہت [illegible] یہ [illegible] سے انکار [illegible] میں ثبت [illegible] ہو سکتی ہے؟ اس کا جواب ہے کہ [illegible] کی طرح محبت میں [illegible] ہوتی ہو گی۔

فلسفیوں سے [illegible] کیرکیگارڈ [illegible] جیسی [illegible] کا سب سے [illegible] انھیں [illegible] قرار [illegible] ہوتی لیکن اس صورت [illegible] بالکل ثبت [illegible] یہ اس [illegible] تصنیفات کا جائزہ لینے پر [illegible] اسلوب [illegible] ادبی اسلوب میں کیرکیگارڈ [illegible] مہارت کا [illegible] ہے [illegible] پڑا [illegible] کئی دو [illegible] کی [illegible] جاسکتے ہیں [illegible] فطری [illegible] حقیقت [illegible] مثلاً

سارتر) اور مذہبی (مثلاً [illegible]) دونوں قسم کے فلاسفہ نے استفادہ کیا۔ کیرکیگارڈ نے [illegible] عیسائیت پر غور [illegible] ہے [illegible] نہیں ہوا [illegible] ہے مگر [illegible] کا مطالعہ کیا [illegible] کام [illegible] عیسائیت [illegible] کرتے [illegible] ایک پادری بنے [illegible] بلکہ [illegible] کلیسا کی مخالفت [illegible] نہیں [illegible] اس نے کلیسا کے [illegible] کلیسا میں کسی [illegible] موجود ہے۔

کیرکیگارڈ نے [illegible] کتب تصنیف کیں [illegible] جو سب ہی مختلف [illegible] نقطۂ نظر [illegible] "Purity of Heart Is to Will One Thing" (1847ء) میں [illegible] کے [illegible] کے مسئلے پر [illegible] کی گئی ہے۔ یہ غالباً اس موضوع پر آج تک کی سب سے [illegible] اور حقیقت پسندانہ بحث ہے۔

"Either/Or: A Fragment of Life" (1843ء) کیرکیگارڈ کی پہلی کتاب [illegible] تھی۔ [illegible] شائع کرنے کی وجہ اس کا دیگر تمام کتابوں سے زیادہ [illegible] کیرکیگارڈ [illegible] کیوں [illegible] بلکہ وہ اپنی زندگی [illegible] بہت [illegible] جاتا ہے۔ [illegible] کیرکیگارڈ [illegible] بھی [illegible] زیادہ [illegible] جاتا ہے [illegible] خلاقیت [illegible] ہو سکتا۔

"Either/Or" کی پہلی جلد [illegible] کیرکیگارڈ [illegible] زندگی [illegible] ہے۔ اس میں موسیقی [illegible] موضوعات [illegible] حصہ میں شامل ہیں [illegible] کیرکیگارڈ [illegible] اس قسم کے لوگوں کی [illegible] زندگی کے متعلق [illegible] موضوعات [illegible] ہے۔

دوسری جلد [illegible] بھی [illegible] خود کیرکیگارڈ [illegible] کی [illegible] (Or) [illegible] صورت میں [illegible] میری زندگی [illegible] تھی۔"

Either/Or سے [illegible] قائم [illegible] کیرکیگارڈ [illegible] تحقیق [illegible] تھی [illegible] Regine کے ساتھ [illegible] کا فاتح [illegible]

ساری تصنیف کی روح کے مطابق (The ...) ایک لحاظ سے آپ بیتی ہے 'Concept of Dread'
1844ء نے مجلسی حسیات کو جو نتیجہ تھی جو اس نے Regine سے منگنی توڑ کر پائی محسوس
کیا جہاں وہ دنیا کو ایک نظریے سے متعارف کرواتا ہے جو دوسری عالمی جنگ کے بعد اور ...
کے منظر عام پر آیا ہے "angst" (احساسِ خوف) کے طور پر مشہور و مقبول ہوا۔

کیرکیگارڈ نے کافی درست انداز میں "احساسِ خوف" کو روشن فکری کے ساتھ منسوب
کیا کم و بیش مذہب کی ہمہ گیر عملداریت کی حیثیت کے جانے کے بعد ... خوف
تاثرات کی روشنی میں دیکھا جاتا تھا۔ اس نے "روزنامچے" (ستمبر 1843ء) میں Regine
کو مسترد کر دینے کے حوالے سے اس نکتے پر بحث کی:

> اگر مجھے اپنے بارے میں وضاحت کرنا پڑتی تو سب سے بہت خوفناک ...
> سے متعارف کروایا جاتا ... بچپن باپ کے ساتھ میرا تعلق اس کا سوداوی پن
> اندرونی طور پر چھپا ہوا ... میری آوارہ گردی ... نشاط جو شاید حد
> نظر میں خوفناک نہیں (کیونکہ خوف نے ہی مجھے ... کی جانب مائل کیا)۔

کیرکیگارڈ نے ... حسیت کی موجودگی ... شخصیت کی جانب ... وضاحت
کی وضاحت کرتا ہے ... جو ... Either/Or میں ...
تمام عظیم ... شخصیت کی تفصیل ... انسان کا خوف ... جس کو ... جاتا ہے۔

بیسویں صدی میں کیرکیگارڈ کے اثرات ... مختلف نقطۂ نظر سے عیاں ہو چکے ہیں ... نے ناقد
... سے عقیدے ...
بھی ... دوسری طرف ... پروٹسٹنٹ ...
کے کلیسا ... کی خدمت ...
عیسائیت میں ... ہے۔

71

کمیونسٹ پارٹی کا مینی فیسٹو

"Manifesto of Communist Party"

کارل مارکس اور فریڈرک اینگلس

1848ء

کچھ لوگ ضرور یہ سوال کریں گے کہ کارل مارکس کی شاہکار تصنیف "داس کیپیٹل" کی بجائے
"کمیونسٹ پارٹی کا مینی فیسٹو" عظیم کتب کی اس فہرست میں کیوں شامل کیا گیا ہے۔ کیا یہ
دھوکہ بازی ہے؟ لیکن "داس کیپیٹل" کا انتخاب کرنا بھی ایک لحاظ سے دھوکہ بازی ہوتی؟ کیا
"کارل مارکس: زندگی اور حالات" (1938ء) کے مشہور مصنف ... سے 1897ء میں

کی وفات سے تھوڑی عرصہ قبل ... رہ گئی ... سے ہوئے یہ کہیں ہو تھا کہ وہ خود بھی اس مشکل کی گتھی جلد سے آگے کہیں جا سکا؟

سچی بات تو یہ ہے کہ ہیگل کی طرح مارکس کو بھی پڑھنا آسان نہیں۔ چنانچہ ہم میں سے زیادہ لوگوں نے محض اس کے مقتبسات پر ہی بھروسہ کیا ہے ... حقیقت یہ ہے کہ مارکس کی تصنیفات کے وسیع حصوں کا شدید ناقابل خواندگی ہونا ایک بہت سنگین مسئلہ ... یہ تسلیم ہے کہ ... کسی بھی سے فلسفی نہیں ... حصوں میں ... لائق گئی ... بہت ... میں ... پڑھ کر بھی ... ناقابل خواندگی ... لیکن ... ایک پرجوش ... ایک سیاسی مخالف ... بنیاد پر ... قرار دیا جا سکتا ... اس کے تصور میں انسانیت کا مستقبل بہت خوبصورت تھا یقیناً اسی وجہ سے ... مارکس ... میں ... تھا اور اس میں ایک زبردست صلاحیت تھی: انسانی بنیادوں پر فرد کی ذاتی حالتوں کا تجزیہ۔

مارکس نے اپنے تاریخی مادیت کے نظریہ (جسے اس کی موت کے بعد ... مارکسسٹ ... جدلیاتی مادیت کا نام دیا) کو پوری طرح اور مکمل ... پیش کرنے سے قبل ہی کمیونسٹ مینی فیسٹو لکھا تھا ... The Economical and Philosophical Manuscripts of 1844 (جو 1930ء تک ... پہلے ... مطبوعہ نہیں تھے) میں وہ اپنے بنیادی نظریات تشکیل دے چکا تھا۔

یہ وہ نظریات تھے جن کے ذریعہ اس نے تاریخ کو متاثر کیا ... یورپ میں 1848ء کے انقلابات میں کمیونسٹ مینی فیسٹو کا ... انقلابات کی ... سے اس کو ... مینی فیسٹو بالکل درست طور پر "کارل مارکس کے انقلابی نظریات کا ... اور ... شدہ خلاصہ" قرار دیا گیا۔ اس میں مارکس کی توقعات اور نظریات ... نظر آتے ہیں

کارل ہنرچ مارکس ... Rhenish کے مقام ... (1818) ... ایک

کامیاب یہودی ... تھا جس نے 1817ء میں عیسائیت قبول کرلی ... کی پرورش پروٹسٹنٹ کے طور پر ہوئی مگر وہ جلد ہی اپنے مذہبی عقائد سے آزاد ہو گیا۔ اس نے بون اور برلن کی یونیورسٹیوں میں قانون کا مطالعہ کیا لیکن بعد میں تاریخ اور فلسفہ کو اپنا لیا۔ اس نے 1843ء میں ... سے شادی کی ... 1848ء میں اسے لندن میں رہائش اختیار کرنا پڑی ... سال شدید ... (ایک موقع پر ...) ... امریکی ... 1864ء کے بعد اینگلز ... کی ... 1883ء میں اس کی وفات ہو گئی

میونسٹ مینی فیسٹو کا ماخذ

... اینگلز ... کا وفادار ... اور ... سے ... حرف سے بہت ... کمیونسٹ مینی فیسٹو بھی ان خیالات ... جو مارکس نے اینگلز کے ... حوالات ... ہے

... کا جو ... مشہور بیان ہے ... فلسفیوں نے دنیا کی ... مختلف طریقوں سے ... ہے لیکن اصل مسئلہ ... بدل ... کا ہے۔" لندن کے ہائی گیٹ قبرستان میں موجود مارکس کی قبر کے ... بھی اس کا ... کندہ ہے

... کا مطلب ہے کہ ... فلسفے ... تمام مسائل ... سے ... ہیں۔ جب ... سماجی تنظیم کا طریقہ کار تبدیل ہو جائے تو فلسفی مسائل ... کے ... یہاں ... ٹھوس حقیقت بن جائے گی جس کے نتیجے میں فلسفیانہ خیالات ... غیر ضروری ہو جائے گی ... کمیونزم ... اور کمیونزم ... صورت ... کا مطلب ... اس کی جانب ... میں ... مظاہرہ ... جیسا کہ مینی فیسٹو کے اختتامی کلمات میں ... گیا ہے

اپنے خیالات اور مقاصد کو چھپانا کمیونسٹ اپنی شان کے خلاف سمجھتے ہیں۔

وہ برملا اعلان کرتے ہیں کہ ان کا اصل مقصد اسی وقت پورا ہو سکتا ہے جب کہ موجودہ

سماجی نظام کا تختہ [illegible] حکمراں جیسے [illegible] انقلاب سے خوف
سے کانپ رہے ہیں [illegible]
اور [illegible]

[illegible] ہو جاؤ

ہیگل نے تاریخ کو ایک روح تصور کیا تھا جو جدلیاتی عمل کے ذریعہ خود [illegible] ہوتی ہے [illegible] توانائی [illegible] ہیگلیت [illegible] رجعت پرست تھے جو پروشیائی ریاست کے معترف تھے اور جنہوں نے ہیگل کے نظام فکر میں [illegible] نوجوان ہیگلیت [illegible] تھے۔ انہوں نے پروشیائی ریاست کو تاریخی عمل میں ایک خطرناک [illegible] عظیم عمل [illegible] ہیگل کے شاگرد فوئرباخ نے 1830 میں "Thoughts Regarding Death and Immortality" اور "The Essence of Christianity" میں خدا کے وجود سے [illegible] خدا کے تصور کے خلاف [illegible] ہو جائے۔

ہیگل کا فلسفہ [illegible] تھا

ہستی کا تعین شعور نہیں کرتا بلکہ ہستی ہی شعور کا تعین کرتی ہے

مارکس [illegible]

[illegible]

[illegible] صورت [illegible]

[illegible] جنگ [illegible] معاشرہ طبقاتی [illegible]

[illegible]

لیکن ایسا نہیں ہوا [illegible]

[illegible] سرمایہ [illegible] موجود تھی

[illegible] پیشگوئی [illegible] حالت [illegible] سرمایہ [illegible] طبقاتی [illegible] قابل قبول نظام [illegible]

مارکس کا فلسفہ [illegible] سرمایہ دارانہ نظام [illegible] تصور ہیگل [illegible] معاشرے [illegible]

بچا ہوا ہوتا ہے

یہ بات بہت دلچسپ ہے کہ اس حیثیت میں [illegible] عام طبقے سے [illegible] کی طرح معلوم [illegible] اعترافات [illegible] ہیں جو کسی [illegible] میں [illegible] تھے لیکن اس [illegible] اہمیت [illegible] پسندیدہ معمولی [illegible] کی اور [illegible] میں [illegible] طاقت [illegible] عورت سے [illegible] تھی اس کے پسندیدہ مصنفوں میں شیکسپیئر [illegible] شامل تھے [illegible] پسندیدہ [illegible] تھے [illegible] کھانے میں [illegible] پسند تھی۔ وہ سب سے زیادہ [illegible] خدمت گار [illegible] اس کا پسندیدہ تھا۔

72

سول نافرمانی

"Civil Disobedience"

ہنری ڈیوڈ تھورو

1849ء

یہ [illegible] مشکل [illegible] ہے [illegible] Walden [illegible] تھورو کا مضمون سول نافرمانی [illegible] ایک باب [illegible] کی صورت میں [illegible] کتاب [illegible] حیثیت [illegible] ہے تھورو [illegible] "سول نافرمانی" [illegible]

یہ شہرت ہوا ہے ... سمجھا جاتا گاندھی سے ہے جو مشہور ہوا، جو تھورو بھی ہوا ... سب سے
مطالعہ سے ثابت ... وہ ... ہوا تھا، گاندھی سے ہے پتا "استاد" قرار دیا، گاندھی سے اسی نے یہ
کو دکھایا تھا کہ ... کی مکمل صورت ... ہے۔ ... سے تھورو ... ہوا ... کاب
حم سے میں ... ہو گیا

تھورو جیسے شہر سے اور ... اس ... کو سمجھ تھا ... سامان تھیں وہ لوگوں کو ... چاہیے تھا
مگر بھی ثروت کے ساتھ جو ... پر ... وہ عنصر تھا کا ایک حقیقی ... جو اس سے
... وقت ... کوشش ... کی شخصی زندگی اس نے ... سے بھی بہتر ... تھی
اور ... کچھ بھی ... تھا۔

تھورو 1817ء میں کنکورڈ ... میں پیدا ہوا۔ ... فرانسیسی الاصل تھا۔ تھورو کا
باپ ایک ... تھا جس سے بہت مشکل وقت ... بچے ... جانے لگا
ہنری ... اپنی ماں کی کوششوں سے ... اور ... کی
... سے بہت کچھ ... ہو ... پر مشتمل ... تیار ... میں
... تھورو ... پہچان ... ایک ... اور ... کی ... سے
... سے ... پہلے تھورو کا ... اور ... تھا
تھا۔ تب وہ دریا ... کے ... اور ... (Merrimack) ... گئے
... کہ ... کی ... ہنری تھورو کی پہلی کتاب کی صورت ... "A Week on
the Concord and Merrimack Rivers" (1849ء) ... 1842ء میں ... کی وجہ سے
مر گیا۔ ہنری پر بھی اس بیماری کا شدید ... ہوا اور ... صحت ... سکا

... وہ ... والڈو ایمرسن کے گھر میں رہتا رہا اور ... کی بیوی کے ساتھ
... گھر کا ... اور ... 1845ء میں جب
ایمرسن نے والڈن پونڈ ... ایک جنگل خریدا ... تھورو کو وہاں ... ایک ...
بنانے کی ... کی (جس ... کے 13 فٹ x 28 فٹ ... دو سال ... اور دو دن تک
1845ء تا 1847ء تھورو نے ... ہاتھوں سے ... کی ... دی

... جنگلوں میں اس ... بھی ... اپنی مرضی سے جینا اور زندگی سے
... حقائق کا سامنا کرنا ... چاہتا تھا کہ ... وہ کیا سیکھ سکتا
تھا جو یہ ... تھی ... زندگی سے ... جینا چاہتا تھا، زندگی اس قدر ... یہ
... سمجھتا کہ ... کی خواہش تھی

تھورو کی ... اور اس ... ایک مثال قائم
... کی طرح ... سال ... قابل ... مثال ... کے سوا
... کر سکے ... کے لیے تھورو ... ہی بہتر ہے

"والڈن" 1854ء ... ہونے میں تقریباً ... لگے ... اس دور میں امریکہ میں
شائع ہونے والی سب سے ...
(...) ... کتاب تھی۔
... کرنے سے ... سے
بعد 1847ء میں تھورو ... میں
... ایمرسن کے ساتھ
... تعلقات میں بھی ...
... اس کا خاندان خوش حال ہو رہا تھا
کیونکہ اس نے ... بنانے کا ایک نیا
طریقہ ... کیا تھا ... وہ گھومتا ... سے
... کام ... اور جب بھی ... لوگوں ... بہرحال ... طور پر ہمیشہ
... خطرہ رکھا۔

ایک شام وہ والڈن پونڈ سے ... جنگل ... سے ... تھا کہ
... کرنے کو ... کی ... جنگل سے ... ایک
... جنگل ... تھورو ... کی ... لوگوں ... جمع
کر ... ان ... سے ... جنگل میں ... کی ...

کی بابت بہت تنقید کی گئی [illegible] اپنے مزاج کے عین مطابق اصولوں کی خاطر [illegible]
[illegible] منتخب کی

[illegible] ایک مختلف [illegible]
[illegible] ایک [illegible] معلوم ہوتا
[illegible]
[illegible]
[illegible] (Hayel) [illegible]
[illegible]

[illegible] تعلق تھا [illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

73

انواع کا ماخذ

"The Origin of Species by Means of Natural Selection"

چارلس ڈارون

1859ء

[illegible] چارلس ڈارون (805 [illegible] 882) [illegible] سے پہلے [illegible]
[illegible]
[illegible] سے پہلے [illegible]

نباتات میں بیشتر لوگ ماحول کے بارے میں "تغیرات" کے حوالے سے سوچتے تھے لیکن خود ڈارون سے بھی قبل [illegible] فلسفی [illegible] کا حوالہ دیا۔ یونانیوں کے ہاں بھی کئی طرح کا ایک نظریہ موجود تھا۔

[illegible] ڈارون کی بحث سے بہت تفصیلی نظریہ تشکیل پایا اور نظریہ تقلیب (The theory of transformation) میں خاطر خواہ حصہ ڈالا۔

پہلے طب اور پھر کلیسا کی جانب متوجہ ہونے والا [illegible] بطور ماہر فطرت چند (Naturist) تھا۔ وہ ذاتی حوالوں سے بچے عظیم [illegible] گلبرٹ وائٹ (1720 تا 1793) [illegible] مشابہ تھا۔ وائٹ کی طرح ڈارون نے بھی فطرت کو بہت بھرپور تصور کیا اور [illegible] جوش و خروش کے ساتھ اس کا کھوج لگانے کی خواہش کی۔

لیکن وہ فطرت کی توضیح و تعبیر [illegible] ایک [illegible] تعصبات [illegible] سے پاک حد تک بھی رہتا تھا۔ وہ انگلینڈ اور ویلز کی سرحد کے قریب شروزبری میں شریوسبری کے مقام پر پیدا ہوا۔ وہ طبیب اور سائنس دان ایراسمس ڈارون کا پوتا تھا۔ 1828ء میں جب چارلس ڈارون کیمبرج یونیورسٹی میں داخل ہوا تو جلد ہی علم نباتات اور علم حیوانات میں دلچسپی لینے لگا [illegible] 1831ء میں [illegible] H.M.S Beagle بحری جہاز پر سائنسی مہم کے سفر کے لیے (بطور ماہر فطرت چند) سوار ہو گیا۔

وہ پانچ سال بعد واپس آیا تو اس کا ذہن Tenerife، کیپ وردے [illegible] اور دیگر مقامات پر اکٹھی ہوئی چیزوں سے معمور تھا۔ اس مہم کے دوران اسے کوئی مرض بھی لاحق ہو گیا تھا جو تاعمر ساتھ رہا (یہ نہیں معلوم کہ وہ مرض کیا تھا)۔ وہ تھک جانے پر [illegible] میں پناہ لیتا۔ اس نے 1839ء میں اپنے پہلے سائنسی سفر کا حال بھی شائع کیا۔

بہت سے مقامات پر اپنے کیے ہوئے مشاہدات کے ساتھ ڈارون نے یہ نتیجہ اخذ کرنا شروع کیا حالانکہ وہ اپنی فکر کی [illegible] سے پریشان تھا کہ انواع کا جدا جدا غالباً مشترکہ [illegible] سے [illegible] کی غالب مگر بہت ناقابلِ قبول تصور کے تحت ہوئی تھی [illegible] تمام انواع [illegible] تحقیق تھی لیکن اس کے مشاہدہ نے شوق فطرت سے شدید محبت اور اس کا کھوج لگانے کا تجسس اسے

اس شک کی جانب مائل [illegible] لگا در حقیقت مجموعی اور [illegible] وہ سوچنے لگا کہ کہیں اس کا دماغ تو کہیں خراب نہیں۔ اگر چہ وہ خود ایک راسخ العقیدہ عیسائی نہیں تھا مگر وہ اپنے حالات کے باعث بیوی کو پہنچنے والی تکلیف کے حوالے سے شدید فکر مند ہوا۔ بیوی اور دوستوں سے اس نے نظریہ [illegible] کے بارے میں [illegible] بلاشبہ عیسائی بیوی کی وجہ سے بھی [illegible] تھا لیکن اس نے تخلیق کے بارے میں بائبل کے بیان کی صحت [illegible] انسان کے ایک خصوصی مخلوق ہونے کے تصور کو چیلنج کر دیا۔ ظاہری بات ہے کہ یہ عیسائی عقیدہ [illegible] سے [illegible] متصادم [illegible] نظریہ [illegible] تھی۔ "فطری انتخاب" والے [illegible] ڈارون [illegible] عقل مند لوگ بھی اپنے عقیدے [illegible] خاطر [illegible] کے [illegible] ہے۔

اس سے پہلے فرانسیسی ماہر نباتات ژاں باپتست ڈی لیمارک (1744ء تا 1829ء) [illegible] تغیرات [illegible] اور اپنی کتاب میں [illegible] ارتقا کی بات کی تھی۔ [illegible] اصطلاح لیمارکین [illegible] باعث فضیلت ہے لیکن ایسا نہیں ہونا چاہیے کہ [illegible] انسانی خصوصیات کی وراثت بہ طور ایک امکان ہی ہے۔

چارلس ڈارون جوانی میں

[illegible] اس سے کہ [illegible] بہرحال ایک قابل قدر [illegible] نظریہ [illegible] یہ اصطلاح لیمارکین ازم کو عموماً ڈارون ازم کے متضاد کے طور پر استعمال کیا جاتا ہے مگر ڈارون بذات خود لیمارکین تھا۔ ڈارون نے 1844ء میں اپنے ایک دوست Hooker کو خط میں لکھا: "میرے اخذ کردہ نتائج لیمارک سے حاصل [illegible] نتائج سے بہت مختلف نہیں [illegible] ہیں [illegible] وہ لیمارکین حاصل رہیں!

تاہم ڈارون کی عظیم بصیرت کو لیمارک کی بجائے تھامس [illegible] (Essay) [illegible] کی تحریک ملی۔ کہ فطری انتخاب (یعنی موزوں ترین کا انتخاب) کا [illegible] عمل میں کام رہتا ہے [illegible] [illegible] جو [illegible] بقا [illegible] ہوتی ہے۔ چنانچہ ماحول کا [illegible] کی [illegible] کے تحت منتخب ہوتی ہیں [illegible] سے جہد للبقاء

(Struggle for existence) کا اصول … بدقسمتی سے اس نے اپنے نظریہ فطری انتخاب
کے حوالے سے ظاہر ہے۔ … "… کی بقا" کا تصور بھی مستعار لے لیا۔

ڈارون کے ہاں "موزوں" کا مطلب ہے مخصوص ماحول میں رہنے، بچنے اور پھلنے پھولنے کے لیے بہترین مطابقت رکھنے والا۔ لیکن … کے مفہوم میں اس کا مطلب "کامل ترین" تھا جو بعد میں "طاقتور" … مراد لیا جانے لگا۔ ڈارون نے لکھا کہ اس نے جہد للبقا کی اصطلاح کو ایک وسیع … استعاراتی مفہوم میں استعمال کیا ہے لیکن … کی تشریح "لڑائی" کے طور پر ہوئی اور اس کا اطلاق … کے ساتھ ساتھ معاشرے پر بھی ہوا۔ اگرچہ آج … ڈارون ازم کو مکمل طور پر … کیا جا چکا ہے (کیونکہ یہ غلط قیاس اور حیاتیاتی مفروضوں پر مبنی ہے) لیکن اس کا … ابھی تک قائم ہے۔ تاہم … اور … سے متعلق مطالعے پر … تفصیل سے بات کی گئی ہے۔ … بمشکل … الزام … جا سکتا ہے۔

840 … اور 850 … کے درمیان … ڈارون … کے موضوع پر ایک ضخیم کتاب لکھنے کا منصوبہ … اس کا بھی کچھ حصہ مکمل ہو پایا … قیاس تھا … اس میں موجود نتائج کے متعلق تمام شکوک … کا حل … لیکن … سے پہلے شائع … اور … حوالہ … کرنے میں ناکام رہی۔ … 1823 … آبادی کے بارے میں مالتھس کا متنازعہ نظریہ پڑھا تھا … 1858 … ڈارون کو اس کی جانب سے ایک خط … ڈارون نے ایک … خاکہ 1842ء میں لکھا تھا تب بھی … تحریر … اصطلاحات میرے ابواب کے عنوانات ہیں۔" ڈارون نے … جولائی 1858 … Linnean سوسائٹی … مشترکہ … ڈارون کی "انواع کا ماخذ" منظر عام پر آئی … تقدیم کا مسئلہ حل ہو گیا۔

آج … neo-Darwinism کہتے ہیں۔ … بعد … میدان … DNA …

… نظریہ … کوئی … ہوا ہے … خالق … احساس پیدا … رکھنے … نظریہ … ہمیں … کی بجائے … کی جانب رجوع کرنا ہوگا۔

"انواع کا ماخذ" میں ڈارون کی پیش کردہ فطری انتخاب کا تصور تھی (حالانکہ والس نے اس … پیش … کی تھی) … (heredity) … کا مکمل … موضوع بحث ہے لیکن اس قسم کی … موجودگی کے بارے میں … درست انداز میں بیان کرنے کا مسئلہ باقی ہے۔

… بھی … حصہ … تاریخ … ڈارون … حصہ داری کی حد تک … ڈارون نے "انواع کا ماخذ" … ہوتی تو وہ بھی … قارئین … مالتھس کے قائل ہو گئے … جانے کے قابل کتاب … انتخاب … ڈارون نے … "انسان اور حیوانوں میں جذبات کا اظہار" (1871 اور 1872ء) لکھ کر یہ وضاحت کی … اپنی ممتاز حیثیت … "انواع کا ماخذ" … مشکلات … اور اس کے ساتھ … انداز میں … جسم … حد … تصور … کے ناقص نظریہ … شدید نقصان پہنچایا۔

74

آزادی کے بارے میں

"On Liberty"

جان سٹوارٹ مل

1859ء

جو ... صورت میں افادیت پسندی (Utilitarianism) کی اخلاقی نظام کے بارے میں لکھتا ہے

فا ... عظیم ... مسرت ... اخلاقیات کی بنیاد کے طور پر ... ہے ... کے مصنف کے مطابق مسرت ... والے افعال ... درست ہوتے ہیں

والے افعال غلط ہیں۔ مسرت سے مراد ہے تلذذ اور ... کا نہ ہونا۔ ناخوشی کا مطلب ... ہے۔

چنانچہ نتائجیت پسندی (Consequentialism) فلسفے کی ... عام صورت ہے جس میں کسی فعل کو صرف اس کے نتائج کے حوالے سے جانچا جاتا ہے۔ مثلاً سزائے موت کے معاملے میں ہم یہ نہیں جانچتے کہ کسی مجرم کو مارنا اخلاقی طور پر درست ہے یا غلط بلکہ ہم صرف یہ دیکھتے ہیں کہ معاشرتی حوالے سے یہ مفید اور درست ہے یا نہیں۔

بیسویں صدی میں افادیت پسندی کے تصور کا بہت چرچا تھا۔ اس کا آغاز جیریمی بینتھم (1748ء تا 1832ء) کے تصورات سے ہوا تھا جان سٹوارٹ مل نے ... آگے بڑھایا ... اب بھی اپنی مختلف صورتوں میں مقبول ہے ... [illegible] ... مختلف قسموں میں ہیں۔

کہا جا سکتا ہے کہ ... دوسری عالمی جنگ کے خاتمے کے بعد سے جمہوری سیاسی عمل ... افادیت پسندی ... [illegible] ... برطانیہ اور امریکہ میں ... جنگ ... افادیت پسند ... نقطۂ نظر ... قرار ... سکتی ہے ... معاہدوں کا ... جان سٹوارٹ مل کا ... "افادیت پسندی" ... 85+ ... میگزین میں شائع ... جا ... [illegible] ... کامیاب حاصل ... مل کے ... [illegible] ... تاہم ... 1843 ... "نظام منطق" ... اس کی ... [illegible] ... کتاب ... "خود نوشت سوانح عمری" ہے۔

جان سٹوارٹ مل ایک ... فلسفی ... معیشت دان ... جیمز مل (1733ء تا 1836ء) کا بیٹا تھا جس نے بینتھم کے ساتھ ... تعلقات تھے ... بینتھم ... عظیم تر مسرت کا اصول ... [illegible] ... اصول ... کی جا سکتی ہے۔

جیمز مل نے اپنے بیٹے کی پرورش اس طرح کی کہ ... [illegible] ... واقعی ... ثابت ہوئے ... [illegible] ... ہے

میں ہارا اور تیرہ برس کی عمر میں یونانی، لاطینی، منطق اور معاشیات پڑھنے پر مجبور کیا گیا۔
ایک غیر مطبوعہ [illegible] کے مطابق "خودنوشت" کی اشاعت سے دوران باپ سے اس کے
[illegible] حالات ہیں۔ نتیجتاً 20 برس کی عمر میں اس کا ذہنی [illegible] ہوگیا اور صرف شاعری
کچھ عرصہ بعد اس کا دل بہلا سکی۔ بالخصوص [illegible] شاعری سے اس کی [illegible] میں اس کی
[illegible] ہوا [illegible] ہی ملا تھا [illegible]

صحت یاب ہونے کے بعد [illegible] یاد [illegible] وقتی [illegible]
[illegible] بہت [illegible] دیکھنے میں لگا [illegible] بینتھم [illegible] حاصل [illegible]
[illegible] اس کا رجحان ہمیشہ عدل، انصاف اور آزادی اور [illegible] نظریے سے [illegible]
[illegible] واضح مقصد [illegible] ہونا چاہیے [illegible]
دلائل کے نتیجے میں پیدا ہونے والے کچھ مسائل کو دور کرنے کے لیے اس نے ایسے [illegible] بھی
دیے جو اس کے شایانِ شان تھے۔

بہرحال "On Liberty" میں سیاسی پوزیشن کا [illegible] ایک بیان ہے۔ سٹوارٹ مل سے
بینتھم کے نظریہ مسرت [illegible] کی [illegible] تنقید کا نشانہ [illegible]
[illegible] کی جائے [illegible] ہر شخص [illegible] یقیناً [illegible] حاصل [illegible]
[illegible] حاصل [illegible] شخص کے لیے اچھا ہے [illegible]
[illegible] مسرت بھی اسی قسم کا [illegible] مقصد ہے [illegible]

On Liberty میں مل نے [illegible] لوگوں کو [illegible]
مطابق [illegible] چاہیے [illegible] صرف ایک مجموعہ [illegible] ہونا چاہیے [illegible]
[illegible] منطق کے موضوعات [illegible] اس کے [illegible] نتائج [illegible] ناکام
[illegible] ہیں [illegible] نظریہ
[illegible] ٹھیک ہے لیکن [illegible]
نظریہ معلوم [illegible] ہر شخص [illegible] مسرت [illegible] لہٰذا [illegible]
مسرت بھی [illegible] ہوگی [illegible] منطقی مغالطہ ہے۔

[illegible] شائستگی (decency) کہتے ہیں [illegible] سے [illegible]
کے معاملات کو [illegible] منطق سے [illegible] عمل کیا جا سکتا ہے؟

[illegible] بینتھم جیسے [illegible] شائستگی (decent [illegible]
chaps) تھے [illegible] اور [illegible] کے [illegible] واقعی تھے بھی [illegible] صرف عملی
[illegible] جاتے ہیں [illegible] سوال [illegible] حسن کو
[illegible] حسن کے [illegible] تبدیل کیا جا سکتا ہے اور اس عمل میں وہ [illegible]؟

مل [illegible] کے [illegible] بعد میں شاعر [illegible]
[illegible] خیالات کے مطالعے [illegible] طور پر [illegible]
[illegible] Harriet [illegible] مشکل ہے [illegible]
[illegible] ایک [illegible] قائم تھا۔
[illegible] سوال کے [illegible] تصنیف [illegible] کی تشکیل میں [illegible] مدد کی۔ [illegible]
[illegible] حالات [illegible] مرتب [illegible] لیکن [illegible]
[illegible] ایک [illegible]
[illegible] قابلِ فہم ہے [illegible]

[illegible] مل اور [illegible] سے [illegible]
[illegible] (conformity) [illegible] بھی [illegible]
[illegible] اقدار [illegible]
[illegible] اقدار [illegible] چنانچہ آپ کہہ سکتے ہیں کہ اقدار [illegible] فلسفہ کے مفہوم
[illegible] بہت [illegible] کی مدد کی۔

75

اولین سرچشمے

"First Principles"

ہربرٹ سپنسر

1862ء

آئی [illegible] افسانہ نگار [illegible] کے ایک مشہور افسانے 'The Duel' میں [illegible] ہے
[illegible] ہم سے [illegible] ہیں [illegible] اور سپنسر کا مطالعہ
[illegible] 1891ء [illegible] کے مطابق [illegible] فلسفی ہربرٹ سپنسر (1820ء تا
1903ء) [illegible] Data [illegible] ہے۔ سپنسر [illegible] یورپ میں

بھی اثر رکھتا تھا۔ امریکہ میں تو اس کا اثر سب سے زیادہ تھا۔ بلکہ اس کی شہرت اور [illegible] انگریزی کی ہی طرح اس کا زوال بھی تیزی سے ہوا۔ کیا یہ محض ظاہری زوال ہے؟ آج وہ مشکل ہی سے پڑھا جاتا ہے۔ [illegible] سے جانے کا معاملہ تو بعد کا ہے۔ لیکن کیا ہم اس کے "بابائے سوشیالوجی" کے منصب سے انکار کر سکتے ہیں؟ یا اس کے نظریات بے جان ہو چکے ہیں؟

ہربرٹ سپنسر ڈربی سے Midlands کے [illegible] میں غیر مقلد والدین کے گھر پیدا ہوا۔ اس کا باپ ایک سکول ماسٹر تھا۔ اس کی تعلیم کا سلسلہ بار بار منقطع ہوا [illegible] "کتابی علم" سے نفرت تھی۔ 1840ء [illegible] میں [illegible] ایک [illegible] صحافی تھا اور 'Economist' سے بھی کام کر[illegible] تھا۔ 1857ء میں اس نے ایک وسیع فلسفیانہ نظام پیش کرنے کا منصوبہ بنایا جس کا مقصد [illegible] ہوئے [illegible] کا احاطہ کرنا تھا۔

'First Principles' اس فلسفے کا اولین بیان ہے اور اس کے بعد حیاتیات، نفسیات، [illegible] سوشیالوجی، [illegible] کی وضاحت کے لیے مزید جلدیں منظر عام پر آئیں۔ ان تمام تصنیفات کو ملا کر سپنسر [illegible] فلسفہ کا نظام [illegible] اور دیگر [illegible] سے ممتاز دانش کا حامل شخص قرار دیا گیا۔ لیکن کیا واقعی ایسا تھا؟

سپنسر اصل [illegible] سے [illegible] دیگر مصنفین کی کتابوں پر نظر [illegible] وہ [illegible] ایک [illegible] تجربہ [illegible] تھا۔ چنانچہ [illegible] تمام علم [illegible] کتابوں سے حاصل ہو سکتا تھا [illegible] نئی تحریر میں [illegible] کوئی ذاتی تجربہ [illegible] کرتا ہے اس سے [illegible] کے [illegible] میں لکھا [illegible] نظر سے [illegible] کوشش کی ہے [illegible]۔

[illegible] اس کا اثر بے پناہ تھا۔ [illegible] خصوصی [illegible] طبقے سے قارئین کو [illegible] تھے [illegible] تعلیم نے [illegible] انقلاب [illegible] 1860ء اور 1870ء [illegible] دوران [illegible] صدی کی تمام [illegible] نظر آتا ہے [illegible] سے لکھا [illegible]

1858ء اور "انواع کا ماخذ" سے پہلے جس واحد شخص کے علم اور استعداد نے مجھ سے اندر جذب
[illegible] ایک دن [illegible] پسر ہی تھا "البتہ بعد میں [illegible] نے پسر کا [illegible] اور اس
پر تنقید بھی کی۔

ڈارون کی "انواع کا ماخذ" شائع ہونے سے قبل ہی پسر ارتقا کے موضوع پر دو کتب لکھ چکا
تھا "The Development Hypothesis" 1852ء اور "Progress Its Law and
Cause" 1857ء [illegible] ڈارون نے اس سے اچھی طرح واقف ہوتے ہوئے بھی اس کا
"موزوں ترین کی بقا" کا نظریہ مستعار لیا۔

ارتقا میں ڈارون [illegible] قبولیت کی گئی۔ پسر ضرورت سے زیادہ [illegible]
[illegible] طریقے سے بے تعلق تھا [illegible] خصوصی تخلیق کا نظریہ [illegible]
ایک روح [illegible] کے بعد پسر نے بہت [illegible]
ستارے، کائنات، تہذیبیں، افراد، ممالک، تصورات، مخلوقی نظام [illegible] جانب
[illegible] ترقی کے عمل نے [illegible] مسلسل بہتری کی جانب مائل تھی۔ یہ
[illegible] صدی [illegible] مثال تھی [illegible]
[illegible] کوئی عالمی جنگ [illegible] میں گزر [illegible]

یہ سوشل ڈارون ازم کا مسلک [illegible] انواع کی ست رو ترقی [illegible] اخلاقیات سے مکمل
[illegible] "فطری" کہی جاتی ہے [illegible] انواع [illegible] بہترین
[illegible] پسر نے [illegible] اصل [illegible] ڈارون [illegible]
[illegible] مثال [illegible] حیاتیاتی [illegible] جسم [illegible]
[illegible]

ان حالات میں بہترین [illegible] بھی ہے کہ [illegible] کا قول [illegible]
"فطری" [illegible] ترقی [illegible] بہترین صورت [illegible] حالات "بہت
فطری" ہیں جن [illegible] حکومت [illegible] معاشرے [illegible]
فطرت جیسا تصور کیا گیا [illegible] "موزوں ترین" خود ہی "فطری انداز میں" [illegible]

گا۔ اور موزوں ترین سے مراد ہے تمام حالات میں بہترین "یہاں قابلیت سے مراد
زور طاقت یا قوت ہے۔

یہ [illegible] ناقابل [illegible] چنانچہ یہ ایک قسم کا مذہب بن گئی [illegible] نظم میں [illegible]
[illegible] والا [illegible] فلسفے [illegible] سائنس صرف [illegible]
[illegible] قابل معلوم نہیں [illegible] سائنس [illegible] میں
"ناقابل معلوم" ایک "ناقابل ادراک قوت" بن جاتا ہے

پسر کا [illegible] حقیقت [illegible] فطرت [illegible]
[illegible] "کیا ہونا چاہیے" کے متعلق [illegible] مشتمل
[illegible] مخصوص [illegible] حیاتیاتی [illegible]
[illegible] اور اخلاقی [illegible] بہت [illegible]
چاہیے [illegible] جانب متوجہ ہوئے

کہ انسان اپنے ماحول کو خود بناتے ہیں [illegible] فطرت کے اصل قوانین کو بیان
[illegible] تعلق نہیں [illegible]
[illegible] ان کو تبدیل کرنے کی خواہش بھی کرتے ہیں
پسر نے فطرت کی [illegible] غلط [illegible] اور [illegible]
[illegible] حقیقت اس کے نظریہ [illegible] صدی [illegible] کے لیے [illegible]
[illegible] اس کی وفات کے ایک سال بعد [illegible]
[illegible] جان [illegible] کی کہ پسر [illegible] شخصیت تھا

سماجی ڈارون ازم سے [illegible] نقصان پہنچایا؟ [illegible] نقصان [illegible] مثال [illegible]
[illegible] ملتی ہے

> [illegible] قانون فطرت [illegible] تصور [illegible]
> [illegible] جب وحشی جانور [illegible]
> [illegible] ان وحشی جانوروں کو کھا گئی اور [illegible]

[illegible] باقی رہے گا [illegible]

[illegible] قائم رکھتا ہے [illegible]

قانون کے خلاف ایک بغاوت فطرت کے خلاف ایک [illegible] ہے۔

[illegible]

[illegible]

[illegible]

لیکن [illegible] (Spencerian) [illegible]

[illegible]

[illegible] فلسفیوں میں [illegible] سنجیدگی سے لیا۔

76

پودوں کی پیوند کاری

"Experiments with Plant Hybrids"

گریگور مینڈل

1866ء

The Proceedings of the Brno Society for the Study of Natural

"Science" [illegible] 1866ء [illegible] مگر کسی نے اس پر توجہ نہ دی۔

1868ء میں اپنے مضمون کی اشاعت کے دو برس بعد گریگور جوہان مینڈل Brno کی خانقاہ کا مہتمم بن گیا۔ کچھ ہی عرصہ بعد اس نے اپنی مصروفیات کے باعث پودوں کی افزائش سے متعلق تحقیق کا سلسلہ ترک کر دیا۔ اس کا مقالہ 1900ء سے پہلے دوبارہ دریافت ہوا۔ اپنی اشاعت کے 35 برس بعد اگرچہ جینیٹکس کی جدید سائنس 1900ء کے حد تک پیچیدہ ہے لیکن مینڈل کی تحقیقات بحیثیت مجموعی اس قدر شاندار ہیں کہ اسے اس شعبے کا بانی قرار دیا گیا۔ ٹیکنیکل دلائل پر مبنی اس مقالے کی وضاحت سے بعض مزید تحقیق ممکن ہوئی اور جینیٹکس کی شاخ وجود میں آئی۔

جیسا کہ ہم جانتے ہیں انسانوں نے تو صدیوں قبل یہ بات دریافت کر لی تھی کہ بہت سی بیماریاں تو نسل در نسل منتقل ہوتی ہیں یہ معلوم ہے۔ چنانچہ وہ خصوصیات نے "موروثی" اور حاصل کردہ خصوصیات کی بحث والدین پر انحصار کرتی تھی لوگ بالخصوص سائنسدان صدیوں سے جانتے تھے کہ اولاد میں اپنے والدین کی خصوصیات موجود ہوتی ہیں۔ 1875ء میں چارلس ڈارون کے کزن فرانسس گالٹن نے مثلاً یہ بات ثابت کر دی کہ یہ بات درست ہے لیکن اس عہد کی تحقیقات شائع نہیں ہوئیں لیکن مینڈل کے کام سے "بے بہا" تھی۔ ابتدا تو بحث کے لیے بہت سی باتوں کی وضاحت بھی پیش کی۔

9 سال قبل اس نے دیکھا کہ اگر بلند قامت پودوں کی اولاد بلند قامت ہوتی ہے اور پست قامت پودوں کی اولاد بھی پست قامت ہوتی ہے تاہم جب ان سے بلند اور پست پودوں کا ملاپ کرایا گیا تو ان سے بلند قامت اولاد ہی حاصل ہوئی لیکن بعد میں پیدا ہونے والی نسل میں پست قامت پودے حاصل ہوئے لہٰذا اس نے نتیجہ اخذ کیا کہ پست قامتی کی خصوصیت دوسری نسل میں بلند قامتی کی خصوصیات پر غالب ہو گئی۔

اس نے دو بنیادی اصول وضع کیے جن میں پہلا قانون علیحدگی (Law of Segregation) تھا جس کے مطابق کسی بھی خصوصیت کے لیے دو عوامل ہمیشہ ایک دوسرے سے جدا ہو جاتے ہیں۔ مختلف جوڑوں کا قانون ترتیب آزاد (Law of Assortment) کے مطابق کسی بھی خصوصیت کے لیے موروثی عوامل اس طرح مرتب ہوتے ہیں کہ ہر ایک "جرثومہ خلیہ" دونوں والدین سے عوامل کا ایک ایک مجموعہ حاصل کرتا ہے (موخر الذکر قانون صرف مخصوص حالات میں ہی درست ہے)۔

قطعی طور پر معلوم نہیں ہے کہ مینڈل اپنے کام کی اہمیت سے کس حد تک واقف تھا اور

آج بھی اس حوالے سے کامل تنازعہ پایا جاتا ہے۔ حال ہی میں ایک ماہر حیاتیات نے یہ دعویٰ بھی کیا ہے کہ مینڈل نے اپنے تجربات سے حاصل کردہ نتائج بالکل ویسے ہی پیش نہیں کیے جیسے کہ حاصل ہوئے تھے بلکہ اس نے صرف وہ نتائج پیش کیے جو اس کے نظریے کی حمایت کرتے تھے۔ تاہم بہت کم لوگوں نے اس بات پر توجہ دی۔ یہ قرین قیاس ہے کہ شاید کسی روز یہ حقیقت سامنے آئے کہ اس کی تحقیق کا محض ایک چھوٹا سا حصہ ہی ہم تک پہنچا جو حاصل ہو سکا تھا اس عہد کا جدید سائنسدان نہیں سمجھ سکے لہٰذا وہ اس کے نظریات سے حاصل شدہ نتائج کو سمجھنے کے قابل نہ تھے۔ جب مینڈل کا کام دوبارہ منظر عام پر آیا تو برطانیہ اور انگلینڈ میں سائنسدانوں نے اس سے بہت فائدہ اٹھایا۔

انگلینڈ میں مینڈل دریافت کے تقریباً 35 برس بعد 1888ء تا 1945ء مارگن نے ... ثابت کیا کہ سب سے پہلے مینڈل کے "عوامل" کا کروموسوم کے ساتھ شناخت کیا اس کروموسوم سمیت ڈی این اے کی ماہیت اور اس کی ساخت کی وضاحت پیش کی۔ ان کی تقسیم اور افزائش کے عمل کا مطالعہ کیا جا چکا تھا اور جو بالآخر "gene" بھی استعمال کیا جا چکا تھا لیکن یہ مارگن ہی تھا جس نے کروموسوم اور جینز سے متعلق وضاحت کی اور بتایا کہ جین اصل میں کروموسوم ہی کا حصہ ہے۔ تمام سائنسی تحقیقاتی عمل کا آغاز مینڈل سے ہی ہوا۔

مینڈل کے کام کی دوبارہ دریافت (1900ء) کے وقت مارگن اس نتیجے پر پہنچ چکا تھا کہ موروثی عوامل کے بارے میں مینڈل کے نظریات درست ہیں اور یہ کروموسوم میں پائے جاتے ہیں۔ اس نے 1915ء میں "The Mechanism of Mendeliam Heredity" لکھی اور مینڈل کے کام کو بہت تسلیم کیا۔ اس کام کے اہم نتائج 1930ء کی دہائی میں سامنے آئے جب روسی ماہر حیاتیات تھیوڈوسیس ڈوبژانسکی (1900ء تا 1975ء) نے اپنی "Genetics and the Origin of Species" (1937ء) میں ڈارون ازم اور جینیٹکس کا ملاپ کروایا۔

جیسا کہ ہم نے پیچھے ذکر کیا ہے کہ ڈارون کے پاس تبدیلیوں کی وضاحت کے لیے کوئی مربوط نظریہ نہیں تھا لیکن مینڈل کے کام سے یہ ثابت ہو گیا کہ ڈارون کا نظریہ درست تھا اور سائنسی برادری نے ان سے اتفاق کیا کہ جینیٹک تبدیلی خودبخود پیدا ہوتی ہیں اور نئی نسل کے خواص کو جنم دیتی ہیں۔

77

جنگ اور امن

"War and Peace"

لیو ٹالسٹائی

1868ء تا 1869ء

شہرت کے لحاظ سے یہ ناول سب سے آگے تھا۔ یہ بہت سے مصنفین کی سب سے مشہور [illegible] ہے۔ مثال کے طور پر [illegible] ولکنسن صرف اسی کا اثر تھا۔ ٹالسٹائی کو بہت زیادہ [illegible] جاتا ہے۔ [illegible] جنگ اور امن [illegible] پڑھنے والوں کی تعداد میں اضافہ ہوتا جا رہا ہے [illegible] کا درجہ اس کے بعد آتا ہے۔ ان [illegible] ناولوں پر کئی مرتبہ فلمیں بھی بنائی گئیں [illegible] میں

ترجمہ ہو چکے ہیں۔

ٹالسٹائی اپنے خیالات کی وجہ سے مشہور بھی ہیں۔ اس کی سچی اور بے حد وضاحت سے لوگوں تک پذیرائی حاصل کی۔ [illegible] سب یہ ہے کہ اس کا بہت احترام کیا جاتا ہے۔ [illegible] لوگوں کی اکثریت کے لیے اس کے خیالات [illegible] ہیں۔ کسی عام مفکر کے [illegible] ٹالسٹائی کی [illegible] حیرت انگیز حد تک کامیاب [illegible] ٹالسٹائی ناول سے بھی دو چار رہا۔

ٹالسٹائی 1828ء میں ماسکو سے کوئی 130 میل دور واقع دیہی جاگیر میں ایک امیر گھرانے میں پیدا ہوا۔ اس کا بچپن باعث مسرت تھا۔ [illegible] 8 سال کی عمر میں والدین ساتھ چھوڑ گئے۔ 1844ء میں وہ [illegible] یونیورسٹی میں داخل ہوا مگر ڈگری [illegible] حاصل [illegible] 1847ء میں وہ ایک [illegible] (جس کی [illegible] کی وجہ سے [illegible] علاج رہا) [illegible] مسلسل شہوت پرستی سے [illegible] تھا۔ [illegible] زندگی کا [illegible] بھی بہت دلچسپ تھا (جنگ اور امن میں 580 کردار ہیں)۔

[illegible] روسی [illegible] کی قسمت [illegible] بنانے کی کوشش [illegible] بھی [illegible] انقلابوں [illegible] بہت [illegible] 1851ء میں فوج میں [illegible] شہرت [illegible] بعد [illegible] انجام [illegible] کہانیاں "[illegible]" (1852ء-1857ء) اور 'Tales from Sebastopol' 1855ء [illegible] شہرت [illegible]

ٹالسٹائی [illegible] 1855ء میں فوج چھوڑ [illegible] یورپ [illegible] معاشرے اور [illegible] اصلاح [illegible] 1862ء میں Sonya Behrs سے شادی [illegible]

شروع میں تو یہ دوسرے میں پوری طرح کھو گئے لیکن بعد میں یہ شاہکار اخلاق شکنی کا شکار ہوا [illegible] سے [illegible] ہوئی [illegible] میں اضافی بدلتے ہیں [illegible] ٹالسٹائی چیزوں کو [illegible] اور بعد سے مختلف طریقوں سے دیکھنے سے حوالے تھا جبکہ [illegible] سے نظر [illegible] قسم نے تھے لیکن اس میں [illegible] "قصور" [illegible] بچوں اس کے ساتھ ساتھ [illegible] سے [illegible] بھی کا [illegible]۔ اس سے بچے شوہر کی ادبی سرگرمیوں کو سماجی و سیاسی سرگرمیوں پر ترجیح [illegible] ٹالسٹائی کی سیاسی سرگرمیوں کے باعث دوں سے زیادہ عورتوں کی نظر میں مختلف [illegible] تھا۔

جب ٹالسٹائی سے [illegible] (1875، 1877) [illegible] ساتھ [illegible] معاملے سے بہت [illegible] کے اس کی [illegible] کے تاثرات اور اخلاقی پہلو سے غلبہ پایا۔ اس نے اپنے تمام سابقہ کاموں (جیسوں "جنگ اور امن") کو مسترد [illegible] اور اس سب کی وضاحت کے لیے "Conversion" 1879ء [illegible] جو لوگوں [illegible] یہ دستور [illegible] اور [illegible] لکھا [illegible] "ایوان ایلیچ کی موت" 1884ء، 1886ء) قابل قدر ہو اس کی دیگر تحریروں کی طرح اخلاقی مواعظ سے پاک ہے

لیکن شخصی حیثیت میں وہ نظر [illegible] آ گیا [illegible] اپنے [illegible] کرنے کی کوشش کی جو اس کا منصفانہ سمجھنے سے قاصر تھے [illegible] اپنی جائداد بھی بانٹ دی (جس پر بیوی کی بہت تنقید ہوئی)۔ اس موقع پر [illegible] الجھاؤ [illegible] سے تخلیق ضمیر سے [illegible] حالت [illegible] 1883ء میں اس کی ملاقات ایک شاگرد ولادیمیر چرٹکوف سے ہوئی جو ٹالسٹائی کی تعلیمات [illegible] سے زیادہ [illegible] میں اچھی [illegible]۔ اس بات سے ٹالسٹائی کی بیوی کو بہت دکھ ہوا۔ 1910ء میں چرٹکوف کے ساتھ بھاگ گئی [illegible] ریلوے اسٹیشن پر [illegible] ٹالسٹائی [illegible] "Resurrection" (1899ء) میں ایک [illegible] میسوٹ [illegible] Doukhobors [illegible] سے متاثر 1895ء میں [illegible] سے انکار کر [illegible] ٹالسٹائی نے اس میں سے بہت [illegible] کو

پیدا [illegible] ہجرت کرنے میں مدد دی۔

ٹالسٹائی نے عیسائیت کی ایک ایسی صورت کا پرچار [illegible] جو ہر قسم کے توہم پرستانہ عناصر سے پاک تھی۔ آخر کار روسی آرتھوڈوکس چرچ نے اسے [illegible] کر دیا (1901ء)۔ یہ بات [illegible] بہت زیادہ [illegible] لگا تھا [illegible] عیسائی [illegible] خیالات تھے [illegible] چاہیے [illegible] کے علاوہ دوسری جنسی تعلق نہیں ہونا چاہیے [illegible] نہیں چاہیے [illegible] محبت نہیں [illegible] اپنی بیوی [illegible] سے حملہ [illegible] زندگی [illegible] خطرہ لاحق [illegible] قدم نہیں [illegible] اور دشمنوں سے محبت [illegible] چاہیے۔ ٹالسٹائی [illegible] عمل [illegible] محبت جلد ہی [illegible] اس کا [illegible] ہو گیا مگر وہ عملی نہیں تھا

تو [illegible] ٹالسٹائی کا احترام کرنا چاہیے کہ [illegible] اپنے چند عقائد پر اپنی زندگی میں عمل کرنے کی دیانت دارانہ کوششیں کیں؟ یا اسے ایک نقصان دہ [illegible] شخص کے طور پر ملامت کی جانی چاہیے کہ جس نے اپنے طرز عمل کے باعث [illegible]؟ [illegible] کا کوئی اور حوالہ موجود ہے؟

[illegible] کہ جب ہم تیسرے سوال پر بھی غور کرنا پڑے گا ٹالسٹائی کی اپنی زندگی میں [illegible] سے ہے جو تناول کرنے والی اور ایک خصوصی قسم کی تحریب [illegible] 1888ء میں [illegible] گوشت [illegible] الکحل [illegible] سے اجتناب کے قائل ہو گئے۔

لیکن ساتھ ہی ساتھ [illegible] فطرت [illegible] میں [illegible] محبوب کسانوں کے لیے طبقہ اشرافیہ کی حقارت و ملامت کا [illegible] یقین رکھتے تھے قائل تھا کہ وہ خود اپنے اندر موجود خلاقیت [illegible] [illegible] قریب [illegible] متاثر [illegible] لیکن اس کے اعمال [illegible] ایک حقیقت

چند ہی تصویر نگار رہے

اور یہی اس کی تخلیقی کامیابی ہے۔ غالباً "جنگ اور امن" کی وسعت ہی اس کا سب سے عظیم تاثر ہے لیکن ناول اس قدر وسعت کے باوجود [illegible]۔ پہلے یا بعد میں کبھی بھی الفاظ میں جنگ کی اس طرح [illegible] تصویر کشی [illegible] بیان ہو اور [illegible] ہاں، کچھ حقائق [illegible] طور پر تبدیل ہو گئے ہیں لیکن اس جنگ کے بارے میں ہم عصر لوگوں کی تفہیم بھی تو "غلط" تھی۔ اگر "جنگ اور امن" یہ ناول عظیم ترین ناول کہلانے کا مستحق نہیں تو یقیناً وہ اس حوالے سے [illegible] قابلِ ستائش ہے۔

بلاشبہ "جنگ اور امن" سب لوگوں کے لیے [illegible] ناول نگار ہنری جیمز نے اسے کی ساخت [illegible] سے عاری "loose baggy monster" قرار دیا [illegible]۔ [illegible] ناول میں [illegible] کمزوریاں ہیں لیکن [illegible] شدت رکھتی ہیں [illegible] سب کچھ پہلے سے طے شدہ ہے لیکن [illegible] تصور پیش [illegible] جہاں تک [illegible] ہے [illegible] کرتا ہے۔

جنگ اور امن [illegible] کامیابی حاصل [illegible] سے قرار دیا ہے [illegible] قوم کی [illegible] تصویر کشی اور جنگ کے [illegible] اصولوں کے متعلق بیان [illegible] اطلاقیات چند [illegible] کے ذریعے کبھی بھی نہیں کیا جا سکتا تھا۔

78

بجلی اور مقناطیسیت پر مقالہ

"Treatise on Electricity and Magnetism"

جیمز کلرک میکسویل

1873ء

سکاٹ لینڈ سے تعلق رکھنے والے جیمز کلرک میکسویل (1831ء تا 1879ء) اپنی زندگی میں 'Maxwell's equations' کی شہرت [illegible] ہم عصر [illegible] میں دلچسپی رکھتے تھے اور ان کا بڑے شوق سے مطالعہ کیا۔ لیکن وہ ان پر یقین نہیں رکھتے تھے۔ حالانکہ میکسویل نے ان کے مخصوص ماڈل بھی پیش کر دیے تھے۔ میکسویل کی قبل از موت کے

بعد ہی اس کی تحقیقات کو اہمیت حاصل ہو گی۔

وزن رکھنے والے ایک قلیل سے گروپ کے سوا ہر کسی نے اس مقالے کو نظر انداز کر دیا۔ [illegible]
1884ء میں اولیور ہیویسائیڈ (1850ء تا 1925ء) جس نے [illegible] پھیلاؤ کا نام دیا، نے اس [illegible]
[illegible] کو بیان کیا۔ 1879ء میں جرمن سائنس دان ہرمن وان ہیلم ہولٹز (1821ء تا
1894ء) نے اس کی تجرباتی تصدیق کے لیے ایک انعام مقرر کیا۔ 1888ء میں میکسویل کی
وفات کے تقریباً نو برس بعد ہائنرخ ہرٹز (1857ء تا 1894ء) نے اس کی waves کے تصور کی
تصدیق کر دی۔ [illegible] جدید دور تک یہ تسلیم کیا جا چکا تھا۔ آج اکثر کہا جاتا ہے کہ "ہم مکس
ویل کی مساواتیں اس طرح لکھتے ہیں کہ جیسے وہ پتھر پر [illegible] تک پہنچائی گئی ہوں۔" ان کی تعداد
چار ہے [illegible] سائنس دان ان کو [illegible] کبھی نہیں [illegible] کرنے میں ایک ہی
طرح کا اتفاق [illegible] پاتے ہیں۔

میکسویل کو بچپن میں تجسس سے بھرپور تھا۔ [illegible] کے [illegible] سے کئی چیزوں کے بارے میں
پوچھتا تھا۔ [illegible] حیرت انگیز حد تک خوب تھی۔ وہ [illegible] بیان کرنے میں کامیاب ہوا۔ آج
ماہرین طبیعیات جیمز میکسویل کو نیوٹن کے بعد سب سے موثر ترین سائنس دان شمار کرتے
ہیں۔ [illegible] سے [illegible] شمار کیا جاتا ہے۔ [illegible] میکسویل
کی [illegible] سالگرہ کا قریب [illegible] کے کاموں سے [illegible] کے میدان میں سب
[illegible] کا مرکز ہوا۔

میکسویل نے [illegible] [illegible] حیرت [illegible] نے برقناطیسی [illegible] کا
تصور پیدا ہوا۔ میکسویل کی خاص equations کی [illegible] سے کیسے [illegible] کی
مساوات بنائیں۔ میکسویل کا heat radiation کا نظریہ ہی [illegible] اصل محرک تھا [illegible] 1900ء
میں میکس پلانک کو کوانٹم تھیوری کی تشکیل دینے پر مائل کیا۔

ماں کی موت کے بعد [illegible] کے اسکول میں میکسویل اپنے ہم جماعتوں سے غلط سلوک کا نشانہ
[illegible] کہتے تھے لیکن اس نے خود کو [illegible] رکھا اور پندرہ سال کی عمر میں ہی
معمولی ذہانت کا مالک مشہور ہو گیا۔ بعد کی زندگی میں لوگوں نے اس کی [illegible] طاقتوں کو نظر

میکسویل 20 سال کی عمر میں

[illegible] ہوا اور [illegible] دلچسپی رکھتے ہیں کہ میکس
ویل کی بھی معاملے میں غلط نہیں سوچ سکتا۔"
درحقیقت اس کی سوچ کبھی بھی غلط سمت میں [illegible]
گئی شاید [illegible] تھی۔ اس کے تجسس نے
شہرت کی [illegible] فوقیت حاصل [illegible]

میکسویل نے 1874ء میں Trinity کالج
کیمبرج سے [illegible] میں گریجوایشن کی اور [illegible]
برس بعد [illegible] پروفیسر کی حیثیت سے
[illegible] سائنس میں اس کی پہلی کامل
[illegible] نہ تھی کہ [illegible] سے
[illegible] Rings [illegible] پر مشتمل تھے
ہمارے دور میں وائجر خلائی جہاز نے اس کی تصدیق کی۔ [illegible] سے بعد میکسویل نے
[illegible] سے [illegible] ثابت کیا کہ [illegible] حوالوں سے بیان [illegible]
[illegible] ہے [illegible] برقی [illegible] نقطہ نظر [illegible]
[illegible] کا کام [illegible] رنگوں کی [illegible] رکھنے والے [illegible]
لوگوں میں [illegible] reception کا فقدان ہے [illegible] لیکن [illegible] سب
سے بڑی کامیابی [illegible] برقی اور مقناطیسی اثرات [illegible] تھی۔

نیوٹن [illegible] کشش ثقل [illegible] اس پر یقین [illegible]
[illegible] ایک فاصلے سے مادے پر اثر انداز ہوتا ہے۔ [illegible] مشاہدات سے [illegible] ثابت کر دیا [illegible]
[illegible] مقناطیسی [illegible] تک پہنچا۔ [illegible] مقناطیسی اجسام [illegible] دوسرے
کے [illegible] ایک ہی انداز میں عمل کرتے تھے اور وہ کشش ثقل کے [illegible] ایک دوسرے کو
[illegible] لیکن چند ایک افراد [illegible] درمیان کسی بھی تعلق پر یقین تھا کہ
1820ء میں [illegible] (1777ء تا 1851ء) نے [illegible] کی تصدیق [illegible]

تب مائیکل فیراڈے (1791ء تا 1867ء) نے معلوم [illegible] کہ ایک [illegible] جوڑ [illegible]

سے متاثر ہو کر یہ دریافت کیا کہ اگر تار کے ایک برقی دور اور مقناطیس کے درمیان فاصلہ تبدیل کیا جائے

تو کرنٹ بہنے لگتا ہے (cause a current to flow)۔ یوں فیراڈے نے [illegible] اور حرکت کے

بیچ تعلق پیدا کیا۔ آخرکار فیراڈے نے [illegible] اس [illegible]

مقناطیسی میدان (فیلڈ) [illegible] برقی [illegible] مقناطیسی میدان [illegible] سے جانا

جاتا ہے۔ میکسویل نے فیراڈے کے [illegible] کی طرح [illegible]

کی [illegible] اور [illegible] مقناطیس اور برقی [illegible] قوت سے [illegible]

[illegible] مقناطیس [illegible] ہیں۔

[illegible] برقی [illegible] کی تفہیم [illegible] مقناطیس

[illegible] قوت [illegible] ناقابل فہم [illegible]

[illegible]

[illegible] صورت میں بیان [illegible] یقین [illegible]

[illegible] مقناطیسی [illegible] قوت [illegible]

[illegible] مقناطیسی [illegible]

[illegible] روشنی بھی [illegible] مقناطیسی [illegible]

[illegible] کی ساخت سے

[illegible] پلانک تک تمام [illegible] مساوات [illegible]

[illegible] ترمیم کی [illegible] جدید [illegible]

[illegible] صحت [illegible] میکسویل کا [illegible] دریافت بھی

نہیں ہوئی۔

[illegible] میکسویل کی تھیوری [illegible] اس سوال کا [illegible]

[illegible] جواب نہیں ہے۔ [illegible] کہا جا سکتا ہے کہ میکسویل کی تھیوری اس کی مساوات

(Equations) پر مشتمل ہے۔

79

زرتشت نے کہا

"Thus Spoke Zarathustra"

فریڈرک نطشے

1833ء تا 1885ء

فریڈرک نطشے جدید دور کے موثر ترین مفکرین میں شمار ہوتا ہے لیکن [illegible] صدی

[illegible] مسلسل نظر انداز کیا جاتا رہا۔ [illegible] اثرات [illegible] مرتب ہونا شروع ہوئے

جب [illegible] 1898 میں [illegible]

[illegible] نطشے ناقابل علاج [illegible]

تھا اس نے اپنی زندگی کے آخری گیارہ سال اسی حالت میں گزارے [illegible] میں معلوم تھا
کہ وہ مشہور ہو گیا ہے۔ عموماً اس کی مشہور ترین کتاب "زرتشت نے کہا" کو ہی اس کا شاہکار
تسلیم کیا جاتا ہے۔ نطشے نے اس کتاب کے پہلے تین حصے چھپوائے [illegible] اور
چوتھے حصے [illegible] چند [illegible] والے [illegible]
قناعت کی

"[illegible] نطشے کی فکر کا جوہر تھا [illegible] مصنف سیفان [illegible] نے نطشے
کی دیوانگی کے آخری برسوں کے بارے میں لکھا:

شخص [illegible] آدمی احتیاط سے ساتھ میز پر بیٹھ جاتا ہے [illegible] معدے [illegible]
[illegible] میں [illegible] نہیں چاہے [illegible] تو [illegible] میں
[illegible] کیونکہ [illegible] احتیاط [illegible] سے [illegible] نظام
ہیجان میں [illegible] اور [illegible] اس کے اعصاب کو [illegible] تک
مسائل [illegible] رکھتا ہے [illegible] کا [illegible]
[illegible] کے بعد [illegible] سے [illegible] والے [illegible] راحت [illegible]
سے کوئی بھی چیز میسر نہیں [illegible]
[illegible] میں تھوڑی بہت [illegible] اور پھر [illegible] چھوٹے اور تنگ سے
کمرے میں [illegible]
[illegible] معدے کی [illegible]
[illegible] کا [illegible] عجیب [illegible]
[illegible] خاموشی میں اس کا [illegible] رہتا ہے
[illegible] کی [illegible] جلتی ہیں۔

بعد نطشے بہت سے لوگوں نے لیے [illegible] ایک [illegible] تھا
اور 1943 میں [illegible] سے نطشے کی
تحریروں کا ایک مجموعہ [illegible]

[illegible] نطشے کی زحمت گوارا نہ کی۔ [illegible] نطشے [illegible] بھی [illegible]
[illegible] تمام لوگوں سے مقابلے میں زیادہ [illegible]
[illegible] کا سے غلط طور پر استعمال [illegible] پہلی غلطی تھی۔ [illegible] نطشے میں
[illegible] کا مظاہرہ [illegible] [illegible]
[illegible] نطشے [illegible] خیال کیا جاتا [illegible] حقیقت نطشے کی
[illegible] کے [illegible] ساتھ [illegible] کے [illegible]
[illegible] کے علاوہ مخصوص اقتباسات بھی ہیے۔

نطشے کی غلطیوں [illegible] سب سے بڑی غلطی یہ تھی۔
حقیقت میں [illegible] کے باوجود اس سے [illegible] دیا۔

نطشے 1844 میں [illegible] کے علاقے [illegible] میں پیدا ہوا [illegible] کا باپ ایک
[illegible] Bonn [illegible] میں تعلیم پائی اور محض
24 سال کی عمر میں [illegible] فلاسفی کا پروفیسر [illegible]
کامیابی [illegible] سے [illegible] کی [illegible] سے
[illegible] شوق [illegible] اور شوپنہاور سے [illegible]
شوپنہاور [illegible] بہت [illegible]

[illegible] نطشے [illegible] بھی [illegible] (1867) [illegible] سے
کے بعد وہاں سے فارغ [illegible] 1870 میں [illegible] جنگ میں [illegible] بھی
[illegible] کے طور پر پیش کیا مگر جلد ہی [illegible] بیماری میں مبتلا ہو گیا

1879 میں اسے اپنی صحت کی خرابی کے باعث [illegible] سے [illegible]
[illegible] "The Birth of Tragedy" کے علاوہ کئی کتب چھپ چکی تھیں۔ [illegible]
[illegible] آخری عمر [illegible] اور [illegible] میں [illegible] طرح [illegible] بھی [illegible] پاگل
ہو گیا تھا

نطشے کی سوچ "زرتشت نے کہا" میں نمایاں ہے۔ اس کتاب کا [illegible] سے بڑ[illegible]

وہ متعلق تھیں   کی کتاب کا خاصہ تشریح رہا کرتی تھیں ۔   زرتشت سے بڑا کر عظیم ترین کتابوں میں شمار ہونا چاہیے ۔ اس میں نطشے کی عورت سے متعلق وضاحت کرتے ہوئے نکتہ چینیاں کی گئی ہیں ، عمومی سوچ کے مقابلے میں بالکل پست درجے کی ہیں ۔ بعض میں تصوف یا تنگ نظری اور جمود کی صورت حال نظر آتی ہے ۔ کچھ نطشے سے منسوب ہیں جن کی بڑی قیمت ہے جو نطشے سے بیشتر شاگرد سے آخر تک منسوب ہیں ۔ وہ خوبصورت عبارت میں تحریر کیے گئے ہیں ۔ جب زرتشت تیس برس کا ہوا تو اس نے گھر بار چھوڑ کر اپنا گھر اور جھیل کو خیرباد کہا اور پہاڑوں میں چلا گیا ۔ وہاں اس نے اپنی روح اور تنہائی کا لطف اٹھایا اور دس برس سے زیادہ اکتایا نہیں ۔ لیکن آخر کار اس کے دل میں ایک تبدیلی آئی ۔ ایک روز وہ صبح سویرے اٹھا ، سورج کے سامنے کھڑا ہوا اور اس سے یوں خطاب کیا ۔ یہ کتاب تصورات اور خیالات کی ایک امیر کان ہے ۔ ان میں سے تین تصورات قابل ذکر ہیں ۔ خدا کی موت ، سپرمین اور ابدی تکرار ۔

نطشے کی جانب سے خدا کی موت کا اعلان سب سے زیادہ متنازع رہا ہے ۔ اسی طرح اس تصور کی بھی متعدد تعبیریں کی جاتی ہیں لیکن اس کا سبب یہ تھا کہ ایک یہودی اور عیسائی لاالعلمیت سے حاصل شدہ اخلاقیات سے نطشے بہت نفرت کرتا ہے ، جیسا کہ عیسائی جس سے وہ خصوصی طور پر نفرت کرتا تھا ، حقیقت سے لاتعلق ہو گئی تھی ۔ اس لیے وہ یہ سمجھتا تھا کہ خدا میں پناہ لینے کی تعلیم دی گئی تھی ۔ ایک اچھا عیسائی نطشے کے مطابق وہ ہے جو عیسائی خدا پر ایمان رکھتا ہے اور تشخص کی وہ حیثیت رکھتا ہے جو اس میں نہیں ہے ۔ یہ منطقی تھی ۔ خدا کی موت سے نطشے کی تحریر میں اور ادب میں عقیدے کی موت بھی ہو سکتی ہے ۔

اس کا حل ایک پیدا کی جاتی ہے ، یہ جو سوچ پیدا ہو گئی ہے ، چنانچہ وہ کہتا ہے ، تم اپنے ہو ، تمہارا زرتشت یہاں سے کبھی الگ نہیں ہو سکتا ۔ مجھ سے کہتا ہے کہ مجھے چھوڑ کر دوسرا تلاش کرو اور جب تک تم مجھ سے انکار نہیں کرو گے میں واپس نہیں آؤں گا ۔

درحقیقت نطشے نے پہلے جرمنوں اور بالخصوص ان جرمنوں کا مخالف تھا جو نازی ہے اور جرمنوں سے لیکر پڑھے لکھے اور نفسیاتی مسائل کے شکار رہنما کو تسلیم کر لیا ۔ نطشے اس قدر

تعصب رکھتا ہے ۔ ماہیت کا حامل تھا کہ وہ جرمنوں پر وہ ہر طرح کی ثقافتی تنگ نظری کا الزام عائد کرتا ہے ۔ اس کی صحت اجازت دیتی تو وہ اپنی کتاب پر نظرثانی کر کے کافی کچھ بدل دیتا ۔ پھر بھی ایک دعویٰ ہے کہ جب وہ اپنی کتابوں پر اور اپنے عہد کی تقسیم پر نظر ڈالتا ہے تو وہ یہ کہتا ہے کہ اس کا یہ تصور ابدی تکرار کا تصور ہے جو اس کی تمام تحریروں میں چھایا ہوا ہے ۔ جہاں ہم یہ دیکھتے ہیں کس انداز میں اس کی وضاحت کی جا سکتی تھی

اگر کسی دن یا رات کو وہ تمہاری تنہائی میں ایک شیطان تمہارے پاس آئے اور کہے ” تم جس انداز میں یہ زندگی گزار رہے ہو تمہیں یہی زندگی ایک بار پھر اور بے شمار مرتبہ اسی طرح گزارنا ہو گی اور اس میں کوئی نئی بات نہیں ہو گی بلکہ سب کچھ اسی طرح دہرایا جائے گا ۔ “ تو کیا تم اپنے دانت پیستے اور اس شیطان کو کوستے نہیں لگو گے ؟

80

خوابوں کی تفسیر

"The Interpretations of Dreams"

سگمنڈ فرائیڈ

1900ء

سگمنڈ فرائیڈ (1856ء تا 1939ء) کا ... [illegible] ... کے بارے میں ابھی بیان مکمل نہیں ... 2000ء میں ... [illegible] ... کی شخصیت ہوگا جیسے 1700 میں لا... 1900ء میں ... 1900ء میں شوپنہاور ... حیثیت

حاصل تھی

اکثر ... [illegible] ... لاشعوری ... [illegible] ... کا تصور بہت قدیم ... مثلاً ... [illegible] ... Ajax کے شیکسپیئر کا ... [illegible] ... کے اور تمام ... کے لوگوں ... کسی شخص کو ... [illegible] ... لاشعوری ... کا تصور ... فلسفیوں (بالخصوص کانٹ) کے کام میں بھی عیاں ہے۔ ... کے خیال میں ... [illegible] ... لاشعوری ... شوپنہاور ... [illegible] ... "The Philosophy of Unconscious" (1896ء) میں ... [illegible] ... شوپنہاور کے فلسفوں کا ... [illegible] ... لاشعوری ... [illegible] ... اس کے کام کو ... [illegible]

اصل ... [illegible] ... لاشعور ... [illegible] ... 1881ء میں ... [illegible] ... Salpetriere ہسپتال میں ... [illegible] ... 1885ء میں ... [illegible] ... مریض ... [illegible] ... جاتا تھا ... [illegible]

ہسٹیریا سے متعلق فرائیڈ کو نفسیاتی علاج میں دلچسپی پیدا ہو گئی۔ جین مارٹن شارکو کے پاس آنے سے پہلے اس کی دلچسپی کا مرکز حیاتیات میں تھا۔ اس نے کچھ برس تک پروفیسر ارنسٹ بروکے کی لیبارٹری میں کام کیا تھا۔

پیرس سے واپس آنے کے بعد فرائیڈ نے ویانا جنرل ہسپتال میں جراح اور طبیب کے طور پر کام کیا۔ وہ یونیورسٹی میں ایک عہدہ چاہتا تھا لیکن یہودیوں کو اس کی اجازت نہیں تھی۔ افسوس کے آج کی طرح اس دور میں بھی سامیت مخالفت کا رجحان تھا۔ فرائیڈ نے 1886 میں شادی کی اور 6 بچوں کا باپ بنا اور اس کی بیٹی انا فرائیڈ ماہر نفسیات کا تشخص مشہور ہے۔ وہ اسی گھر میں رہا جس کے بارے میں سمجھا جاتا ہے کہ وہاں سے تحلیل نفسی کی تحریک کا آغاز ہوا اور ... اس نے قیاسات کی ... میں ... یہاں ... جو تحقیق نہیں ابھی تک یہ ثابت نہیں ہو سکا کہ ... سے واقعی ... حقائق ... اور مستند ہیں۔

عصبی علالت کے لیے علاج کے طور پر فرائیڈ کی ... تحلیل نفسی ... یہاں بشکل ... سے ... یہ بات ... تحلیل نفسی ... کی وجہ ... فرائیڈ کا ... تھا۔

لاشعور، تحت الشعور سے واضح طور پر تمیز کرتا ہے۔ لاشعور ذہن کا ایک ایسا حصہ ہے جو آگہی سے مخفی ہو جبکہ تحت الشعور ... شعور ... زیادہ ... ہوگا۔ یعنی وہ حصہ جس کے ... ہوتی ہیں جو اصل میں شعور کا حصہ ... کے ... قابل رسائی ہیں۔ ماقبل شعور Preconsciousness کے تصورات ... بہت پیچیدہ ہو گئے ہیں۔

فرائیڈ ذہن تھیوری کی ... جبلی تحریکات ہیں جن سب کا مقصد ... بعد میں ایک موت کی خواہش کا ... بھی ... حصول مسرت ... ہے۔ فرائیڈ کہتا ہے کہ اعلیٰ ترین مسرت جنس مخالف کے ساتھ جنسی مجامعت ہے۔ اس کے ... اس خیال کی حمایت میں خاصی شہادت موجود تھی ... کرنے ... رقیب ... کاروبار ... اور ... شادی ... میں بھی اس کا ذاتی تجربہ حاصل کیا تھا۔

انسان کی ذہنی ... فرائیڈ جنس ... ترقی ... کی جانب جاتے ہوئے متعدد ذیلی مراحل سے گزرتا ہے۔ ... دہنی (Oral)، مقعدی (Anal)، جنسی عضو ... اور ... تحریک ... تصور ہے ... سے ... ہے (id) ایک ... جس میں صرف ... معاشرے ... اور ... ہوتی ہیں)۔ ایک قسم کا ... ان تجربات کا ... کرتا ہے۔ چنانچہ ... سرکاری ... "ضمیر" تحلیل ... ہیں ... کے ... اور ... ضمیر ... سے ... الانا ... عمل ... کہ وہ معاشرتی لحاظ سے قابل قبول ذرائع سے ... حاصل کرے۔

... (id) اور فوق الانا کے درمیان ایک ... جو ... انا (ego) کا نام ... فرائیڈ ... نفسیاتی ... عمل میں ... آتی ہیں۔ ... صدمات ... مشتمل ہیں جو ... کرنے میں ... کی ناکامیوں کا نتیجہ ہیں۔ شدید ترین صدمہ کی وجہ جنسی توجہ کو ... سے ہٹا کر ... "معاشرتی لحاظ سے قابل قبول معروض" کی جانب لگاتا ہے۔ فرائیڈ یقین رکھتا تھا کہ لاشعوری ... صورتوں میں حل ہو ... سے ... ذاتی ... عورتوں میں یہ عمل تھوڑا سا مختلف ہے ... فرائیڈ نے ... حوالے سے ... انداز میں ... ایک ... سے پوچھا "عورت کیا چاہتی ہے؟" ... تھا کہ اس قسم کے معاملات کو ... سے ... چاہیے۔

... کے بارے میں فرائیڈ کے خیال کی مرکزی خصوصیت ... مشتبہ نظر ہے ... جب وہ صرف ہسٹیریا میں ہی دلچسپی رکھتا تھا ... کے ساتھیوں ... فرائیڈ ... کی صورت میں ... تصور ... 1900 میں جب "خوابوں کی تعبیر" منظر عام پر آئی تو اس ... اور تحلیلی مقاصد سے ... ایک ... اسی کتاب ... فرائیڈ ... اور ... کے علاوہ دیگر ممالک میں بھی قابل ... اسی دور میں فرائیڈ اپنے خیالات کا ... دنیا ... سے

لیے مہلت بے قرار ہو گیا۔ بعد میں اس نے اپنے خیالات سے خلاف دشمنی رکھنے والوں کے [illegible] کی بنیاد [illegible] آخر وہ وجہ [illegible] مخالفت کی بنا پر مخالفت نظر انداز کر دیا گیا۔

چیمبرز اور ایجیو کا نظریہ [illegible] میں اس قدر موثر ثابت ہوا ہے کہ یہ اس [illegible] بن گئی تھی

"چارلز [illegible] طریقہ کار [illegible] سے [illegible] سے انداز کو یکسر بدل کر رکھ دیا۔"

بیسویں صدی کے آغاز میں بھی [illegible] کا نظریہ [illegible] 950ء [illegible] کے دیگر قدرتی نظام میں [illegible] نفسیات کا [illegible] مشکوک ہے [illegible] سے [illegible] قابل ذکر ہے کہ [illegible] جسمانی وجود [illegible] ہوتی گئی

81

نتائجیت پسندی

"Pragmatism"

ولیم جیمز

1908ء

[illegible] سائیکالوجی (1890ء) کا خالق ولیم جیمز کی عظیم ترین کتاب ہے [illegible] جاتی ہے [illegible] مستقبل [illegible] کتب سے [illegible] تھے "The Will to Believe" (1897ء) "The Varieties of Religious Experience" (1902ء) اور "The Meaning of Truth" (1909ء) [illegible] فلسفہ نتائجیت کی وجہ سے ہے حالانکہ وہ اس کا بانی نہیں۔

ولیم جیمز کی پیدائش نیویارک کے ایک بہت امیر خاندان میں ہوئی جس کا سربراہ ہنری جیمز سینئر ایک Swedenborgian ماہر الٰہیات تھا۔ سینئر جیمز ایک [illegible] دوست [illegible] بچے اہل خانہ کو یورپ میں لے گیا تاکہ انہیں بہترین آزادانہ [illegible] روایتی تعلیم [illegible] ولیم کا ایک سال چھوٹا بھائی ہنری ایک مشہور ناول نگار بنا جبکہ وہ خود ایک نفسیاتی معالج اور فلسفی تھا۔

1863ء میں جب ولیم ہارورڈ میڈیکل سکول میں داخل ہوا تو اس سے پہلے [illegible] تعلیم حاصل کر چکا تھا لیکن اپنی جسمانی صحت پر اضطراب کے باعث [illegible] اس طرح اسے [illegible] 6 سال بعد [illegible] ایک [illegible] حیثیت میں [illegible] [illegible] 1872ء میں ہارورڈ میں فزیالوجی کا انسٹرکٹر بنا اور 32 سال تک وہیں رہا۔

خود ولیم جیمز [illegible] اور بہت سی کتب تصنیف کیں لیکن [illegible] قسم کا [illegible] اور [illegible] کا شکار رہا [illegible] عصابی (Neurotic) تھا۔

[illegible] تمام فلسفیوں میں سب سے [illegible] جاذب نظر شخص تھا [illegible] [illegible] کا عادی تھا [illegible] بد قسمتی تھی [illegible] بیان [illegible] قائل تھے لیکن [illegible] جس سے [illegible] ایک خط میں "[illegible]" کی تعلیم [illegible] طور پر [illegible] قابل ہے۔

ایک ماہر نفسیات کی حیثیت میں [illegible] "Principles" میں [illegible] [illegible] (Stream of Consciousness) کا نظریہ پیش کیا [illegible] جیسی فلسفی [illegible] سال سے بھی [illegible] ملاقات [illegible]

معترف ہوئے لیکن ان سے کام آزاد تھے [illegible] کے بارے میں بہت کچھ لکھے موجود [illegible] ہے [illegible] سے پیشتر [illegible] خیالات [illegible] موجود ہے [illegible] یہاں [illegible] [illegible] نتائجیت پسندی [illegible] گئے جو اس نے 1898ء میں پوری طرح تشکیل دی، جب اس کی عمر 56 سال تھی۔

آنکھیں طاقتی "نظریہ صداقت" کی اشاعت سے پہلے

جیمز [illegible] کے رویے میں امریکی فلسفہ امریکی لوگوں کے عملی تجربے سے بالکل متعلق ہوتا تھا۔ جب جیمز نے 1884ء میں اپنے [illegible] کی "[illegible]" [illegible] کی تو [illegible] [illegible] کے ساتھ [illegible] انداز سے [illegible] جرمن [illegible] امریکی فلسفے کا مخالف تھا [illegible] ولیم محسوس ہونے لگا [illegible] اس کے معاصرین کی حیثیت [illegible] تھی [illegible] تجربے میں [illegible] کی قیمت [illegible] تھا [illegible] کہ لوگ جب [illegible] تو [illegible] [illegible] نتائجیت پسندی [illegible] [illegible] الفاظ [illegible] [illegible] کے حوالے سے [illegible] وہ حقیقی تصور حقیقی دنیا میں کس طرح کام کرتا ہے؟

جیمز نے [illegible] نتائجیت پسندی [illegible] چارلس سینڈرز پیرس (1839ء تا 1914ء) [illegible] کے فکری [illegible] [illegible] Pragmatism [illegible]

[illegible] Pragmatism سے ممیز [illegible] Pragmaticism [illegible]

[illegible] نظریہ معانی "کسی چیز کے بارے میں ہمارا تصور اس کے عملی اثرات کے بارے میں ہمارا تصور ہے" [illegible] نظریہ سچائی کی صورت دے دی تا ہم اس نے یہ بھی تسلیم کیا کہ [illegible] چیز کا اصل خوبی اور معیار تھا

[illegible] چنانچہ [illegible] اس نے [illegible] کو استفادہ [illegible] فلسفے کی طرح اس نے بھی فلسفے کو انسانی زندگی کے ساتھ جوڑ دیا۔ دوسری طرف [illegible] یہ اعتراض کیا جا سکتا ہے کہ [illegible] نظریہ سچائی [illegible] تا ہم جیمز اس کے جواب میں یہ دلیل دے سکتا تھا کہ [illegible] سچائی [illegible] لوگوں کو [illegible] زندگیاں گزارنے کی قابلیت دی

جیمز نے اس بات سے انکار کیا کہ مطلق سچائی قابل معلوم ہے تاہم [illegible] بھی [illegible] (Nihilists [illegible] مابعد جدید [illegible] سب سے بڑی [illegible] میں غرق ہو جاتا ہے

[illegible] مطلق سچائی صرف [illegible] موضوعی [illegible] سے ہی قابل معلوم [illegible] ایمان [illegible] جاتا ہے اور جم جاتے بھی ہیں

اگر ہم [illegible] ایک خالق [illegible] کہ کسی [illegible] اور قطعی [illegible] سمجھے بھی [illegible] صرف موضوعیت [illegible] ایک معروض ہیں۔ یہ مسائل [illegible] کے طور [illegible] حق کا [illegible] ختم ہو [illegible] ایک [illegible] کی [illegible] کے ساتھ مسلسل [illegible] کی کوشش [illegible] اخلاقیاتی [illegible]

82

اضافیت

"Relativity"

البرٹ آئن سٹائن

1916ء

[illegible] آئن سٹائن [illegible] اضافیت [illegible] سمجھنے کا [illegible] مشکل ہے [illegible] طبیعیات [illegible] اضافیت [illegible] کتاب کا عنوان ہے جو آئن سٹائن [illegible] عام لوگوں [illegible] خصوصی نظریہ اضافیت (1905ء [illegible])

نظریہ اضافیت۔ اس کتاب کے 16 ایڈیشن شائع ہوئے اور اب بھی اس موضوع پر اسے بلامقابلہ بہترین تحریر مانا جاتا ہے لیکن بلاشبہ یہ کافی ٹیکنیکل ہے اسے ہم "سادہ" نہیں کہہ سکتے جیسا کہ آئن سٹائن چاہتا تھا۔

طبیعیات کے [illegible] نیوٹن نے 1687ء میں اپنی کتاب "Principles" میں پیش کیے تھے ان قوانین میں [illegible] بیان کیا گیا تھا کہ بیرونی عوامل اثر انداز نہ ہوں تو کوئی چیز سیدھی لائن میں متواتر رفتار سے ساتھ حرکت کرتی رہے گی۔ یہ بھی کہ تمام اجسام اور [illegible] خصوصیت [illegible] بہت دور سے فاصلے پر بھی ہوں چاہے چھوٹی شے بھی ایک دوسرے پر قوت کشش ثقل ڈالتی ہیں۔ [illegible] کی قوت [illegible] کے حجم [illegible] کشش ثقل سے مستقل (Constant) سے ضرب [illegible] پھر اس مستقل G کو فاصلے کے مربع پر تقسیم کرنا پڑتا ہے

کافی عرصے بعد [illegible] نتیجہ [illegible] نظریہ [illegible] سامنے آئے۔ [illegible] (1822ء تا 1888ء) [illegible] Z [illegible] entropy [illegible] (entropy) [illegible] ہوتے گئیں۔

یہ [illegible] جیسے [illegible] دیگر [illegible] کی مشکلات [illegible]

ان نئی مشکلات کے پیش نظر [illegible] لوگوں نے ایک چیز [illegible] کا تصور قائم کیا جسے [illegible] ایتھر [illegible] کا نام دیا۔ ان کے خیال میں ایتھر ایک قسم کا معنوی وسیلہ تھا جس میں روشنی کی لہریں [illegible] ایتھر [illegible] سے گزرتی تھیں۔ یہ تصور [illegible] مشکل ہے [illegible] [illegible] ہے تھے [illegible] 1800ء میں [illegible] مشکلات [illegible] حضرت کے پاس [illegible] ایتھر کا تصور [illegible] 1930ء [illegible] اصطلاح استعمال ہوتی تھی حالانکہ

اس وقت تک [illegible] معلوم نہیں [illegible] معلوم ہوتا ہے کہ صرف فلسفی [illegible] نظریہ اضافیت پر [illegible] تھا

[illegible] سے [illegible] [illegible] امریکی [illegible] ترقی [illegible] آئن سٹائن [illegible] جرمن Poincare [illegible] آگاہی [illegible] جامع الفاظ میں پیش کیا "مجھے یہ یقین نہیں ہے کہ یہ دنیا میں کوئی ایسا آلہ موجود ہے جو یہ بتا سکے کہ وہ وقت [illegible] جو [illegible] سے یقین ہو کہ [illegible] آئین [illegible] مستقبل اور [illegible] کا [illegible] ہے۔

1945 تک سائنس دان ایسا [illegible] گھڑیوں کی [illegible] کی بالائی چھت اور نچلی منزل پر گھڑیوں سے وقت [illegible] فرق ناپنے کے قابل تھے۔ 1905ء میں آئن سٹائن نے [illegible] تجربہ [illegible] حیرت [illegible] بالائی منزل پر کی گھڑیاں نچلی منزل میں موجود گھڑیوں کی نسبت تیز چلتی ہیں

آئن سٹائن [illegible] (1879ء [illegible] کا باپ [illegible] 884 [illegible] 400 [illegible] امریکی [illegible] (1933ء)

آئن سٹائن نے [illegible] جب وہ بچے [illegible] سائنس دانوں سے الگ تھلگ [illegible] 1805ء میں جب "خصوصی نظریہ" [illegible] شائع [illegible] Berne [illegible] سے [illegible] طبیعیات [illegible] تھا لیکن 16 سال کی عمر [illegible] جاتا [illegible] چونکہ [illegible] طالب علم [illegible] چونکہ [illegible] ہوتا تھا

نہ سمجھ سکے طبیعیات اور عام قوانین سے جا بجا بہت مشکل ہے کہ ان کی زندگی کی دوسری دلچسپیاں
تھیں کا حصہ بن گئی تھی اور 1930ء کے سالوں میں انہوں نے اپنے دوستوں کے ساتھ مل کر جرمنی
کے بادشاہ اور ملک کے سامنے حق کا مظاہرہ کیا۔

آئن سٹائن نے جو ایک باعث سیاسی انقلاب بھی کا پہلی کہلی گئی ان کا بیان سے لائے
ہوئے انقلابات جیسی ہی قطعی تھی۔

چونکہ آئن سٹائن نے نظریہ عام "اضافیت" (Relativity) قائم کیا۔ اس سے مؤرخین اور
مصنفین دوسرے کئی پہلوؤں سے متاثر کیا۔ بے شمار کتب اس امر کی گواہ ہیں۔

یہاں ہم آئن سٹائن کی تحقیق اور بحر یا تصوری کا مکمل تکنیکی جائزہ پیش کرنے کا ارادہ نہیں
رکھتا اور نہ ہی ایسا ممکن ہے۔ ہم صرف اضافیت کے پیدا کردہ فرق کی جانب ہی مختصر اشارہ کریں
گے۔ کمیت اور توانائی کے بارے میں آئن سٹائن کی مساوات ($e=mc^2$) کی سمت بیان کرنا
موزوں نہ ہو جیسا کہ دکھا سے متعارف ہوگا۔ ابھی تک پوری طرح یہ معلوم نہیں کہ ہم پر اس کے کیا
اثرات ہوں گے۔ سو اسی شاید یہ کہنا پیش کرنا ضروری ہے کہ تمام اشیاء دوسری کو کم از کم دان ہیں۔

ارسطو اور اس کے بعد کے کئی دانشوروں کے خیال میں کرۂ ارض ایک خصوصی مقام اور
قوانین کا مرکز تھا۔ اس کے برعکس آئن سٹائن نے ثابت کیا کہ کائنات میں کوئی بھی مقام
خصوصی نہیں۔ ہر مشاہدہ کرنے والے کے لیے قوانین طبیعیات یکساں ہوں گے، چاہے وہ
کسی بھی مقام پر ہو۔ حرکت ہمیشہ اضافی (Relative) ہوتی ہے اور ایک مخصوص رفتار کی پیمائش
کرنے والے کے لیے اس کے مقام کے لحاظ سے ہی بامعنی ہوگی۔ آئن سٹائن سے قبل وقت یا
فاصلوں کے بارے میں مخصوص رفتاروں کے بارے ہی کا اندازہ تھا۔ لیکن جب تک بہت زیادہ مثلاً
روشنی کی رفتار کے قریب سمت جانے اور گھڑیاں سست رفتار پر چلنے لگتی ہیں۔ آئن سٹائن نے یہ بتایا
کہ ہم سے مطلق زمان کے تصور کو بدلنا اور حقیقی مسئلے میں روشنی کی رفتار سے ساتھ بدل دیا۔

1905 میں آئن سٹائن کی تحقیق منظر عام پر آئی تھی۔ اس سے سال پیشتر تھے جب کہ وقت
مشترک اور طبیعیات کی طرح مطلق تصور کیا جاتا تھا۔ آئن سٹائن نے پیش کر کے
بتا دیا کہ نظریہ اضافیت اصل میں نظریہ شش مکمل ہے جو ہر جگہ پر ایک جیسے قابل عمل ہی

سے آج ہم بہت سے آئن سٹائن سے متاثر ہیں۔ نام سے دو الگ الگ نظریات بنا دیا
بہت سے لوگ شخصی رنگ دو آئن سٹائن کا جو شخص سمجھتے ہیں لیکن وہ سائنسدان ہے
اس سے مطلب نہیں کہ ان کا ان خصوصیت کا حامل تھا۔ وقت کی مختصر تاریخ کی کتاب دیا۔
بامعنی تھیں۔ جو "اضافیت" سے صحیح اور قطعی اثرات چھوڑ ہے۔

83

ذہن اور معاشرہ

"The Mind and Society"

ولفریڈو پیریٹو

1916ء

سوشیالوجی کا قدرتی یا سماجی سائنس کے طور پر آغاز آگسٹ کومٹے سے شروع ہو چکی تھی جو ضرورت سے زیادہ جامد رکھتے تھے۔ آگسٹ کومٹے کے اثرات کو تسلیم کرتے ہوئے بھی ان کو ناموں ولفریڈو پیریٹو کا اثر ... اور ... پایہ تکمیل تھا۔ اصل پیریٹو نے بیسویں صدی میں میکیاولی کا ... میکیاولی کی طرح اس کی شہرت بھی ... جہاں ... بھی

ذکر ہے کہ وہ ایک اطالوی ماہر معاشیات اور سیاست دان تھا جو 1858ء تا 1941ء کا سماجی ماہر تھا۔ اگرچہ سوشیالوجسٹ حضرات پیریٹو سے قطعی وابستہ روابط رکھنا پسند نہیں کرتے تاہم اسے نظر انداز کرنے کے قابل بھی نہیں۔ وہ جدید سوشیالوجی کے تین بانی ارکان میں سے ایک ہے، دیگر دو میکس ویبر اور ایمائل درخائم تھے۔ پیریٹو سب سے زیادہ ... ہے۔ اس تصنیف میں جذبات کا تجزیہ کیا گیا ہے اور وہ محض ایک سوشیالوجسٹ کی حیثیت میں اہم اور ممتاز رہا۔

پیریٹو پیرس میں پیدا ہوا۔ اس کا تعلق جینوآ سے تعلق رکھنے والے ایک جلاوطن سیاستدان سے تھا اور ماں فرانسیسی تھی۔ خاندان جب وطن واپس آیا تو پیریٹو کی عمر دس سال تھی اور ... بعد اس نے تعلیم ... میں حاصل کی ... میں انجینئرنگ ... اور ... انجینئر ... انجام دیے۔ 1893ء میں ... یونیورسٹی میں سیاسی معیشت کا پروفیسر مقرر ہوا، 1898ء تک ... اور ... معاشیات ... معیشت ... ہاتھ ... سے ... اس کا نظریہ تھا کہ معیشت بھی ... آخری حد ... جب ... کسی ... کے بغیر ... ممکن ہوتا ہے ... صرف ... واضح ... جب 80 فیصد ... سے حالات کا ... ہوں ... یہ نظریہ ... تھا ... بھی ... شہرت ... حد تک ... بطور ... تسلیم ... تھی ... تجزیہ ... کی ... محض ... کی ... (کہ کسی بھی مارکسسٹ سسٹم میں ... کی ... ہوں گے) 1917ء کے بعد کے سالوں میں درست ثابت ہوئی۔

پیریٹو نے معاشرے میں اشرافیہ اور عمومیت کی اہمیت سے متعلق سوچ میں خاطر خواہ حصہ ڈالا۔ اس نے "La Mythe Vertuiste et la litterature immorale" (1911ء) میں ... ادب سے متعلق خیالات اور ان سے ... کی منافقت سے پیدا ان اثرات کا تجزیہ ... یہ کتاب ... مرتب ... کا لحاظ سے بالکل نظر انداز کر دی گئی۔ 1898ء کے بعد پیریٹو ... ورثے میں ... دولت ملی ... باقی ... Celigny میں ...

سے مقام پر سے نکالا۔ تالیف و تصنیف میں مشغول ہو گیا۔ 922ء میں مسولینی کی حکومت [illegible] کے ساتھ وہ دوبارہ منظر عام پر آیا لیکن اس نے ایک مضمون میں مسولینی سے [illegible] کرنے کے ساتھ ساتھ تحریر و تقریر کی آزادی پر بھی اصرار کیا۔ [illegible] سینیٹر بنا دیا گیا۔

یہ بلاشبہ اپنے ملک میں طویل عرصے تک نظر انداز کیے گئے آدمی کا خیر مقدم [illegible] یہ امر بھی قابل ذکر ہے کہ [illegible] بالکل لاتعلقی [illegible] جب وہ [illegible] مددگار اور سرگرم حامی ہوا کرتا تھا لیکن اس سب کی بنا پر [illegible] اور [illegible] غلطی تھی۔ اگست 923ء میں اپنی وفات سے قبل [illegible] شک کرنے لگا تھا۔ جبکہ اس وقت تک مسولینی بھی [illegible] سے جارج برنارڈ شا اور [illegible] کے علاوہ دیگر کی حمایت بھی حاصل تھی

[illegible] سے 889ء میں [illegible] سے شادی کی تھی۔ ایک روز جب [illegible] کے ساتھ [illegible] ہو چکی تھی [illegible] تمام [illegible] ہو گیا۔ بلاشبہ [illegible] حمایت [illegible] چنانچہ [illegible] بڑی تکلیف [illegible] جذبات [illegible]

[illegible] کو طلاق دینے سے [illegible] خوش قسمتی [illegible] Jean Regis کو پانے میں کامیاب ہو گیا [illegible] کے ساتھ [illegible] کرتی تھی۔ موت سے پہلے [illegible] واقف تھی۔

[illegible] 'Mind and Society' میں [illegible] منطقی [illegible] اصطلاحات استعمال نہیں کرتا [illegible] بطور [illegible] صاف نظر آتا ہے۔

[illegible] معاشرہ [illegible] رنگ میں رنگی ہوئی سوشیالوجی تھی۔ وہ انسانوں کے غیر منطقی اعمال کا مطالعہ کرتا اور [illegible] ہے کہ وہ سماجی نظام کی بنیاد مہیا کرتے ہیں۔

[illegible] 'Residues' کا تصور [illegible] مخصوص [illegible] کی پیداوار [illegible] ایک تجربہ [illegible] ایک تجسس ہوگا [illegible] ہم ان کو [illegible] سے تجزیے [illegible] کہہ سکتے ہیں۔

[illegible] اور [illegible] ایک بڑی [illegible] انداز ہے [illegible] Paretian [illegible] کے ایک [illegible] کی پیداوار ہے [illegible] وغیرہ [illegible] ان کے علاوہ [illegible] شہادت موجود نہیں) [illegible] کے بیان [illegible] بہترین انداز میں [illegible] جا سکتے ہیں۔ لیکن ہم تمام [illegible] تعبیر رکھنے کا تصفیہ نہیں کر سکتے

[illegible] Positivist [illegible] Scientism [illegible] ہے [illegible] قابل [illegible] طرح [illegible] کی [illegible] "ذہن اور معاشرہ" [illegible] سوشیالوجی کی تعریف کرنا ناممکن ہو جاتا ہے۔ جس سے اس کا [illegible] ثابت ہو جاتا ہے۔ [illegible] کی بیوی [illegible] کے ساتھ بھاگ گئی تھی۔ لیکن اس کی تحریر [illegible] نفرت اور غصے سے [illegible] ہے۔

84

نفسیاتی اقسام

"Psychological Types"

کارل گستاو ینگ

1921ء

شخصیت اور انسانی ذہن کی کارکردگی کے انداز کے متعلق ہماری تفہیم میں سوئس کارل گستاو ینگ (1875ء تا 1961ء) کا حصہ صرف سگمنڈ فرائیڈ کے بعد آتا ہے۔ اس نے فرائیڈ سے کہیں زیادہ مذہبی تصورات سے متعلق ہے۔ البتہ ینگ کا اس نظریات کو الہامی بیشتر ماہرین نفسیات تجسس تھے اور کچھ ماہرین نفسیات اس بات پر بہت حاوی رکھتے ہیں۔

ینگ کا نقطہ نظر بہ حیثیت مجموعی بہت متاثر کن ثابت ہوا اور اس کی صدمہ خیز "نفسیاتی اقسام" میں مجسم ہے۔ لیکن اگر فرائیڈ متاثر ہے تو ینگ اس سے دگنا متاثر ہے۔ آج بہت سے لوگ یقین سے واقف ہیں کہ فرائیڈ کے برعکس ینگ نے ایک ایسا نام پیا جو اوری ذہانت سے کسی بیمار مریض خود شخص کے ساتھ سوچا اور ایسی کی بات تاہم اس نے اصطلاح "سپیسی" اختلاط جیسی تخلیقی اصطلاحیں اور الفاظ بھی مشتق کیے۔ یہ مریض کی داخلی پیچانے کو سمجھنے کا طریقہ بنا۔

ینگ سوئس Thurgau علاقے Keswil کے ایک پروٹسٹنٹ پادری کے ہاں پیدا ہوا۔ 1906ء میں وہ زیورچ یونیورسٹی میں نفسیاتی معالجے کے موضوع پر لیکچر دے رہا تھا۔ اس سے قبل وہ دماغی امراض کے ہسپتال میں کافی تجربہ حاصل کر چکا تھا۔ 1907ء تا 1913ء کے درمیان بطور شاگرد اس نے فرائیڈ کی معاونت کی جو اس کا بڑا مداح تھا۔ لیکن 1913ء میں وہ فرائیڈ سے الگ ہو گیا۔ وہ ایک معروف صدمات کا مریض رہنا چاہتا تھا اور اسے یقین تھا کہ فرائیڈ جنسیت پر ضرورت سے زیادہ توجہ دیتا تھا۔ بعد ازاں نازی جرمنی سے شائع ہونے والی تحریروں میں اس نے فرائیڈ وغیرہ سے یہودی پن کی بنیاد پر سخت تنقید کا نشانہ بنایا۔ ینگ کی سامیت مخالفت پر کافی صدمہ بہت ہو چکی ہے۔ البتہ اس سے معافی بھی مانگی ہے۔ اسے غلط سمجھا گیا ہے۔ بہر حال ان جرمن یہودی نظریات پر جاتے ہیں جو سامیوں کا مخالف تھا۔ اس نے نازی جرمنی میں لکھا (یہودی مصنف چھپے ہیں) پایا کہ وہ شخص ایک موقع پرست تھا۔ بجائے اس کے وہ فرائیڈ سے حسیت سے ہوئے جیسا اپنے نظریہ میں تجسیمی اور اسے بہت حسب ینگ کے نظریہ پر بھیجتا ہو گئیں۔ وہ اس حقیقت مذہب سے متعلق ہے۔ وہ یہ بھی مختلف تھے فلسفی لادینی خارج کی طرح مذہب کو ایک مرض جبکہ ینگ ایک حقیقت سمجھتا تھا۔

ینگ اور فرائیڈ کی سمت اصل پاگل پن (Psychosis) کا زیادہ تجربہ تھا اور وہ اس میں زیادہ دلچسپی بھی رکھتا تھا۔ اس کی پہلی کتاب (1906ء) شیزوفرینیا سے متعلق تھی۔ تاہم وہ اس بیماری سے علاج سے متعلق اپنے کام میں تسلیم کیا جاتا ہے کہ عقلی پاگل پن صرف تجزیہ کاری کے ساتھ ہی میں اس سے دور کیا جا سکتا۔

تاہم یونگ نے شیزوفرینیا یا پاگل پن کے مادروں کے متعلق اپنے خیالات بعد والی تجزیاتی نفسیات" کو فرائیڈ کی تحلیل نفسیات سے ممیز کرتے ہیں اسی صورت میں پیش کیے ہیں اس وقت سائنسی نقطۂ نظر کی حیثیت میں یہ تھا" کہ پاگل پن کے بارے میں یونگ کا نظریہ تھا کہ مریض ... حقیقت سے ناطہ توڑ لیتے ہیں جس میں مریض ... معنی بنانے کی کوشش کی جاتی ہے ... کے بڑھتے ہوئے یونگ نے اجتماعی لاشعور کا نظریہ پیش کیا ... ایک زیادہ گہری تحلیل ... اس کا نتیجہ ہوتی ہے

ہم یونگ اور فرائیڈ کے درمیان اختلافات کی ایک اور مثال پر بات ... جیسے مردوں میں ماں کا پیار اپنی جنسی خواہش ... اور واضح کیا تھا ... باپ کو قتل ... ماں سے ساتھ جنسی تعلق ... کے برعکس یونگ نے ... عورت والوں میں کی ماں پر حق محبت ... معلوم حقیقتوں میں سب سے زیادہ خیال رکھنے والی اور محبت ...

یونگ کی بہترین اور اہم ترین کتاب 'Psychological Types' (نفسیاتی اقسام) ہے جو 1921ء میں شائع ہوئی۔ اس کتاب کی بنیاد بنے والا کام 1913ء میں فرائیڈ سے علیحدگی کے بعد شروع ہوا۔ اس میں بہت کم کچھ اور مشکل ہے۔ لیکن فرائیڈ کی طرح یونگ بھی سامنے قابل ہے ... میں نیا عہد کے حالات کو نئی جگہ پیش کرنے کے قابل ہوگا۔ اس باب میں یونگ نے 'extraverts' اور 'introverts' کے درمیان امتیاز پیش کیے ... یہ شخصیت میں اس کی سب سے بڑی خصوصیت ہے۔

... شخص کے حس اور ... وجدان پیدائش ہوتی ہے جب ... بنیادی وجہ بنتا ہے۔ یونگ نے ... طرز عمل ... اقسام بیان کیں: سوچنا، محسوس کرنا، حسیت اور وجدان یا بصیرت۔ متضادات کے دو جوڑے فطری طور پر انسان توازن حاصل کرنے کے خواہش مند ہیں لیکن وہ ... ان کے بعد کسی کی وجہ ہے۔ یونگ نے اپنے مریضوں کو 'individuation' کا عمل ... توازن حاصل کرنے کی کوشش کرنے پر زور دیا۔ اس عمل کے دوران انھیں صرف اپنے خوابوں بلکہ جاگتی حالت کے

تخیلات سے بھی کام لینا تھا۔ مریضوں کو (اور یونگ ساری عمر انسان کو اپنا مریض سمجھتے لگا تھا) تخلیقی صلاحیتوں سے استفادہ، اور خصوصاً اپنے داخلی تجربات لکھنے پر بحث کرنے پر زور دیا گیا۔ اس سے جانا کہ لوگ مختلف ہوتے ہوئے بھی حیرت انگیز حد تک ایک جیسے تجربات پیش کرتے پائے گئے۔

یونگ نے مذہبی مواد پر بھی کافی غور و خوض کیا ... مختلف ادوار میں کئی مقالے لکھے ... آئی چنگ جیسی مشرقی کتب

... زیادہ مشکل مباحث اور متنازعہ ... ہے ... یونگ ... تھا جس میں انسان کائنات میں ایک مقام کا حامل ہے لیکن وہ ... بہت کم منظم اور ... مختصر تھا ... سے مشہور ... کے سسٹم ... کی دنیاوی تعبیر حیال کیا گیا ہے۔

یونگ سے متاثر ہونے والی شخصیات مختلف قسم کی ہیں ناول نگار ہرمن ہیسے ... جیمز جوائس ... ناول نگار ... مشرقی ... وہ مختلف ... بیسویں صدی کے آواخر میں ایک ... اصل ... شخص کے طور پر ... شہرت حاصل ہوئی۔

الہیات کی تعریف ... والے لوگوں کو بھی یہ تسلیم کرنا پڑتا ہے کہ ... شخصیت یونگ کے برعکس ... ہمہ انسانوں میں فطری طور پر موجود ہیں اور انہیں ... قرار نہیں دیا جا سکتا۔ اس حوالے سے وہ جرمن فلسفی ... 1869 تا 1937 ... کے ... ہے ... اور ... کہ مافوق الفطرت تجربہ ... تخلیقیت کا احساس (feeling of createdness) جس سے ... اور ... والا ... کو صرف ... بلکہ ... کے ساتھ ... میں ... کے ... کے ... ہو

کو محسوس ہو۔

85

میں اور تم

"I and Thou"

مارٹن بیوبر

1923ء

مارٹن بیوبر (Buber) نے ہیسیڈی یہودی کہانیوں کو نئے سرے سے بیان کر کے [illegible] شہرت
مرتب کیے۔ یہ کہانیاں اس کی ساری زندگی کے دوران شائع ہوتی رہیں اور پھر 1962ء میں ان کا
مجموعہ "Tales of the Hasidism" (1962ء) شائع ہوا۔ Hasidism (ہاسیدیت)
اٹھارویں صدی کی پولینڈ کی [illegible] تحریک تھی (بیوبر کو 1904ء میں اس کا پتہ چلا) جس نے متاثر

اور خود بیوبر نے بھی براہ راست ذہنی وصل پانے والے یہودی [illegible] روایت کو تسلیم کیا تھا۔ انہوں نے
اپنے عقائد کے اظہار کا ان کہانیوں سے بھی کہیں زیادہ بہتر [illegible] اپنی مختصر سی صوفیانہ
تصنیف میں کیا جس سے شاہکار "I and Thou" کے متن پیش کیے گئے ہیں۔

بیوبر 1878ء میں ویانا میں پیدا ہوا۔ اس نے اپنے دادا سولومن بیوبر، جو ایک ممتاز عبرانی محقق تھا، کے
زیر [illegible] گیلیشیا [illegible] میں پرورش پائی کیونکہ والدین کا ازدواجی تعلق ٹوٹ گیا تھا۔ اس نے مختلف
یونیورسٹیوں میں فلسفہ پڑھا [illegible] 1902ء [illegible]
صیہونیت [illegible] تاہم اس کی صیہونیت [illegible] ثقافتی تھی [illegible] کہ اس نے
صیہونی تحریک کی قیادت [illegible] کے پاس جانے کی بھی مخالفت کی۔ صیہونیت کا [illegible]
کہ یہودی [illegible] عوام ہیں [illegible] کے ساتھ ساتھ ایک قوم بھی ہیں [illegible]
فلسطین کی حمایت کی [illegible] عربوں کے لیے بھی [illegible] اور 1921ء کی صیہونی
کانگریس کے موقع پر اس نے بہت کوشش کے ساتھ یہ نظریہ پیش کیا۔ اس موقع کے بعد بیوبر
[illegible] ایک [illegible] حلقے میں غیر مقبول ہو گیا۔ [illegible] اپنی [illegible] سے وقت تک
[illegible] غیر مقبول رہا۔ 1938ء میں یروشلم آ گیا [illegible] جرمنی میں [illegible] کی مخالفت جاری رکھنا
ممکن [illegible] مخصوص [illegible] کا مخالف [illegible] باعث تکلیف تھا۔

[illegible] کا ترجمہ [illegible] اپنا [illegible] ممتاز
[illegible]
[illegible] فلسفی [illegible] ایک [illegible] شاید ہم تک
[illegible] ناقابل بیان [illegible] کی صورت میں
بیان کرنے کی کوشش کی۔

[illegible] میں مشہور اور اہم [illegible] (1923ء) کے بارے میں بیوبر [illegible] کی
تفسیر [illegible]
[illegible] کا مطلب ہے
[illegible]

"میں اور تو" 1923ء میں منظر عام پر آئی۔ اس میں بوبر نے جو کچھ بیان کیا ہے وہ پیش کیا ہے ... مذہبی زندگی ... طور پر ایک ڈائیلاگ کی صورت میں دیکھا۔ کتاب میں ... نے ... شیم ... تعلیم سے ... وضاحت کی گئی جو انفرادی صوفی کے ... ساتھ ہی ... سے ... تعلق ... سے یہ بھی ... لیکن ... یہودی تصوف ... عمل ...

میں ... "میں" دو قسم ... بیان ... کئے گئے ہیں ... عام ڈائیلاگ میں ... It ہے جو ہم روز مرہ زندگی میں استعمال کرتے ہیں اور دوسرا ڈائیلاگ میں "تم" مذہبی نوعیت کا ہے (I-Thou) ... likkun ... کے حصول سے ... حصول ... بچے کے طور پر پیش ... میں ... ایک قسم کی ... صورت تھیا ... جو ... ایک جدید اور ... اظہار ہے

بوبر ... خیالات کے ... ایک ... حمایت کانٹ کے فلسفہ کے ایک اہم پہلو میں ... جس سے ... مکمل معروضیت ناممکن ہے کیونکہ ہم دنیا کو کلی کیفیت کے ... مثال سے ... ہیں ... کانٹ سے ... یا تصوف کو غیر ضروری قرار دے کر ... بوبر نے ... سمت ... Pantheist ہمہ اوست کا قائل ... خصوصی ... بچہ ... جو ... میں ... ہے ... جو سب کچھ ... میں ہی موجود تھا۔

بوبر نے ... درمیان ... حاصل ... کی ... جاتا ہے ... تعلق ... ایک ... حقیقت ... نظر ... نظریات ... قرار دے کر مسترد کر دیا ہے۔ لیکن ... تخلیق کی حقیقت ... ناکام ہونے کے علاوہ باطنی ... زندگی کے وجود کو بھی ... انداز ... ہے ... کسی کے لیے روز مرہ زندگی کا ... منظر تشکیل ... ہے۔

بوبر نے ... کہ ... زندگی کی نوعیت ... ہوتی ہے ... حقیقت ... ہے ... پیش ... اور ... میں ...

... یہودیوں اور عیسائی ... اور یقینا ... صوفی ... ہے ... جاتا ہے ... ہے

... چند ... مطابق ... معروضی ... سے ... جاتے ... لیکن ہم کسی دوسرے کے ساتھ اپنے تعلقات ... جاتے ہیں ... دوسرا ... تھی ... لکھا "مذہب کا ... جس کا ... اصل ... کی ... انسان ایک ... کے ساتھ I-Thou قسم کا تعلق ... ہے"

بوبر کے خیال میں I-It تعلق ... اور ... کے ذریعے ... ہیں۔ ... تعلقات میں "جزوی" (Partial) ... ممکن نہیں۔ لیکن اس قسم کے تعلقات میں ہم ... حقیقی اور ... طور پر ... طریقے سے ... کرنے کے قابل بھی نہیں ہوتے۔ "سننا" اور "وصول کرنا" Thou تعلق I-It ... ہیں۔ حقیقت میں یہ I-Thou تعلق انجام کار I-It تعلق میں تبدیل ہو جاتا ہے لیکن I-Thou کی تجدید ہو سکتی ہے۔

... ہے کہ I-It تعلق ... ایک ... طور پر ... جہاں ... جس سے ... انسان ... کی وضاحت ... لیکن بوبر ... قسم ... کے خلاف ہے ... کے خیال میں ہم Thou تعلق میں ... جاتے ... انسان ... ہیں۔ ... ایسا تعلق جس میں ... کے ساتھ "... " ... ہیں۔ (اس ... مذہب ... نظر ... مشکل ہے)۔

بوبر نے 80 ... کتب ... میں ... سے ان میں ... I-Thou ... علم ... ساتھ ... "Ich and Thou" ... طریقے ... 1937 ... میں ... Hitler ... جو ... اس کے بارے میں جانتے ہیں ... بہت متاثر کن ثابت ہوں۔

86

دی ٹرائل

"The Trial"

فرانز کافکا

1925ء

"لیکن میں بے قصور ہوں۔ یہ ایک غلطی ہے۔ کوئی شخص قصوروار کیسے ہو سکتا ہے؟ یقیناً یہاں ہم سب انسان ہیں، ایک جیسے انسان۔"
"بجا ہے، لیکن قصوروار لوگ اسی طرح کی باتیں کرتے ہیں۔"

فرانز کافکا کا ناول (Der Prozess) تصنیف 1914-5ء اس کی موت کے بعد شائع ہوا حالانکہ اس نے ہدایت دی تھی کہ اس کی تمام تحریریں بغیر پڑھے جلا دی جائیں۔ لیکن اس کے ناول نگار دوست میکس بروڈ نے درست فیصلہ کیا کہ ان تحریروں کو کسی بھی صورت میں ضائع نہیں کرنا چاہیے۔

آج اس ناول نے میکس بروڈ کے فیصلے کو درست ثابت کر دیا ہے جو صورت حال اچھی طرح جانتا تھا کہ کافکا موضوعاتی اعتبار سے دور رس نتائج کا حامل تھا۔ شاید اس نے ابتدائی طور پر محسوس کیا ہو کہ اس کا پیغام بہت زیادہ شخصی تھا۔ 1930ء میں جب سکاٹش شاعر ایڈون میور اور اس کی ناول نگار بیوی ولا نے "دی ٹرائل" کا پہلی مرتبہ ترجمہ کیا تو اس کی شہرت دور دور تک پھیل گئی۔ آج تقریباً 75 سال بعد ناظرین بے شمار فلموں، ریڈیو پروگراموں اور ٹیلی ویژن ڈراموں کے ذریعے اس سے واقف ہیں۔

اگرچہ "دی ٹرائل" کی مجموعی فروخت "Gone With the Wind" کے برابر نہیں لیکن اس کے اثرات اس کے مقابلے میں کہیں زیادہ پیچیدہ اور گہرے ہیں۔ "گون ود دی ونڈ" نے لاکھوں لوگوں کو وقتی تفریح مہیا کی، اسے تخلیق کا شاہکار سمجھا جاتا ہے لیکن وہ نہیں رہتا۔ دوسری طرف "دی ٹرائل" نے بہت سے لوگوں کے سوچنے کا انداز بدلنا شروع کیا۔ "شروع" سے ہی کافکا کو پڑھا جا رہا ہے، سب سے زیادہ واضح یہ ہے کہ کافکا نے خود بھی بہت سے دانشوروں کی سوچ پر اثر ڈالا جو تمام لوگوں کے احساسات کے بارے میں بھی لکھتا۔ "دی ٹرائل" کے چہروں کے علاوہ کسی بھی انسان کے ارمان کے لیے ایک معیاری خاکہ ہو سکتا تھا لیکن صرف چند لوگ اس سے ناواقف ہیں۔

محقق اور نقاد جے پی سٹرن نے 1977ء میں "دی ٹرائل" کے پینگوئن ترجمے کا تعارف کرواتے ہوئے لکھا تھا:

> انگریزی میں عام استعمال ہونے والا لفظ "Kafkaesque" (کافکائی) ہی ہے جو جرمن ادب سے اخذ کیا گیا۔ اس کے مختلف مطلب ہیں: پراسرار، جادوئی، مافوق الفطرت، خوفناک حد تک پیچیدہ اور عجیب سے لے کر بہت ناخوشگوار اور ڈراؤنے تک۔ یہ ہم سے سائنس فکشن کی خوفناک مشینوں یا پیچیدہ بیوروکریسی کے ساتھ منسوب نہیں کرتے۔ "کافکائی" کا تصور میں روزمرہ کی خصوصیت موجود ہے۔ اس سے مراد عجیب یا مزاحیہ مخلوق مراد نہیں، بلکہ ایک ایسا عمل مراد ہے جس میں ہم سب آپ سے آگ

بھی اور بیگانے ہو جاتے ہیں۔

فرانز کافکا پراگ (چیکوسلواکیہ) کے ایک یہودی گھرانے میں پیدا ہوا (1883ء)۔ اس کا باپ ایک خوش حال تاجر تھا۔ وہ یہودی [illegible] درشت، تندرست، [illegible] بھی تھا اور [illegible] بہنیں [illegible] سے [illegible] گی تھیں۔ وہ اپنے باپ سے خوف کھاتا تھا لیکن اس میں باپ کے خلاف جدوجہد ظاہر کرنے کی ہمت نہ تھی۔ فرانز کافکا نے جامعہ پراگ میں [illegible] مکمل [illegible] کے بعد قانون کا مطالعہ کیا اور ڈگری حاصل کی۔ [illegible] کی جرمن یونیورسٹی میں [illegible] 1906ء [illegible] سے 1904ء [illegible] لکھنا شروع کیا اور [illegible] مہلک مرض دق کا شکار ہوا۔

1908ء میں کافکا نے [illegible] انشورنس انسٹیٹیوٹ نامی ادارے میں ملازمت اختیار کی [illegible] وہاں 14 سال تک ایمانداری سے کام کیا۔ دق کی صحت نے [illegible] وہ جون 1924ء میں [illegible] ایک چھوٹے سے [illegible] میں فوت ہو [illegible] زندگی کے دوران [illegible] مختصر مجموعے اور متعدد افسانے [illegible] تھے۔

کافکا نے اپنی مختصر زندگی کے دوران کہانیوں کے مجموعے کئی مجموعے شائع کیے جو بہت کم بکے مگر شہرت [illegible] ہے "بجلی جھوٹے والا" 1915ء [illegible] بعد میں بھی جانی "امریکہ" کا پہلا [illegible] اس کا سب سے کامل [illegible] Das Schloss (دی کاسل) لیکن Schloss کا مطلب تالا بھی ہے) تھا مگر اس میں کوئی اختتام نہیں۔ [illegible] ثابت [illegible] کے خطوط اور [illegible] کے بھی متعدد ایڈیشن شائع ہو چکے ہیں۔ [illegible] 50 سوانح عمریاں لکھی جا چکی ہیں جن میں سے [illegible] اب بھی کی حافظ سے بالا تر ہے۔

کافکا پر بہت کچھ لکھا جا چکا ہے [illegible] اس کے کام کی بہت مختلف تعبیریں کی گئیں۔ [illegible] نے خلاف ایک پیچیدہ اور علامتی [illegible] میں بھی کچھ موجود ہے [illegible] علاوہ ایک موضوعات پر کامیڈی کے انداز میں لکھنے کا اہل بھی ہے [illegible] کافکا کی کامیڈی میں یہ سنجیدگی [illegible]

کافکا کے حوالے سے (Comic) پہلو ایک نظر ڈال لینا بہتر رہے گا۔ [illegible] کی ایک

[illegible] صورت [illegible] کا کلچر [illegible] کرتے ہوئے ہم بھی [illegible] بھی یہ تصور نہیں کر سکتے [illegible] ساتھ بھی یہی کچھ واقعہ پیش آ سکتا ہے۔ حالانکہ ان کا موضوع بھی ہمارے ساتھ کسی وقت پیش آ سکنے والے حالات ہیں۔ یہ ہم پر سیاسی [illegible] قانون کے غلام نہیں ان کا پتا بھی کوئی مقصد نہیں؟

کافکا کے عظیم ترین شاہکار "دی کاسل" (قلعہ) کے طور پر [illegible] ایک بیٹھک [illegible] پیش کرتے ہیں لیکن وہ کافکا سوس پر بے ہودا ہے کے باوجود ایک بالا [illegible] گی ہے [illegible] میں ان قلعہ بھی موجود نہیں، مگر پھر بھی قلعہ اس کا بنیادی موضوع ہے۔ چنانچہ کافکا کے ہاں [illegible] مختصر [illegible] کا باعث [illegible]

اگرچہ کافکا "جدیدیت پسند" (modernist) تھا لیکن اس کا ماضی سے بھی گہرا تعلق ہے جتنا کہ حال یا مستقبل سے۔ اس کے دور مرد داستان کی طرح ایک سطح ایسی ہے جو بہت خوبصورت بھی ہے [illegible] ملازمت کے دوران اس کے لکھے ہوئے [illegible] بھی ادبی خصوصیت رکھتے ہیں۔ [illegible] سے ایک "[illegible]" کہانی [illegible] "[illegible]" رشتہ تھا لیکن وہ ایک بہت عام آدمی بھی تھا۔

[illegible] عہد کے ساتھ کافکا کا تعلق [illegible] 1918ء [illegible] ہے۔ [illegible] میں ایک دور کی یہودی [illegible] میں جو [illegible] کا [illegible] سوچ [illegible] کافکا حس [illegible] ایک دوسرے [illegible] کی ہولی لا تعلقی اور ان سے علیحدہ پایا جاتا ہے۔ کافکا اس خوفناک صورت حال [illegible] کے قائل ہو کر [illegible] کہ یہ [illegible] کے پہلو چند دنوں سے [illegible] شروع ہوتے ہوئے لاکھوں لوگوں کو قتل کرنے پر بات چیت کرنے کی قابلیت [illegible] ہے [illegible] وہ اتنی اہمیت نہ رکھ [illegible] شائستہ فکر کے انجام دیتے ہیں جو اعراض حیثیت میں تو بھی [illegible] سے لوگوں جیسی ہی مایوس کن زندگی بسر کرتے ہیں۔ کافکا نے اس صورت حال کو بہت مؤثر اور انسانیت [illegible] انداز میں پیش کیا

دی ٹرائل کا مرکزی [illegible] جوزف K ہے۔ یہ جوزف K ایک [illegible] شخص ہے جو ایک بینک کلرک ہے۔ [illegible] اس کی [illegible] سے [illegible] قسم کے کچھ سوالات [illegible] جاتے ہیں۔ ناول کا آغاز یوں ہوتا ہے

> کوئی جوزف K کے متعلق ضرور جھوٹ بول رہا ہوگا جسے ایک خوشگوار صبح کو بے خطا گرفتار کر لیا گیا۔ [illegible] جو ہمیشہ [illegible] کے بجے اس کا ناشتہ لاتی تھی اس صبح نہ پہنچی۔ ایسا پہلے کبھی نہیں ہوا تھا۔ [illegible] تکیے کی [illegible] سے [illegible] جواب [illegible] اشتیاق سے [illegible] لیکن [illegible] بھوک کا احساس ہوا [illegible] گھنٹی بجائی۔ اچانک دروازے پر دستک ہوئی اور ایک آدمی اندر داخل ہوا جسے اس نے اس گھر میں اس سے پہلے کبھی نہیں دیکھا تھا۔ وہ دبلا پتلا [illegible] جسم کا مالک تھا [illegible] جیبوں، [illegible] بیلٹوں [illegible] اور [illegible] ایک سیاہ جیکٹ پہنے تھا [illegible] بھی تھی جو کسی خاص مقصد سے بنائی گئی تھی لیکن اس کا اصل مصرف کبھی پتا نہ چلا

یہاں صاف الفاظ میں بتا دیا گیا ہے کہ بینک اہلکار جوزف K نے کوئی خطا نہیں کی۔ لیکن کیا وہ واقعی بے خطا ہے؟ [illegible] ریاست کے خلاف ایک [illegible] ہے۔ K کو عدالت میں حاضر ہونے پر کبھی بھی مجبور نہیں کیا جاتا اور وہ اپنے خلاف لگائے گئے الزامات سے بھی آگاہ نہیں۔ لیکن [illegible] کا شکار ہونے والے کسی یہودی یا ہم جنس پرست [illegible] کی طرح [illegible] میں لے جا کر مار دیا جاتا ہے۔

جے پی سٹرن کے خیال میں دی ٹرائل کی ایک مذہبی تفسیر ناقابل قبول ہے۔ کافکا نے جسے کا بطور مطالعہ [illegible] وہ سب کے سامنے [illegible] سے آگے [illegible] لیکن [illegible] خاطر سے "[illegible] موت" [illegible] جانا [illegible] اس دنیا کے [illegible] میں کافکا کی فکرمندی [illegible] میں [illegible] صحیح ہے [illegible] ایک گروہ کا [illegible] دی ٹرائل میں یہ عنصر ہیں جو جوزف K [illegible] مشکلات اور رکاوٹیں ہیں۔ قانون [illegible] عمل سے [illegible] سمجھتے ہیں [illegible] ہے۔

87

سائنسی دریافت کی منطق

"The Logic of Scientific Discovery"

کارل پوپر

1934ء

[illegible] فلسفی کارل پوپر [illegible] ایک مشہور شخصیت ہیں۔ اگرچہ ان کے سارے نتائج [illegible] سائنسی نظریات [illegible] مستقل شک [illegible] قطعی صورت [illegible] لیکن اس [illegible] کی بھی تحدید [illegible] روشنی [illegible] سے بھی زیادہ [illegible] ایک عنصر ہے جس کے ساتھ

وہ بھی [illegible] شخصی معاملات سے رہتا ہے [illegible] کا [illegible] صرف سائنس اور سائنس [illegible] تک [illegible] سے ہی متعلق ہے، وہ اپنے دور کے سب سے زیادہ [illegible] رکھنے والے [illegible] لوگوں میں سے تھا اور اب بھی ہے۔ بہت سے لوگ شاید نہیں جانتے کہ [illegible] کی بااثر ترین کتابیں "کھلا معاشرہ اور اس کے دشمن" (1945ء) اور "تاریخیت کا افلاس" (1957ء) تھیں۔ [illegible] تب [illegible] ہوا [illegible] "The Logic of Scientific Discovery" [illegible] ہے [illegible] کتاب [illegible] رہا ہے لیکن [illegible] اپنی [illegible] کی وجہ کی وضاحت کرتی ہے [illegible] درست کامیاب ہے۔

پاپر ویانا میں پیدا ہوا (1902ء)۔ [illegible] کے یہودی والدین [illegible] عیسائی [illegible] ریاضیات کے علاوہ موسیقی میں بھی دلچسپی رکھتا تھا [illegible] موسیقی [illegible] بہت [illegible] شاعری [illegible] بہت [illegible] دلچسپی تھی [illegible] نوجوانی [illegible] مارکسسٹ رہا مگر جلد ہی اس دور سے نکلا اور پھر کارل مارکس پر بیسویں صدی کے موثر ترین اور شدید ترین ناقدوں میں سے ایک بن گیا۔

پاپر منطقی ثبوتیت پسندوں [illegible] ویانا حلقے سے قابل قریب تھا مگر [illegible] میں شامل نہیں تھا [illegible] اس [illegible] ان پر شدید تنقید [illegible] بعد میں [illegible] کچھ ہی عرصہ [illegible] علاوہ منطقی ثبوتیت پسندوں سے قابل قریب تھا۔

[illegible] سے پہلے ہی پاپر اپنے [illegible] کے [illegible] نیوزی لینڈ میں ملازمت کرنے چلا گیا تھا۔ وہاں اس نے [illegible] کھلا معاشرہ اور [illegible] کی کتاب [illegible] سے اسے [illegible] برطانوی شہریت [illegible]۔

[illegible] منطقی اثباتیت [illegible] ایک [illegible] وسیع [illegible] پاپر کا کھلا معاشرہ وہ ہے جس میں خیالات آزادانہ [illegible] طور پر [illegible] ہر قسم کے معاشرے کی شان [illegible] قابل [illegible]

میں [illegible] نظر [illegible] معاشرہ [illegible] "تاریخی انداز میں" [illegible] نتیجے [illegible] لوگوں [illegible] کے طور پر [illegible] کرتا ہے جو جماعیت سے [illegible] مطلق [illegible] سوچ کا [illegible] کے قابل نہیں [illegible] ایک کھلے معاشرے میں [illegible] بات [illegible] پاپر کے [illegible] یہ چیز "Piecemeal Social Engineering" ہے [illegible] ترقی کی [illegible] تصور [illegible]

[illegible] معاشرے [illegible] مشکل [illegible] اپنی تفصیلات [illegible] بہت سی [illegible] نظر انداز [illegible] مطلق [illegible] ساتھ [illegible] ایک [illegible] کھلے معاشرے میں بھی [illegible] پہلو موجود [illegible] مثلاً [illegible] مشابہ [illegible] معاشرے کے خیالات بالکل [illegible] جس سے جماعیت کے متعلق [illegible] درحقیقت [illegible] بارے [illegible] خصوصاً اس کے آخری حصے میں [illegible]

[illegible] جماعتی [illegible] معاشرے کے [illegible] افلاطون: [illegible] خلاف [illegible] افلاطون کے بارے میں اس کی تفسیر متنازعہ تھی [illegible] "دی پبلک" میں اس کا نظریہ انصاف یقیناً جماعیت پسندانہ ہے لیکن وہ اور بھی بہت کچھ کہتا ہے [illegible] بات [illegible] مثلاً [illegible] بیان کی [illegible] نظریہ [illegible] رکھتا تھا۔

[illegible] نظریہ [illegible] ساتھ [illegible] بھی [illegible] سے ہی [illegible] موجود [illegible] جاتا ہے [illegible] بھی شامل [illegible] سوچ کا [illegible] کے تحت [illegible] انصاف [illegible] ایک [illegible] فلسفہ [illegible] 1972ء [illegible] اپنے خیال میں [illegible] عمل کا [illegible] انتخاب [illegible] ہاتھ [illegible] اور [illegible]

منطقی کیٹیگری بھی ایجاد کی تھے وہ ورلڈ 3 کہتا ہے۔ لیکن وہ کبھی اسے یہ مربوط فلسفے کی صورت نہ دے سکا۔ ان کی باطنی ورلڈ 3 کی بھی چیز کی مفید معلومات میں وضاحت نہیں کی۔ عام کر کے منطقی شاذ و نادر ہی ملتے ہیں۔ ان سب باتوں کے، جو ایک سچ ہے بتا دیں سے کہ اس سے کافی قریب پائی

"سائنسی دریافت کی منطق" سے ری الفاظ سے زیادہ اہم ہے کہ اس میں پوپر نے تمثیلی (Inductive) طریقہ کا استعمال کرتے ہوئے سائنسی ترقی کے نظریے پر حملہ کیا۔ اس میں اس منطق نہیں تھی۔ ہر صبح سورج کا طلوع ہوتے ہوئے دیکھنے سے یہ ثابت نہیں ہو جاتا کہ سورج کا طلوع ہونا ایک قانون ہے۔ تمثیلی طریقے والے کو چیزیں بڑی قطعی نہیں ہوتیں۔ پوپر نے اس کی بجائے تمثیلی طریقے کا متبادل پیش کیا۔

چنانچہ پوپر نے جانچ کے ساتھ سائنسی عمل کو ... سوال ... کے دعوے کو جب تک منطقی طور پر ثابت کیا جائے، پوپر طریقہ کار مفروضاتی تمثیلی (Hypothetical inductive) طریقہ کار کہلاتا ہے۔

یہ تشبیہ بہت کار آمد ہے کہ پوپر نے حقیقت کی ... سے نکالنے کی کوشش کی ... سائنسی نظریات مفید ہوتی ہیں۔ ان کی نظر میں اصل تحقیق ... سے ... پر کام ... چیز ... تحقیقاتی صلاحیت جیسی چیزیں خارج کرنے میں ... قطعی ... ہے۔

88

روزگار، سود اور دولت کی جنرل تھیوری

"The General Theory of Employment, Interest and Money"

جان مینارڈ کینز

1936ء

انگریز معیشت دان اور ریاضی دان جان مینارڈ کینز (1883ء تا 1946ء) نے جب ... ہر عصر ... کے ساتھ بہت کچھ ختم ہو رہا ہے ... عام عوام میں ... کی تعلیم یافتہ عوام میں سے بھی ... چند لوگ ہی اس کی تحریروں کو سمجھ پاتے ہیں ... بہت گہرا اثر ... کا اندازہ اب بھی پوری طرح نہیں لگایا جا سکا۔

تاہم (کینز کے معاملے میں) خود وکٹوریہ کے لیے موزوں ترین حیال سے والے ممالک کی یہ خوش قسمتی رہی ہے کہ عوام اس قدر لاعلم ہیں، چنانچہ خوشحال عوام کا پیٹ بھر [illegible] آسانی سے سے صاف کر دیتی ہیں۔ یہ جو بڑی اصطلاحات ہوتے ہیں [illegible] حقیقت ہوتی [illegible] کی کچھ بھی اس سے بجز [illegible] میں نہیں کر تے جیسے میں اور آپ [illegible] کی کرتے ہیں

کیمبرج میں کینز کے [illegible] اس کے بارے میں کہا تھا کہ "وہ کی شرط [illegible] سے [illegible] دلچسپ" [illegible] ترین اور اہم ترین ماہر معیشت تھا۔ چند لوگ [illegible] بات سے متفق [illegible] 1970 [illegible] سے علامات [illegible] بھی کی اصطلاحات میں [illegible] دوسری عالمی جنگ کے بعد اقتصادی ترقی کے دور کو عام طور پر "کینز کا عہد" کہا جاتا ہے

[illegible] کینز کیمبرج کے [illegible] چند [illegible] ماہر معیشت جان [illegible] کینز کا بیٹا تھا اگرچہ کی سے ایک مشہور [illegible] سے 1925 میں شادی [illegible] کے ساتھ خوش و خرم زندگی [illegible] لیکن [illegible] ہم جنس پرستی [illegible] سے [illegible] مصور [illegible] کے ساتھ خصوصی لگاؤ [illegible] کینز [illegible] "Bloomsbury Group" تشکیل دیا تھا ان لوگوں میں کچھ خوبیاں مشترک تھیں [illegible] پچھلی نسل سے [illegible] یہ لوگ [illegible] ہم جنس پرست تھے۔ ادیب شاعر اور ناول نگار ڈی ایچ لارنس نے 1915ء میں کیمبرج میں کینز کو پاجامہ پہنے ایک صبح [illegible] کے ساتھ بیٹھے دیکھا تو بڑی خفگی کے ساتھ یہ دوست کو لکھا۔

تمہارا یہ کہنا حماقت ہے کہ اس سے کوئی فرق نہیں پڑتا۔ مردوں کی مردوں سے محبت [illegible] اور [illegible] ہے۔ ہم [illegible] کے وقت [illegible] کینز کے [illegible] کمرے میں گئے [illegible]

[illegible]

عام طور پر تسلیم کیا جاتا ہے کہ خود لارنس بھی ہم جنس پرستی کی جانب مائل تھا لیکن

کینز لارنس جیسوں کے لیے [illegible] نفرت [illegible] دلچسپ [illegible]

[illegible] کینز ایک [illegible] 1908ء میں کیمبرج میں معاشیات کا پروفیسر بن گیا۔ [illegible] کے لیے اس کا مقالہ [illegible] لیکن اس نے 1921ء میں اسے "A Treatise on Probability" کے طور پر شائع کیا۔ آج اسے اس موضوع پر ایک اہم [illegible] سمجھا جاتا ہے [illegible] آج بھی ہم [illegible] Probability کی [illegible] سمجھتے ہیں۔ [illegible] کینز نے [illegible] کی اور "برٹش آرٹس کونسل" کے قیام میں بنیادی [illegible] کیا۔

[illegible] کے کئی پہلوؤں سے نفرت کرنے کے باوجود کینز نے محسوس کیا کہ یہ [illegible] مثال [illegible] ایک مارکسسٹ [illegible] مرکز [illegible] اور حکومتی پالیسی پر اس کا کوئی اثر بھی [illegible] شکوک و شبہات کا شکار تھا [illegible] کو حاصل [illegible] اور نظام [illegible] کا تحفظ [illegible] طبقاتی جنگ [illegible] لیکن اس نے مارکس کو کبھی سنجیدگی سے [illegible] تعلیم کا مظاہرہ کیا [illegible] سے نفرت کرتا تھا پھر بھی [illegible] معیشت دان [illegible] تخصص [illegible] کی تکلیف [illegible] کی تکلیف سے مقابلے میں کچھ بھی نہیں [illegible] سرمایہ دار کو [illegible] ہے

مارکس نے کہا تھا کہ خوشحالی اور سرگرمی کے طویل ادوار انجام کار سرمایہ داری کو تباہی سے دوچار کر دیں گے۔ اس کی "کلاسیکل معیشت" [illegible] Say کے قانون [illegible] کی۔ [illegible] (1767ء تا 1832ء) ایک [illegible] فرانسیسی [illegible] کینز [illegible] بعد [illegible] معیشت دان تھا۔ اس کا نام [illegible] اصول [illegible] کہتا ہے کہ رسد اپنے مساوی طلب پیدا کرتی ہے۔ [illegible] کی طرح کینز نے بھی اس پر شدید تنقید کرتے ہوئے [illegible]

اظہار ہوا۔ اس سے روزویلٹ کی طلب پیدا کرنے کی پالیسی کا مطلب ہے

نئی معاشی نظر سے تنبیہ میں "دیو نئی تجسیم" کا تصور پیدا ہوا جس میں بہت زیادہ حکومتی مداخلت روا رکھی گئی۔ لیکن 1940ء اور تقریباً 1975ء کے درمیان برسوں میں بھی اصول حکمران رہا۔ کینز نے "جنرل تھیوری" لکھنے کے دوران جارج برنارڈ شا سے کہا تھا کہ "میرا خیال ہے کہ میں معاشی مسائل کے متعلق دنیا کے اندازِ فکر میں انقلابی تبدیلی پیدا کر دوں گا۔" اس نے ٹھیک ہی کہا تھا۔

[illegible] انقلابی تبدیلی میں سے کتنا حصہ [illegible] حد تک وہ شخص اس کا خواہش مند تھا؟ [illegible] عمومی مسئلہ ہے۔ [illegible] کہ ریاست کو [illegible] کی جانب سے [illegible] سطح پیش [illegible] اگرچہ بہت سے لوگوں نے غلط قرار دیا۔ جنرل تھیوری کا حقیقی اطلاق [illegible] ریاست کا فرض ہے [illegible] مخالفین کا خیال تھا کہ اس طرح افراطِ زر ناقابلِ قبول حد تک [illegible] ہو جائے گا۔

[illegible] نے حقیقی [illegible] وقت حاصل کی جب اس نے 1944ء میں بریٹن ووڈز کانفرنس میں برطانوی وفد کے سربراہ کی حیثیت سے شرکت کرنے کے بعد "امن کے معاشی نتائج" شائع کی۔ اس نے اس تصنیف میں جرمنی سے طلب کردہ بھاری تاوان سے خطرات کی نشان دہی کی۔ اگرچہ حالات نے جلد ہی اس کی رائے کی درستگی کو واضح کر دیا مگر وہ تقریباً [illegible] اس حلقوں میں [illegible] وقت کا [illegible] کی [illegible] بھی [illegible] سے رہا۔ مکمل ہو گیا۔

کینز کا تجسس بیان کرنے کا ایک اور آسان طریقہ یہ ہے کہ اس نے کہا تھا کہ خوشحالی کے ادوار میں حکومتوں کو ٹیکس بڑھا دینے اور اخراجات کم کر دینے چاہئیں۔ جبکہ کساد بازاری کے دور میں اس کے برعکس کرنا چاہیے۔ وہ سرمایہ داری کی [illegible] قوتوں پر یقین کے باعث ہی اس کے ساتھ چمٹا رہا۔

ذاتی حیثیت میں کینز ہمیشہ [illegible] کبھی کبھی متضاد بھی نظر آتا ہے مثلاً [illegible] کہا تھا [illegible] سے مفید ہیں کیونکہ ان کی وجہ سے تعمیرات کے شعبے میں تیزی آتی ہے [illegible]

تجسس کا تجزیہ [illegible] دورِ میں بھی عمل پیرا تھا۔ [illegible] نظر آتا ہے [illegible] ذوق و شوق سے جاری رکھا [illegible] کی خطابت [illegible] معلوم ہوتا ہے [illegible] ناظم [illegible] بیسویں صدی کا سب سے اہم ماہرِ معاشیات تھا۔

تمام سنجیدہ معیشت دان [illegible] کہ [illegible] ہیں۔ اصل بحث [illegible] یہ مقصد کیسے حاصل کیا جائے۔ [illegible] پبلک ورکس اور بجٹ پر رقم خرچ [illegible] طلب [illegible] شرحوں کو کم رکھنا چاہیے [illegible] سے "سوشلزم" خیال [illegible]۔

عالمی جنگ کے بعد سرمایہ داری کے ایک دور کے بعد معیشتیں مشکلات میں پڑ گئیں۔ اور سب سے بڑا مسئلہ بلند شرحِ افراطِ زر کا تھا۔ جب ماہرینِ معیشت کا [illegible] سب سے [illegible] "مختصر افراطِ زر" [illegible] 1912ء [illegible] نظریات سے [illegible] ماہرینِ معیشت نے مداخلت پسندی کی مخالفت [illegible] صرف [illegible] کی [illegible] قابو میں [illegible] "monetarism" [illegible] مخالفت" [illegible] اور تجارت کی صورت [illegible] کی ان پر تنقید [illegible]

چند ایک ماہرینِ معیشت نے 1981ء [illegible] بجٹ کی حمایت کی [illegible] 1920ء کی دہائی کے [illegible] جاری [illegible] معاشی [illegible] کی کوشش میں ٹیکس بڑھا دیے [illegible] سب نے مزید [illegible] میں [illegible] مداخلت [illegible] بنیادی [illegible] کی [illegible] اور [illegible] کی حمایت میں جاری تھیں۔

89

وجود اور لا وجود

"Being and Nothingness"

ژاں پال سارتر

1943ء

ہم تک پہنچ جانے والے تمام فلسفیوں میں سے ایک سارتر ہی تھا جو ... دونوں میدانوں میں ناول نگار اور سیاسی ... سے طور پر بھی امتیازی حیثیت کا حامل رہا۔ یہ ... والی صدی کا سب سے ... بلا شبہ ایک عظیم ... ناول نگار ... فلسفی سمجھا جائے گا؟ یا پھر عظیم فلسفی ... ناول نگار ...

طرح آفت میں جیسے کہ دوسری عظیم جنگ ... کیسے ... ہیں؟

دوسری عالمی جنگ سے بعد بکھرنے والی وجودیت پسندانہ ... قیامت خیز ... اور اب ... جدیدیت ... اگلے مرحلے کو ... جائے گا؟ ما بعد جدیدیت؟

... سب سے ... شائع ... کتابیں جو ... میں شائع ... فلسفیانہ ... "La Nausea" ... "Les Chemins de Liberte" ... کی ... ان دونوں ناولوں میں ... مشہور ... کتاب ... "L'Etre et le Neant" (1943) ...

وجودیت سوچ کے متعدد دھاروں کا مجموعہ تھی۔ ... رجحان ... فلسفی ... جو سارتر سے بھی ... "انسانیت پسند" کہا ... اندر ... کے عناصر بھی موجود تھے لیکن شدید طور سارتر نے انہیں نکھار ... دیا۔

کی وجودیت پسند" بھی موجود تھے جن میں سب سے مشہور ... مارٹن ... تھا۔ وجودیت سارتر ... سے پہلے بھی ... سے ... فلسفہ میں موجود تھی۔ ... جس میں ... فلسفہ میں بھی وجودیت ... ملتے ہیں۔

وجودیت پسندوں ... فلسفی ... اس سے پہلے کے ... کی تلاش کیے جاتے ہیں ... نظر ... مکان ... سے ... کوئی ... وجودیت پسندی کی ... کی جا سکتی ہے ... فلسفہ ... جدیدیت سے ... صورت تھی۔ وجودیت پسندی میں عام رجحان ... کی مخالفت ... تھی ... وجودیت پسند ... سے ... کی ... ہوتی لیکن ... سے ... رہے ہیں

نتیجہ یہی ہے کہ جو وجودیت ایک فلسفی ہونے کے بجائے طرزِ فکر کے طور پر بیان [illegible] سکے [illegible] ماخذ [illegible] بہت مناسب [illegible] کرتا ہے۔ وجودیت میں کیر کیگارڈ اور نطشے کی حصہ داری [illegible] ایک [illegible] عصر آخر کی منطقی اور ریاضی [illegible] ایڈمنڈ ہسرل (1859ء تا 1938ء) نے کی پیدا کیا جو بحیثیت مفکر سارتر کی بحث کیلئے بہت اہم ہے۔ اس [illegible] میں ہسرل کی تصنیف "Ideas General Introduction to Pure Phenomenology" (1913ء) وشائع [illegible] جس کا اثر [illegible] تھا۔ [illegible] ہی فلسفیوں کے لیے قابلِ اہم ہے۔ لیکن ہسرل کے [illegible] سے بغیر وجودیت کی تفہیم ممکن نہیں۔

ہسرل [illegible] سب [illegible] سے پہلے ایک ریاضی دان تھا۔ وہ فرانز برنتانو (1838ء تا 1916ء) کے پاس پڑھنے گیا۔ برنتانو کا ماننا تھا کہ [illegible] قسم کی چیزوں سے [illegible] طبعی، نفسیاتی، مثلاً [illegible] اور [illegible] تجربات کے [illegible] سے [illegible] نفسیاتی چیزوں 'Objects' کا تعلق [illegible] 'Intentionality' [illegible] جاری چیز سے [illegible] بغیر [illegible] "ایک بصیرت [illegible]" قسم کی ذہنی سرگرمی میں ہم ایک [illegible] رکھتے ہیں [illegible] بصیرت [illegible] ہسرل [illegible] مظہریت کی [illegible]

کوئی شخص غیر [illegible] اور [illegible] ہسرل سے شعور کا فلسفہ [illegible] سب [illegible] عام مرد و عورت [illegible] معروضات سے حال [illegible] ذہنی اعمال کا مطالعہ [illegible] (moods) وغیرہ جیسی حالتوں میں [illegible] دلچسپی میں [illegible] سارتر [illegible] ہسرل کے ساتھ [illegible] کا [illegible] فلسفہ تھا۔ [illegible] چیزوں سے اصل کی طرف جاؤ۔ ہسرل کا [illegible] فلسفی [illegible] کی قسمت میں لکھا تھا

ہسرل کے فلسفہ میں [illegible] نفسیاتی امکانات سے

[illegible] آرون نے ایک [illegible] میں [illegible] ہاتھ میں لیے ہوئے سارتر سے [illegible] کا [illegible] ایک [illegible] بہت [illegible] کے بارے میں بھی بات [illegible] فلسفہ [illegible] سکتے ہیں [illegible] فلسفے کو تحصیل [illegible]

میں ایک [illegible]

سارتر ایک مصنف کی حیثیت [illegible] ادب میں بیان [illegible] کی شکل میں [illegible] ایک [illegible] اور [illegible] فلسفیانہ [illegible] ایک [illegible] سنجیدگی سے [illegible] سارتر [illegible] اپنی تصانیف میں [illegible]

وجود [illegible] کا اصل [illegible] نظریہ [illegible] سارتر [illegible] سے مکمل بے خبر تھا [illegible] کے بارے میں جانتا تھا [illegible] اس سے [illegible] اپنے عہد سے ساتھ [illegible] سارتر خود [illegible] دنیا میں [illegible] زندگی [illegible] چاہتا [illegible] سے بیشتر افراد [illegible] زندگی کو "غیر مستند" [illegible] مستند [illegible] میں [illegible] شامل تھی [illegible] کے علاوہ [illegible] آشکار کیا جا سکتا ہے

90

غلامی کی شاہراہ پر

"The Road to Serfdom"

فریڈرک واں ہائیک

1944ء

ماہرِ معیشت اور فلسفی اور ماہرِ نفسیات فریڈرک آگسٹ وان ہائیک نے آسٹریا کے ایک گھرانے میں جنم لیا۔ 1899ء میں ویانا کے مقام پر [illegible] اس کا باپ ایک طبیب اور [illegible] تھا۔ [illegible] عرصے میں ایک معیشت دان کے طور پر شہرت پانے کے بعد اس نے 1930ء کی دہائی کے وسط میں "لندن سکول آف اکنامکس" میں ملازمت اختیار کی [illegible]

بعد یونیورسٹی آف لندن اور پھر یونیورسٹی آف شکاگو میں (جہاں ملٹن فرائیڈ مین بھی اس کا شاگرد تھا)۔ اگرچہ لندن سکول آف اکنامکس کا ماحول کینز کے تحت خلاف تھا [illegible] ہائیک ہمیشہ سے کینز کا مخالف تھا لیکن انجام کار کینز کے خیالات کو مقبولیت حاصل ہوئی اور ہائیک کا نام کئی سال تک گمشدہ رہا۔

ہائیک نے 1938ء میں برطانوی شہریت حاصل کر لی تھی اور "سوشلسٹ" نظریوں سے نفرت رکھتا تھا لیکن اس وقت کے لحاظ سے اس نے جو بے مثال [illegible] خلافِ قیاس تھا صرف جرمنی اور [illegible] سے حالات عجیب تھے [illegible] وقت یہ دونوں ملک برطانیہ اور امریکہ کے دشمن تھے۔

1974ء میں ہائیک کو [illegible] شہرت ملنا شروع ہوئی جب اسے نوبل انعام برائے معاشیات [illegible] یہ انعام معاشیات میں تاریخی حوالے سے اس کے عہد ساز کام کی [illegible] اس وقت برطانیہ اور بالخصوص امریکہ میں دائیں بازو کی قدامت پرست تحریک اپنے عروج پر تھی [illegible] ہائیک، وزیراعظم تھیچر اور صدر ریگن دونوں کی نظر میں گرو کی حیثیت رکھتا تھا۔

اس کی کتاب غلامی کی شاہراہ پر [illegible] تھی جس سے [illegible] مرتب [illegible] شہرت سے [illegible] تصنیف [illegible] اہمیت ملی۔

[illegible] شاہراہ [illegible] فاشزم اور [illegible] کے ساتھ ساتھ جمہوری سوشلزم پر بھی ایک تنقید تھی۔ [illegible] اور بعد کی تصنیفات میں ہائیک سوشلزم [illegible] نتیجہ [illegible] لیتے ہے۔ [illegible] مزید [illegible] لندن [illegible] آکسفورڈ [illegible] سیاسی اور [illegible] میں کسی بھی استبداد [illegible] کا شائبہ تک [illegible] کی حکومتوں نے [illegible] انتہا [illegible] کوئی راستہ [illegible]

غلامی کی شاہراہ پر [illegible] فاشزم اور کمیونزم جیسی مطلق العنان حکومتوں کے خلاف ایک [illegible] ایک گروپ کو معیشت کی سمت متعین کرنے کے لیے کافی نہیں۔ ہائیک صرف جمہوریت کی حد تک جمہوریت کے

مخلص تھا۔ "غلامی کی شاہراہ" کے مطابق عالمی جنگ کے بعد سوشلسٹ ویلفیئر حکومت سے
بے منصوبہ بندی کرنے والا کوئی بھی ملک استبدادیت کی راہ پر چل پڑے گا

جوانی میں فوجی ملازمت سے فارغ ہونے کے بعد ایک دو سال تک ہائیک "سوشل ڈیموکریٹ" رہا، لیکن یہ حیثیت زیادہ دیر تک نہ چلی۔ [illegible] ممکن ہے کہ اپنی جوانی کے دوران آخری سوشل ڈیموکریٹس کے لیے اس کے دل میں پیدا ہونے والی نفرت عمر بھر اس کے ساتھ رہی ہو۔

بالاصل ہائیک کی شہرت ایک فلسفی اور پھر ایک ماہر معیشت کے طور پر ہوئی۔ [illegible] نصف صدی میں اس کی کاوشوں کا مقصد دراصل منڈی کے نظام کے متعلق اپنے نظریات کو پیش کرنا تھا۔ ہائیک کی ہر تحریر کا عنوان [illegible] ایک [illegible] "کینز" ہے۔ ہائیک اور نظریاتی [illegible] معروضیت "حسن انتخاب" [illegible] موضوع پر کی توجہ دی گئی۔ [illegible] فلسفی اصول [illegible] 1936ء [illegible] ایک "پر جلال ناکامی" قرار دیا۔ لوگ اب بھی اسے خریدتے اور بغیر پڑھے تعریف کرتے پھرتے ہیں۔

ہائیک نے جو کچھ بھی لکھا وہ قابل دید تھا: حالانکہ وہ سب کچھ پہلے بھی کہا جا چکا تھا بالکل [illegible] طرح [illegible] کبھی ترقی [illegible] "معاشرہ" [illegible] اس کے بیانات [illegible] تھی جیسی [illegible] تھی۔ [illegible] عمل [illegible] ہائی [illegible] ہوئی تھی

[illegible] سے جنگ میں رنگی ہوئی ریاست اس قسم کی [illegible] دشمن ہے لیکن وہ خود کو بھی انارکزم کے متعلق اپنا نظریہ بنانے کی ہمت [illegible] اس کے [illegible] شاگردوں سے [illegible] جاتا ہے۔ [illegible] انارکزم موجود ہے۔ [illegible] میں ہائیک کا انارکزم [illegible] کیا اس [illegible] نظریہ ایک [illegible] ہو جاتا ہے [illegible] ریاست ایک [illegible] "ہے وہ اس سے کلی طور پر نجات پانا چاہتا ہے۔ [illegible] حقیقت میں [illegible] کہ صرف ایک حقیقی مادی شے موجود ہے [illegible] بھی

اور ج سے حقوق کو مسترد نہیں کرنا چاہیے۔

[illegible] سے [illegible] میں [illegible] فلسفہ [illegible] نظریات [illegible] ایک خوفناک قسم [illegible] کا ذکر کرتے ہیں جن میں ایک [illegible] جانا چاہیے کا احساس [illegible] میں [illegible] ایک [illegible] کے حق میں ہیں جو [illegible] کر فیصلہ [illegible] سے جنگ اصل [illegible] جاتا ہے [illegible] ہوم [illegible] انسانی [illegible] کہتے ہیں [illegible] کسی [illegible] میں [illegible] کی [illegible] تھی۔ [illegible] کا [illegible] کی [illegible] فلسفہ [illegible] کی طبقے [illegible] فلسفی [illegible]

91

دوجی جنس

"The Second Sex"

سیمون دی بووا

1948ء

عورت دی [illegible] اوں کے حوالے سے سیمون دی بووا کی شہرہ آفاق تصنیف دو جلدوں میں [illegible] شائع ہوئی تھی۔ 1953ء میں اس کا انگریزی ترجمہ ایک ہی جلد میں شائع کیا گیا۔ یہ کتاب اس [illegible] لکھی جانے والی کتابوں میں بے مثال اور فلسفیانہ لحاظ سے متوازن تھی۔ اس سے قبل جان سٹوارٹ مل کی "The Subjection of Women" 1869ء میں شائع ہوئی تھی

جس میں [illegible] بھی اس کی معترف تھی

وہ [illegible] ناول [illegible] صورت میں لکھی جاتی [illegible] دلچسپ ہوتی تھی۔ اگرچہ اس کتاب سے پہلے ملک میں بھی [illegible] مرتب کیا گیا پھر بھی یہ [illegible] نے [illegible] "ہم سب کی ماں" کہا

وہ ایک کیتھولک گھرانے میں پیدا ہوئی (1908ء) [illegible] کیتھولک [illegible] طالب علمی میں ہی [illegible] ہو گئی (1929ء) دی بووا نے کچھ عرصہ سکول میں پڑھایا۔ 1945ء کے بعد [illegible] اشاعت Les Temps Modernes میں [illegible] کی [illegible] کے فلسفہ وجودیت [illegible] کے ہاں [illegible] نظر آتا ہے لیکن [illegible] کا مقصد [illegible] عورت سے [illegible]

[illegible] حقوق [illegible] سوال [illegible] عورت [illegible] بالکل [illegible] سے

[illegible] کا کوئی تعلق نہیں [illegible] The Mandarins 1954ء میں [illegible] ناول [illegible] انگریزی [illegible] تفصیل سے [illegible] نے اردو میں [illegible] پیش کیا ہے [illegible] واضح ہے کہ سیمون انگریز ناول نگار جارج ایلیٹ کی طرح [illegible] ایک عورت [illegible] کیسے پاتا ہے [illegible] بالکل [illegible] [illegible] کے [illegible] حقیقت میں [illegible] ناول اور ڈرامے [illegible] Vieillesse 1970ء [illegible] کا [illegible] مشاہدہ [illegible] لکھنے کے بعد 1986ء میں فوت ہو گئی [illegible] کے ساتھ [illegible] تنازعات کا شکار ہوئی

تاہم [illegible] سیلنڈ [illegible] بیسویں صدی [illegible] کا [illegible] ترین کام ہے جس [illegible] سے ملک کی حقوق نسواں تحریک عمل اور [illegible] میں نظر آتی ہے [illegible] کتاب سے [illegible] وحسانات [illegible] زیادہ [illegible] نیوں کی کتاب سے اس کی سمت [illegible] گہرا [illegible] مست تھا لیکن [illegible] جلد [illegible] عمیق بالنظر اور تحقیق [illegible] "مرکزیت [illegible]" (Phallocentricity) پر کوئی [illegible] بھی دلچسپ [illegible] بحث نہیں کی گئی

بلاشبہ [illegible] کا [illegible] نظر [illegible] کے خیال میں [illegible] کائنات میں انسان کی انتخاب [illegible] کہ [illegible] کیا جاتا ہے۔ وہ [illegible] اور [illegible] بیسیکر [illegible] سے [illegible] مرد [illegible] تخلیق [illegible] ہے لیکن اس [illegible] سے [illegible] وہ سے عورتوں پر الزام عائد [illegible] مرد [illegible] حقیقی [illegible] غیر منصفانہ ہیں [illegible] مرد [illegible] تخلیق ہیں

بڑی بات تو یہ کہ عورتوں سے مرد [illegible] اقدار کے مقابلہ میں کبھی بھی [illegible]
قدر قائم نہیں ہیں [illegible] مردوں [illegible] استحقاق کے خواہش مند مرد سے [illegible]
ایجاد کیا [illegible] مردوں سے ایک [illegible] زندگی کی [illegible] کی
حقیقت [illegible] تخلیق کرنے کا عظیم [illegible] قائم کیا تا کہ عورتوں کو اس کے اندر
قید [illegible]

اس کے بعد [illegible] "دوسرا" (the Other) بیان کرتی ہے [illegible] کے مطابق مرد عورت سے [illegible] حاصل کرتے تھے چنانچہ [illegible] اس نے کہا کہ ہم جنس پرست مرد بھی عورتوں سے چھٹکارا [illegible] اور [illegible] جنس میں مسرت سے محروم میں [illegible] (Vaginal magic) [illegible] سے یہ بھی [illegible] کہ مرد [illegible] تخلیق [illegible] رہتا ہے [illegible] جانب بڑھتا ہے جبکہ عورت [illegible] عورت اپنی بہترین حالت میں مردوں کے مصنوعی تصورات (باطنیت [illegible]) صورت میں [illegible] (Sadism) [illegible] ہے اس سے عورتوں [illegible] ہم جنس پرستی کے بارے میں بھی [illegible] وضاحت سے لکھا ہم

جنس پرست عورتوں [illegible] جنسیت

[illegible] جنسی [illegible] ہے کہ ہم جنس پرستی [illegible] بیان [illegible] سے [illegible] ایک [illegible] ہے یہ ایک مخصوص صورت حال میں [illegible] ہے [illegible] "زندگی" [illegible] بھی اس انتخاب کے [illegible] موضوع کے [illegible] عناصر میں سے کوئی بھی [illegible] جسمانی حالت، نفسیاتی [illegible] صورت حال [illegible] بعد [illegible] ہم [illegible] اس کی وضاحت میں [illegible] ہیں [illegible] طرح [illegible] ہے جس کے [illegible] عورت بحیثیت [illegible] حالت، بالخصوص [illegible] شہوانی حیثیت کی جانب سے پیش کردہ مسائل کو حل کرتی ہے [illegible] کی طرح ہم جنس پرستی بھی [illegible] مساوات، مایوسی و محرومی، [illegible] حقیقی زندگی [illegible] مطابقت میں [illegible] تجربات [illegible] سے [illegible] تجربات [illegible] میں [illegible] بنا بندگی [illegible] اور [illegible] میں

قاری [illegible] پرستی کے بارے میں [illegible] ہے کچھ بھی [illegible] لیکن یہ ایک [illegible] معقول [illegible] ہم جنس پرستی کی تعریف [illegible] سے [illegible] کی [illegible] میں [illegible] دی بووا شاندار عمیق نظری کے ساتھ "عورت کی مظلومیت" کا تجزیہ کرتی ہے۔ ممتاز فرانسیسی مورخ اور مفکر Jules Michelet نے ایک مرتبہ کہا تھا کہ

عورت ایک [illegible] کے باعث مسلسل تکلیف [illegible] ہے 28 میں سے چند [illegible] میں اس کے لیے عورت کو صرف [illegible] بلکہ [illegible] کر رکھا جاتا ہے۔ وہ محبت کے [illegible] رحم کی تکلیف [illegible] ہے۔

دی بووا کی [illegible] میں یہ چیز عورت کو آسان [illegible] میں [illegible] "[illegible] تصوف یا باطنیت" سے نفرت کرتی تھی کہ [illegible] ایک [illegible] حقیقت کے ساتھ [illegible] ہے [illegible] سمت [illegible] کے [illegible] ایک [illegible]

وہ اپنی محبت اور حریت کے ساتھ استعمال کرے۔" یعنی اسے سماجی معاشرے میں شناخت مل [illegible] سے دور بیٹھے سامنے لائے۔ "دی سیکنڈ سیکس" کا دوسرا حصہ یہ ہے کہ اس میں مادی جدوجہد کی صراحت نہیں ہو گی۔ البتہ [illegible] یاتی عقیدہ تھے اور یونیورسٹی میں شکستہ اقدار [illegible] سے ان عورتوں کی [illegible] جو مردوں کی برابری کے لئے خلائی معجزہ ہو سکتی ہیں۔"

"دی سیکنڈ سیکس" کی اشاعت کے بعد ہونے [illegible] سے دو دہائیاں بعد جب سیمون دی بووا کیمونسٹ قبضہ 1956ء میں ہنگری پر روس کا حملہ سے متاثر ہو گئی، مادی وجوہات کو ہمیشہ ہی [illegible] سے دیکھا [illegible] یا دو بچے تھے کہ حکومت روس بہت [illegible] سے حقیقی مادی پرست ہونے کا دعویٰ [illegible] شکست یہ کوشش کی کہ یہ عورتوں کی آزادی [illegible] میں منعکس ہوتی ہے؟

لیکن سیمون دی بووا نے کر دی کا موجود [illegible] لگی ہوئی تحریر یاد جو نکلا یہ لازمی نہیں بات سے نکلا ہے کہ مردوں اور عورتوں کے درمیان کی حقیقی مساوات حتیٰ کہ جسمانی بھی نہیں موجود نہیں، لیکن ہو گی۔ یہ جو اس نتیجہ پر پہنچنے کے بعد سیمون نے لکھی ہے وہ یہ عورت

ایک خلائی سوچ اور جسمانی صورت حال میں بھی مرد جیسی [illegible] کیونکہ اپنی [illegible] کا آغاز کرنے پر اس کے پیچھے لڑکی جیسا ماضی موجود نہیں ہوتا [illegible] کائنات سے ایک مختلف تناظر میں دکھائی دیتی ہے [illegible] وہ مرد کو صنف کی حیثیت میں محدود رکھنے سے انکار کر دیتی ہے: کیونکہ ایسا کرنے میں اس کی قطع برید ہو جائے گی لیکن اس کی جنس کو نا منظور کرنا بھی تو ایک قسم کی قطع برید ہی ہوگا

یہ اس بات کی جانب اشارہ کرتی ہے کہ سیمون دی بووا نے کبھی بھی سنجیدگی سے عورت کے مرد بن جانے کے بارے میں نہیں سوچا اور نہ ہی ایسا [illegible] سے مشابہ کیا ہو [illegible] جسم سے [illegible] ہے؟ اگر ایسی موجودہ کتاب کی بنیاد اس کے مقصد سے [illegible] پر بھی ہوتا ہے، آخر میں [illegible] سے دور اور دو عورتیں [illegible] اپنے فطری اختلافات سے [illegible] کی بجائے "چاہے" کوشش کر سکتے ہیں۔

عورت گمشدہ ہے۔ عورتیں کہاں ہیں؟ آج کی عورتیں عورتیں نہیں ہیں۔" ہم دیکھ چکے ہیں کہ ان پراسرار دعووں کا کیا مطلب ہے۔ مردوں کی نظر میں اور مردوں کی نظر سے دیکھنے والی عورتوں کے ہجوم کے لیے صرف صنفی جسم کا مالک ہونا یا محض یا نسوانی وظیفہ تیار کر لینا ہی "حقیقی عورت" بننے کے لیے کافی نہیں۔ کوئی عورت جنسیت اور مادریت میں خود مختاری کا دعویٰ کر سکتی ہے لیکن حقیقی عورت بننے کی خاطر اسے خود کو بطور [illegible] چاہیے [illegible] رہنا ہوگا۔

[illegible] ہم دیکھ [illegible] سے اب بھی نہیں لگا ہے جو ہے؟

92

سائبر نیٹکس

"Cybernetics"

نوربرٹ وینر

1948ء (نظر ثانی 1961ء)

ریاضی دان نوربرٹ وینر (Norbert Wiener) کا نام تاریخ میں [illegible] ایک [illegible] کی
کی حیثیت سے [illegible] کے لیے وہ ہر گز [illegible] "سائبر نیٹکس" [illegible] کی اصطلاح
یا جو یونانی لفظ "Kybernetes" [illegible] سے ماخوذ ہے [illegible] یہ لفظ [illegible] ریاضی دان

کی سمت میں زیادہ مشہور ہے۔ [illegible] اور معروف لغات اور انسائیکلوپیڈیا میں بھی اس لفظ کے حوالے سے [illegible] لکھا ہے۔ [illegible] انسانیت [illegible] کے حوالے سے زیادہ [illegible] جاتا ہے۔

وینر [illegible] ذہنی [illegible] تو ہے مگر [illegible] حیرت [illegible] کو سمجھنا کسی بھی طرح آسان نہیں ہے۔ [illegible] یہ کام [illegible] کر سکتے ہیں۔ اس کے متعلق ایک کتاب میں لکھا ہے:

> [illegible] الیکٹریکل انجینئر [illegible] نظر میں وہ مواصلات اور کنٹرول کی جدید [illegible] تصوراتی کاوش ہے [illegible] نظریات [illegible] [illegible] کی وجہ سے جسم [illegible] میں [illegible] ایک ایسا شخص ہے جس سے [illegible] اور مثبت فیڈ بیک، [illegible] سسٹم [illegible] اور noise کے تصورات [illegible] زیادہ [illegible] بنانے کے [illegible] کے لیے وہ ایک مثال ہے جس سے [illegible] کے میدان میں سرگرمی کے ساتھ کام کرنے کے بعد انہیں [illegible] دیا۔

[illegible] 20 ویں صدی کی [illegible] قابل ذکر شخصیات میں سے ایک تھا اور بلاشبہ اس [illegible] کی [illegible] سے قیمت ادا کی [illegible] جیسے اس سے [illegible] اور [illegible] [illegible] اس کے متعلق [illegible] لکھی [illegible] سائنسی قسم کے [illegible] کی [illegible] لیکن انہیں [illegible] جائیں گے۔

وینر کا [illegible] میں [illegible] 1909 [illegible] Tufts [illegible] 14 برس کی عمر میں گریجویشن [illegible] [illegible] 19 برس کی عمر میں [illegible]

بیس برس کی عمر میں کیمبرج یونیورسٹی، انگلینڈ میں برٹرینڈ رسل کے پاس زیر تعلیم تھا جب وہ رسل اور وائٹ ہیڈ کی تصنیف "Principia Mathematica" (1910ء تا 1913ء) [illegible] اچھی طرح سمجھ چکا تھا۔ رسل سے [illegible] متاثر ہو کر [illegible] ریاضی کے شعبے [illegible] منطقیت کی۔ اس کے بعد وہ گوٹنجن (جرمنی) گیا اور وہاں کچھ دیر تک ایک [illegible] زیر تعلیم رہا۔ [illegible] جیورسٹ کے ساتھ [illegible] 1919ء سے 1964ء میں اپنی وفات تک میساچوسٹس انسٹی ٹیوٹ آف ٹیکنالوجی میں پروفیسر [illegible] رہا۔ وہ صرف 25 برس کی عمر تک اسسٹنٹ پروفیسر بن گیا تھا۔

وینر کی مختلف بصیرتوں کے حوالے سے ایک اہم اقتباس اس کی سوانح عمری کی دوسری جلد میں ملتا ہے اور یہ سمجھنے کے لیے اہم ہے [illegible] اور سطح کے میدانوں میں کام [illegible] والا اس جیسا شخص جو [illegible] خوشی کے ساتھ برٹرینڈ رسل کے تجزیاتی فلسفیانہ [illegible] سے منسلک رہا تھا مگر [illegible] میں [illegible] جس سے فلسفہ [illegible] اقوام [illegible] سے کبھی بھی اور فلسفی کی سمت [illegible] کام [illegible] کے علاوہ [illegible] کے معنوی پہلوؤں کی جانب بھی متوجہ ہوا [illegible] کی سمت میں حرکت آگے قدم بڑھایا۔ جیسے اس نے کرٹ گوڈیل [illegible] عہد ساز تھیورم 1931ء [illegible] ثابت [illegible] ریاضی [illegible] خوش نہیں [illegible] میں ریاضی دان ہوں میں لکھا:

میرے لیے منطق اور علم [illegible] تمام صورتیں ہمیشہ [illegible] اور [illegible] تصورات [illegible] ہمیشہ [illegible] ایک [illegible] عمل سے طور پر [illegible] کے [illegible] انسان اپنے ماحول کے ساتھ [illegible] ہم [illegible] سے منظم [illegible] کی سمت میں [illegible] رہے ہیں [illegible] کا عمل جاری [illegible] عظیم [illegible] منتج ہوگی [illegible] کوئی بھی شکست جیسی [illegible] کائنات میں (جو ہم سے لاپرواہ بھی ہے) کچھ دیر کے لیے [illegible] رہنے کی کامیابی سے محروم نہیں کرسکتی

وینر کے کام کو مجموعی حیثیت سے [illegible] شکست [illegible] اثرات [illegible] کی ایک کوشش سے [illegible] جا سکتا ہے [illegible] فلسفیانہ نظر [illegible] آتا ہے۔ اگرچہ وہ فلسفی نہیں تھا مگر اس کا کام [illegible] فلسفہ [illegible] چاہیے کے حوالے سے [illegible]

دوسری عالمی جنگ کے دوران وینر نے [illegible] علاوہ [illegible] کار [illegible] بھی [illegible] اس نے [illegible] کر [illegible] بالکل [illegible] سمت [illegible] جاتا ہے [illegible] کی [illegible] بغیر [illegible] ہوجاتی [illegible] کی قابلیت [illegible] سائبرنیٹکس [illegible] اس نے مطابق سائبرنیٹکس جاندار اور مشین میں [illegible] کی [illegible] کی جگہ پر مشینیں استعمال [illegible] (جیسا کہ [illegible] طنز سے کہا تھا) [illegible] مشینوں میں [illegible] حقیقت [illegible] مشینیں بہت [illegible] تھے لیکن کافی حد تک مشینوں کی طرح ہی عمل کرتے تھے۔ وینر کی [illegible] میں [illegible] تھی۔ [illegible] یہ بھی یقین [illegible] تھا کہ [illegible] سائبرنیٹکس [illegible] ہی [illegible] مرحلوں کا علاج [illegible] سکتا ہے

[illegible] ایک [illegible] کتاب میں [illegible] لکھتے تھے [illegible] تھا کہ [illegible] سے [illegible] ہماری تفہیم کو [illegible] کے لیے [illegible] کی طرح استعمال [illegible] جانتے ہیں لیکن "سائبرنیٹکس" سے اس کی [illegible] حاصل [illegible] بھی تھا جب [illegible] کا اطلاق [illegible] کامل تصور موضوع پر کیا گیا (جیسے نفسیات، حیاتیات اور سوشیالوجی [illegible] [illegible] [illegible] اور [illegible] جیسی اصطلاحات کا استعمال بالخصوص [illegible] مشینوں [illegible] میں وینر کا [illegible] ہے۔ شاید اس کے اور بھی زیادہ جاندار خیالات (مثلاً [illegible] اور [illegible]) ابھی تک [illegible] حد تک اثر انداز نہیں ہو سکے۔ کم از کم اس کی سوانح عمری [illegible] ضرور پڑھا جانا چاہیے

93

انیس سو چوراسی

" Nineteen Eighty Four "

جارج آرویل

1949ء

جارج آرویل کی [illegible] جو [illegible] "انیس سو چوراسی" [illegible] بعد 1943 میں یورپ کا [illegible] سے [illegible] بعنوان [illegible] چنانچہ اس کی [illegible] کا [illegible] کی [illegible] 950 میں 50 برس [illegible] سے پہلے ہی مر گیا۔ اس کی تصنیف [illegible] مایوسی سے [illegible] ہے [illegible]

کے تحت انفرادی زندگی کی [illegible] حالت [illegible] مستقبل [illegible] حکومت دشمن کی یاد دلاتی ہے۔ اس میں دکھایا گیا ہے [illegible] سے [illegible] کے تحت انفرادیت [illegible] تباہ ہو جاتی ہے۔

[illegible] اپنا [illegible] [illegible] حالت میں [illegible] یا [illegible] ایک [illegible] جانب سے ایک [illegible] پیشگوئی کی تھی۔ اس کی بجائے [illegible] تصورات [illegible] تھا۔

"انیس سو چوراسی" بہت اثر انگیز ثابت ہوا۔ [illegible] حقیقت کا روپ [illegible] میں شامل [illegible] دیگر [illegible] کا حصہ بن گئیں [illegible] کی اور [illegible] کے ساتھ ساتھ [illegible] مخالفت [illegible] قابل [illegible] نہ [illegible] سے [illegible] میں [illegible] قرار دیا۔

[illegible] 1903ء میں بنگال میں پیدا ہوا جہاں [illegible] کا باپ [illegible] ہوش [illegible] تعلیم [illegible] خصوصی [illegible] میں [illegible] امپیریل [illegible] میں [illegible] 930 [illegible] کے [illegible] درمیان [illegible] کے خلاف [illegible] "Animal Farm" کی وجہ سے [illegible] کا [illegible] جانب [illegible] ظاہر کرتا ہے [illegible] کا مخالف [illegible] متوسط [illegible] طبقات [illegible] اقتدار میں [illegible]

[illegible] کا [illegible] وقت [illegible] کی کوشش [illegible] کر [illegible] حیثیت مصنف [illegible] بھی اس [illegible]

صداقتی سیاسی خیالات کو کس طرح عملی جامہ پہنایا گیا۔ ... سے پریشان ہونے کی ضرورت نہیں
تھی۔ لیکن اگر اس نے اس قسم کے لٹریچر کی ضرورت محسوس نہ کی ہوتی تو شاید وہ ... مصنف
نہ بنتا جیسا کہ وہ اپنے دور کے بہت سے انگریز ... کی طرح ... کے طرز عمل میں تبدیلی
1947 ... سے ظاہر ہوتی ہے۔

"اگر آپ کو روس اور امریکہ میں سے ایک کا انتخاب کرنا پڑے تو آپ کسے منتخب
کریں گے؟" ... ہم سب سے طاقتور نہیں ہیں کہ الگ تھلگ رہ سکیں، اور اگر ہم
یک مغربی اتحاد ... نہیں بنا سکے تو طویل مدت میں ہم ...
دو عظیم طاقتوں میں سے کسی کے تحت چلنے پر مجبور ہوں گے ...
سے جانتا ہے کہ میں امریکہ کا انتخاب کرنا چاہوں گا۔"

بحیثیت سیاست دان ... کا مطلب ...
حقیقت یہ ہے ...
کیا تو یہ نہیں ...

آرویل ہسپانوی جنگ میں فرانکو کے خلاف لڑنے کے لیے سب کچھ چھوڑ کر سپین
چلا گیا ... دوران ... تبھی ... کے ذریعے ... طریقوں کا علم ہوا
جن پر ... "اینمل فارم" شائع ہوئی ...
کیونکہ ... "لیبر" ...

"اینمل فارم" ... "1984" جس سوچ کی ...
... آرویل نے تسلیم کیا ... مغرب میں ... "We" کی
... Zamyatin ... "We" ...
... "Brave New World" (1933ء) کا خیال
آتا ہے۔

... کا مقصد ...
... کامیاب ...

شہوت پرستی ... سے نفرت کا اظہار کرتا ہے ... 1884ء
1937ء کی تصنیف "We" سے ... مطابق ...
... "We" ...
...

آرویل کے "1984" ... "We" ...
... شیکسپیئر ...
...
... "We" 100 ...
... "Ettonianism" ...
...
... (Ritual terror) ...
...

...
...
...
...
... (Persuasion) ... ہے

...
آرویل ... ہے۔

94

بیلزیبب کے قصے، اپنے پوتے کیلیے

"Beelzebub s Tales to His Grandson"

جارج ایوانووچ گرجیف

1950ء

میں سال قبل ہم جیسے [illegible] سے وسطی ایشیا میں قدیم گرو رہتے [illegible] ہمارے ساتھ
روایت، قدیم علوم سے ملاقات: گمشدہ مخصوص کتب کی [illegible] سے
عقیدے کی شاخ [illegible] عقیدہ جس سے موجود تھا نہیں [illegible] سب منتقل ہو
گئی تھی قدیم [illegible] میں [illegible] جاتی تھی [illegible]

یہ اس طرح تھیں کہ قدیم لوگوں سے مابعد الطبیعیات پر بہت زیادہ دور دورہ ان کا
عقیدہ بہت مضبوط تھا

گرجیف سے پہلی بار 1923ء میں اپنے عقیدے کے مواد کے حوالے سے ایک سوال کا
جواب دیتے ہوئے یہ کہا تھا جب گرجیف کو اس عقیدے کا پرچار کرتے ہوئے تقریباً ایک عشرہ
ہو چکا تھا۔ عقیدے کا اصل جوہر بیلزیبب کے قصے، اپنے پوتے کے لیے میں ہے۔ یہ
کتاب بہت عمیق ہے لیکن غیر محسوس انداز میں [illegible] میں، تک ہم صورت
میں [illegible] مخصوص تعلیم [illegible] جو [illegible] کتاب [illegible] جستجو [illegible]
علوم سے [illegible] پیش کی تھی۔ [illegible] گرجیف سے [illegible] کی کتاب
بہت [illegible] بھی [illegible]

[illegible] بیلزیبب کے قصے کیوں منتخب کی گئی [illegible]
[illegible] گرجیف کے پیش کردہ نظام یا عقیدے [illegible]
[illegible] اور بیلزیبب کے قصے گرجیف کی سائنس فکشن [illegible] اپنی تعلیمات کی تعبیر
ہے چنانچہ [illegible] لوگوں [illegible]
[illegible] عقیدے کا [illegible] مشہور قلم
کاروں میں شامل ہیں۔ لیکن بہت سے امریکی [illegible]
[illegible] گرجیف [illegible] کے خیالات سے متاثر ہو کر گرجیف کا
عقیدہ [illegible] مشرقی اور مغربی سوچ کا [illegible] ہے
Blavatskylam [illegible] ہے

[illegible] بالخصوص مشرقی [illegible] خیال صوفی ازم
[illegible] عقیدے میں موجود ہیں۔ گرجیف کا یقین
تھا [illegible] مسلک میں انسان [illegible] متعلق بہت سی سچائیاں شامل تھیں [illegible]
[illegible] مشکلات اور [illegible]
[illegible] کے [illegible]

جان پہچان بنائی۔ گرجیف یونانی باپ اور آرمینیائی ماں سے سال 866 [illegible] روسی [illegible]

Kars کے مقام پر پیدا ہوا۔ اس کا باپ [illegible] جاننے والا اور [illegible] لوک شاعر

بھی تھا۔ 873 میں جب [illegible] سے [illegible] کا [illegible]

کا [illegible] گرجیف [illegible] مطلبی [illegible]

[illegible] علاوہ اس نے مشہور [illegible] ملا نصر الدین کی کہانیاں بھی سنی تھیں جو

گرجیف نے [illegible] جن کی پرورش [illegible]

کے ہمراہ [illegible] والد [illegible] پادری بنانا چاہتے تھے۔

گرجیف لوگوں کو اچانک دھچکا (Shock) پہنچانے کا شوقین تھا [illegible] کے خیال میں دھچکے

اگرچہ عارضی ہوتے ہیں مگر لوگوں کو اس کے متعلق [illegible] آتے ہیں [illegible] سے جوش سے

[illegible] ملاقات [illegible] جو کہ [illegible] سے انسان کی

[illegible]

اس کا [illegible] شفاف، فصیح [illegible] بحث کتاب کا مسودہ گرجیف

نے [illegible] مقامی [illegible] شاگرد [illegible]

[illegible] سے علاج [illegible]

[illegible] 920 [illegible] گرجیف نے ساتھ

[illegible] دی تھی

بیسویں صدی کے تمام روحانی [illegible] گرجیف [illegible] نے

اپنے معتقدوں کی [illegible] کوشش [illegible]

ہیں۔

تیس برس [illegible] گرجیف نے اپنے مردوں اور عورتوں کی محبت میں رہ کر علم اور دانش کی

جستجو جو بنیادی سوالات سے متعلق [illegible] مثلاً ہم کیوں موجود ہیں؟ ہم کیوں

موجود ہیں [illegible] مقصد ہے؟ [illegible] کس طرح [illegible] سکتے ہیں تو کیسے؟

فطرت سے [illegible] اور ہم [illegible] جان سکتے ہیں؟ اس سے [illegible] کا

[illegible] 'Meetings with Remarkable Men' میں [illegible]

[illegible] 1979ء [illegible] فلم بنائی [illegible]

[illegible] اور گرجیف [illegible] حاشیہ [illegible]

[illegible] 0 [illegible] 990 [illegible]

گرجیف کی زندگی کا [illegible] 1920 [illegible] اوائل میں [illegible] مختلف شہروں میں اپنا

[illegible] کھولنے کے بعد وہ [illegible] Prieure کے مقام پر مستقل طور پر [illegible] یہاں اسے

[illegible] میں [illegible] حاصل [illegible] شاگرد [illegible] توجہ حاصل [illegible]

تھا اور [illegible] کی ضرورت [illegible] امیر مریضوں اور دیگر شاگرد [illegible]

فراہم کی تھی

1922ء سے [illegible] Prieure میں [illegible]

[illegible] شہرت [illegible] عروج [illegible] مبتلا [illegible] علاج [illegible]

کی حالت اور بھی [illegible] گرجیف [illegible]

[illegible] 1923ء میں [illegible] موت [illegible] وقت [illegible]

[illegible] عقیدے [illegible] گرجیف [illegible] علیم

ہو گیا

1924ء میں [illegible] 2 [illegible]

حادثہ پیش [illegible] ساتھ [illegible]

[illegible] ساتھ [illegible] صحت یاب ہو گیا لیکن [illegible]

[illegible] طریقے سے زندگی جاری رکھنے [illegible] امید [illegible] عقیدے [illegible]

[illegible] 1930 [illegible] سال [illegible] مکمل [illegible]

L fe is Real Only [illegible] آخری جلد [illegible] مجموعے کی [illegible] 'All and Everything'

Then, When "I Am" [illegible] گرجیف کی [illegible] مختلف

شاگرد ان کتب کو پڑھتے رہے۔ آخر کار 1949ء کے اواخر میں مر گیا [illegible] 950 ء

میں شائع ہوئی، اور دیگر دو کتب اس کے بعد

گرجیف کے مسلک کے حوالے سے ایک اہم چیز یہ ہے کہ اس میں کسی بھی شخص سے بے دین تقلید کی توقع نہیں جو حقیقی تعلیم دی جاتی ہے اسے ساتھ غور و فکر کے بعد ہی اپنانا چاہیے۔ اس میں ایک تجزیاتی کائنات شناسی (Cosmology) اور علم نفسیات موجود ہے ... like ... لوگوں کو آگہی حاصل کرنے میں مدد دینے کا ایک طریقہ کار بھی ہے۔ لیکن اس کے لیے کامل خلوص درکار ہے۔ ایسا خلوص جو عام سطحی اعتقاد سے بالاتر ہو۔ وہ سمجھتا ہے کہ لوگ عام حالت میں یا زیادہ وقت نیند میں گزارتے ہیں۔ جیسا کہ گرجیف سے پیشرو فارسی شاعر رومی نے کہا تھا۔

اس دنیا میں ہماری حالت ایسی ہے جیسے کوئی شخص جو خواب میں سوتے ہوئے دیکھتا ہے۔ وہ سمجھتا ہے سب کچھ حقیقت ہے، وہ یہ نہیں جانتا
وہ پہلے سے ہی دوسری نیند میں ہے

بقول غالب ہیں خواب میں ہنوز جو جاگے ہیں خواب میں

ہم اپنی معمول کی زندگی میں مشینیں ہیں، ہماری زندگی کا انحصار ... حالات پر ہے۔ ... سے پیدا ہوتے ہیں، ہم در اصل عمل نہیں کرتے بلکہ رد عمل ظاہر کرتے ہیں۔ چنانچہ گرجیف ... خود ... مشقیں ... جانب ... آگاہ ... کوشش کرتا ہے ... مشینی شخص کو درست کرنا اور اپنی اہم طاقتوں کا پتہ لگانے کی کوشش کرنا۔ کسی شخص کی شخصیت کو اس کے جوہر سے علیحدہ کیا جاتا ہے۔ ... آگاہ ہو ... شخصیت کو مطیع بنانا چاہیے ... تفصیلی ... جو ... کیا جا سکتا ہے۔

1923ء میں گرجیف نے پیرس میں ... یورپ آنے کا مقصد بیان کرتے ہوئے کہا کہ

میں مشرق کی باطنی روح کو مغرب کی مادی روح کے ساتھ ملانا چاہتا ہوں۔ مشرقی روح درست ہے، لیکن صرف اپنے نظریات اور تصورات میں۔ مغربی

روح اپنے طریقہ ہائے کار اور تکنیکوں میں ٹھیک ہے ... میں صرف مغربی طریقے کی ... رہا ہوں۔ میں ایک نئی قسم کا ... تخلیق کرنا چاہتا ہوں جو مشرقی روح کو مغربی تکنیکوں کے ساتھ ملا کر دے گا۔

واٹسن، سکنر اور اسی قبیل کے ... کردار پسند (behavioristic) ... نفسیات کی طرح ... انسان مشین ... گرجیف کے نظریے میں کافی کچھ مشترک پایا جاتا ہے لیکن گرجیف کی نفسیات اصل میں قطعی مختلف ہے ... عام ... واقعی ایک مشین ہے ... عام حالت میں بھی ... جبلتوں کے باعث پیدا ہوتا ہے، وہ مشین جیسا ... لیکن ... ہدایات ... بھی رکھتا ہے ... کے ... حالات ... جاسکتے ہیں۔

دیگر فلسفیوں سے فلسفہ بیکار ہے

وٹگنسٹین کی زندگی میں اس کی صرف ایک کتاب "Tractatus" (1921ء) ہی شائع ہوئی تھی دوسری اہم کتاب "فلسفیانہ تحقیقات" مرنے کے بعد ہی شائع ہوئی۔ عظیم تسلیم ہے جو دور کے تمام فلسفیوں میں سے صرف ایک وٹگنسٹین ہی ایسا تھا جس نے ہٹ کر فلسفہ [illegible] [illegible] کے لیے [illegible] برطانوی [illegible] (Behaviorist) فلسفی گلبرٹ [illegible] سے تصور سے [illegible] علاوہ تسلیم [illegible] وٹگنسٹین سے جتنا بھی فلسفہ پڑھا سے وہ بھی طرح سمجھ [illegible] [illegible] کے علاوہ فلسفہ [illegible] طالب علم [illegible] [illegible] کی موسیقی اور [illegible] سے بھی [illegible] اور [illegible] روایت کو بہت پسند کرتا تھا۔

اس کی [illegible] سب سے [illegible] کا تھا۔ پہلی عالمی جنگ کے دوران اس کی "Gospels" پڑھتے ہوئے وٹگنسٹین [illegible] مل گیا

یہ [illegible] وٹگنسٹین [illegible] ہم جنس [illegible] اس کے فلسفیانہ [illegible] اور [illegible] کے دور کے [illegible] تعلق تھا۔ [illegible] میں ذہنی سرگرمی کے ہمراہ [illegible] شہوانیت [illegible] بھی ملتی ہے لیکن [illegible] کا حال بھی نظر [illegible] کہ شہوانیت پر عمل [illegible] [illegible] عورتوں [illegible] کے ساتھ محبت [illegible] [illegible] فلسفیوں [illegible] [illegible] محسوس کرتے ہیں [illegible] کے [illegible] سے مردوں [illegible] جائے گے۔ وٹگنسٹین نے ایک ہی عورت سے ساتھ جسمانی تعلق [illegible] (ایک کا حشر تھی)

تاہم [illegible] بات کا [illegible] ثبوت موجود نہیں کہ وہ ہم جنس پرستی کا مرد عورت سے جنسی تعلق سے متعلق [illegible] [illegible] کہتا تھا [illegible] ہم جنس پرست ہونے [illegible] ملامت [illegible] اس کی [illegible] ایک [illegible] تھی جس میں ہم جنس [illegible] منسوب تھی [illegible] اس رجحان سے اس کی مسرت [illegible] [illegible] اس کا [illegible] بھائی پہلی عالمی جنگ میں [illegible] [illegible] اس سے

95

فلسفیانہ تحقیقات

"Philosophical Investigations"

لڈوگ وٹگنسٹین

1953ء

آسٹرین فلسفی اور ریاضی دان لڈوگ وٹگنسٹین (1889ء تا 1951ء) سے 20ویں صدی کے فلسفہ میں انقلاب برپا کیا۔ فلسفہ کے میدان میں اس کی شخصیت [illegible] [illegible] [illegible] Yeats سے [illegible] ہے۔ آج بھی کچھ برطانوی یا امریکی فلسفی اس کے نظریہ فلسفہ سے ساتھ متفق ہیں۔ اس نے کہا کہ [illegible] ختم کرنے کا [illegible] ہے [illegible] الفاظ

[illegible] ہاتھ سے پیدا ہو جاتے ہیں [illegible] بھی وٹگنسٹین جیسا ہی [illegible]
مشکل شخص تھا

وٹگنسٹین نے [illegible] اشاعت سے [illegible] Tractatus
[illegible] اس کا تعلق [illegible] خطوں میں [illegible] کی ملاقات [illegible]
[illegible] ہو گیا تھا کہ اس نے فلسفے کے متعلق تمام [illegible] حل کر [illegible] تھے
حیثیت [illegible] کا [illegible] ایک قابل تعریف [illegible] میں
[illegible] سے بہت مختلف [illegible] تھے [illegible]
[illegible] کے کانوں پر [illegible] قابل [illegible] جب
شاگرد واضح ہو چکے تھے اور ان میں سے کچھ کے پاس معاملات [illegible] لیکن [illegible]
تک وہ پوری [illegible] گیا تھا

1926ء میں [illegible] فیصلہ [illegible] بہرحال ابھی فلسفے کے تمام [illegible] حل نہیں ہوئے تھے۔
چنانچہ وہ [illegible] کے لیے [illegible] کیمبرج چلا گیا اور 1939ء میں
وہاں [illegible] پر پروفیسر [illegible] دوسری عالمی جنگ [illegible] ہسپتال
میں [illegible] 1945ء کے بعد [illegible]
[illegible] کیمبرج [illegible] فلسفیانہ [illegible]
[illegible] کے لیے [illegible] وٹگنسٹین [illegible] اس کا اصل [illegible]
[illegible] تھا جس نے Tractatus کی اشاعت [illegible] میں [illegible]
[illegible] برطانیہ [illegible] 1919ء میں [illegible]
گیا تھا وٹگنسٹین مستقل [illegible] رسل اور [illegible] کے خیال میں وٹگنسٹین کا ذہن ان کے
[illegible] رسل ایک [illegible] اور وٹگنسٹین تمام فلسفیوں میں سب سے زیادہ
[illegible] کی طرح تاریخی [illegible]
[illegible] کے مسائل میں اسے کوئی دلچسپی نہیں تھی

وٹگنسٹین کا کام [illegible] پیش کرتا ہے جن پر [illegible]

[illegible] چنانچہ [illegible] سے پہلے اور [illegible] درمیان عرصے کے
[illegible] میں [illegible] تبدیلی [illegible]
کتابوں [illegible] فلسفیانہ تحقیقات [illegible]
کے خیالات کی [illegible]

Tractatus میں [illegible] حقیقت کی "تصویر" پیش [illegible] تصور کیا گیا ہے یہاں
تصویر [illegible] مطابق کی
[illegible] تعلق [illegible] بیان [illegible] کی [illegible] کے
[illegible] Tractatus [illegible] اور [illegible] گفتگو کے درمیان فرق
[illegible]

وٹگنسٹین کی [illegible] دوسرے مجموعے فلسفیانہ تحقیقات میں اس [illegible] کی
[illegible] میں موجود [illegible] ایک [illegible]
تصویر [illegible] میں [illegible] ایک [illegible] کا تعین [illegible] وٹگنسٹین نے
[illegible] کھیلیں [illegible] موجود تھے مثلاً [illegible]
[illegible] کے ساتھ [illegible] پوچھے [illegible]
[illegible] کے حوالے سے [illegible] کھیلیں [illegible] ہم اس میں سے کچھ کھیلیں
[illegible] میں [illegible] مخصوص [illegible] کا تعلق
رکھتے ہیں [illegible] اس کھیل میں [illegible] کا [illegible] بچے [illegible] لگے
وقت [illegible] موجود نہیں ہوتی [illegible] وٹگنسٹین ایک [illegible]
تھا [illegible] کی عظمت اس امر کی [illegible] ہے کہ ہم میں سے [illegible]
[illegible] کی صلاحیت سے محروم تھا چنانچہ [illegible]
طرف سے متعدد [illegible] کی۔

96

نحوی اجزاء

"Syntactic Structures"

ناوم چومسکی

1957ء

مزید برآں ناوم چومسکی کی شہرت کی وجہ ہے اور چونکہ ان سے پہلے فکر سے ان کی سیاسی پہلوؤں کے درمیان کوئی رابطہ بنانے کی کوشش نہیں کی، اس لیے ایسا کرنے کی تحریں ناقابلِ مذمت ہے۔

کیونکہ حلقوں سے باہر چومسکی "ایک قسم کا شخص" یا "سیاسی شخص" ہے [illegible] سے خود

کی یہ اصطلاح "anarchosyndicalist" کا صحیح ترجمہ کا مطلب ہے کہ کام پوزیشن میں کام کرنے والے مزدور ہی کی پالیسیاں بنانے میں شریک ہونا چاہیے۔ چومسکی کو جب موزوں [illegible] تمام دیگر کاروباری شعبوں سمیت سب سے بڑا دخل دینے والے سیاست داں اور بحیثیت مجموعی معاشرے سے نفرت ہے۔ یہ امر واضح نہیں کہ وہ "anarchosyndicalism" کے معرضِ وجود میں آنے پر یقین رکھتا ہے یا نہیں، لیکن اس کی وجہ ہے کہ موجودہ نظام پر تنقید کرنے کے لیے [illegible] ثبوت مل جاتا ہے۔

اس سے غیر عملی انداز میں یہ نظام قائم ہونے کے طریقے کے متعلق ہے۔ [illegible] بہت تنظیم [illegible] کے بغیر لوگ حقیقی [illegible] کو متاثر کرنے کے لیے کچھ نہیں کر سکتے۔ [illegible] میں بھی مگر وہ محسوس کرتا ہے کہ ایک دانشور کی حیثیت میں اسے اپنا احساس [illegible] ادا کرنا چاہیے۔ ایک دور ایسا ہو جائے گا۔ [illegible] [illegible] سے 20 گھنٹے کی محنت [illegible] [illegible] [illegible] وہ صرف [illegible] میں ہی دلچسپی رکھتا ہے [illegible] عملی [illegible] بھی یقین رکھتا ہے۔ لیکن [illegible] سے بہت [illegible] [illegible]

چومسکی [illegible] [illegible] ہیں۔ ان کا [illegible] مثلاً اس نے کہا [illegible] [illegible] مقدمات چلائے گئے [illegible] دوسری عالمی جنگ کے بعد [illegible] صدر [illegible] کا [illegible] [illegible] ہو سکتا ہے۔ لیکن [illegible] [illegible] چاہیے [illegible] رکھتا۔

[illegible] [illegible] ایک کتاب لکھی جس میں [illegible] [illegible] ایک [illegible] ہے۔ چومسکی [illegible] [illegible] تنقید

[illegible] والی چیزوں سے اسے [illegible] پڑھتے [illegible] حقیقت ہے [illegible] کی [illegible]
[illegible] سے جتنی ہوتی لیکن [illegible] سے قطعی ناقص [illegible] سے [illegible]
[illegible] اور حق [illegible] دینا چاہیے [illegible] نظر میں [illegible] ہم [illegible] وہ
[illegible] معاشرے کا [illegible] کے حق میں [illegible] کوئی [illegible] بات [illegible] معاشرے میں
[illegible] ان کے خیالات خود ہی مسترد ہو جائیں گے۔

اگرچہ چومسکی کے [illegible] اور دوسری [illegible] پہنچ گئے ہیں لیکن وہ ایک [illegible] سمت نہیں [illegible] اس [illegible] علامتوں [illegible] اسی طرح [illegible] سخت [illegible] کی تنقید کا نشانہ بنا ہے۔

اب [illegible] اس کی دوسری [illegible] کم [illegible] شہرت [illegible] کریں گے۔ (تیسری [illegible] کی ایک شاخ ہے) [illegible] میں چومسکی کا مکمل نظریہ لسانیات شامل نہیں، لیکن [illegible] شامل کرنے کی وجہ [illegible] لسانیات کے میدان میں ایک بہت اہم [illegible] ہے [illegible] کتاب سے بحث [illegible] تصوری [illegible] زبان [illegible] کے [illegible] سے میں تمام تحقیق کی [illegible] ہوئی ہے [illegible] تاہم [illegible] کا یہ مطلب نہیں کہ اس تحقیق نے چومسکی کی [illegible] خلاف [illegible] حقیقت [illegible] موجود ہے [illegible] خیال تصوری کی تصدیق یا تردید کی کوئی راہ موجود نہیں۔ چومسکی [illegible] ہے

[illegible] زبان کی [illegible] زبان کی [illegible] تمام [illegible] سے [illegible] کرتی ہے [illegible] اور [illegible] نے [illegible] اہمیت [illegible] ہے ہم زبان کے توسط سے ہی آپس میں رابطہ کرتے ہیں اور [illegible] کرتے ہیں [illegible] یہ سوال بہت اہم ہے ہم زبان کیسے سیکھتے ہیں؟

[illegible] دوسرے [illegible] چومسکی سے بھی [illegible] لسانیات میں [illegible] 887 [illegible] 949 [illegible] لسانیات [illegible] (linguistic behaviorism) [illegible] کا جواب [illegible]
جب ہم کہتے ہیں کہ [illegible] لسانی [illegible]

سے لسانیات میں [illegible] روشنی میں [illegible] سمجھنے [illegible] طریقہ کار [illegible] قابل [illegible] ہوئی ہے [illegible] میں [illegible] مطالعہ [illegible] نظر [illegible] forme سے مطالب [illegible] اور صرف [illegible] سے [illegible] بیان جا سکتا ہے [illegible] اس [illegible] زبان کو سمجھنے کا ایک نظر [illegible]

پینسلوانیا یونیورسٹی [illegible] جہاں چومسکی 16 سال کی عمر میں داخل ہوا [illegible] میں چومسکی کا استاد [illegible] تھا اور چومسکی کا [illegible] یہ تصور [illegible] تھا کہ [illegible] زبان کا مطالعہ مفہوم کے حوالوں کے بغیر ہی کیا جا سکتا ہے۔ چومسکی [illegible] کو ایک حیرت انگیز اور معجزاتی شے سمجھتا تھا البتہ حیرت اور معجزہ [illegible] اقلیم سے باہر ہیں [illegible] چومسکی کو بہت کچھ [illegible] کرتا ہے۔

مختصر [illegible] چومسکی نے [illegible] کے میدان میں ایک ایسے سوال کا جواب دینے کی کوشش کی [illegible] ساتھ [illegible] اور [illegible] انسان [illegible] کیسے [illegible] جاتے ہیں۔

چومسکی [illegible] صورت [illegible] بچے [illegible] الفاظ [illegible] کے قابل کیسے ہو جاتے ہیں [illegible] جواب [illegible] انسانی ذہن کے [illegible] ایک [illegible] ہیں۔

[illegible] سکنر نے "Verbal Behavior" اور چومسکی کی "Syntactic Structures" ایک ہی [illegible] شائع ہوئیں [illegible] سکنر [illegible] لسانی [illegible] چومسکی نے سکنر کی کتاب پر تبصرہ کرتے ہوئے [illegible] کے وقت خصوصی [illegible] حاصل ہوتے ہیں [illegible] کے قابل [illegible] ہیں [illegible] کرتا ہے [illegible] ایک خلقی [illegible] بھی رکھتے ہیں [illegible]

لیکن امید بھی سائنسی دائرہ کار میں نہیں آتی

اب ہم چومسکی کی سوچ کے دوسرے اہم پہلو کی جانب آتے ہیں۔ جب اس نے یہ کہا کہ لسانی استعداد فطری ہیں، تو یہ تجربیت [illegible] سے ایک [illegible] پیدا [illegible] تجربیت پسندوں کے خلاف [illegible] افلاطون [illegible] اور ان جیسے دیگر [illegible] جو سب [illegible] پیدائش کے وقت [illegible] پہلے سے ہی [illegible] کی مدد [illegible] فلسفہ [illegible] سکتے ہیں۔ [illegible] لسانی استعداد [illegible] صلاحیت [illegible] پیچیدہ [illegible] ہیں؟ [illegible]

چومسکی کی [illegible] کے درمیان تعلق کی [illegible] واضح ہے۔

97

سائنسی انقلابات کی تشکیل

"The Structure of Scientific Revolutions"

ٹی ایس کُہن

1962ء (نظر ثانی 1970ء)

تھامس سیموئیل کُہن (Thomas Samuel kuhn) کی "سائنسی انقلابات کی تشکیل" بیسویں صدی کی [illegible] کتب میں شمار ہوتی ہے۔ [illegible] طرح کہن خود بھی [illegible] سائنسی [illegible] سائنسی ترقی پر یقین رکھتا تھا [illegible] یقین [illegible] بحیثیت مجموعی [illegible] انسانی [illegible]

ہیں سائنسی ترقی کی ماہیت کی جانب کا معترض ہے، جیسا کہ دو عالمی جنگوں کے دوران ہتھیار سازی کے حوالے سے ثابت ہوا ہے۔

بقول کُہن سے اہم نکتہ یہ ہے کہ سائنس ہمیشہ منطقی انداز میں نہیں بلکہ بڑی بڑی چھلانگوں کی صورت میں "آگے بڑھتی" ہے اور یہ منطقی استدلال پیچھے کی حقیقت کی نفی کرتی ہے۔ سائنس کے "آگے بڑھنے" کے تصور ہی کو ایک معیار کی حیثیت دیا گیا ہے۔ مثلاً ایک بہت بڑی تحریری دلیل دی جاتی ہے کہ اگر انسان ٹیکنالوجی سے مستفید نہ ہو تو ایجادات و ترقی نہیں کر سکتا۔ اس دلیل میں دوسری قوتوں کا یا فائدہ کا مطلب صرف یہ سمجھا جاتا ہے کہ سائنس جانی کا کام نہیں بلکہ ٹیکنالوجی اور ہتھیاروں کو مکمل طور پر کنٹرول کرتے ہیں، سائنسدانوں کی عدم افادیت بھی ہے۔ یہ ہتھیار 100 فیصد محفوظ نہیں ہیں۔ بعد میں معلوم ہوا کہ جو حضرات (سائنسدان نہیں) ان کے محفوظ ہونے کے بلند بانگ دعوے کرتے ہیں، یہ بھی کہا جاتا ہے کہ ٹیکنالوجی صنعت کا حاصل ہو کر محفوظ طور پر صالح رہنے کے قابل نہیں۔

کیا ہم ایسے سائنسی نظریے کی جانب کے وقت چاہتے ہیں سائنسی نظریہ جو انسانی خواہش ہے؟ "اے مدی کے بیچ" کُہن کے پیغام کو اس طرح بیان کیا جاسکتا ہے سائنسدانوں کی بہت بڑی اکثریت جو تجربات کرتے ہیں، وہ زیادہ تر روایتی انداز میں کرتی ہے ... لیکن وہ نئی تحقیقات اور دعووں سے، جس سے اپنے نظریات کی رو سے سائنسی انداز کے حامل نہیں رہتے۔ وہ بھی باقی ان سب سے پیچھے ہیں!

تھامس کُہن 1922ء میں Cincinnati، اوہایو کے ایک صنعت کار کے گھر پیدا ہوا۔ ہارورڈ میں اس نے بطور طبیعیات دان شہرت حاصل کی، لیکن ہارورڈ یونیورسٹی میں جلد ہی اس نے سائنس کے مورخ اور فلسفی کی حیثیت سے پہچان بنائی۔ 1951ء سے 1961ء تک ہارورڈ میں تاریخ سائنس کی تدریس کی۔ اس کے بعد برکلے اور پرنسٹن گیا۔ آخر کار 1979ء میں MIT چلا گیا۔ اس نے 73 برس کی عمر میں 1996ء میں وفات پائی۔ کُہن کا طرز تحریر نہایت عمدہ تھا۔ اس سے محسوس ہوتا ہے کہ وہ الفاظ کے مطالب کا ادراک رکھتا تھا) اور شاعری میں اس کی دلچسپی بھی کارروائی سے زیادہ تھی۔

دلچسپ نکتہ یہ ہے کہ کُہن طبیعیات میں انقلاب یا تجدید نہیں بلکہ ایک ایسا دور تھا جس سے وہ نکال معلوم ہوتے ہیں۔ صرف یہاں مزید ان کے خلاف لکھے گئے مباحث کو بعض نے حقیقت کا جواب بھی دیا ہے۔

کُہن کی نظر میں Paradigm کا تصور مرکزی حیثیت رکھتا ہے۔ Paradigm سے اس کی مراد تھی "مابعد سائنسی مرکزی" جیسے نیوٹن کا "Principia" اور ڈارون کی نوع کا ماخذ۔ Paradigms کی مثالیں ہیں، جن میں تصورات اور طریقہ ہائے عمل کے ایک سلسلے پر مشتمل ہوتا ہے جو نسلوں سے پیدا ہو کر عمل کو مرتب کرتے ہیں۔

یقیناً یہ تصور نظریہ سازی کی مرکزیت پر لاگو کیا جا سکتا ہے۔ مثلاً ادبی برادری میں ایک Paradigm ہے، ڈبلیو ایچ Auden ایک عظیم جدید شاعر ہے۔ "موسیقار برادری" میں یہ ہے جو ہیڈن ایک عظیم موسیقار ہے۔ یہ بھی اپنی برادری کے Paradigms تھے جو مجموعی رنگ کا حصہ ہیں۔

کُہن نے تصور "نارمل سائنس" دریافت کیا، یہ مسلمہ اعتقادات اور توقعات کے ایک مجموعے پر مشتمل تھی۔ ان پر کوئی سوال نہیں کیا گیا۔ تاہم انجام کار anomalies ظاہر ہوتی ہیں، مشاہدات کیے جاتے ہیں جن کی Paradigm سے حوالے سے شمار نہیں کیا جا سکتا۔ کچھ عرصہ تک انہیں نظرانداز کرنے کی کوشش کی جاتی ہیں۔ مگر یہ انجمنی جیسے نئے اور جدید ... سے معروف ہے۔

جب حقائق ... سامنے آتے ہیں تو ہم ایک ایسے ... کے حامل 'Paradigm Shift' کا تجربہ کرتے ہیں۔ جب کہ ہم نے انجام کار اس کی تعبیری وقتوں سے ... میں یہ مکمل طور پر ... ہو جاتا ہے ... کے بعد ایک سائنسی انقلاب جاتا ہے، جب سائنسی طرز فکر پر سے نظریہ کا قطعی خاتمہ ہو جاتا ہے لیکن جلد ہی ... مختلف ادوار کے درمیان فرق ... خصوصی ... اور اس کے جانشین ... incommensurability کا ... نام دیا

ی کا رحمہ تاب القدر تا طرح مشتہ ب اور جس کا وہی شہ کسی سے سچا تقابل ہو سکے ہیں) ایک دوسرے سے دوسرے تک ہو۔ سے عمل کو وہ رہ سے سے تیج خرگوش کی تصویر شتہ ... چا ... میں خرگوش یا تیج کھ سکتے ہیں لیکن دو ... چ ... ہ سکتے ہیں۔ س دوہ ... وہ کئی مرتبہ چرچی موضوع کے سے وقت فلسفیوں سے طو ... یکھا گیا خرگوش تیج کی تصویر دیکھے ... پ ... منطقی ہو ... سے خرگوش یا تیج ... صورت ... میں نہیں دیکھتے ... پ ... س سے دیکھتے ہیں ... دی رسی سے طاق کی خرگوش سے تیج یا تیج سے خرگوش پر جاتے جاتے ہیں۔ اس طرح ہو ... دست ... سمجھنے، لا شخص بطلان کا انکار ہ جاتا ہے۔ کوئی صورت ... ست سے ... بلا شبہ ... حقوں مسموم میں ہر چیز کی اہمیت تیج خرگوش ... ہی ہے

وٹ ... مجیت ... ادب میں ... ان کی قسم کی تبدیلیاں ... سے تسلیم کر سکتے ہیں یونکہ نیے عقیدے یا علم کا ... عمل ... کا دن قطعی سائنسی طریقہ ہو جو تھا۔ ... ب کو سائنس کی صورت میں ... سے ... وششیں ہمیشہ ناکام ہوئی ہیں ... تصدیقیت کا انحصار جد ... ہوتا ہے جو ... سائنسی تجربیت میں ہو کر موجود نہیں ہوتا (تاہم، لگتا ہے کہ تجربات کے جو نام ... نتیجے میں ... ت ... سے ... ان کی ... چاہے "نتائج حاصل ہو گئے تقریباً 25 برس قبل مشتمل ماہرین نفسیات Eysenck اور Jensen نے ... ثابت کیا" کہ ... لا ... متعلق ... ہیں ... نتیجہ ... نگر ... مختلف نتائج حاصل ... یا تحقیقات ... جاتا ... سائنس ... گئی ... کم سائنسی" ہوتی جاتی ہے؟)

بعد سائنس دان ... اطلاع پڑھتے ہیں جاتے ہیں کہ ان کا ضابطہ علم بھی کی دوسرے ضابطہ علم جتنا ہی حق ... ہے۔ ... کا ... ہے ... سائنس میں غالب ... (paradigm) کو پڑھنے ... بجائے ... کشش ... ستعمال ... یا جاتا ہے۔ ... عموماً کوئی نوجوان اور ... نما ... سے ... بالی ... سے الا شخص ... مثلاً ... عروج ... چیلنج ... تا ... اس ... تبدیلی کی ... متعلق ... ماہر ... نظریے ...

... ہو گیا ہے

... کسی ... مشکل ... ایک ... منطقی ... مثل ... تصور ... بحیثیت مجموعی ... کچھ مستثنیات کے ... سائنس ... کن ... کا نظریہ غالب آ گیا ہے۔ اس نے کم از کم یہ تو دکھا دیا کہ کس طرح سائنس دان کچھ ... سوالات ... سے عالی ہوتے ہیں جس کا ... سائنسی ... ناقابل تحقیق کرتے ... کتب ... مدد میں بھی ہوں ... گر ... سے بہت گہرا" کیونکہ ... سے مواد سے سائنسی ... لا ... یقیناً یہ سائنس کی بھلائی تھی۔

98

عارفہ

"The Feminine Mystique"

بیٹی فرائیڈان

1963ء

بیٹی فرائیڈان (Betty Friedan) 1921ء میں الینوائے امریکہ میں پیدا ہوئیں۔ وہ تعلیم یافتہ تھیں
اور نفسیات میں پڑھائی کی۔ یہ کتاب امریکی عورت کے بارے میں جو دور تھی جس نے
امریکہ میں انقلابی سوال کی چنگاری بھڑکانے میں مرکزی کردار ادا کیا۔ حالات ان میں مائل
تیار بھی نہیں آج کی سے ہوئے۔

فرائیڈان نے بحیثیت عورت خود اس قدر برے حالات میں پا کر بغاوت پر مجبور کی
چارہ نہیں تھا۔ اس نے مضطرب ہو کر ایک پروا ایسے شمار کی تین بچے ان اس کی
Spock کو بڑی صاف کہا تھا کہ ... لیکن پھر وہ ایک "بے نام مسئلہ" محسوس کرے گی۔

"عارفہ" The Feminine Mystique سے جو تحریک پیدا ہوئی جس نے اس کتاب کو شائع
کا اثر موجود ہے۔ انقلاب محض اپنی اس ایک جو سا صورت میں اختلاط پیدا ہو گیا تھا
میں عورتوں سے یہ مظاہرہ کرتے ہوئے خود ہوتے۔ یہ کہ وہ بھی مردوں جتنی ہی حق ہوتی ہیں
لیکن مرد طویل عرصے سے غالب رہے کے حامل تھے حقوق والی ہیں۔ بہت سے دوسرے
واضح طور پر عورتیں بھی مردوں جتنی ہی اسے اور سے قانون ہو سکتی ہیں۔ حقوق سے ہم علم
جیسے کی کوشش رہے۔ بیشتر وہ خیال مرد تھے جیسے تعلق ہیں کہ جس نے
کہا تھا کہ "عورت سب کچھ جانتی ہے مگر بھلا چکی ہے"

حقوق نسواں کی جدید تاریخ میں "عارفہ" کا اثر بھی میری دوستوں اور ... اور اس کی
بو جیسا کی وہ اداتھ لیکن ایک تجربے کے اعتبار سے اس کا موازنہ "حقوق" ... جماعت
سے کیا جا سکتا۔ ... وہی جس میں اعلیٰ فکری سطح تھی ہے تاہم یہ فلسفہ سے
یا مظاہر ہے۔ مستقبل میں سے کئی چیزوں کی وجہ سے بدترین ہو جائے گا
مرد ... بنایا ... تنقید سے ... نئی بیٹھ کر نہیں ... دو مختلف انداز میں ان پر بحث
لایا گیا ہے ... پیدائش نفسیات سے متعلق ہے

لیکن سب سے پہلا کام کر دکھانا ہو گا مردوں سے پہلی بات ہے۔ وجہ یہ تھی جب یہ کتاب
امریکہ میں 60 برس سے موجود تھی یہ بنیادی طور پر ایک مستقل احتجاج تھا۔ امریکی عورتوں کو
فرائیڈان کی درست فہم اور قابلیت کا معترف ہونا چاہیے۔ لیکن اس نے "عارفہ" کیا کہا تھی؟

یہ عورت کے بارے میں طویل عرصے سے چلی آ رہی مغربی اسطورہ (myth) تھی۔ دیگر
ممالک میں بھی اس نوعیت کی اسطورہ موجود تھی مگر مختلف صورتوں میں۔ ... ب
تصنیفات اور دیگر ممالک میں لکھی گئی اسی قسم کی کتابیں اس کا خاطر خواہ مظاہرہ کرتی ہیں
اسطورہ کی امریکی صورت بالخصوص جاندار اور بدصورت تھی۔ فرائیڈان سے بہت پہلے
... جنہیں ... لکھی تھیں جن سے پہلے پاپ کی ... کچھ چکی تھی۔ یہ

مالیخولیا اسے نئی انسانی صورت [illegible] تخلیل کی کوشش کرنے کے دوران ہوئیں۔ وہ [illegible] بھی تھی اور عورت بھی، لہٰذا ان کی شدت اور بھی زیادہ ہو گئی۔

امریکہ میں بطور عورت شمار ہونے کے لیے آپ کو شاں "گھریلو بیوی" ماں بننا پڑتا تھا اس [illegible] میں مختلف قسم کی اطاعتیں شامل تھیں [illegible] جیسی گھریلو بیوی، مرد عورتوں سے جس قسم کی اطاعت کا تقاضا کرتے تھے وہ (اس دور میں) اس سے کہیں زیادہ پیچیدہ تھی جتنی کہ فرائیڈان رکھنے کی قائل ہو گئی۔ لیکن اس کے [illegible] حصہ بہت [illegible] تھا [illegible] سے حالات حد سے زیادہ [illegible] معاشرے میں پیش [illegible] ہے۔ بصورت دیگر [illegible] اس پر [illegible] سے دوسری عورتوں [illegible] ان میں ایک بار [illegible] تھا [illegible] کی کا [illegible] ہوا تھا جو کہ کتاب کی لاکھوں کاپیاں فروخت ہوئیں [illegible] رویوں میں ایک تبدیلی پیدا کی۔ بعد میں اسے [illegible] خود سری کا الزام دیا گیا اگر لوگوں میں [illegible] کی تبدیلیاں لانے کے لیے خود [illegible] طاقتور اور قابل [illegible] بالنظر [illegible] تھی۔

کتاب میں 1950 کی دہائی میں [illegible] مختلف صورتوں کا تجزیہ کیا گیا ہے فرائیڈان نے مقبول عام [illegible] تعلیمی تھیوری، اکیڈمک سائیکالوجی، سوشل سائنس اور [illegible] تجربے بھی [illegible] متوسط طبقے کی [illegible] کی تصویر کشی کی [illegible] عورت [illegible] زندگی میں [illegible] ساتھ مطابقت [illegible] کی کوشش میں ناخوشی کا شکار تھی۔ "یہ [illegible]" [illegible] کے لیے [illegible] میں کوئی اصطلاح موجود تھی لیکن اس وقت کیا [illegible] ہوتا ہے جب عورتیں ایک ایسے [illegible] مطابقت میں [illegible] کرنے کی کوشش [illegible] کے [illegible] اس صورت میں کیا [illegible] ہو [illegible] جب [illegible] میں ایک [illegible] اختیار کر لیتی ہیں جو [illegible] کی حقیقت [illegible]؟"

اگر یہ کتاب محض [illegible] تعلیمی پیچیدہ تجربے [illegible] ہوتی تو [illegible] ثابت ہوتی لیکن اس نے [illegible] اور بعد میں دیگر عورتوں کو بھی [illegible] پیش کرنے میں مدد دی [illegible] تھا مثلاً

عورتوں کے رسائل نے مرد ایڈیٹروں پر [illegible] عائد کیا کہ وہ عورتوں کو گھریلو بنا تک ہی محدود رکھنے کی سازش کے تحت [illegible] کہانیاں شائع [illegible] جن میں ماں اور بیوی [illegible] رکھنے [illegible] کہ عورت کی آزادی کو [illegible] یہ بات کافی حد تک درست تھی اور [illegible] میں بیان [illegible] فرائیڈان [illegible] طور پر [illegible] کے قائل تھی 25 برس بعد مردوں کے [illegible] فرائیڈان [illegible] عورتوں [illegible] اقتباس [illegible] غیر معتبر اور [illegible] کہانیاں شائع [illegible] ہوں گے [illegible] تصورات کے لیے سوال [illegible] کہ [illegible] کی صورت [illegible] اگر وہ [illegible] اندر [illegible] تو شاید [illegible] کی تحسین [illegible]۔

فرائیڈان سے ایک اقتباس: "عورتوں کے لیے زندگی کا [illegible] کون اس [illegible] کا تصور کر سکتا ہے جب [illegible] بچے [illegible] خوشی میں بھی شریک ہوں [illegible] مستقبل کی تعمیر [illegible] اپنے متعلق [illegible] علم [illegible] ہے؟"

[illegible] فرائیڈان (NOW) [illegible] الزام [illegible] مشکل کا [illegible] "مرد دشمن نہیں" [illegible] "[illegible]" [illegible] حیثیت [illegible] متوسط طبقے کے [illegible] انقلاب متوسط طبقے [illegible] کامیاب [illegible] انقلاب [illegible] نہیں ہو گا۔ فرائیڈان نے متوسط طبقے کی امریکی عورت [illegible] اس میں کیا کمی تھی۔ [illegible] کتاب میں [illegible] 1963 [illegible] ایک مناظر [illegible] مشکل تھا

99

چیئرمین ماؤزے تنگ کے اقوال

"Quotations From Chairman Mao Tse-tung"

ماؤزے تنگ

1966ء

پُرشہرت سے واقف میں "چھوٹی سرخ کتاب" [illegible] کے نام سے معروف کتاب 1966ء میں چین کے تباہ کن عظیم پرولتاری ثقافتی انقلاب کے وقت لاکھوں لوگ چھپنے سے لگائے ہوئے تھے [illegible] پر شائع کی گئی [illegible] لیکن [illegible] 1960ء کی دہائی کے آخر میں

صرف چین تک ہی محدود نہیں رہی تھی۔ اس کی وجہ سے لندن کی واک اینڈ میں لڑائیاں ہوئیں اور [illegible] بغاوت کی [illegible] اثرات سے [illegible] بالخصوص 1968ء میں پیرس کے واقعات کے حوالے سے اس کا [illegible] صحیح ہے۔

چین بھر میں ماؤ کے بیجز کے ساتھ تقسیم کی گئی [illegible] دیکھے [illegible] مرکزی حیثیت اختیار کر گئی جو کسی مواد پرست کے لیے [illegible] ہے۔ بیجنگ اور [illegible] اس کا اثر [illegible] سے بھی زیادہ [illegible] ظلم اور جنونیت کے ان [illegible] پانچ برس کے دوران چین میں سب سے زیادہ پوچھے جانے والے سوال [illegible] تھے "کیا آپ کے پاس چھوٹی سرخ کتاب ہے؟" اور "کیا آپ اسے پڑھ کر سنا سکتے ہیں؟"

[illegible] مصنف ماؤ [illegible] جس نقطہ نظر [illegible] جن کی [illegible] ہے [illegible] حیثیت شاعر [illegible] صلاحیت اور کامیاب تھا اس سے [illegible] کے کئی چینی سیاست دانوں کی طرح نظموں کی [illegible] کر دیا۔

چین میں ایک روایت ہے کہ [illegible] لوگ [illegible] کے طور پر شاعری کرتے ہیں۔ ماؤ کی شاعری [illegible] روایت [illegible] پیش کرتی ہے [illegible] تخلیقی [illegible] کا اظہار کرتی ہے۔

[illegible] چھوٹی سرخ کتاب [illegible] تب انہی خطوط پر [illegible] چلتے تھے [illegible] سرخ کتاب [illegible]

یہ کتاب [illegible] تقاریر [illegible] میں سے لیے گئے منتخب اقوال پر مشتمل ہے [illegible] میں [illegible] لیکن وہ جنگ جیتنے کے [illegible] کے لیے بھی [illegible] ایک اور مجموعہ اقوال ماؤزے تنگ کا [illegible] سے [illegible] بھی [illegible] کے حوالے ہو گیا تھا۔

[illegible] میں [illegible] عامہ قائل [illegible] ہے [illegible] جانب کی [illegible] مسئلے کے تمام پہلوؤں پر غور کرو، خیالات کو تجربے کی کسوٹی پر پرکھو اور مشترکہ [illegible] اس کی تصنیفات سے اثرات بھی موجود

ہیں، ما بالخصوص نظریہ سمجھوتہ! چنانچہ ماؤ نے مختلف مواقع پر چیانگ کائی شیک کے ساتھ مل کر بھی کام کیا۔ اس نے مارکس سے ہیگلی جدلیات کی ایک سادہ صورت بھی سیکھی۔ بلاشبہ چینی فکر میں اس کا مترادف موجود ہے۔

لیکن ماؤازم نے متعدد نہایت اہم حوالوں سے "مارکسسٹ، لیننسٹ" لائن سے انحراف کیا جس پر چین 1949ء کے بعد سے عمل کر رہا تھا۔ "اقوال" میں شامل کردہ اقوال اس امر کی وضاحت میں مدد دیتے ہیں۔ یہ مارکسزم کی سب سے زیادہ عوامی صورت ہے، اور لینن یا سٹالن کی بجائے ٹراٹسکی اور روزا لکسمبرگ کی سوچ کے ساتھ زیادہ مطابقت رکھتی ہے۔ اور یہ حقیقی مقبولیت کے ذریعہ ملک پر کنٹرول حاصل کرنے کا غالباً واحد کیس بھی ہے۔ ماؤ نے اپنی جدوجہد کے برسوں کے دوران دیہی آبادی کے لیے دوستانہ اور مددگار رویہ اختیار کر کے طاقت حاصل کی۔ کچھ کے خیال میں ماؤ نے سرکاری مارکسزم میں محض "چینی جاگیرداری کی روایت کے خلاف لڑنے کے لیے" ایک ہتھیار ہی دیکھا۔

ماؤ نے دنیا کی ایک چوتھائی آبادی پر تقریباً 25 برس تک حکومت کی۔ وہ اپنی خوفناک غلطیوں کے باوجود جدت ساز شخصیت تھا۔ وہ بجا طور پر تاریخ عالم میں سکندر اعظم سے زیادہ اہم شخصیت بنتا ہے۔ یقیناً اس کی پالیسیاں زیادہ لوگوں کی موت کا باعث بنیں۔ ماؤ کے جانشینوں نے کبھی بھی اس کی پالیسیوں کو کلیتاً مسترد نہیں کیا: وہ کہتے ہیں کہ ماؤ کی زیادہ تر پالیسیاں نقصان دہ ثابت ہوئیں، لیکن ملک پر مکمل قبضہ پانے کے لیے وہ ضروری تھیں۔ لیکن شاید ماؤ ایک مارکسسٹ سے زیادہ ایک انارکسٹ تھا۔

ماؤ 1893ء میں صوبہ ہونان میں ایک کاشتکار کے گھر پیدا ہوا۔ اس نے طاقتور چینی روایت کے برعکس بچپن میں ہی "فرزندانہ سعادت" سے انحراف کرنا سیکھ لیا تھا۔ اس کی ماں نہایت نرم خو اور راسخ بدھسٹ تھی۔ ماؤ نے پیکنگ یونیورسٹی کی لائبریری میں بطور اسسٹنٹ کام کیا اور پھر Changsa میں پرائمری سکول ٹیچر کی تربیت پائی۔ اس نے 18 برس کی عمر میں گریجوایشن کر لی۔ وہ "فرسٹ کانگریس اور چائنیز کمیونسٹ پارٹی" (1921ء) کے 12 مندوبین میں سے ایک تھا، لہٰذا اس کے بانی ارکان میں بھی شمار ہوتا ہے۔ تاہم اقتدار حاصل کرنے کے بعد وہ ہمیشہ

اس پارٹی پر زبردست تنقید کرتا رہا۔ وہ کبھی بھی اپنی کابینہ کو مکمل طور پر اختیار میں نہ لا سکا۔

ماؤ پہلا ایسا سرکردہ چینی کمیونسٹ تھا جس نے کاشتکاروں کی انقلابی صلاحیتوں کو شناخت کیا۔ مارکس نے تھیوری اور لینن نے عمل میں کمیونزم کو ایک شہری نظریے کی حیثیت میں دیکھا تھا۔ 1920ء کی دہائی کے اواخر میں ماؤ نے ہونان کے لوگوں کو منظم کیا...... سب سے پہلے اپنے گاؤں والوں کو...... اور ایک طاقتور فوج بنائی۔ یہ نہایت عملی طریقہ کار فیدل کاسترو کے زیر اثر تھا جس نے 1959ء میں کیوبا کا قبضہ سنبھالا۔ اس نے ویتنام، لاؤس اور کیوبا کے کمیونسٹوں کو بھی اپنے اپنے ملکوں کا اقتدار حاصل کرنے پر مائل کیا۔ چینی کمیونسٹ محض صنعتی شہری علاقوں میں مارکسسٹ لیننسٹ خطوط پر کام کر کے چیانگ کائی شیک سے حکومت نہیں چھین سکتے تھے۔

چین پر ماؤ کی اصل حکومت 1949ء میں شروع ہوئی جب چیانگ کائی شیک کو پسپا ہو کر تائیوان جانے پر مجبور کر دیا گیا تھا۔ اس فتح سے پہلے کے برسوں میں ہی اس نے بہترین کام سرانجام دیا۔ اس کی داخلی پالیسیاں کامیاب نہیں تھیں، اگرچہ وہ ہمیشہ عام کسان کی خواہشات اور امنگوں سے منسلک رہنے کی کوشش کرتا رہا۔ چنانچہ اس نے "Hundred Flower" تحریک شروع کی: اس نے شہریوں کو پارٹی پر تنقید کرنے کی مکمل آزادی دی۔ اس حوالے سے اس کا دفاع کیا جا سکتا ہے: اپنے ہی ساتھیوں نے اسے یہ داخلی پالیسی منسوخ کرنے پر مجبور کیا۔

ماؤ کا اگلا اقدام زیادہ قابل دفاع تھا اور ساتھیوں کے پاس اس کی راہ میں رکاوٹیں پیدا کرنے کی زیادہ ٹھوس بنیادیں تھیں: یہ اقدام "آگے کی جانب بڑا قدم" (1958ء) تھا جس کا مقصد چینی لوہے کی پیداوار کو 30 ملین ٹن سالانہ تک لے جانا تھا۔ جس کا حقیقت سے دور کا بھی واسطہ نہیں تھا۔ تاہم، اس پروگرام کے تحت لاکھوں چھوٹی لوکل فرنس ملیں بنانا بہر حال قابل ستائش تھا۔ کیا کوئی شخص گاندھی کو یہ الزام دے سکتا ہے کہ اس نے مقامی طور پر سوت کاتنے پر زور دیا تھا؟

1965ء میں ماؤ کو کنٹرول اپنے ہاتھ سے نکل جانے کا خطرہ لاحق ہوا۔ اس نے کہا کہ "عوام کو لاعلم رکھنا ظالم آمروں کے فائدے میں ہوتا ہے، انہیں ذہین اور باخبر بنانا ہمارے مفاد میں ہے۔" لیکن اس کے سبھی ساتھی متفق نہ تھے، اور وہ خود کسان طبقے کے تقاضوں سے آگے کچھ بھی

نہیں سوچ سکتا تھا۔ ماؤ کو اپنے ساتھیوں پر اعتبار نہیں تھا، اور پالیسیوں کو نافذ کرنے کے عمل میں اس نے اچھے حلیف منتخب کیے۔ اس نے کبھی بھی صنعت کو سمجھا اور نہ ہی اس سے ہمدردی رکھی۔ بہر حال چین کا دارومدار صنعت پر ہی تھا۔

1966ء میں انقلابی "سرخ گارڈز" کی تشکیل اور انہیں دیہی علاقوں میں بھیجا جانا (تاکہ وہ بیوروکریٹس، پروفیسرز، ٹیکنیشنز اور غیر کسانوں کو دیہی کام کرنے پر مجبور کریں) ایک طرح سے اپنی ہی کابینہ کے خلاف اعلان جنگ کروانے کے مترادف تھا۔ اسے کمیونسٹ ریاست کے خلاف عوامی انقلاب کہا گیا۔ سرخ گارڈز کی زبردستیوں کا الٹ نتیجہ برآمد ہوا۔ لاکھوں افراد کو قتل یا مستعفی ہونے اور توبہ کرنے پر مجبور کیا گیا۔ حکومت کے خلاف غیظ و غضب اور نفرت کی ایک لہر اٹھی، بیوروکریٹس کے لیے نفرت نے انتقامی صورت اختیار کر لی۔ چین کی معیشت متاثر ہوئی اور سارے ٹیکنیشن مارے گئے۔ یہ امر واضح نہیں کہ ان دست درازیوں میں ماؤ کی چوتھی بیوی کا کس حد تک عمل دخل تھا، لیکن ماؤ کی وفات کے بعد اسے اور دیگر ("چار کا ٹولہ") کو پکڑ کر مقدمہ چلایا گیا اور موت کی سزا سنائی گئی۔

لہٰذا "چھوٹی سرخ کتاب" میں نظر آنے والا ماؤ ازم ایک قطعی غیر فکری مظہر ہے۔ سوویت روس میں پارٹی حکام تنقید سے مبرا تھے۔ ماؤ ازم میں پارٹی حکام کو ترجیح دینے کی بجائے "عوام کی سطح" کی براہ راست پالیسی اختیار کی گئی۔ ماؤ ازم سوویت مارکسزم کی نسبت کہیں زیادہ انارکسٹ ہے، مگر زیادہ پر کشش بھی۔ لیکن 1966ء سے شروع ہونے والے واقعات ان لوگوں کے لیے ایک واضح وارننگ تھے جو اس کے یوٹوپیائی آئیڈیلز کی جانب متوجہ ہوئے۔ 1966ء میں چین ایک ایسا ملک نہیں تھا کہ جس میں انارکزم کا اچانک تجربہ کیا جاتا۔ نتیجتاً ہر طرف افراتفری اور بے ترتیبی پھیل گئی۔

100

آزادی اور وقار سے ماورا

"Beyond Freedom and Dignity"

بی ایف سکنر

1971ء

1926ء کے موسم سرما میں محترم شاعر رابرٹ فراسٹ نے مشی گن یونیورسٹی میں تخلیقی تحریر کا ایک کورس کروایا۔ اس کے شاگردوں میں ایک 22 سالہ مسٹر سکنر بھی شامل تھا جس کے بارے میں اس نے ایک خط میں لکھا: "مجھے یہ کہنا پڑے گا کہ تم میں آرٹ کی حس موجود ہے۔ تمہاری کہانیوں کا مجموعہ عمدہ ہے۔ اس برس جن لوگوں کی نثر میری نظر سے گزری ہے تم ان سے دو گنے

"قابلِ قدر ہو۔" مسٹر سکنر نے نہایت لطیف اور عمدہ مشاہدات پیش کیے۔ فراسٹ نے اسے بتایا:
"تمھیں زندگی پر میرے یقین کو بڑھانا یا پھر اسے منسوخ (کراس) کرنا ہوگا۔"

Burrhus Frederic Skinner 1904ء میں بمقام پنسلوانیا پیدا ہوا۔ اسے افسردہ فراسٹ کے علاوہ اور بھی بہت سے لوگوں کا "زندگی پر یقین" پار کرنا تھا۔ اس نے اپنے سادہ لوح ناول "Walden Two" میں لکھا: "جب طرزِ عمل کی ایک سائنس حاصل ہو جائے تو ایک منصوبہ بند (یا منظم) معاشرے کا کوئی متبادل نہیں ہوگا۔" سکنر کے یہ الفاظ بہت سے لوگوں کو چبھے۔ البتہ بہت سی سرکاری "منصوبہ بندی" سکنر کی سائنس کے زیرِ اثر نظر آتی ہے۔ سکنر کو ایک انسانیت پسندی کے مخالف کے طور پر دیکھا گیا۔ اس نے "منصوبہ سازوں"، "سکنر والوں" اور ان جیسوں کو بھی متاثر کیا۔

چنانچہ سکنر کی جانب سے یاسیت پسند شاعر فراسٹ کے "زندگی میں یقین" پر اصرار کی "تنسیخ" ایک افسانہ یا نثر نگار، کسی تخلیقی قلم کار نے نہیں بلکہ ایک ماہرِ نفسیات نے کی۔ سکنر اپنے عہد کا اولین کرداری ماہرِ نفسیات تھا۔ اس نے واٹسن کی کرداریت پسندی کو بھی احترام دلایا۔ سکنر کی شہرت یا بدنامی کی وجہ اس کی تجربہ گاہی تحریریں نہیں بلکہ پابند قواعد چوہے اور کبوتر، اس کے "مشینی انداز میں بچوں کی دیکھ بھال کرنے والے" اور اس کا "سکنر باکس" تھا۔ یہ چیزیں اس کے غیر دلچسپ اور بے وقعت ناول "Walden Two" (1948ء) اور "آزادی اور وقار سے ماورا" میں ملتی ہیں۔

ایک تخلیقی مصنف اور ادبی نقاد کے طور پر اس کی ابتدائی کوششوں کا تذکرہ کرنے کا کیا فائدہ ہے؟ اس کی وجہ یہ ہے کہ ایک "مکمل متحد" معاشرہ بنانے کے لیے اس کا منصوبہ...... جس میں ہر کوئی اس کے "مثبت اطلاقی قوانین" کے تحت پابند تھا...... تخلیقی میدان میں اس کی ناکامی کا ہی نتیجہ تھا۔ وہ ایک شاعر نہ بن سکنے پر غضب کا شکار رہا۔ بڑھاپے میں اس نے اپنی جوانی کی ایک تحریر سے اقتباس کا حوالہ دیا اور پچھتانے کے انداز میں کہا کہ اس کے خیال میں یہ "خراب نہیں۔" "لیکن ہمیں ایسا نہیں کرنا چاہیے۔"

آج کل باقی سب کو پابند کرنے کے خواہشمند اور متکبر چند لوگوں کو چھوڑ کر، وہ ابہام کی دھند

میں غائب ہوتا جا رہا ہے۔ اور وہ اسی کا حق دار ہے۔ لیکن کیا اس نے ایک مہلک نشان چھوڑا...... وہ نشان جس کی نشاندہی بیسویں صدی کے آغاز میں کافکا نے خوفناک حد تک پرسکون انداز میں کی تھی؟ جے بی واٹسن کی قائم کردہ امریکی کرداریت پسند روایت کے تحت کیا ہوا اس کا نفسیاتی کام زوردار اور ممتاز تھا۔ وہ کبھی بھی ایک جعلی سائنس دان نہیں رہا تھا، اور جانوروں میں کرداری ترمیم کے حوالے سے دلچسپ اور باریک بین تجربات کرتا بھی جانا جاتا تھا۔ تاہم اس کے اخذ کردہ نتائج بعید از قیاس ہونے کے ساتھ ساتھ احمقانہ بھی تھے۔

> ہم نے اس اونچائی کا مشاہدہ کیا جس پر کبوتر کا سر نارمل حالات میں اوپر اٹھتا ہے، اور پھر اونچائی کے پیمانے پر ایک لائن منتخب کی جہاں تک اس کا سر شاذ و نادر ہی پہنچتا ہے۔ پیمانے پر بدستور نظر رکھتے ہوئے ہم نے اس وقت فوراً خوراک کے ذرے کھولنا شروع کیے جب بھی کبوتر کا سر اس لائن سے اوپر جاتا۔ نتیجے میں کوئی فرق نہیں آیا۔

بلاشبہ یہ مفید ہے، اور اس انداز کی ایک اچھی مثال بھی جس کے تحت کبوتر سکنر جیسے انسانوں کو اپنے لیے خوراک فراہم کرنے کی تربیت دے سکتے ہیں۔

سکنر کا پیدا کردہ اثر بحیثیت مجموعی اس کی حمایت کردہ معاشرتی سمت کے برعکس رہا ہے: پابند، ماتحت اور اکتائے ہوئے افراد پر مشتمل معاشرہ۔ چونکہ سکنر میں کسی بھی قسم کے تخیل کا فقدان تھا، لہٰذا وہ جلد ہی اس میں ناکام ہو گیا اور اس نے دنیا کو اس کی سزا دینے کا فیصلہ کیا۔ تاہم، اس کا سنگین ترین گناہ ظلم پسندی یا طاقت کی خواہش کی بجائے یہ خیال نہ رکھنا تھا کہ اس کے نظریات کس طرف لیجا سکتے ہیں۔ وہ ایک اچھا تجربیت پسند سائنس دان تھا، لیکن انسانی اعتبار سے نہایت خطرناک، اور اپنے اندر سے نرم خوئی کا شائبہ تک مٹا دینے کو بے قرار۔

ولیم جیمز جیسے ماہرینِ نفسیات پر عیاں تھا کہ نفسیات کی ایک کارآمد شاخ موجود ہے جو سائنسی انداز میں خالصتاً خارجی طرزِ عمل کا مشاہدہ کر سکتی ہے۔ لیکن روسی سائنس دان آئیوان پاولوف (1849ء تا 1938ء) نے ہی نفسیات کی کرداریت پسندانہ شاخ میں حقیقی جان پیدا کی۔ کتوں پر اس کے مشہور تجربات نے ثابت کیا کہ انھیں پابند کیا جا سکتا تھا۔ ایک بھوکے کتے کو کھانا دیتے وقت گھنٹی بجائی جاتی، اس طرح گھنٹی کا پابند کر لیے جانے پر کھانا دیے بغیر گھنٹی

بجانے پر بھی اس کے منہ سے رالیں بہنے لگتیں۔

نتیجتاً واٹسن نے کہا،

"مجھے درجن بھر صحت مند شیر خوار بچے دو، اور میری مخصوص دنیا میں ان کی پرورش کرنے کی اجازت دو۔ میں شرطیہ کہتا ہوں کہ انہیں جس قسم کا سپیشلسٹ چاہوں گا بنا دوں گا..... ڈاکٹر، آرٹسٹ، تاجر اور حتیٰ کہ بھکاری اور چور، چاہے ان کے رجحانات، قابلیتیں، دلچسپیاں اور صلاحیتیں کچھ بھی ہوں۔"

یہ نکتہ نظر سکنر کے پروگرام کی بنیاد تھا، لیکن اس کی برائی ادبی الجھنیں بھی قائم رہیں: وہ کہیں زیادہ پیچیدہ ہو گیا تھا۔

"Walden Two" میں ایک کردار پروفیسر Burris کو ایک مستحکم اور خود انحصار آبادی سے متعارف کروایا جاتا ہے جس کے افراد بے جوش، بور، بور کرنے والے اور خود پسند تھے۔ یہ برادری "reinforcement" کے ذریعے "کام کرتی" تھی۔ اس طرح ہم "سکنر باکس" تک پہنچتے ہیں۔ اس میں چوہا (جو سکنر کے لیے انسان کے مساوی ہے) پہلے ادھر ادھر گھومتا ہے۔ لیکن انجام کار لامحالہ طور پر ایک لیور دبا دیتا ہے۔ ایسا ہونے پر اسے روٹی کا ٹکڑا ملتا ہے۔ یہ "مثبت reinforcement" ہے۔ چنانچہ سکنر کی ادبیات زبان میں چوہا "Operant" بن جاتا ہے۔ "Walden Two" کے "لوگ" اسی قسم کے ہیں۔ لیکن بلاشبہ وہ مکمل لوگ نہیں..... حتیٰ کہ وہ لوگ بھی نہیں بلکہ صرف صفر ہیں۔

"آزادی سے ماورا" میں سکنر نے اس سب کی بنیاد پر اپنی آزاد مرضی کے تحت عمل کرنے والی انسانیت کے "رومانوی" نظریے سے نفرت کا اظہار کیا۔ اس نے زور دیا کہ ماحول کے جبر سے آزادی ممکن نہیں تھی، لہٰذا پابند یا مشروط انسانیت واحد امید تھی۔ آزادی کسی "اتھارٹی" کی اطاعت میں ہی برقرار رہتی اور استحکال ہوتی ہے۔"

محض اتفاقاً اس میں ایک سچائی پائی جاتی ہے جسے ہم میں سے زیادہ تر لوگ تسلیم نہیں کرنا چاہتے۔ انسانی رویے کی "مشینی" نوعیت کا برسوں پہلے "بیلزےبب کے قصے" (1950ء) میں "تجزیہ" کیا گیا تھا۔ اس کتاب کے مصنف گُرجیف کی تعلیمات کو پی ڈی اوسپنسکی نے اپنی

تصنیف "In Search of the Miraculous" میں واضح کیا۔ جے بی واٹسن کبھی بھی گُرجیف سے نہیں ملا تھا۔ وہ گُرجیف کی کہی ہوئی باتوں کو سمجھنے میں ناکام رہا۔

لیکن واٹسن کا شاگرد سکنر بھی گُرجیف کا مطمح نظر نہ سمجھ سکا: کہ انسانیت کا ایک پہلو قطعی غیر مشینی تھا۔ یہ پہلو مذہبی تھا اور سچائی کا متلاشی تھا۔ سکنر نے بھی حیرت انگیز طور پر انسانی رویے پر مذہبی عقیدے کے لاریب اثرات کو نظر انداز کر دیا۔ یہ معتبر انداز میں ثابت کیا جا چکا ہے کہ ماورائی مراقبے پر عمل کرنے کے ذریعے مخصوص آبادیوں/برادریوں میں شرح جرم میں خاطر خواہ بہتری پیدا ہوئی۔ لیکن اس قسم کے مذہبی عقیدے کا نظریہ سکنر کی فہم سے بالاتر تھا۔ ذہن کے بارے میں اس کا رویہ کچھ اس قسم کا تھا: "یہ میری سمجھ میں نہیں آتا۔ یہ فضول ہے!"

آخر میں سکنر ایک طرح کی حسرت ناک شخصیت بن گیا۔ کبھی کبھی وہ خود کو بالکل غلط تسلیم کر لیتا۔ تاہم، انسانوں کو سزا دینے اور پابند کرنے کے حوالے سے اس کے خیالات دنیا بھر میں استعمال کیے گئے اور اب بھی استعمال کیے جا رہے ہیں۔ یہ طریقہ ہائے کار کچھ لوگوں کے رویے میں "عارضی طور پر" ترمیم کر دیتے ہیں، لیکن زیادہ تر پر کوئی فرق نہیں پڑتا۔ بحیثیت مجموعی یہ طریقہ ہائے کار بھی دیگر طریقوں جتنے ہی کامیاب اور ناکام رہے۔ سکنر کا کیریئر اس امر کا غماز ہے کہ مسائل کے جزوی حل پیش کرنا کوئی بھی حل پیش نہ کرنے کی نسبت زیادہ بری چیز ہے۔